وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا [illegible]

[illegible]

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف

پانچ ہزار [illegible] سو [illegible] احادیث نبوی کا مستند اردو ترجمہ

[illegible]

[illegible]

مترجم

حضرت علامہ وحید الزمان

ناشر اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

القرآن

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف مترجم

جلد اوّل

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبدالرحمن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعے سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد:

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع
243.5

نام کتاب	سنن نسائی
جلد	جلد اوّل
نام مؤلف	امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم	علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح	عبدالصمد ریالوی
طابع	ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر	اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان
کتابت	ایوب شہزاد۔ نواز خرم
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور
تاریخ اشاعت اوّل	ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت	مکمل سیٹ روپے

www.KitaboSunnat.com

۹۹۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر...05434...

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی۔ اردو بازار۔ لاہور۔ پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم قارئین

www.KitaboSunnat.com

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افسانے اور بے سروپا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیاں دکھارہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کردیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی ہماری پہلی کوشش مؤطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کرچکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمدللہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایات کے مطابق ہدیہ ناظرین کررہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعالےٰ جو جلیل القدر محدث فقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب "السنن" اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ حسن ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح ابہامات اور بیان علل کے پیش نظر بعض مغاربہ نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالےٰ کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہوچکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کرکے شائع کررہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مدنظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترجمہ اور ترجمہ کے آخر میں درج تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کردیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کردیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کردیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کرکے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہوجائے۔ نیز مولانا محمد عبدہٗ دامت فیوضہم سے مقدمہ تو تلخیص

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جامعیت کا حامل ہے درج کردیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبدالصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔

اب آپ ہی یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشوروں اور اپنے قیمتی آراء سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندھی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جاسکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی اشاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی ہمارے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہونے کے اسباب مہیا کردے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

www.KitaboSunnat.com

ابو مومن منصور احمد عفی عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی

سنہ ۲۱۴ھ ، سنہ ۲۱۵ھ .... متوفی ۳۰۳ھ

www.KitaboSunnat.com

نام ونسب:۔ آپ کانام احمد اور ابوعبدالرحمٰن کنیت تھی ۔ سلسلہ نسب یہ ہے "احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی[1] ۔ لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[2] یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے ۔

پیدائش:۔ اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے ۔ بعض نے سنہ ۲۱۴ھ اور بعض نے سنہ ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[3] ۔ اور بعض نے سنہ ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[4] ۔ جیساکہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے ۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابن العماد نے امام نسائی رح کی وفات سنہ ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے وله ثمان وثمانون سنة[5] اس لحاظ سے ان کی پیدائش سنہ ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی ۔

محدث مبارکپوری رح نے امام نسائی رح سے نقل کیا ہے ۔

يشبه ان يكون مولدى فى سنة ۲۱۵ هجرة[6]

جس سے سنہ ۲۱۴ھ یا سنہ ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے ، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش سنہ ۲۱۴ھ میں بتائی ہے ۔ واللہ اعلم ۔

وطن:۔ امام نسائی رح نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کرلی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر "نسا" میں ہوئی ۔ جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے ۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں ۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے (بستان)

رحلت وسفر:۔ امام نسائی رح کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے

---

[1] التذکرہ ص۲۴۱ ج۲ طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲ بستان ص۱۹۷ وغیرہ [2] البدایہ ص۱۲۳ وفیات الاعیان ۱۲ [3] بستان البدایہ، التذکرہ ۔ التہذیب، طبقات شافعیہ وغیرہ [4] تذکرۃ المحدثین ص۳۷۲ [5] شذرات ص۲۳۹ ج۲ [6] مقدمہ تحفہ ص۶۵ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری رح امام نسائی رح سے نقل فرماتے ہیں:۔
ان رحلتہ الاولی الی قتیبة کانت فی سنة خمس وثلاثین۔[۱]
علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:۔
رحل الی قتیبة وھو ابن خمسة عشرة سنة۔[۲]
حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البدایہ ص۱۲۳)
"رحل الی الآفاق واشتغل بسماع الحدیث والاجتماع بالائمة الحذاق" البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱
اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا سکتی ہے۔

شیوخ: امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ یسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابو داؤد، امام احمد وابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلیٰ، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنیٰ، زیاد بن یحییٰ الحسانی، اسحٰق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

تلامذہ: امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابو القاسم طبرانی، (۲) حافظ ابو عوانہ (۳) امام ابو جعفر طحاوی رح (۴) امام ابو بشر الدولابی (۵) امام ابو جعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابو علی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبداللہ بن حیویہ (۱۰) حسن بن الخضر السیوطی (۱۱) ابو بکر السنی، (۱۲) ابو بکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔
مؤخر الذکر ابو بکر ابن الحداد المصری ایسے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رح کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دار قطنی رح فرماتے ہیں۔
کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولم یحدث عن غیر النسائی وقال جعلته حجة بینی وبین الله تعالیٰ۔ (طبقات الشافعیہ ص۱۱۳ ج۲ التذکرۃ ص۲۲۳ البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱)
علامہ سبکی رح نے ۱۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ واتقان: قدرت نے امام نسائی رح کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رح نے انہیں امام مسلم رح سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔
سالت شیخنا اباعبدالله الذهبی الحافظ وسالته ایهما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحیح او النسائی قال النسائی (طبقات الشافعیہ ص۸۴ ج۲)

۱؎ مقدمہ تحفہ ص۶۶ ومقدمہ نسائی ص۲۱ ۲؎ طبقات الشافعیہ ص۸۴ ج۲ التذکرہ ص۲۱۹ ج۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ سیوطی رحہ نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔

الحافظ احد الحفاظ المتقنین" حسن المحاضرہ ص۱۴۷ ج ۱ ۔ تذکرۃ المحدثین ص۳۷)

ابن یونس فرماتے ہیں :۔

کان النسائی اماما فی الحدیث ثقۃ ثبتا حافظا ۔ (بدایہ ص۱۲۳)

اصحاب علم وکمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ وامام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں :۔

ابو عبد الرحمٰن مقدم علی کل من یذکر بھذا العلم من اھل عصرہ ۔

التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیۃ")

حافظ ابو علی فرماتے ہیں :۔

"ھو الامام فی الحدیث بلا مدافعۃ"

امام حاکم مامون مصری سے نقل کرتے ہیں۔

خرجنا مع ابی عبد الرحمٰن الی طرسوس سنۃ للغزاء[1] فاجتمع جماعۃ من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد اللہ بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراھیم مربع وابو الاذان وکلیجۃ وغیرھم فتشاوروا من ینتقی[2] لھم علی الشیوخ فاجتمعوا علی ابی عبد الرحمٰن النسائی وکتبوا کلھم بانتخابہ ۔ (معرفت علوم الحدیث ص۸۳)

ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں۔ الغرض امام موصوف کے کمال وفضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے ۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔

وکذلک اثنیٰ علیہ غیر واحد من الائمۃ وشھدوا لہ بالفضل والتقدم فی ھذا الشان۔

(علامہ ذہبی فرماتے ہیں)

ھو احذق بالحدیث وعللہ ورجالہ من مسلم والترمذی وابی داؤد وھو جار فی مضمار البخاری وابی زُرعۃ (توضیح الافکار از امیر یمانی ص۲۲ ج۱)

ورع وتقویٰ :۔ امام نسائی رح کی عملی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جسے علامہ ذہبی رح نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتھاد النسائی فی العبادۃ باللیل والنھار وانہ خرج الی الغزو مع امیر مصر فوصف فی شھامتہ واقامتہ السنن المأثورۃ فی فداء المسلمین واحترازہ عن مجالس السلطان الذی خرج معہ۔

(التذکرہ)

ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رح کے ورع وتقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز دو یعنی قرأۃ علیہ" وانا اسمع" سے بیان

[1] ربالاصل "الندار" محرفا عن "الغداء"، [2] بالاصل "ینتق" کذا کما قال الاستاذ الدکتور السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا، دیگر مشائخ سے اخذ کردہ روایات کی طرح حدثنا و اخبرنا کے الفاظ استعمال نہیں کیے، اس کے بعد حافظ ابن اثیر نے اس کی دو وجہیں بیان کی ہیں، کہ امام نسائی رح اور امام الحارث رح کے درمیان ناراضگی تھی، اور دوسری وجہ یہ کہ ان کو شبہ ہوا تھا کہ شاید یہ بادشاہ کا جاسوس ہے، کیونکہ ان کے سر پر بڑی ٹوپی اور بدن پر طویل جبہ تھا، جس کی وجہ سے انھوں نے آپ کو اپنی مجلس میں حاضر ہونے دیا۔ زبان زد عام اگرچہ یہی ہے، جو ابن اثیر نے نقل کیا ہے۔ اس سے گو ہمیں من وجہ اتفاق ہے تاہم یہ محل نظر ہے، کیونکہ الحارث بن مسکین سے ان لفظوں سے روایت کرنے میں صرف امام نسائی منفرد نہیں ہیں۔ بلکہ امام ابوداؤد بھی ان سے انہی الفاظ سے روایت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب الطب کے آخری ابواب میں اور کتاب السنہ کے باب (ذراری المشرکین) میں امام ابوداؤد رح نے بھی قرئ علی الحارث بن مسکین کے الفاظ سے روایت کی ہے تو کیا انہیں بھی جاسوس قرار دیں گے یا استاد و شاگرد میں منافرت کا سبب قرار دیں گے؟۔

چنانچہ صحیح وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کی مجلس میں پڑھنے والا ان کا ایک ہی شاگرد ہوتا تھا۔ بنا بریں دیگر تلامذہ قرئ علی الحارث بن مسکین کے الفاظ سے روایت بیان کرتے، واللہ تعالیٰ اعلم ۔

عادات وازواج واولاد: امام صاحب کی چار بیویاں اور دو لونڈیاں تھیں، لیکن افسوس مؤرخین نے ان کی اولاد کا کوئی تذکرہ نہیں کیا، البتہ حافظ ابن حجر رح نے آپ کے تلامذہ میں آپ کے بیٹے عبدالکریم نامی کا ذکر کیا ہے۔ آپ بڑے خوش پوش اور اعلیٰ خوراک کے دلدادہ تھے، تذکرہ نویسوں نے بیان کیا ہے کہ آپ روزانہ ایک مرغ کھاتے اور اس کے بعد نبیذ پیتے۔ جس سے آپ کی معاشی و معاشرتی زندگی کا نمایاں ہونا واضح ہوتا ہے۔ ابن العماد کے بیان کے مطابق وہ نہایت شریف، رئیس، اور عظیم المرتبت شخصیت کے حامل تھے۔

تصانیف:۔

امام صاحب کی جن تصانیف کا ہمیں علم ہو سکا ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) خصائص[1] علی
(۲) فضائل[2] صحابہ
(۳) مسند[3] علی
(۴) مسند مالک[4]
(۵) کتاب[5] التمیز
(۶) کتاب المدلسین[6]
(۷) کتاب الضعفاء والمشرکین
(۸) کتاب الاخوہ
(۹) مسند منصور بن زاذان
(۱۰) مشیخۃ النسائی
(۱۱) ما اغرب شعبہ علی سفیان وسفیان علی شعبہ
(۱۲) اسماء الرواۃ[8]
(۱۳) مناسک[7] حج

اس کا ذکر کرتے ہوئے علامہ جزری لکھتے ہیں:۔

ولہ مناسك الحج على مذهب الشافعي (۱۴) كتاب الجرح والتعديل۔

---

[1] التذکرہ وطبقات ۳،۴ [2] کشف الظنون ۵،۶ [3] مفتاح السنہ ص ۳،۱۵۲ [7] مقدمہ طبع سلفیہ [8] جامع الاصول ص ۱۱۶ [9] بستان ص ۱۹۷ مترجم [10] التذکرہ والبدایہ ص ۱۲۳ ج ۱۱، کتاب الضعفاء ۱۲۲۵ھ میں ہندوستان سے مطبع انوار احمد سے کتاب الضعفاء امام بخاری امام مسلم کی کتاب المنفردات اور ابن ابی حاتم کی مراسیل کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا ذکر حافظ رحمہ نے لسان میں متعدد مقامات پر کیا ہے ملاحظہ ہو (صہ ۳۷۳ ، ۴۱۵، ۴۲۲ج ۱)
اور یہ کتاب کتاب الضعفاء سے علیحدہ ہے ، چنانچہ موصوف غالب بن عبید اللہ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں
قال النسائی فی الجرح و التعدیل لیس بثقۃ ولا یکتب وقال فی الضعفاء متروک الحدیث۔
(۱۵) السنن الکبری (۱۶) السنن الصغری المسمی بہ المجتبی۔
(المجتبی کی وجہ تسمیہ) امام صاحب کی جملہ تصانیف میں سب سے مشہور یہی المجتبی ہے اصحاب شرح وحواشی جب کبھی اخرجہ النسائی کہتے ہیں تو یہی مراد ہوتی ہے اور اسے المجتبی بھی کہا جاتا ہے۔ جب امام صاحب سنن کبری کی تصنیف سے فارغ ہوئے تو امیر رملہ نے دریافت کیا کہ آپ کی یہ تصنیف تمام تر صحیح ہے تو آپ نے فرمایا نہیں اس میں صحیح اور حسن دونوں قسمیں موجود ہیں۔ اس امیر نے عرض کی کہ ان تمام احادیث میں جو صحت کے اعلیٰ درجے تک پہنچتی ہیں ان کو علیحدہ ایک مجموعہ کی شکل میں میرے لیے منتخب فرما دیجئے تو آپ نے المجتبی جمع کی۔ (البستان صہ ۱۹۷ مترجم)

سنن کے رواۃ اور مرویات سنن

سنن صغری المسمی بہ المجتبی جسے امام نسائی نے امیر رملہ کے کہنے پر مرتب کیا تھا۔ اس میں کل ۵۷۶۱ احادیث ہیں۔ اور اس سے سنن الکبری کی ضخامت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ سید جمال الدین فرماتے ہیں۔
وھو کتاب جلیل لم یکتب مثلہ فی جمع طرق الحدیث و بیان مخرجہ وبعدہ اختصرہ الخ
مقدمہ تحفہ صہ ۹۴
محدث مبارک پوری رحمہ کی تصریح کے مطابق اس کا قلمی نسخہ جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ السنن الکبری کے راوی ابن الاحمر ابوبکر محمد بن معاویہ ۳۵۸ھ ہیں اور سنن صغری کے راوی ابن السنی ابوبکر احمد بن محمد ۳۶۴ھ حافظ ابن حجر رح نے ان دونوں کے علاوہ سنن کے رواۃ میں عبدالکریم ابن امام نسائی، ابوعلی الحسن بن الخضر السیوطی، الحسن بن رشیق العسکری، ابوحمزہ بن علی الحافظ ابوالحسن محمد بن عبداللہ بن ذکریا ابن حیوۃ، محمد بن قاسم الاندلسی، علی بن ابی جعفر الطحاوی، ابوبکر احمد بن محمد بن المہندس کا بھی ذکر کیا ہے۔ (التہذیب صہ ۳۷ ج ۱)۔
امام نسائی رح کی تصنیف جو بروایت ابن السنی منقول ہے اس پر تذکرہ نویسوں نے امیر رملہ کے واقعہ کو دلیل بنایا ہے لیکن علامہ ذہبی اس واقعہ کی تغلیط کے ساتھ اس کتاب کو ابن السنی کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ اعلام النبلاء میں فرماتے ہیں۔ ان ھذہ الروایۃ لم تصح بل المجتبی اختصار ابن السنی تلمیذ النسائی
(توضیح الافکار صہ ۲۳۱ ج ۱)

سنن نسائی کی اہمیت:

کتب اصول میں جن کتب کو شمار کیا گیا ہے، ان میں سنن نسائی بھی خاص اہمیت کی حامل ہے اس کو ابوداؤد اور ترمذی کے بعد بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض مغاربہ نے اسے صحیح بخاری سے بھی اہمیت دی ہے، چنانچہ علامہ سخاوی (فتح المغیث) میں رقمطراز ہیں۔
(۱) صرح بعض المغاربۃ بتفضیل کتاب النسائی علی البخاری ، ابن ماجہ اور علم حدیث صہ ۲۱۸۔
اس پر مزید ابن الاحمر نے اپنے بعض کلی شیوخ سے نقل کیا ہے۔
(۲) انہ اشرف المصنفات کلھا وما وضع فی الاسلام مثلہ۔ علامہ سیوطی رح اس کی صحت کے متعلق امام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسائی سے نقل کرتے ہیں۔

(۳) قال النسائی کتاب السنن کله صحیح و بعضه معلول الا انه لم یبین علته والمنتخب المسمی بالمجتبیٰ صحیح کله " "مقدمہ زہر الربی"

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ نے یہ قول ابن الاحمر کے واسطے سے نقل کیا ہے، اس کے علاوہ ابو علی النیساپوری، ابن احمد ابن عدی، ابوالحسن الدارقطنی، ابو عبداللہ الحاکم، ابن مندہ، عبدالغنی بن سعید۔ ابو یعلی الخلیلی، ابو علی بن السکن، ابوبکر الخطیب، ابوبکر السنی، ابو طاہر السلفی وغیرہم نے سنن پر صحت کا اطلاق کیا ہے (مقدمہ زہر الربی)۔

اور یہ اطلاق باعتبار کثرت صحیح روایات کے ہے، جیسا کہ حافظ ابن کثیر (الباعث الحثیث) اور علامہ زرکشی (النکت علی ابن الصلاح) میں لکھتے ہیں:۔

تسمية الكتب الثلاثة صحاحا اما باعتبار الاغلب لان غالبها الصحاح والحسان وهي ملحقه بالصحاح والضعيف منها ربما التحق.

التحق بالحسن فاطلاق الصحة عليها من باب التغليب انتهى۔ (مقدمہ زہر الربی)

اسی طرح حافظ ابن سید الناس شرح ترمذی میں ابو طاہر سلفی کے اس بیان قد اتفق علی صحتها علماء الشرق پر نقد کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

هذا محمول منه ما لم يصرح بضعفه فيها مخرجه اوغيره۔ حافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں۔

هذا تساهل لان فيها ما صرحوا بكونه ضعيفا او منكرا او نحو ذلك من اوصاف الضعيف۔

اسی طرح علامہ الجزائری فرماتے ہیں کہ السلفی کا یہ قول بایں وجہ صحیح ہے کہ اس میں دوسری کتابوں کی نسبت ضعیف احادیث کم ہیں۔

لا سيما النسائي فانها اقلها بعد الصحيحين حديثا ضعيفا۔ (توجیہ النظر ص۱۵۳)

ان جملہ دلائل سے یہ ثابت ہوا کہ صحیحین کے علاوہ دیگر کتب پر صحت کا اطلاق باعتبار قلت ضعف کے ہوا ہے۔ اور اہل مغارب، کی تفضیل باعتبار حسن ترتیب اور جامعیت کے ہے۔ ابن رشید رقمطراز ہیں۔

انه ابدع الكتب المصنفه في السنن تصنيفا واحسنها توصيفا وهو جامع بين طريقتي البخاري ومسلم مع حظ كثير من بيان العلل۔

ابن رشید نے امام بخاری و مسلم کے جن طریقوں کی جامعیت کی طرف اشارہ کیا ہے گو اس بات کو علامہ سیوطی نے بیان نہیں کیا۔ تاہم معلوم ہوتا ہے کہ یہ جامعیت باعتبار فقیہانہ و محدثانہ انداز کے ہے جو کہ اول امام بخاری میں اور ثانی امام مسلم میں بکثرت موجود ہے، محدثانہ انداز تو احادیث کی تحویل اسناد سے اور استنباط کثرت الواب سے واضح ہے۔ علامہ محمد منیر الدمشقی السلفی نموذج الاعمال الخیریہ میں فرماتے ہیں۔

وقد امتازت هذه السنن عن غيرها بكثرة التبويب ودقة الاستنباط۔

نموذج ص۶۳۶

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہ:۔ علامہ ذہبی کی طرف سے امیر رملی کے واقعہ کی تردید پہلے گزر چکی ہے۔ اس کی تائید باب النفع صفحہ ۱۹ ج۱ ط سلفیہ سے بھی ہوتی ہے، جس میں ہے

وقال الشیخ ابن السنی الحکم ھو ابن السفیان الثقفی۔

اسی طرح باب صلوٰۃ الخوف صفحہ ۱۸۴ میں ہے:۔

قال ابو بکر السنی الزھری سمع من ابن عمر حدیثین ولم یسمع معہ۔ لیکن صاحب الیانع الجنی، فرماتے ہیں کہ صرف اس قسم کے احتمال سے جملہ اصحاب الطبقات والرجال کی تردید کیسے کی جاسکتی ہے۔ جب کہ یہ امکان ہے کہ ابن السنی نے امام نسائی رح کی معاونت کی ہو، یا ان ہی کے حکم سے یہ اختصار کیا ہو۔ رہا سنن میں ابن السنی کا ذکر تو یہ بعید نہیں، صحیحین اور سنن ابن ماجہ میں ناسخ سے اس قسم کا تصرف ملتا ہے تو اسے بھی اسی پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ اعلم:۔

مقام تعجب یہ ہے کہ مولانا عبدالرشید صاحب نعمانی نے ابن ماجہ و علم حدیث میں اولاً تو المجتبیٰ کو ابن السنی کا اختصار قرار دیا ہے ثانیاً امام نسائی رح سے یہ بھی نقل کیا ہے۔

کتاب السنن صحیح کلہ۔ جب موصوف کے ہاں امام نسائی کا یہ قول مسلم ہے تو پھر اسے ابن السنی کا اختصار قرار دینا کیونکر درست ہوگا۔

خصوصیات:۔

خصوصیات سنن نسائی میں جو چیزیں ہمیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) حسن ترتیب، چنانچہ ابن رشید کا قول پہلے گزر چکا ہے کہ یہ تصنیف و ترتیب کے لحاظ سے بہتر اور عمدہ ہے۔

(۲) متعدد مسائل کو ثابت کرنے کے لیے ایک روایت کو کئی جگہوں میں ذکر کرتے ہیں جیسا کہ امام بخاری رح کا طریقہ ہے۔

(۳) احادیث کے طرق کی خوب وضاحت کرتے ہیں اور اختلاف الفاظ کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ جیسا کہ امام مسلم کا انداز ہے۔

(۴) بسا اوقات علل حدیث پر بھی گفتگو فرماتے ہیں اور آپ کو علل حدیث میں غیر معمولی ملکہ حاصل تھا، حافظ ذہبی رح نے آپ کو اس فن میں امام بخاری، امام ابوزرعہ کا ہمسر قرار دیا ہے۔

(۵) کبھی کبھی رواۃ کے اسماء و القاب اور کنیتوں کے ابہام کی وضاحت راویوں کے تفرد و اختلاف، متابعت و عدم متابعت کا بیان سماع و عدم سماع کا ذکر۔ حدیث کے مرسل، متصل، ضعیف و منکر کی نشاندھی اور غریب الفاظ کی توضیح بھی بیان فرماتے ہیں، جن کی امثلہ ہم تطویل سے بچنے کے لیے یہاں ذکر نہیں کریں گے۔

شرائط امام نسائی رح:۔ امام صاحب کی "السنن" کو شرائط کے اعتبار سے بھی اہمیت حاصل ہے، حافظ ابوالفضل بن طاہر مقدسی شروط الائمہ میں لکھتے ہیں کہ میں نے جب امام ابوالقاسم سعد بن علی زنجانی سے مکہ میں ایک راوی کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے اس کی توثیق کی تو میں نے عرض کیا کہ امام نسائی رح نے تو اس کی تضعیف

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہے، اس پر موصوف فرمانے لگے۔

یا بنی ان لابی عبدالرحمن فی الرجال شرطا اشد من شرط البخاری ومسلم۔
(شروط الائمہ ص ۱۸ (مقدمہ زھر الربی والنکت لابن حجر ص ۱۲۲ قلمی والتذکرہ وغیرہ)

لیکن یہ شرط اصحاب تراجم واصول نے کہیں ذکر نہیں کی البتہ شروط الائمۃ الخمسہ للحازمی کے حاشیہ پر ابن رجب کی شرح ترمذی سے یہ منقول ہے کہ:۔

امام النسائی فشرطه اشد ولا یکاد یخرج لم یغلب علیہ الوھم ولا من فحش الخطاء کثیر (حاشیہ مقدمہ زھر الربی) لیکن یہ کوئی انوکھی شرط نہیں، جس کا شیخین نے لحاظ نہ کیا ہو، یہی وجہ ہے کہ حافظ ابن کثیر (الباعث الحثیث) میں اس پر تعاقب کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

انہ غیر مسلم فان فیہ رجالا مجھولین اما عینا او حالا و فیھم المجروح وفیہ احادیث ضعیفہ معللۃ ومنکرۃ الخ (الباعث ص ۳۲)

(۲) پھر مزید محل تعجب یہ ہے کہ جملہ اہل اصول نے محمد بن الباوردی سے یہ نقل کیا ہے کہ امام نسائی رح کا یہ مذہب تھا کہ وہ ہر اس راوی سے روایت لیتے، جس کے ترک پر اجماع نہ ہوتا اور اس اجماع سے ان کی مراد یہ ہے کہ نقاد رجال کے ہر دور میں باعتبار متشدد و متوسط ہونے کے دو طبقے رہے ہیں۔ پہلے طبقہ میں شعبہ اور سفیان ثوری، اور شعبہ ثوری سے متشدد تھے، دوسرا طبقہ یحیٰی القطان اور عبدالرحمٰن بن مہدی کا ہے، جن میں یحیٰی متشدد ہیں، تیسرا یحیٰی بن معین اور احمد بن حنبل کا اس میں ابن معین متشدد ہیں، اور چوتھا ابو حاتم اور امام بخاری کا اور اس میں ابو حاتم متشدد ہیں، امام نسائی رح فرماتے ہیں۔

لا یترک عندی حتی یجتمع الجمیع علی ترکہ۔

لیکن حافظ ابن حجر النکت میں اس پر تعاقب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ علامہ عراقی کا) یہ کہنا کہ ان مذھب النسائی فی الرجال مذھب متسع لیس کذلک۔ کیونکہ بہت سے ایسے اشخاص ہیں جن سے ابوداؤد اور ترمذی نے روایتیں لی ہیں مگر امام نسائی رح نے ان سے روایات لینے سے اجتناب کیا ہے۔

"بل تجنب النسائی اخراج حدیث جماعۃ من رجال الصحیحین" (فتح المغیث) اب ایک طرف تو امام موصوف سے۔ لا یترک عندی حتی یجتمع الجمیع علی ترکہ اور دوسری طرف بقول حافظ ابن حجر رح کے امام نسائی رح صحیحین کے متعدد راویوں کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔ اور ان سے روایت لینے سے اجتناب کیا ہے، البتہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہ شرط السنن الکبریٰ میں تو ملحوظ رکھی ہے۔ لیکن المجتبیٰ میں اس کا خلاف کیا ہے، جیسا کہ شیخ الاسلام حافظ ابن حجر رح نے کہا ہے۔ بعد میں جب مزید اس پر غور کریں تو ہمیں اپنے اس مدعا کی تائید حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے فاضل مکرم و محترم حضرت مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی دامت برکاتہم وزید مجدہم تعلیقات سنن نسائی کے سلسلے میں مقدمہ زہر الربی میں رقمطراز ہیں۔

ویمکن ان یکون اشدیۃ الشرط فی المجتبیٰ ومذھبہ المتسع فی الکبریٰ واللہ اعلم

(۳) حافظ ابو الفضل بن طاہر نے شروط الائمہ میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ امام ابو داؤد اور نسائی کی کتابوں میں تینوں قسموں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی روایات ہیں۔
(۱) وہ روایات جو صحیحین میں ہیں۔
(۲) وہ جو صحیحین کی شرط پر ہیں۔
(۳) وہ روایات جو متکلم فیہ ہیں۔ اور ان کی نشاندہی بھی انھوں نے کردی ہے کیونکہ ان کا یہ مذہب تھا کہ جب وہ کوئی اور صحیح روایت نہ پاتے تو ضعیف کو ہی نقل کردیتے۔ لانہ اقوی عندھما من رأی الرجال"
(ملخصًا از مقدمہ زہر الربی)

شروح و تعلیقات:۔ صحت و ترتیب کے لحاظ سے سنن نسائی کے ساتھ اس قدر اعتناء نہیں کیا گیا جو اس کتاب کے شایان شان تھا اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سنن کا انداز نہایت سہل اور اس کے تراجم بالکل واضح ہیں۔ جن میں کوئی اشکال نہیں۔ چنانچہ علامہ محمد منیر الدمشقی نموذج من الاعمال الخیریہ میں لکھتے ہیں۔

ھذا الکتاب العظیم فی بابہ لم یتعرض العلماء لشرحہ او التعلیق علیہ ۔ الا القلیل اما لانہ سھل وضعہ کثیرۃ تراجمہ ظاھرۃ معانیہ مبینہ طرقہ اولان الجھابذۃ المحققین اکتفوا بشرح البخاری ومسلم وسنن ابی داؤد لان کتب ھؤلاء الاعلام اقدم من کتاب النسائی رحمھم اللہ تعالی انتھی۔ (مقدمہ زہر الربی مع تعلیقات)

علامہ موصوف کی یہ رائے بالکل درست ہے، جیسا کہ سنن کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے تاہم جن اصحاب علم و فکر نے اس پر کام کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:۔
(۱) الامعان فی شرح سنن النسائی ابی عبد الرحمٰن:۔ یہ شرح علامہ ابوالحسن علی بن عبداللہ الانصاری الاندلسی متوفی ۵۶۷ھ کی ہے۔ نیل الابتہاج بتطریز الدیباج ص۲۰۰ میں ہے:۔
انہ صنف تالیف مفیدۃ جلیلۃ منھا الامعان فی شرح سنن النسائی لابی عبد الرحمٰن لم یتقدم احد لمثلہ بلغ فیھا الغایۃ احتفالا واکثارًا انتھی۔
اس سے اس شرح کی افادیت کا اندازہ ہو سکتا ہے لیکن محل تعجب ہے کہ حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ جیسا کہ نموذج میں علامہ دمشقی نے صراحت کی ہے۔ (مقدمہ تعلیقات سلفیہ ص۲۱)
(۲) حافظ ابن حجرؒ نے الدرر الکامنہ ص۶۲ ج۴ میں ذکر کیا ہے کہ حافظ محمد بن علی الدمشقی م ۷۶۵ھ نے بھی نسائی کی شرح کا آغاز کیا تھا۔ (مقدمہ زہر الربی)
(۳) شرح ابن الملقن:۔ مشہور شارح علامہ ابن الملقن م ۸۰۴ھ نے زوائد نسائی کے نام سے نسائی کی شرح لکھی ہے۔
(۴) زہر الربی:۔ یہ علامہ جلال الدین سیوطی م ۹۱۱ھ کی شرح ہے جو نہایت مشہور و متداول ہے۔
(۵) تعلیقات سندی:۔ علامہ محمد بن عبدالہادی سندی م ۱۱۳۸ھ نے دیگر کتب صحاح کی طرح امام نسائیؒ کی سنن کا بھی حاشیہ لکھا ہے، یہ حاشیہ علامہ سیوطی کی شرح سے جامع اور مفید معلومات پر مبنی ہے۔ یہ حاشیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۳۱ھ میں مطبع میمنہ سے طبع ہو چکا ہے۔

(۶) سنن نسائی کا ایک حاشیہ شیخ ابو عبد الرحمٰن محمد پنجابی کا ہے۔ جو کہ تفسیر محمدی کے مؤلف ہیں۔ یہ حاشیہ ۱۳۱۲ھ میں مطبع انصاریہ دہلی سے طبع ہوا ہے، کمیاب ہے اور صرف ثلث حصہ پر منحصر ہے۔

(۷) ایک حاشیہ علامہ ابو یحییٰ محمد شاہجہان پوری کا ہے۔ جو دراصل شیخ ابو عبد الرحمٰن محمد پنجابی رحمہ کے حاشیہ کا تکملہ ہے (مقدمہ تعلیقات نسائی لعلامہ محمد حنیف بھوجیانی)

(۸) ایک نہایت لطیف تعلیقات پہ مبنی حاشیہ شیخ حسین بن محسن انصاری کا ہے جسے حضرت مولانا محمد حنیف صاحب بھوجیانی زید مجدہٗ نے تعلیقات سلفیہ میں ضم کر دیا ہے۔

(۹) علامہ ابو الطیب محدث ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نسائی کے پیچیدہ مقامات پر علیحدہ مستقل کتاب لکھی ہے۔ (حاشیہ سیرت البخاری ص۴۶۹ طنیو۔

(۱۰) التعلیقات السلفیہ: نہایت لطیف اور جامع تعلیقات کا حامل یہ حاشیہ ہمارے فاضل علامہ گل سرسبد حضرت مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی زیدہ مجدہ نے نہایت محنت و کاوش سے مرتب فرمایا ہے۔ اور یہ بے شمار خصوصیات کا حامل ہے۔ فاضل مکرم نے اس میں زہر الربی سیوطی، حاشیہ سندھی اور شیخ حسین بن محسن انصاری کے حواشی کا احاطہ فرمایا ہے۔ اور ساتھ احادیث کا شمار بھی کیا ہے۔ مسائل فقہیہ پر مختصر مگر جامع اور تسلی بخش نوٹ دے کر تعلیقات کو مزید حسن و زیبائش سے آراستہ کیا ہے۔ اگر کسی مسئلہ میں اختصار سے کام لیتے ہیں تو اس کے متعلقہ مظان و موارد و بقید حوالہ صفحات ذکر کر دیتے ہیں جو مسئلے کی تنقیح میں ایک معاون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ مفید تعلیقات ۱۳۷۶ھ میں المکتبۃ السلفیہ سے طبع ہو کر منصہ شہود پر آئی تھی۔
اس کی افادیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب طبع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ لی گئی اور اب پھر نایاب ہے۔

سنن نسائی اور تصحیف سنن کے موجودہ نسخوں میں تصحیف پائی جاتی ہے۔

اسانید: اور اسناد میں جو غلطیاں پہلے سے چلی آ رہی تھیں، افسوس کہ ان کی طرف کسی محشی نے بھی توجہ مبذول نہیں فرمائی۔

ذیل میں ہم ان مقامات کی نشاندھی کرتے ہیں چنانچہ کتاب تقصیر الصلوٰۃ فی السفر میں باب الصلوٰۃ بمنی کے تحت تیسری روایت میں سند ذکر کی گئی ہے:۔

"حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن كبير عن محمد بن عبيد الله بن ابى سليمان عن انس"

موجودہ نسخوں میں اسی طرح محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیمان ہے۔ لیکن التہذیب التقریب اور التاریخ الکبیر وغیرہ میں محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیم ہے۔ خزرجی نے (الخلاصہ) میں گو محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیمان ہی نقل کیا ہے لیکن حاشیہ میں اس کی تصحیح کر دی گئی ہے اور تحفۃ الاشراف میں بھی یہ روایت بواسطہ ابی سلیم ہے ان قرائن کی بناء پر ابی سلیمان نام میں تصحیف کا شائبہ یقین کی حد تک معلوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) کتاب البیوع میں المزارعہ والوثائق کے عنوان میں تابعہ محمد بن الطائفی کے تحت ہے۔

اخبرنا عمر قال حدثنا شریح قال ثنا محمد بن مسلم الخ

اب قابل غور بات یہ ہے کہ سند میں یہ شریح نامی کون ہیں۔ علامہ مزی نے الاطراف میں انہیں ابن النعمان کہا ہے۔ اگر یہ نسبت درست ہے تو راوی شریح ہے۔

صحاح میں شریح بن نعمان صرف ایک راوی ہے جو طبقہ ثالثہ میں سے ہے ان کے اور اصحاب صحاح کے درمیان دور کا زمانہ ہے، بلکہ چار واسطے درمیان میں آتے ہیں اور سریج بن النعمان طبقہ عاشرہ کے راوی ہیں، جن سے اصحاب سنن نے بواسطہ احمد بن منیع و محمد بن عامر روایت لی ہے۔ اس سے صحیح یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سریج ہے شریح بن النعمان نہیں۔

(۳) سنن میں اسی روایت کے بعد دوسری روایت:۔ اخبرنا عبید اللہ بن محمد بن عبد الرحمٰن قال ثنا المسور قال ثنا سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار الخ

ابن المسور سے مراد عبد الرحمٰن بن مسور ہیں یا محمد بن عبد الرحمٰن بن المسور بہر حال یہ واسطہ درست نہیں، محمد بن عبد الرحمٰن تو رواۃ حدیث میں کہیں نظر نہیں آتا، رہے؟ عبد الرحمٰن تو وہ طبقہ ثالثہ کے راوی ہیں۔ اور ان سے طبقہ عاشرہ کی روایت ناقابل تصور ہے۔ ہاں عین ممکن ہے کہ امام نسائی رح نے عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمان کی تعیین کے لیے ہو ابن المسور کہا ہو، اور ناسخ نے ہو کے بجائے قال ثنا کر دیا ہو، اور عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمٰن بن المسور صغار العاشرہ سے ہیں، جن سے اصحاب سنن، اور مسلم نے روایت لی ہے واللہ اعلم۔

ہم انہی چند اعلام پر اکتفار کرتے ہیں، مقصود احاطہ نہیں، اور نہ ہی یہ مختصر اس کا متحمل ہے، تحفۃ الاشراف کو سامنے رکھ کر اگر سنن کا مطالعہ کیا جائے تو اس قسم کی متعدد امثلہ مل جاتی ہیں۔

کیا امام نسائی رح شافعی تھے؟ طبقات شافعیہ میں علامہ السبکی کے امام نسائی کا ترجمہ قائم کرنے سے بعض نے آپ کو شافعی المسلک کہا ہے۔ اور اسی طرح آپ کے کتاب المناسک جو کہ امام شافعی رح کے مسلک پر ہے، تحریر کرنے سے علامہ ابن اثیر جزری فرماتے ہیں کہ آپ کے شافعی المسلک ہونے کا شائبہ ہوتا ہے۔ لیکن ان دونوں بزرگوں کے اس طرح کے بیان سے آپ کو شافعی نہیں کہا جا سکتا، کیونکہ دوسری طرف شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح نے آپ کو حنبلی ظاہر کیا ہے، جیسا کہ علامہ کاشمیری اپنی امالی میں فرماتے ہیں۔

والنسائی وابوداؤد حنبلیان صرح به الحافظ ابن تیمیۃ (فیض الباری) تو کیا اس بیان پر آپ کو حنبلی کہا جائے گا؟ نہیں وہ تو خود مجتہد تھے، صرف بات یہ ہے کہ آپ کا اجتہاد کبھی تو امام شافعی رح کے مذہب کے مطابق ہوتا ہے اور کبھی دوسرے فقہاء کے ساتھ چنانچہ علامہ الجزائری رقمطراز ہیں۔

واما مسلم والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وابن خزیمۃ وابو یعلی والبزار ونحوهم فهم علی مذهب اهل الحدیث لیسوا مقلدین لواحد بعینه من العلماء ولا هم من الائمۃ المجتهدین علی الاطلاق بل یمیلون الی قول ائمۃ الحدیث" کالشافعی واحمد واسحٰق وابی عبید وامثالهم الخ (توجیه النظر ص۱۸۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ حافظ ابن حزم نے تو یہاں تک صراحت کی ہے کہ یہ ائمہ تو تقلید کے منکر اور لوگوں کو اس فعل شنیع سے ہمیشہ روکنے والے ہیں، چنانچہ حضرت النواب حافظ ابن حزم سے نقل فرماتے ہیں۔

ثم اتی بعد ھولاء البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی ما منھم احد اتی بامام فاخذ بقولہ فتقلد بہ بل کل ھؤلاء نھی عن ذلک وانکرہ ھدایۃ السائل ص۳۳

شاہ ولی اللہ دہلوی نے بھی حجۃ اللہ میں اتفاق اجتہاد کو ہی ان کے شافعیت کی طرف منسوب ہونے کا سبب ٹھہرایا ہے۔

قطع نظر ان اقوال کے اگر بقول ابن اثیر کتاب المناسک لکھنے سے شافعی ہیں تو کیا انہوں نے کتب السنن میں دیگر ائمہ کی تائید نہیں کی، کتاب السنن کے ابتداء ہی میں کتاب الاقراء میں ہمیں یہ بات ملتی ہے آپ فاطمہ بنت ابی حبیش کی مشہور روایت کے ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

ھذا الدلیل علی ان الاقراء حیض

اور یہی مسلک امام ابو حنیفہ رح کا ہے، کہ اقراء سے مراد حیض ہے تو کیا امام نسائی رح کو اس موافقت کی بنا پر حنفی کہیں گے؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ حقیقت وہی ہے۔ جو شاہ ولی اللہ صاحب اور علامہ الجزائری نے بیان کی ہے کہ یہ مجتہد تھے، اور جزئیات مسائل میں محدثین کی طرح احادیث کے مطابق عمل کرتے تھے اور جن ائمہ کے مسلک کو کتاب وسنت کے قریب ترپاتے، اس کی تائید فرمادیتے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حضرت مولانا محمد عبدہٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ولادت ووفات مولانا موصوف۔ بتاریخ ۱۲ رجب ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی، ہندوستان) پیدا ہوئے اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) کو ستر اکہتر برس کی مبارک عمر پاکر وقارآباد ضلع حیدرآباد دکن (ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تغمدہ اللہ بغفرانہ و ادخلہ بحبوحۃ جنانہ۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے لکھنؤ آئے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔

نام ونسب۔ وحید الزماں بن مسیح الزماں بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدرآبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطاب۔

تعلیم وتربیت جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا مسیح الزماں (متوفی مکہ مکرمہ ۱۲۸۷ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کرلی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہوگئے۔

اساتذہ فنون مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوری تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلویؒ، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ (مصنف شرح مسلم الثبوت وتفہیم المسائل وغیرہ) مولانا محمد عبدالحی لکھنوی، مولانا عبدالحق بنارسی نیوتنویؒ (تلمیذ مولانا محمد اسمٰعیل شہید وامام شوکانیؒ) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھیؒ۔

مشائخ حدیث حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ، شیخ احمد بن عیسیٰ الشرقی الحنبلی، مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب محدث لکھنوی مولانا الشیخ بدر الدین المدنی، مولانا فضل الرحمٰن مرادآبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد ۱۲۸۳ھ / ۱۸۶۶ء میں آپ کے والد مولانا مسیح الزماںؒ نے ریاست حیدرآباد دکن (ہند) میں ملازم کرادیا۔ ۴۴ برس برابر نہ صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق "وقار نواز جنگ بہادر" سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق وراثت میں ملا تھا۔ بلا کے ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی۔ سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف ملازمت ہی کے دوران ۴۴ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال گیا۔ کم و بیش ڈیڑھ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر ہر ماہ میں دو دفعہ ختم کرنے کا آخر عمر تک التزام رکھا تھا۔

تصوّف اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا بترجمہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری شعر و سخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسر الباری کے آخر میں تاریخ کا آغاز و اختتام وغیرہ۔

انگریزی کی بھی ۱۳۰۹ھ میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لیتے تھے۔

سفرِ حج تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے ۱۳۰۰ھ، ۱۲۹۳ھ اور ۱۳۳۲ھ پہلے دو اپنے والد مولانا مسیح الزماں کی معیت میں۔ آخری سفر پر اپنی اہلیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب ہاتھ رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگِ عظیم چھڑ گئی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلسِ مدینہ یونیورسٹی کی رکنیت آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۳۲ھ میں عرب و ترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحبِ علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ (تذکرۃ الوحید ص۲۶)

قومی خدمات مولانا کو باایں ہمہ شغفِ علمی و انہماکِ ترجمہ و تالیف اور منصبی مصروفیات، قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی)، مدرسہ فیضِ عام (کانپور)، انجمن اخوان الصفا، جلسہ خیر خواہ ہند، انجمن اہلحدیث، مدارس وغیرہ، سماجی اور مذہبی ... سے گرمجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے تاہم بحث و مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسلک مولانا شروع میں بڑے پکے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایہ" ترجمہ و تشریح شرح وقایہ اسی دور کی تالیف ہے اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوبِ تقلیدِ شخصی پر تفصیلی دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر تنقید و جرح کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزماںؒ (جو واقعۃً بڑے پکے اہلِ حدیث تھے) تبادلہ افکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے تقلیدِ شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیلِ صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے۔ چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزماں صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے ۱۳۰۴ھ میں بمقام حیدر آباد بعمر شصت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ واعظ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدر آباد، بنگالہ، پنجاب، رنگون، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد خلائق ہے ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں۔ فہرست قرآن، سبیکۃ الذہب الابریز، ترجمہ ترمذی، سیف المومنین، ترجمہ اشمائل الاستور، بزبان اردو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تذکرۃ الوحید حیدرآباد دکن ۱۹۲۹ء۔

صاحب نزہۃ الخواطر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

كان شديدا فى التقليد فى بداية امره ثم رفضه وتجرد واختار مذهب اهل الحديث مع شذوذ عنهم فى بعض المسائل (ص ۵۱۹) یعنی ابتداً تقلید میں متشدد تھے پھر تقلید ترک کر کے آزاد فکر ہو گئے تھے اور مذہب اہل حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے تفرد و شذوذ رکھتے تھے۔

اخلاق وعادات مولانا بااخلاق، منکسر المزاج اور متواضع تھے لباس وطعام وغیرہ میں شب وروز کا پروگرام باقاعدہ رکھتے تھے محنت و جفاکشی کے عادی، مہمان نواز اور ملنسار مگر حق بات کہنے میں جری، سحر خیزی و تہجد گذاری کی بچپنے سے جو عادت ہوئی تو وہ آخری زندگی تک برابر رہی۔ مزاج میں عجلت ضرور تھی لیکن قلب رقیق اور دل دردمند پایا تھا۔ اخلاص، حسن نیت اور بے لوثی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی تبلیغ و اشاعت دین کے عشق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی ۲۴ حصوں پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کر کے طبع کرایا۔

تالیف وتصنیف ترجمہ اور تالیف وتصنیف میں باعتبار کثرت، تنوع موضوعات اور سواد مولانا نادرہ روزگار تھے۔ جو لغات کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

قرآن مجید موضح الفرقان (بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید) تفسیر وحیدی (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی) لغات القرآن اور بشارۃ الاخوان بفضائل القرآن یہ دونوں تفسیر وحیدی کے ساتھ مطبوع ہیں، تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی۔

حدیث تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری مع حواشی تسہیل القاری ترجمہ و شرح صحیح بخاری اردو میں صحیح بخاری، اردو میں صحیح بخاری کی مبسوط شرح جو غالباً پانچ چھ پاروں تک پہنچ سکی جتنی ہے لاہور میں طبع ہوگئی ہے۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح کشف المغطا ترجمہ و شرح موطا امام مالک الہدی المحمود ترجمہ سنن ابی داؤد۔ روض الربی ترجمہ و شرح سنن نسائی۔ رفع العجاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ اشراق الابصار فی تخریج احادیث نور الانوار (عربی)، احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد (عربی) اور انوار اللغۃ واسرار اللغۃ یا وحید اللغات ۲۰ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نور الہدایہ ترجمہ و شرح، شرح وقایہ (فقہ حنفی) کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق (عربی فقہ الحدیث) نزل الابرار من فقہ النبی المختار عربی (موضوع نام سے ظاہر ہے) ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی (عربی) اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں، دوسرا اصول استدلال میں باقی چار حصے فقہی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام تنقید الہدایہ و تسدید الروایۃ و اصلاح البدایہ (موضوع نام سے ظاہر ہے) یہ حصہ شوال ۱۳۳۸ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتبائی لکھنؤ (ہند) میں طبع ہوا۔ یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقائد الانتہار فی الاستواء (مسئلہ استواء علی العرش کے مبسوط کتاب) عقیدہ اہل سنت (استواء ہی کے بحث میں مختصر رسالہ) قادی

ے صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزماں کے ترجمہ و شرح ترمذی کا ترجمہ سوطارکے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے نیز آپ نے ارشاد اہل التوحید الی [illegible] العقیدہ بھی ترجمہ ترمذی کے بعد تالیف فرمائی تھی۔ جو مطبع محمدی لاہور میں طبع ہوگئی تھی [illegible] ۱۳۰۵ھ دو سو صفحات [illegible]

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے نظیر در نعت شمائل آنحضرت ﷺ بشیر و نذیر (اردو) الحاشیۃ الوحیدیہ علی الحاشیۃ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں)

متفرقات | راہ نجات (اردو) وظیفہ نبی با درار وحیدی (وظائف اردو) تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات ۱۳۲۷ھ تک دار اردو) تقریر دلپذیر ہند و مسلمان مضامین سبعہ مندرجہ رسالہ معلم نسواں، قواعد محمدی (اردو) مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈ تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال | علاوہ ازیں حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکور (طبع اول حیدرآباد) کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

www.KitaboSunnat.com

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک تھی | موطا امام مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا جس میں لکھا تھا کہ

"جناب منعم مآب ... محی السنۃ نواب والا جاہ .... سیّد محمد صدیق حسن خاں بہادر .... ہمارے تمہارے مقصد ہجرت ۱۲۹۲ھ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مفوض فرمائی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سنن ترمذی کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے موطا شریف کا۔ (ص ۲ طبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۶ھ)

تلامذہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ جاری رہا چنانچہ اس نواح کے چند تلامذہ کا آپ نے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے جن میں مولانا انوار اللہ خاں فضیلت یار جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزلت کا زمانہ اور وفات | ۱۳۳۱ھ میں سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پورا وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ترجمہ و تالیف میں صرف ہوتا تھا۔ آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہوئے تو چونکہ ارادہ ہجرت سے گئے تھے حیدرآباد کی بجائے مدراس کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھ لی۔ چنانچہ انوار اللغۃ اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یادگار ہیں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۳۳۷ھ (۱۹۱۹ء) وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن جہاں اصل سکونت تھی میں آگئے اسی جگہ ۶ شعبان ۱۳۳۸ھ ۲۶ اپریل ۱۹۲۰ء کو آپ کا لڑکا محمد محسن کہ عین شباب میں، انتقال ہوا اور ۱۹ روز بعد یہ صدمہ دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

نوٹ:۔ حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا (۱) تذکرۃ الوحید (۲) اخبار اہل حدیث امرتسر ۱۸ جون ۱۹۲۰ء (۳) حیات وحید الزمان، مرتبہ مولانا عبدالحلیم چشتی کراچی (۴) نزہۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶)

ترتیب:۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر "الاعتصام" لاہور
ورکن وفاقی مجلس شوریٰ پاکستان

ؔ نام حاکمۃ الشوذی۔ اس کے بعد سنن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ما جاء فی التوقیت للمسح للمقیم والمسافر تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست ابواب سُنن نسائی شریف جلد اوّل

کتاب الطّہارۃ

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	کتاب الطّہارۃ	۱
۱	رات کو اٹھ کر مسواک کرنا۔	〃
۲	مسواک کیونکر کرے۔	〃
۳	امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کرے۔	۲
۴	مسواک کی فضیلت کا بیان۔	۲
۵	مسواک بکثرت کرنی چاہیئے۔	۲
۶	روزہ دار تیسرے پہر مسواک کر سکتا ہے۔	۳
۷	ہر وقت مسواک کرنے کا بیان۔	۳
۸	پیدائشی سنتوں کا بیان۔ جیسے ختنہ کرنا۔	۳
۹	ناخن کاٹنا۔	۴
۱۰	بغل کے بال اکھیڑنا۔	۴
۱۱	زیرناف کے بال لینا۔	۴
۱۲	مونچھ کترنے کا بیان۔	۴
۱۳	اِن چیزوں کی مُدت کا بیان۔	۵
۱۴	مونچھ کے بال دور کرنا اور داڑھیوں کو چھوڑنا۔	۵
۱۵	حاجت کے لیے دور جانے کا بیان۔	۵
۱۶	حاجت کے لیے دور نہ جانے کا بیان۔	۶
۱۷	پائخانے کو جاتے وقت کیا کہے	۶
۱۸	پائخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت۔	۷
۱۹	قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت۔	۷
۲۰	قضائے حاجت کے وقت مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرنے کا حکم۔	۷

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۲۱	گھروں میں اس کی اجازت ہے۔	۸
۲۲	حاجت کے وقت شرم گاہ کو داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہے۔	۸
۲۳	جنگل میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنا درست ہے۔	۸
۲۴	گھر میں بیٹھ کر ہی پیشاب کرنا چاہیے۔	۹
۲۵	کسی چیز کو سامنے رکھ کر اس کی آڑ میں پیشاب کرنے کا بیان۔	۹
۲۶	پیشاب سے بچنا چاہیئے۔	۱۰
۲۷	برتن میں پیشاب کرنے کا بیان۔	۱۰
۲۸	طشت کے اندر پیشاب کرنے کا بیان۔	۱۱
۲۹	سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت۔	۱۱
۳۰	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے۔	۱۱
۳۱	غسل خانے میں پیشاب کرنے کی ممانعت۔	۱۲
۳۲	پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا۔	۱۲
۳۳	وضو کرکے سلام کا جواب دینا۔	۱۲
۳۴	ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت۔	۱۳
۳۵	لید سے استنجا کرنے کی ممانعت۔	۱۳
۳۶	استنجا میں تین ڈھیلوں سے کم لینا منع ہے۔	۱۳
۳۷	دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی اجازت۔	۱۴
۳۸	ایک پتھر سے استنجا کرنے کی اجازت۔	۱۴
۳۹	اگر صرف ڈھیلوں سے استنجا کرے تو کافی ہے پانی لینا بہتر ہے، ضرور نہیں۔	۱۴
۴۰	پانی سے استنجا کرنے کا بیان۔	۱۵

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبرشمار	باب	صفحہ نمبر
۴۱	داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے۔	۱۵
۴۲	استنجا کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رگڑ کر دھونا۔	۱۶
۴۳	پانی میں کس قدر نجاست پڑنے سے وہ نجس نہیں ہوتا۔ اس کی تحدید کا بیان۔	۱۷
۴۴	پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا۔	۱۸
۴۵	ٹھہرے ہوئے پانی کا بیان۔	۱۹
۴۶	سمندر کے پانی کا بیان۔	۱۹
۴۷	برف سے وضو کرنا درست ہے جب کہ وہ پگھل کر پانی ہو جائے۔	۲۰
۴۸	برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان۔	۲۲
۴۹	اولوں کے پانی سے وضو کرنے کا بیان۔	۲۲
۵۰	کتے کے جھوٹے کا بیان۔	۲۲
۵۱	جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیئے تو جو کچھ اس میں ہو بہا دیا جائے۔	۲۳
۵۲	جس برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پی لیوے اس کو مٹی سے مانجھنے کا بیان۔	۲۴
۵۳	بلی کے جھوٹے کا بیان۔	۲۴
۵۴	گدھے کے جھوٹے کا بیان۔	۲۴
۵۵	حائضہ عورت کا جھوٹا کیسا ہے۔	۲۵
۵۶	مرد اور عورت سب مل کر وضو کریں تو کیسا ہے۔	۲۵
۵۷	جنبی کے غسل سے جو پانی بچے وہ کیسا ہے۔	۲۵
۵۸	کس قدر پانی وضو کے لیے کافی ہے۔	۲۶
۵۹	وضو میں نیت کا بیان۔	۲۶
۶۰	برتن سے وضو کرنے کا بیان۔	۲۷
۶۱	وضو کرتے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان۔	۲۸
۶۲	خدمت گار وضو کا پانی ڈالتا جائے تو کیسا ہے۔	۲۹
۶۳	وضو میں ہر ایک عضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان۔	۲۹
۶۴	وضو میں تین تین دفعہ دھونے کا بیان۔	۲۹

نمبرشمار	باب	صفحہ نمبر
۶۵	وضو کی ترکیب دونوں پہنچوں کا دھونا۔	۲۹
۶۶	پہنچوں کو کتنی بار دھونا چاہیئے۔	۳۰
۶۷	کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔	۳۱
۶۸	کس ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے۔ داہنے ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں۔؟	۳۱
۶۹	ایک ہی بار ناک چھنکنے کا بیان۔	۳۲
۷۰	ناک میں زور سے پانی ڈالنا چاہیئے۔	۳۲
۷۱	ناک میں پانی ڈالنے اور سنکنے کا حکم۔	۳۲
۷۲	جب سو کر اٹھے تو ناک سنکنا چاہیئے۔	۳۳
۷۳	کس ہاتھ سے ناک سنکنا چاہیئے۔	۳۳
۷۴	منہ دھونے کا بیان۔	۳۳
۷۵	منہ کو کتنی بار دھوئے۔	۳۴
۷۶	دونوں ہاتھوں کا دھونا۔	۳۵
۷۷	وضو کی ترکیب۔	۳۵
۷۸	ہاتھوں کو کتنی بار دھوئے۔	۳۶
۷۹	دھونے کی حد۔	۳۶
۸۰	سر پر مسح کیونکر کرے۔	۳۷
۸۱	سر پر کتنی بار مسح کرے۔	۳۷
۸۲	عورت اپنے سر پر مسح کرے۔	۳۷
۸۳	کانوں کے مسح کا بیان	۳۸
۸۴	کانوں کا مسح سر کے ساتھ کرنا اور کانوں کے سر میں شریک ہونے کی دلیل۔	۳۹
۸۵	عمامے پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۰
۸۶	باب ہے پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کا۔	۴۰
۸۷	عمامے پر کس طرح مسح کرے۔	۴۱
۸۸	پاؤں دھونا واجب ہے۔	۴۱
۸۹	پہلے کس پاؤں کو دھوئے۔	۴۲
۹۰	دونوں پاؤں کو دونوں ہاتھوں سے دھونا۔	۴۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۲	انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم۔	۴۳
۹۳	پاؤں کتنی بار دھوئے۔	۴۳
۹۴	دھونے کی حد یعنی ہاتھ اور پاؤں کہاں تک دھوئے	۴۳
۹۵	جوتوں میں وضو کرنے کا بیان۔	۴۴
۹۶	موزوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۴
۹۷	پائے تابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۶
۹۸	سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۷
۹۹	مسافر کو موزہ پر مسح کرنے کی کتنی مدت ہے۔	۴۷
۱۰۰	مقیم کو موزوں پر مسح کرنے کی کیا مدت ہے۔	۴۸
۱۰۱	اگر کسی کا وضو ٹوٹا نہ ہو تو وہ تازہ وضو کیونکر کرے۔	۴۸
۱۰۲	ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ضروری نہیں ہے جب کہ وضو ہو۔	۴۹
۱۰۳	پانی چھڑکنے کا بیان۔	۵۰
۱۰۴	وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا۔	۵۱
۱۰۵	وضو کا فرض ہونا۔	۵۱
۱۰۶	وضو میں زیادتی کرنا منع ہے۔	۵۲
۱۰۷	وضو پورا کرنے کا حکم۔	۵۲
۱۰۸	وضو پورا کرنے کی فضیلت۔	۵۲
۱۰۹	موافق حکم کے وضو کرنے کا ثواب۔	۵۳
۱۱۰	وضو کرنے کے بعد کیا کہے۔	۵۵
۱۱۱	وضو کا زیور۔	۵۵
۱۱۲	جو شخص اچھی طرح وضو کرکے دو رکعتیں پڑھے اس کا کیا ثواب ہے۔	۵۷
۱۱۳	مذی سے وضو ٹوٹ جانے کا بیان۔	۵۷
۱۱۴	پیشاب یا پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۵۹
۱۱۵	پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۵۹
۱۱۶	جب ریح نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۵۹
۱۱۷	سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۶۰
۱۱۸	اونگھنے کا بیان۔	۶۰
۱۱۹	ذکر چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۶۱
۱۲۰	ذکر کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔	۶۱
۱۲۱	اگر بغیر شہوت کے مرد اپنی عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔	۶۲
۱۲۲	مرد اپنی عورت کو چومے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔	۶۳
۱۲۳	آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا۔	۶۳
۱۲۴	آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھا کر وضو نہ کرنے کا بیان۔	۶۶
۱۲۵	ستو کھا کر کلی کرنے کا بیان۔	۶۷
۱۲۶	دودھ پی کر کلی کرنا۔	۶۷
۱۲۷	کن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے، اور کن باتوں سے نہیں؟	۶۷
۱۲۸	جب کافر مسلمان ہونے کا قصد کرے تو غسل کرے۔	۶۸
۱۲۹	مشرک کو گاڑنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے	۶۸
۱۳۰	جب مرد کا ختنہ عورت کے ختنے سے مل جائے یعنی دخول ہو جائے تو غسل واجب ہو جائے گا اگرچہ انزال نہ ہو۔	۶۸
۱۳۱	جب منی نکلے تو غسل کرنا چاہیئے۔	۶۹
۱۳۲	عورت کو احتلام ہو تو کیا حکم ہے۔	۷۰
۱۳۳	کسی شخص کو احتلام ہو مگر تری نہ دیکھے۔	۷۱
۱۳۴	مرد اور عورت کی منی کا بیان۔	۷۱
۱۳۵	حیض سے غسل کرنے کا بیان۔	۷۱
۱۳۶	قرء کس کو کہتے ہیں؟ حیض کو یا حیض سے پاک ہونے کو؟ اس کا بیان۔	۷۴
۱۳۷	مستحاضہ کے غسل کا بیان۔	۷۵
۱۳۸	نفاس کے بعد غسل کا بیان۔	۷۶

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۳۹	حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے۔	۷۶
۱۴۰	تھمے ہوئے پانی کے اندر گھس کر جنبی (جس کو نہانے کی حاجت ہو) کو نہانے کی اجازت نہیں ہے بلکہ باہر کھڑے ہو کر پانی لے کر نہائے۔	۷۷
۱۴۱	تھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا پھر اس پانی سے نہانا منع ہے۔	۷۸
۱۴	اول رات میں غسل کرنے کا بیان۔	۷۸
۱۴	اول رات اور آخر رات میں غسل کرنے کا بیان۔	۷۸
۱۴	غسل کے وقت آڑ لینا۔	۷۹
۱۴	کتنے پانی سے غسل ہو سکتا ہے۔	۷۹
۱۴	غسل کے لیے کوئی مقدار پانی معین نہ ہونا۔	۸۱
۱۴	مرد کا اپنی عورت کے ساتھ ایک برتن سے غسل کرنا۔	۸۱
۱۴	جنب کے نہانے سے جو پانی بچ رہے اس سے نہانا منع ہے۔	۸۲
۱۴	باب ہے اس امر کی اجازت میں۔	۸۳
۱۵	ایک کونڈے سے غسل کرنا۔	//
۱۵	جب عورت غسل کرے جنابت کا تو اپنے سر کی چوٹیاں کھولنا ضروری نہیں ہے۔	//
۱۵	جب حائضہ عورت احرام باندھنا چاہے اور اس کے لیے غسل کرے تو چوٹی کھولنا ضرور ہے۔	۸۴
۱	جنبی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنا ہاتھ دھوئے	۸۴
۱	ہاتھوں کو کتنی بار دھوئے برتن میں ڈالنے سے پہلے	۸۵
۱	دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی کو دور کرنا۔	۸۶
۱	ناپاکی کو دھو کر پھر دونوں ہاتھ دھوئے۔	۸۶
۱	غسل سے پہلے وضو کرنا۔	۸۶
۱	جنب اپنے سر کے بالوں میں خلال کرے۔	۸۷
۱	جنب کو کتنا پانی بہانا چاہیئے۔	۸۷
۱	حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کرے۔	۸۷

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۶۱	غسل کے بعد وضو کی حاجت نہیں۔	۸۷
۱۶۲	جہاں غسل کرے وہاں سے ہٹ کر اور جگہ پاؤں دھوئے۔	۸۸
۱۶۳	غسل کے بعد کپڑے سے نہ پونچھنا۔	۸۸
۱۶۴	جنبی جب کھانا چاہے (اور غسل کا موقعہ نہ ہو) تو وضو کرلے۔	۸۹
۱۶۵	اگر جنب کھانے کا قصد کرے اور فقط ہاتھ ہی دھولے تو بھی کافی ہے۔	۸۹
۱۶۶	جنب جب کھانے پینے کا قصد کرے تو فقط ہاتھ دھو لینا ہی کافی ہے۔	۸۹
۱۶۷	جنب جب سونے کا ارادہ کرے (اور غسل کا موقعہ نہ ہو) تو وضو کرلے۔	۹۰
۱۶۸	جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے اور اپنی شرمگاہ کو دھولے۔	۹۰
۱۶۹	جنبی وضو نہ کرے تو کیا ہوگا؟	۹۰
۱۷۰	اگر جنبی دوبارہ جماع کا قصد کرے تو کیا کرے؟	۹۱
۱۷۱	کئی عورتوں سے جماع کرنا ایک غسل سے۔	۹۱
۱۷۲	جنب کو قرآن پڑھنا درست نہیں ہے۔	۹۱
۱۷۳	جنب کے ساتھ بیٹھنا اور اس کو چھونا کیسا ہے	۹۲
۱۷۴	حائضہ عورت سے کام لینا کیسا ہے۔	۹۲
۱۷۵	حائضہ عورت مسجد میں بوریا بچھاتے تو کیسا ہے	۹۳
۱۷۶	کوئی شخص اپنی بیوی کی گود میں سر رکھ کر قرآن شریف پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے۔	۹۴
۱۷۷	حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھوئے تو کیسا ہے۔	۹۴
۱۷۸	حائضہ عورت کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا درست ہے۔	۹۴
۱۷۹	حائضہ عورت کا جھوٹا پینا درست ہے۔	۹۵

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۸۰	حائضہ کو ساتھ لٹانا درست درست۔	۹۵
۱۸۱	حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور مساس کرنا درست ہے۔	۹۶
۱۸۲	آیۂ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر۔	۹۷
۱۸۳	جو شخص اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے اور اس کو اللہ تعالےٰ کی اس نہی کا علم بھی ہو اس کا کفارہ کیا ہے۔	۹۷
۱۸۴	جو عورت احرام باندھے ہو اور اس کو حیض آجائے۔	۹۸
۱۸۵	احرام باندھتے وقت عورتیں کیا کریں؟	۹۸
۱۸۶	حیض کا خون اگر کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟	۹۸
۱۸۷	اگر منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے۔	۹۹
۱۸۸	کپڑے سے منی کو دھونا چاہیئے۔	۱۰۰
۱۸۹	منی کا مل ڈالنا بھی کافی ہے۔	۱۰۰
۱۹۰	جو لڑکا کھانا نہ کھاتا ہو اس کا پیشاب کیسا ہے۔	۱۰۱
۱۹۱	لڑکی کے پیشاب کا بیان۔	۱۰۲
۱۹۲	جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کا پیشاب پاک ہے۔	۱۰۲
۱۹۳	حلال جانور کا گوہ کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟	۱۰۳
۱۹۴	کپڑے میں تھوک لگ جائے تو کیسا ہے؟	۱۰۴
۱۹۵	تیمم کس طرح شروع ہوا۔	۱۰۵
۱۹۶	بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان۔	۱۰۶
۱۹۷	بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان۔	۱۰۷
۱۹۸	سفر میں تیمم کرنے کا بیان۔	۱۰۸
۱۹۹	تیمم کیونکر کرنا چاہیئے۔	۱۰۸
۲۰۰	تیمم کی دوسری ترکیب جس میں ہاتھ مار کر غبار پھونکنے کا ذکر ہے۔	۱۰۹
۲۰۱	ایک اور طرح کا تیمم۔	۱۱۰

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۲۰۲	ایک اور طرح کا تیمم۔	۱۱۰
۲۰۳	جنب کو تیمم کرنا درست ہے۔	۱۱۱
۲۰۴	مٹی سے تیمم کرنا۔	۱۱۲
۲۰۵	ایک تیمم سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان۔	۱۱۲
۲۰۶	جو شخص پانی اور مٹی دونوں نہ پائے۔	۱۱۲
	كِتَابُ الْمِيَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰى	۱۱۳
۲۰۷	بیر بضاعہ کا بیان۔	۱۱۴
۲۰۸	پانی کا اندازہ جو نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہو	۱۱۴
۲۰۹	ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی کو غسل کرنے کی ممانعت	۱۱۵
۲۱۰	سمندر کے پانی سے وضو کرنا۔	۱۱۵
۲۱۱	برف اور اولے کے پانی سے وضو کرنا۔	۱۱۶
۲۱۲	کتے کا جھوٹا کیسا ہے؟	۱۱۶
۲۱۳	کتے کے جھوٹے برتن کو مٹی سے مانجھنا چاہیئے	۱۱۶
۲۱۴	بلی کا جھوٹا کیسا ہے؟	۱۱۷
۲۱۵	حائضہ کا جھوٹا کیسا ہے؟	۱۱۸
۲۱۶	عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے وضو درست ہے۔	۱۱۸
۲۱۷	عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے ممانعت۔	۱۱۸
۲۱۸	جنب کے غسل سے جو پانی بچے اس سے غسل کرنے کی اجازت۔	۱۱۹
۲۱۹	کس قدر پانی وضو کو اور کس قدر غسل کو کفایت کرتا ہے۔	۱۱۹
	كِتَابُ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ	۱۲۰
۲۲۰	حیض کا بیان اور حیض کو نفاس کہنا۔	۱۲۰
۲۲۱	استحاضے کا بیان اور خون شروع ہونے اور ختم	۱۲۱

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	ہونے کا ذکر۔	
۲۲۲	جس عورت کے حیض کے دن ہر مہینے مقرر ہوں اور اس کو استحاضہ ہو جائے۔	۱۲۱
۲۲۳	قرء کا بیان۔	۱۲۲
۲۲۴	مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے تو دونوں کے لیے ایک غسل کر لے۔	۱۲۳
۲۲۵	حیض اور استحاضے کے خون میں کیا فرق ہے۔	۱۲۴
۲۲۶	زردی یا تیرگی (خاکی رنگ) حیض میں داخل نہیں ہے	۱۲۵
۲۲۷	کیا حائضہ عورت سے فائدہ اٹھانا درست ہے؟ اور آیۂ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر۔	۱۲۶
۲۲۸	جو شخص باوجود جاننے کے اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا دے۔	۱۲۶
۲۲۹	حائضہ کو اس کے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہے۔	۱۲۶
۲۳۰	کوئی مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں سوئے اور وہ حائضہ ہو۔	۱۲۷
۲۳۱	حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور اس کو بوسہ دینا۔	۱۲۷
۲۳۲	جب حضور کی کسی بی بی کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے۔	۱۲۷
۲۳۳	حائضہ کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا۔	۱۲۸
۲۳۴	حائضہ کا جھوٹا کام میں لانا درست ہے۔	۱۲۹
۲۳۵	ایک شخص اپنی بی بی کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے۔	۱۲۹
۲۳۶	حائضہ کے ذمہ سے نماز اتر جاتی ہے۔	۱۳۰
۲۳۷	حائضہ عورت سے کام لینے کا بیان۔	۱۳۰
۲۳۸	حائضہ مسجد میں بوریا بچھا دے تو کیسا ہے؟	۱۳۰
۲۳۹	حائضہ عورت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرے اور وہ مرد مسجد میں اعتکاف سے ہو۔	۱۳۱
۲۴۰	حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھوئے۔	۱۳۱
۲۴۱	حائضات عیدگاہ میں آئیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔	۱۳۲
۲۴۲	طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا کرے۔	۱۳۲
۲۴۳	احرام کے وقت حائضہ عورت کیا کرے؟	۱۳۳
۲۴۴	نفاس والی عورت پر نماز جنازہ پڑھی جائے	۱۳۳
۲۴۵	حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرے؟	۱۳۳
	كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ	۱۳۴
۲۴۶	جنب کو تھمے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت	۱۳۴
۲۴۷	حمام (غسل خانے) میں جانے کی اجازت۔	۱۳۵
۲۴۸	برف اور اولوں سے غسل کرنے کا بیان۔	۱۳۵
۲۴۹	سونے سے پہلے غسل کرنے کا بیان۔	۱۳۵
۲۵۰	پہلی رات کو غسل کرنا۔	۱۳۶
۲۵۱	غسل کے وقت آڑ کرنا۔	۱۳۶
۲۵۲	پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا۔	۱۳۷
۲۵۳	مرد اور عورت مل کر غسل کریں تو جائز ہے۔	۱۳۷
۲۵۴	دونوں کو ایک برتن سے نہانے کی اجازت۔	۱۳۸
۲۵۵	آٹا لگے ہوئے برتن میں پانی بھر کر غسل کرنا۔	۱۳۸
۲۵۶	(جب چوٹیاں گندھی ہوں) تو غسل کے وقت سر کھولنا عورت کو ضرور نہیں۔	۱۳۹
۲۵۷	اگر کسی نے احرام کے لیے غسل کیا اور خوشبو لگائی پھر بعد احرام کے اس خوشبو کا اثر رہا تو کیسا ہے۔	۱۳۹
۲۵۸	جنب اپنے سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے جو نجاست بدن پر لگی ہو اس کو دور کرے۔	۱۴۰

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۲۵۹	شرم گاہ دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ پھیرنا۔	۱۴۰
۲۶۰	جنابت کا غسل وضو سے شروع کرنا۔	۱۴۱
۲۶۱	طہارت میں داہنی جانب سے شروع کرنا۔	۱۴۱
۲۶۲	غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح ضروری نہیں۔	۱۴۱
۲۶۳	جنابت کے غسل میں بدن کو صاف کرنا۔	۱۴۲
۲۶۴	جنب کو اپنے سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے۔	۱۴۳
۲۶۵	حیض سے غسل کرتے وقت کیا کرے۔	۱۴۳
۲۶۶	غسل میں سب اعضاء کو ایک ایک بار دھونا۔	۱۴۳
۲۶۷	جو عورت بچہ جنی ہو وہ احرام کیونکر باندھے۔	۱۴۴
۲۶۸	غسل کرنے کے بعد وضو نہ کرنے۔	۱۴۴
۲۶۹	کئی عورتوں سے صحبت کرنا پھر ایک بار غسل کر لینا۔	۱۴۴
۲۷۰	مٹی پر تیمم کرنا درست۔	۱۴۵
۲۷۱	ایک شخص تیمم کرکے نماز پڑھے پھر پانی ملے اور وقت باقی ہو۔	۱۴۵
۲۷۲	مذی سے وضو کرنے کا باب۔	۱۴۶
۲۷۳	جب سو کر اٹھے تب وضو کرے۔	۱۴۸
۲۷۴	ذکر کے چھونے سے وضو ٹوٹ جانا۔	۱۴۸
	کتاب الصلوٰۃ	۱۵۰
۲۷۵	نماز کیونکر فرض ہوئی؟ اس کا بیان۔	۱۵۰
۲۷۶	نماز کہاں فرض ہوئی؟	۱۵۶
۲۷۷	نماز کیوں کر فرض ہوئی؟	۱۵۶
۲۷۸	رات دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں۔	۱۵۷
۲۷۹	پانچوں نمازوں کے ادا کرنے پر بیعت کرنا۔	۱۵۸
۲۸۰	پانچوں نمازوں کی محافظت کرنا۔	۱۵۹
۲۸۱	پانچوں نمازوں کی فضیلت۔	۱۵۹
۲۸۲	تارک نماز کا کیا حکم ہے؟	۱۶۰

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۲۸۳	نماز پر محاسبہ ہونے کا باب۔	۱۶۰
۲۸۴	نماز پڑھنے والے کا ثواب۔	۱۶۱
۲۸۵	حضر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟	۱۶۲
۲۸۶	سفر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے۔	۱۶۲
۲۸۷	نماز عصر کی فضیلت۔	۱۶۲
۲۸۸	نماز عصر کی نگہداشت۔	۱۶۳
۲۸۹	جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے۔	۱۶۳
۲۹۰	حضر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے۔	۱۶۴
۲۹۱	سفر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے۔	۱۶۴
۲۹۲	مغرب کی نماز کا بیان۔	۱۶۵
۲۹۳	عشاء کی نماز کی فضیلت۔	۱۶۵
۲۹۴	سفر میں عشاء کی نماز۔	۱۶۶
۲۹۵	جماعت کی فضیلت۔	۱۶۶
۲۹۶	قبلے کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔	۱۶۷
۲۹۷	کس حال میں کعبہ کے سوا اور کسی طرف منہ کر سکتا ہے۔	۱۶۸
۲۹۸	اگر کسی نے قصداً ایک طرف منہ کیا پھر معلوم ہوا کہ ادھر قبلہ نہ تھا (تو نماز ہو جائے گی)۔	۱۶۸
	کتاب المواقیت	۱۶۹
۲۹۹	ظہر کا اول وقت کیا ہے؟	۱۶۹
۳۰۰	سفر میں ظہر جلدی پڑھنا۔	۱۷۰
۳۰۱	جاڑے میں ظہر جلدی پڑھنا۔	۱۷۱
۳۰۲	جب گرمی بہت ہو تو ظہر ٹھنڈے وقت پڑھنا	۱۷۱
۳۰۳	ظہر کا آخیر وقت کیا ہے؟	۱۷۱
۳۰۴	عصر کا اول وقت کیا ہے؟	۱۷۲
۳۰۵	عصر جلد پڑھنا۔	۱۷۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۳۰۶	عصر میں دیر کرنا کیسا ہے ؟	۱۷۵
۳۰۷	عصر کا آخری وقت کیا ہے ؟	۱۷۶
۳۰۸	جس نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیں اس نے عصر کی نماز پائی ۔	۱۷۷
۳۰۹	مغرب کا اول وقت کیا ہے ؟	۱۷۸
۳۱۰	مغرب میں جلدی کرنا ۔	۱۷۹
۳۱۱	مغرب میں دیر کرنا ۔	۱۷۹
۳۱۲	مغرب کا اخیر وقت کیا ہے ؟	۱۸۰
۳۱۳	مغرب پڑھ کر (عشاء سے پہلے) سو جانا مکروہ ہے ۔	۱۸۲
۳۱۴	عشاء کا اول وقت کیا ہے ۔	۱۸۲
۳۱۵	عشاء میں جلدی کرنا ۔	۱۸۳
۳۱۶	شفق ڈوبنے کا وقت ۔	۱۸۴
۳۱۷	عشاء کی تاخیر مستحب ہے ۔	۱۸۴
۳۱۸	عشاء کا آخری وقت کیا ہے ۔	۱۸۶
۳۱۹	نماز عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت ۔	۱۸۸
۳۲۰	عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے ۔	۱۸۸
۳۲۱	صبح کی نماز کا اول وقت کیا ہے ۔	۱۸۹
۳۲۲	سفر نہ ہو تو فجر اندھیرے میں پڑھنا ۔	۱۸۹
۳۲۳	سفر میں فجر اندھیرے پڑھنا ۔	۱۹۰
۳۲۴	فجر روشنی میں پڑھنا ۔	۱۹۰
۳۲۵	جس نے نماز فجر کا ایک سجدہ قبل طلوع آفتاب پا لیا اس کا کیا حکم ہے ۔	۱۹۱
۳۲۶	صبح کا اخیر وقت کیا ہے ۔	۱۹۱
۳۲۷	جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی ۔	۱۹۲
۳۲۸	جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے ان کا بیان ۔	۱۹۳
۳۲۹	صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کا بیان ۔	۱۹۴
۳۳۰	آفتاب نکلتے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت ۔	۱۹۴
۳۳۱	ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت ۔	۱۹۵
۳۳۲	عصر کے بعد نماز پڑھنے ممانعت ۔	۱۹۵
۳۳۳	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت ۔	۱۹۷
۳۳۴	آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے کی اجازت ۔	۱۹۸
۳۳۵	مغرب سے پہلے نماز پڑھنا ۔	۱۹۹
۳۳۶	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا ۔	۱۹۹
۳۳۷	بعد فجر ہو جانے کے (نفل) نماز پڑھنا فرض پڑھنے تک ۔	۱۹۹
۳۳۸	مکے میں ہر وقت نماز کا درست ہونا ۔	۲۰۰
۳۳۹	مسافر ظہر اور عصر کو کس وقت جمع کرے	۲۰۰
۳۴۰	جمع کرنے کا بیان ۔	۲۰۱
۳۴۱	جس وقت میں مقیم بھی جمع کر سکتا ہے اس کا بیان ۔	۲۰۲
۳۴۲	مسافر مغرب اور عشاء کس وقت جمع کرے ۔	۲۰۳
۳۴۳	نمازوں میں کس حالت میں جمع کرے ۔	۲۰۶
۳۴۴	حضر میں نمازوں کو ملا کر پڑھنے کا بیان ۔	۲۰۶
۳۴۵	عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنے کا بیان ۔	۲۰۷
۳۴۶	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کرنے کا بیان	۲۰۷
۳۴۷	جمع کیونکر کرے ۔	۲۰۸
۳۴۸	اپنے وقت پر نماز پڑھنے کی فضیلت ۔	۲۰۹
۳۴۹	جو شخص نماز بھول جائے ۔	۲۰۹
۳۵۰	جو شخص سو جائے نماز سے یا غافل ہو جائے ۔	۲۱۰
۳۵۱	جو نماز سونے میں قضا ہو جائے تو اس کو دوسرے دن وقت پر پڑھ لے ۔	۲۱۰
۳۵۲	قضا نماز کیونکر پڑھے ۔	۲۱۱
	کتاب الاذان	۲۱۳

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۳۵۳	اذان کے شروع ہونے کا بیان۔	۲۱۳
۳۵۴	اذان کے کلمات دو دو بار کہنے کا بیان۔	۲۱۳
۳۵۵	اذان میں شہادتین کو پھر آہستہ سے کہنا۔	۲۱۴
۳۵۶	اذان کے کتنے کلمے ہیں۔	۲۱۵
۳۵۷	اذان کیونکر دینا چاہیئے۔	۲۱۵
۳۵۸	سفر میں اذان دینے کا بیان۔	۲۱۷
۳۵۹	جو لوگ سفر میں تنہا ہوں وہ بھی اذان کہیں۔	۲۱۸
۳۶۰	دوسرے کی اذان پر قناعت کرنا۔	۲۱۸
۳۶۱	ایک مسجد کے لیے دو مؤذنوں کا ہونا۔	۲۱۹
۳۶۲	اگر دو مؤذن ہوں تو ایک ساتھ مل کر اذان دیں یا یکے بعد دیگرے۔	۲۱۹
۳۶۳	قبل از وقت اذان دینا کیسا ہے۔	۲۲۰
۳۶۴	صبح کی اذان کا وقت۔	۲۲۰
۳۶۵	اذان دیتے وقت مؤذن کیا کرے۔	۲۲۰
۳۶۶	اذان دیتے وقت آواز کو بلند کرنا۔	۲۲۰
۳۶۷	صبح کی اذان میں تثویب کا بیان۔	۲۲۱
۳۶۸	اذان کے آخری الفاظ۔	۲۲۲
۳۶۹	اگر رات کو بارش ہو رہی ہو تو جماعت میں آنا ضروری نہیں ہے۔	۲۲۲
۳۷۰	جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کے وقت میں تو وہ اذان دے۔	۲۲۳
۳۷۱	جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کا وقت گزر جانے کے بعد تو وہ اذان دے۔	۲۲۴
۳۷۲	جو شخص دو نمازیں ملا کر پڑھے تو تکبیر ایک بار کہے یا دو بار۔	۲۲۴
۳۷۳	جو نماز قضا ہو جائے اس کے لیے اذان کہنے کا بیان۔	۲۲۵
۳۷۴	اگر کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو ایک اذان	۲۲۵
۳۷۵	سب کے لیے کافی ہے مگر تکبیر ہر ایک نماز کے لیے جدا جدا کہے ہر نماز کے لیے صرف تکبیر کہہ لینا ہی کافی ہے۔	۲۲۵
۳۷۶	جو شخص ایک رکعت بھول گیا اور سلام پھیر کر چل دیا) پھر اس رکعت کو ادا کرنا چاہے تو تکبیر کہے۔	۲۲۶
۳۷۷	چرواہا جنگل میں اذان دے۔	۲۲۶
۳۷۸	جو اکیلے نماز پڑھے وہ اذان دے۔	۲۲۷
۳۷۹	جو اکیلے نماز پڑھے وہ تکبیر کہے۔	۲۲۷
۳۸۰	تکبیر کیونکر کہنا چاہیئے۔	۲۲۷
۳۸۱	ہر شخص اپنے لیے جدا جدا تکبیر کہے۔	۲۲۷
۳۸۲	اذان کی فضیلت۔	۲۲۸
۳۸۳	اذان کہنے پر قرعہ ڈالنا۔	۲۲۸
۳۸۴	مؤذن اسے کرنا چاہیئے جو اذان پر اجرت نہ لے۔	۲۲۹
۳۸۵	جو مؤذن کہے وہی سننے والا بھی کہے۔	۲۲۹
۳۸۶	اذان کا ثواب۔	۲۲۹
۳۸۷	جو مؤذن کہے وہی سننے والا بھی کہے۔	۲۲۹
۳۸۸	جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کہے تو سننے والا کیا کہے۔	۲۳۰
۳۸۹	اذان کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔	۲۳۰
۳۹۰	اذان کی دعا۔	۲۳۱
۳۹۱	اذان اور اقامت کے بیچ میں نماز پڑھنا۔	۲۳۱
۳۹۲	مسجد میں نماز ہو جانے کے بعد بغیر نماز پڑھے نکلنا کیسا ہے۔	۲۳۲
۳۹۳	مؤذن امام کو آگاہ کرے جب نماز ہونے لگے۔	۲۳۳
۳۹۴	جب امام باہر نکلے تو مؤذن تکبیر کہے۔	۲۳۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	کتاب المساجد	
۳۹۵	مسجد بنانے کی فضیلت	۲۲۴
۳۹۶	مسجد بنانے میں فخر اور بڑائی کرنا کیسا ہے؟	۲۲۴
۳۹۷	کون سی مسجد پہلے بنائی گئی۔	۲۲۴
۳۹۸	کعبے میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۲۵
۳۹۹	خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا۔	۲۲۵
۴۰۰	بیت المقدس کی مسجد کا اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان۔	۲۲۵
۴۰۱	مسجد نبوی کی برتری اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۲۶
۴۰۲	وہ کونسی مسجد ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے کہ وہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر۔	۲۲۷
۴۰۳	مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۲۸
۴۰۴	کن کن مسجدوں کی طرف سفر کرنا درست ہے۔	۲۳۸
۴۰۵	نصاریٰ کے گرجا کو مسجد بنا لینا درست ہے۔	۲۳۹
۴۰۶	قبروں کو کھود کر وہاں مسجد بنا دینا۔	۲۴۰
۴۰۷	قبور کو مساجد بنانے کی ممانعت۔	۲۴۰
۴۰۸	مسجد میں آنے کا ثواب۔	۲۴۱
۴۰۹	عورتوں کو مسجد میں جانے سے منع نہ کرنا چاہیئے۔	۲۴۱
۴۱۰	مسجد میں آنا کب منع ہے۔	۲۴۲
۴۱۱	کونسا شخص مسجد سے نکالا جائے۔	۲۴۲
۴۱۲	مسجد میں خیمہ لگانے کا بیان۔	۲۴۲
۴۱۳	لڑکوں کو مسجد میں لانے کا حکم۔	۲۴۳
۴۱۴	قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھنا۔	۲۴۴
۴۱۵	اونٹ کو مسجد کے اندر لے جانا۔	۲۴۴
۴۱۶	مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت اور جمعہ سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے کی ممانعت۔	۲۴۴

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۱۷	مسجد میں اشعار پڑھنے کی اجازت۔	۲۴۴
۴۱۸	مسجد میں اچھے اشعار پڑھنے کی اجازت۔	۲۴۴
۴۱۹	گمی ہوئی چیز مسجد میں ڈھونڈنے کی ممانعت۔	۲۴۵
۴۲۰	مسجد میں ہتھیار نکالنا کیسا ہے؟	۲۴۵
۴۲۱	انگلیاں انگلیوں میں ڈالنا مسجد میں۔	۲۴۶
۴۲۲	مسجد میں چت لیٹنا۔	۲۴۶
۴۲۳	مسجد میں سونے کا بیان۔	۲۴۶
۴۲۴	مسجد میں تھوکنے کا بیان۔	۲۴۶
۴۲۵	مسجد میں قبلے کی طرف تھوکنے کی ممانعت	۲۴۷
۴۲۶	نماز میں اپنے سامنے یا داہنی طرف تھوکنے سے حضرت ﷺ نے ممانعت کی ہے۔	۲۴۷
۴۲۷	نمازی کو اجازت ہے پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی۔	۲۴۷
۴۲۸	کس پاؤں سے تھوک کو ملے۔	۲۴۸
۴۲۹	مسجدوں میں خوشبو کو لگانا۔	۲۴۸
۴۳۰	مسجد میں آتے اور جاتے وقت کیا کہے۔	۲۴۸
۴۳۱	جب مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔	۲۴۸
۴۳۲	مسجد میں بیٹھنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے اور مسجد سے نکلنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے۔	۲۴۹
۴۳۳	جو شخص کسی مسجد کے پاس سے گزرے وہاں نماز پڑھے۔	۲۵۰
۴۳۴	مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنا کیسا ہے۔	۲۵۰
۴۳۵	جہاں پر اونٹ پانی پیتیں یا رہیں وہاں پر نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۲۵۱
۴۳۶	ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔	۲۵۱

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۳۷	بوریے پر نماز پڑھنے کا بیان۔	۲۵۱
۴۳۸	سجدہ گاہ پر نماز پڑھنا۔	۲۵۱
۴۳۹	منبر پر نماز پڑھنا۔	۲۵۲
۴۴۰	گدھے پر نماز پڑھنے کا بیان۔	۲۵۳
	كِتَابُ الْقِبْلَةِ	۲۵۳
۴۴۱	قبلے کی طرف منہ کرنے کا بیان۔	۲۵۳
۴۴۲	کس وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری نہیں۔	۲۵۳
۴۴۳	اگر ایک شخص نے سوچ کر قبلہ رو نماز پڑھی پھر معلوم ہوا کہ اس طرف قبلہ نہ تھا۔	۲۵۴
۴۴۴	نمازی کے سترے کا بیان۔	۲۵۴
۴۴۵	نمازی سترے سے نزدیک ہونا چاہیئے۔	۲۵۵
۴۴۶	سترے سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہو۔	۲۵۵
۴۴۷	جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے سامنے آنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں۔	۲۵۶
۴۴۸	سترے کے اور نمازی کے بیچ میں سے نکل جانے کی برائی۔	۲۵۷
۴۴۹	اس امر کی اجازت کا بیان۔	۲۵۷
۴۵۰	سوتے کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے۔	۲۵۷
۴۵۱	قبر کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۲۵۷
۴۵۲	جس کپڑے میں تصویریں ہوں ادھر نماز نہ پڑھے۔	۲۵۸
۴۵۳	نمازی اور امام کے درمیان آڑ ہو تو کیسا ہے؟	۲۵۸
۴۵۴	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان۔	۲۵۹
۴۵۵	فقط کرتے میں نماز پڑھنے کا بیان (جب اس قدر نیچا ہو کہ ستر چھپا رہے۔	۲۶۰
۴۵۶	تہہ بند میں نماز پڑھنا۔	۲۶۰
۴۵۷	ایک کپڑا کچھ نمازی کے بدن پر ہوا اور کچھ اس کی	۲۶۰

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	عورت پر۔	
۴۵۸	ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب کاندھوں پر کچھ نہ ہو مکروہ ہے۔	۲۶۱
۴۵۹	ریشمی کپڑے میں نماز پڑھنا۔	۲۶۱
۴۶۰	منقش چادر کو اوڑھ کر نماز پڑھنا درست ہے	۲۶۱
۴۶۱	لال کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔	۲۶۱
۴۶۲	اس کپڑے میں نماز پڑھنا جو بدن سے لگا رہتا ہے۔	۲۶۲
۴۶۳	موزے پہن ہوتے نماز پڑھنا۔	۲۶۲
۴۶۴	جوتے پہن کر نماز پڑھنا۔	۲۶۲
۴۶۵	جب امام نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کہاں رکھے۔	۲۶۲
	كِتَابُ الْإِمَامَةِ	۲۶۳
۴۶۶	صاحبانِ علم و فضل کو امامت کرنا چاہیئے۔	۲۶۳
۴۶۷	ظالم حاکموں کے پیچھے نماز پڑھنا۔	۲۶۳
۴۶۸	امامت کا زیادہ حق دار کون ہے۔	۲۶۴
۴۶۹	جس کی عمر زیادہ ہو اس کو امامت کرنا چاہیئے۔	۲۶۴
۴۷۰	جب چند لوگ برابر کے جمع ہوں تو کون امامت کرے۔	۲۶۵
۴۷۱	جب چند آدمی جمع ہوں اور ان میں وہ شخص بھی ہو جو سب کا حاکم ہے۔	۲۶۵
۴۷۲	جب رعیت میں سے کوئی شخص نماز پڑھاتا ہو پھر حاکم آجائے تو کیا پیچھے چلا جائے	۲۶۵
۴۷۳	امام اپنی رعیت میں سے کسی کے پیچھے نماز پڑھے تو درست ہے۔	۲۶۶
۴۷۴	جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جاوے تو (بدون ان کی اجازت کے) ان کی امامت نہ کرے۔	۲۶۷

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۷	آندھے کو امامت کرنا درست ہے۔	۲۶۷
۴۷	لڑکا نابالغ امامت کرسکتا ہے۔	۲۶۷
۴۷	جب امام باہر نکلے نماز کے لیے اس وقت لوگ کھڑے ہوں۔	۲۶۸
۴۷		[illegible]
۴۷	اگر تکبیر ہونے کے بعد امام کو کوئی ضرورت پیش آئے	۲۶۸
۴۷	جب امام اپنی جگہ میں نماز پڑھانے کو کھڑا ہو جائے پھر اس کو معلوم ہو کہ وضو نہیں ہے۔	۲۶۸
۴۸	جب امام کہیں جانے لگے جو کسی کو اپنا خلیفہ کر جائے۔	۲۶۹
۴۸	امام کی پیروی کرنا چاہیئے۔	۲۶۹
۴۸	جو شخص امام کی پیروی کرتا ہو اس کی اور لوگ پیروی کریں۔	۲۷۰
۴۸	جب تین آدمی ہوں تو امام کہاں کھڑا ہو اور اس میں اختلاف کا بیان۔	۲۷۰
۴۸	جب امام سمیت تین مرد اور ایک عورت ہو تو کیونکر کھڑے ہوں۔	۲۷۰
۴۸	جب دو مرد دو عورتیں ہوں تو کس طرح صف باندھیں۔	۲۷۲
۴۸	جب ایک لڑکا اور ایک عورت تو امام کہاں کھڑا ہو۔	۲۷۲
۴۸	جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو تو امام کہاں کھڑا ہو	۲۷۳
۴۸	امام سے کون لوگ نزدیک ہوں۔	۲۷۳
۴۸	امام کے باہر آنے سے پہلے صفوں کا قائم ہو جانا۔	۲۷۴
۴۸	کیونکر امام صفیں جمائے۔	۲۷۴
۴۸	جب امام آگے بڑھے تو صفوں کے برابر کرنے کے لیے کیا کہے۔	۲۷۵
۴۸	امام کتنی بار کہے برابر ہو جاؤ۔	۲۷۵
۴۸	امام لوگوں کو رغبت دے صفیں برابر کرنے کی اور مل کر کھڑا ہونے کی۔	۲۷۶
۴۹۴	صفِ اول دوسری صف پر کیا فضیلت رکھتی ہے۔	۲۷۶
۴۹۵	پچھلی صف کا بیان۔	۲۷۷
۴۹۶	جو شخص صفوں کو بھر دے یعنی خالی جگہ میں کھڑا ہو جائے۔	۲۷۷
۴۹۷	مردوں کی صف کونسی بری ہے اور عورتوں کی کونسی بہتر ہے۔	۲۷۷
۴۹۸	ستونوں کے بیچ میں صف بندی کرنا۔	۲۷۸
۴۹۹	صف میں کونسی جگہ کھڑے ہونا بہتر ہے۔	۲۷۸
۵۰۰	امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنا چاہیئے۔	۲۷۸
۵۰۱	امام کو لمبی سورتیں پڑھنے کی اجازت۔	۲۷۹
۵۰۲	امام کو نماز میں کونسا کام کرنا درست ہے۔	۲۷۹
۵۰۳	امام سے ارکان میں آگے پڑھنا۔	۲۷۹
۵۰۴	ایک شخص امام کے ساتھ سے نماز توڑ کر الگ نماز پڑھے۔	۲۸۰
۵۰۵	امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی بھی نماز بیٹھ کر پڑھے۔	۲۸۱
۵۰۶	اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہے	۲۸۲
۵۰۷	جماعت کی فضیلت کا بیان۔	۲۸۴
۵۰۸	جب تین آدمی ہوں تو جماعت کریں۔	۲۸۵
۵۰۹	جب تین آدمی ہوں ایک مرد ایک لڑکا اور ایک عورت تو جماعت کریں۔	۲۸۵
۵۱۰	جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں۔	۲۸۵
۵۱۱	نفل نماز کے لیے جماعت کرنے کا بیان۔	۲۸۶
۵۱۲	جب نماز قضا ہو جائے اس کے لیے جماعت کرنے کا بیان۔	۲۸۷
۵۱۳	جماعت میں نہ آنا کیسا ہے۔	۲۸۷
۵۱۴	جماعت میں شریک نہ ہونا کیسا ہے؟	۲۸۸

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۱۵	جہاں اذان ہوتی ہو جماعت میں شریک ہونا ضروری ہے۔	۲۸۸
۵۱۶	جماعت کا چھوڑنا عذر سے درست ہے۔	۲۸۹
۵۱۷	جماعت کا ثواب بغیر جماعت کے کب ملتا ہے۔	۲۹۰
۵۱۸	اگر کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو جماعت سے دوبارہ پڑھ لے۔	۲۹۱
۵۱۹	جب کوئی شخص فجر کی نماز اکیلا پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لے۔	〃
۵۲۰	اگر فضیلت کا وقت گزر جانے کے بعد جماعت ہو تب بھی شریک ہو جائے۔	۲۹۲
۵۲۱	جو شخص امام کے ساتھ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھ چکا ہو اس کو دوسری جماعت میں شریک ہونا ضروری نہیں۔	〃
۵۲۲	نماز کو کس طرح جانا چاہیئے۔	〃
۵۲۳	نماز کیلئے جلدی چلنا بغیر دوڑے۔	۲۹۳
۵۲۴	نماز کے لیے اول وقت نکلنا کیسا ہے۔	〃
۵۲۵	جب جماعت کے لیے تکبیر ہو تو نفل یا سنت پڑھنا منع ہے۔	۲۹۴
۵۲۶	جو شخص فجر کی سنتیں پڑھتا ہو اور امام فرض پڑھ رہا ہو۔	〃
۵۲۷	جو کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے۔	۲۹۵
۵۲۸	صف میں ملنے سے پہلے رکوع کرنا۔	〃
۵۲۹	بعد ظہر کے کتنی سنتیں پڑھے۔	۲۹۶
۵۳۰	عصر کی پہلی سنتوں کا بیان۔	〃
۱	**کتاب الافتتاح**	۲۹۷
۵۳۱	نماز کے شروع میں کیا کرنا چاہیئے۔	〃
۵۳۲	جب تکبیر کہے تو پہلے ہاتھوں کو اٹھائے۔	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۳۳	مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔	۲۹۸
۵۳۴	کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔	〃
۵۳۵	جب ہاتھ اٹھائے تو انگوٹھوں کو کہاں تک لائے۔	۲۹۹
۵۳۶	دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا۔	〃
۵۳۷	نماز شروع کرتے وقت تکبیر کرنا فرض ہے (جس کو تکبیر اولی اور تکبیر تحریمہ کہتے ہیں)	〃
۵۳۸	نماز کے شروع میں کیا پڑھنا چاہیئے۔	۳۰۰
۵۳۹	نماز میں ہاتھ باندھنا۔	۳۰۱
۵۴۰	اگر امام کسی کا بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ کے اوپر دیکھے۔	〃
۵۴۱	داہنا ہاتھ بائیں کے اوپر کہاں رکھے۔	〃
۵۴۲	کوکھ پر ہاتھ رکھے نماز پڑھنا منع ہے	۳۰۲
۵۴۳	نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے۔	〃
۵۴۴	تکبیر تحریمہ کے بعد تھوڑی دیر تک چپ رہنا۔	۳۰۳
۵۴۵	تکبیر تحریمہ اور قراءت کے بیچ میں کیا دعا پڑھنا چاہیئے۔	〃
۵۴۶	دوسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	〃
۵۴۷	تیسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	۳۰۴
۵۴۸	چوتھی ثنا درمیان میں تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	۳۰۵
۵۴۹	ایک اور ذکر درمیان میں تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	〃
۵۵۰	پہلے فاتحہ یعنی الحمد پڑھے پھر سورت پڑھے۔	۳۰۶
۵۵۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا بیان۔	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۵۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پکار کر نہ کہنا۔	۳۰۷
۵۵۲	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ فاتحہ میں نہ پڑھنا۔	۳۰۸
۵۵۴	نماز میں سورہ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے (خواہ اکیلے پڑھتا ہو یا امام کے پیچھے۔	۳۰۹
۵۵۵	سورہ فاتحہ کی فضیلت۔	″
۵۵۶	تفسیر اس آیت کی ولقد اٰتینٰک سبعا من المثانی والقراٰن العظیم	۳۱۰
۵۵۷	امام کے پیچھے مقتدی (سوا سورت فاتحہ کے) اور کوئی سورۃ نہ پڑھے۔	۳۱۱
۵۵۸	جہری نماز میں امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا۔	۳۱۲
۵۵۹	جب امام جہری نماز میں قراءت کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں مگر سورہ فاتحہ پڑھیں۔	″
۵۶۰	تفسیر اس آیت کی واذا قری القراٰن یعنی جب قرآن پڑھا جائے تو سنو اس کو اور چپ رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔	″
۵۶	امام کی قراءت مقتدی کو کافی ہے۔	۳۱۳
۵۶۱	جو شخص قرآن نہ پڑھ سکے اس کا بدل کیا ہے۔	″
۵۶۲	امام آمین پکار کر کہے۔	۳۱۴
۵۶۴	امام کے پیچھے آمین کہنا چاہیئے۔	″
۵۶۵	آمین کہنے کی فضیلت۔	۳۱۵
۵۶۶	اگر مقتدی کو چھینک آئے نماز میں تو کیا کہے۔	۳۱۵
۵۶۷	قرآن کا بیان۔	۳۱۶
۵۶۸	فجر کی سنتوں میں کیا پڑھے۔	۳۲۱
۵۶۹	فجر کی سنتوں میں ’’کافرون‘‘ اور ’’اخلاص‘‘ پڑھنے کا بیان۔	۳۲۲
۵۷۰	فجر کی سنتیں ہلکی پڑھنا (یعنی قراءت کو ان میں طول نہ دینا)۔	″
۵۷۱	فجر کی نماز میں سورۂ روم پڑھنا۔	۳۲۲

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۷۲	فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھنا۔	۳۲۳
۵۷۳	فجر کی نماز میں سورۂ قاف پڑھنا۔	″
۵۷۴	فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا۔	″
۵۷۵	فجر کی نماز میں معوذتین پڑھنا۔	۳۲۴
۵۷۶	قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی فضیلت کا بیان۔	″
۵۷۷	جمعہ کے روز فجر کی نماز میں کونسی سورت پڑھنی چاہیئے۔	″
۵۷۸	قرآن شریف کے سجدوں کا بیان سورہ ص میں سجدے کا بیان۔	۳۲۵
۵۷۹	سورہ نجم میں سجدے کا بیان۔	۳۲۵
۵۸۰	سورہ نجم میں سجدے نہ کرنا۔	۳۲۶
۵۸۱	اذا السماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان۔	۳۲۶
۵۸۲	اقرأ باسم ربک میں سجدہ کرنے کا بیان۔	۳۲۷
۵۸۳	فرض نماز میں سجدۂ تلاوت کرنے کا بیان۔	″
۵۸۴	دن کو قراءت نماز میں آہستہ کرنا چاہیئے۔	″
۵۸۵	ظہر کی قراءت کا بیان۔	۳۲۸
۵۸۶	ظہر کی پہلی رکعت میں لمبی سورت پڑھنا۔	″
۵۸۷	ظہر کی نماز میں امام کا آیت پڑھتا سنائی دے۔	۳۲۹
۵۸۸	ظہر کی دوسری رکعت میں قراءت کم کرنا پہلی رکعت سے۔	″
۵۸۹	ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا۔	۳۳۰
۵۹۰	عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا۔	″
۵۹۱	قیام اور قراءت کو ہلکا کرنا۔	۳۳۱
۵۹۲	مغرب کی نماز میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھنا	″
۵۹۳	مغرب میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھنا	۳۳۲
۵۹۴	مغرب میں سورہ والمرسلات پڑھنا۔	″

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۹۵	مغرب کی نماز میں سورۂ والطور پڑھنا۔	۳۳۳
۵۹۶	مغرب میں سورہ حٰم دخان پڑھنا۔	″
۵۹۷	مغرب میں المص پڑھنا۔	″
۵۹۸	مغرب کی سنتوں میں کونسی سورت پڑھنا؟	۳۳۴
۵۹۹	قل ھو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت۔	″
۶۰۰	عشاء کی نماز سبح الاعلیٰ ربک الاعلیٰ پڑھنا۔	۳۳۵
۶۰۱	عشاء کی نماز میں والشمس وضحٰھا پڑھنا۔	″
۶۰۲	والتین والزیتون پڑھنا عشاء کی نماز میں۔	۳۳۶
۶۰۳	عشاء کی پہلی رکعت میں والتین والزیتون پڑھنا۔	″
۶۰۴	پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرنا۔	″
۶۰۵	ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا۔	۳۳۷
۶۰۶	سورت کا ایک حصہ پڑھنا۔	۳۳۸
۶۰۷	جب نماز میں آیت عذاب آئے تو اللہ سے پناہ مانگنا۔	″
۶۰۸	قاری جب رحمت کی آیت پڑھے تو اللہ سے رحمت مانگے۔	۳۳۹
۶۰۹	ایک آیت کو کئی بار پڑھنا۔	″
۶۱۰	اس آیت کی تفسیر و تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا۔	۳۳۹
۶۱۱	قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا۔	۳۴۰
۶۱۲	قرآن کو بلند (لمبی) آواز سے پڑھنا۔	″
۶۱۳	قرآن کو خوش آوازی سے پڑھنا۔	″
۶۱۴	رکوع کرتے وقت تکبیر کہنا۔	۳۴۲
۶۱۵	رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھانا	″
۶۱۶	مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔	۳۴۳
۶۱۷	نہ اٹھانا۔	″
۶۱۸	رکوع میں پیٹھ برابر رکھنا۔	″
۶۱۹	رکوع کس طرح کرے۔	۳۴۴
۶۲۰	دونوں ہاتھ ملا کر دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لینا	″

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	رکوع میں۔	
۶۲۱	اس حکم کا منسوخ ہونا۔	۳۴۵
۶۲۲	رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا۔	″
۶۲۳	رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیاں کہاں رکھے؟	۳۴۶
۶۲۴	رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں کہاں رکھیں۔	″
۶۲۵	رکوع میں بغلیں کشادہ کرنا۔	۳۴۷
۶۲۶	رکوع میں اعتدال کرنا۔	″
۶۲۷	رکوع میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت	″
۶۲۸	رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم کرنا۔	۳۴۸
۶۲۹	رکوع میں کیا کہے۔	″
۶۳۰	رکوع میں دوسرا کلمہ۔	۳۴۹
۶۳۱	رکوع میں تیسرا کلمہ۔	″
۶۳۲	رکوع میں چوتھا کلمہ۔	″
۶۳۳	رکوع میں پانچویں طرح کا حکم۔	۳۵۰
۶۳۴	ایک اور طرح کا حکم رکوع میں۔	″
۶۳۵	رکوع میں کچھ نہ پڑھنا۔	″
۶۳۶	رکوع کو اچھی طرح پورا کرنا۔	۳۵۱
۶۳۷	رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو اٹھانا	″
۶۳۸	دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا جب رکوع سے سر اٹھائے۔	۳۵۲
۶۳۹	جب رکوع سے سر اٹھائے تو ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا۔	″
۶۴۰	ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔	″
۶۴۱	جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے۔	۳۵۳
۶۴۲	مقتدی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے	″
۶۴۳	ربنا و لک الحمد کہنے کا بیان۔	۳۵۴
۶۴۴	رکوع کے بعد کتنی دیر تک کھڑا ہو۔	۳۵۵

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۴۵	جب رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہے۔	۳۵۵
۴۴۶	رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا۔	۳۵۶
۴۴۷	فجر کی نماز میں قنوت پڑھنا۔	۳۵۷
۴۴۸	ظہر کی نماز میں قنوت پڑھنا۔	۳۵۸
۴۴۹	مغرب کی نماز میں قنوت پڑھنا۔	//
۴۵۰	قنوت میں لعنت کرنا کافروں پر۔	//
۴۵۱	قنوت میں منافقوں پر لعنت کرنا۔	۳۵۹
۴۵۲	قنوت نہ پڑھنا۔	//
۴۵۳	کنکریوں کو ٹھنڈا کرنا اُن پر سجدہ کرنے کے لیے۔	۳۶۰
۴۵۴	سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا۔	//
۴۵۵	سجدے میں کیونکر گرے۔	۳۶۱
۴۵۶	سجدے کے وقت ہاتھ اٹھانا۔	//
۴۵۷	سجدے کے وقت ہاتھ نہ اٹھانا۔	۳۶۲
۴۵۸	سجدہ کرتے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے۔	//
۴۵۹	دونوں ہاتھوں کو منہ کے سامنے زمین پر رکھنا۔	۳۶۳
۴۶۰	کتنے اعضاء پر سجدہ کرے۔	//
۴۶۱	وہ سات اعضاء کونسے ہیں۔	۳۶۴
۴۶۲	سجدے میں پیشانی زمین پر لگانا۔	//
۴۶۳	وہ سات اعضاء کونسے ہیں۔	//
۴۶۴	دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا۔	۳۶۵
۴۶۵	سجدے میں دونوں گھٹنے زمین پر لگانا۔	//
۴۶۶	دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا۔	//
۴۶۷	سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے رکھنا۔	۳۶۶
۴۶۸	سجدے میں پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھنا۔	//
۴۶۹	جب سجدہ کرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے؟	//
۴۷۰	سجدے میں دونوں بازو زمین پر نہ رکھے۔	۳۶۷
۴۷۱	سجدے کی ترکیب	//
۴۷۲	سجدے میں دونوں ہاتھ کھول دینا۔	۳۶۸
۴۷۳	سجدے میں اعتدال (درستی) رکھنا	۳۶۸
۴۷۴	سجدے میں پیٹھ برابر رکھنا۔	//
۴۷۵	کوّے کی طرح چونچیں لگانا منع ہے	۳۶۹
۴۷۶	بال جوڑنے کی ممانعت۔	//
۴۷۷	جس شخص کا جوڑا بندھا ہوا اور وہ نماز پڑھے۔	//
۴۷۸	کپڑے جوڑنے کی ممانعت۔	۳۷۰
۴۷۹	کپڑے پر سجدہ کرنا۔	//
۴۸۰	سجدہ پورا کرنے کا بیان۔	//
۴۸۱	سجدہ میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت۔	//
۴۸۲	سجدے میں دعا کوشش سے کرنا۔	۳۷۱
۴۸۳	سجدے میں دعا کرنے کا بیان۔	//
۴۸۴	سجدے میں اور طرح کی دعا۔	۳۷۲
۴۸۵	سجدے میں اور طرح کی دعا۔	//
۴۸۶	سجدے میں اور طرح کی دُعا۔	//
۴۸۷	سجدے میں اور طرح کی دعا۔	۳۷۳
۴۸۸	ایک اور طرح کی دعا سجدے میں۔	//
۴۸۹	ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۹۰	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	۳۷۴
۴۹۱	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۹۲	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۹۳	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	۳۷۵
۴۹۴	ایک اور طرح کی دعا سجدے میں۔	//
۴۹۵	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۹۶	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	۳۷۶
۴۹۷	سجدے میں کتنی بار تسبیح کہے۔	//
۴۹۸	سجدہ میں اگر کچھ نہ کہے تو بھی سجدہ درست ہو جائے گا۔	۳۷۷

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۶۹۹	بندہ اللہ سے کب قریب ہوتا ہے؟	۳۷۸
۷۰۰	سجدے کی فضیلت۔	//
۷۰۱	اللہ کے لیے جو کوئی ایک سجدہ کرے اس کو کیا ثواب ملے گا؟	//
۷۰۲	سجدے میں جو اعضاء زمین پر لگتے ہیں ان کی فضیلت۔	۳۷۹
۷۰۳	کیا ایک سجدہ دوسرے سجدے سے بڑا ہو سکتا ہے۔	۳۸۰
۷۰۴	جب سجدے سے سر اٹھائے تو تکبیر کہے۔	//
۷۰۵	جب پہلا سجدہ کر کے سر اٹھائے تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔	۳۸۱
۷۰۶	دونوں سجدوں کے بیچ میں ہاتھ نہ اٹھانا۔	//
۷۰۷	دونوں سجدوں کے بیچ میں دعا کرنا۔	//
۷۰۸	منہ کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانا۔	۳۸۲
۷۰۹	دونوں سجدوں کے بیچ میں کتنی دیر بیٹھے۔	//
۷۱۰	دونوں سجدوں کے بیچ میں کس طرح بیٹھے۔	//
۷۱۱	سجدے کے لیے تکبیر کہنا۔	۳۸۳
۷۱۲	جب دونوں سجدے کر کے اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جائے پھر اٹھے۔	//
۷۱۳	کھڑے ہوتے وقت ہاتھوں پر ٹیکا دینا۔	۳۸۴
۷۱۴	پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھانا پھر گھٹنوں کو۔	//
۷۱۵	جب سجدے سے اٹھنے لگے تو تکبیر کہے۔	//
۷۱۶	پہلے قعدے میں کیونکر بیٹھے۔	۳۸۵
۷۱۷	تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیاں قبلے کی طرف رکھے۔	//
۷۱۸	بیٹھتے وقت ہاتھ کہاں رکھے۔	//
۷۱۹	نماز میں جب بیٹھے تو نگاہ کہاں رکھے۔	۳۸۶
۷۲۰	انگلی سے اشارہ کرنا۔	//

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۷۲۱	پہلا تشہد کیا ہے۔	۳۸۷
۷۲۲	دوسری طرح کا تشہد۔	۳۹۰
۷۲۳	ایک اور قسم کا تشہد۔	//
۷۲۴	ایک اور قسم کا تشہد۔	۳۹۱
۷۲۵	ایک اور قسم کا تشہد۔	//
۷۲۶	پہلا قعدہ ہلکا کرنا۔	//
۷۲۷	اگر پہلا قعدہ بھول جائے تو کیا کرے۔	۳۹۲
۷۲۸	جب بیچ کے قعدے سے فارغ ہو کر پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھنا چاہے تو تکبیر کہے۔	//
۷۲۹	جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔	۳۹۳
۷۳۰	جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو مونڈھوں تک دونوں ہاتھ اٹھائے۔	//
۷۳۱	دونوں ہاتھ اٹھانے کا اور نماز میں خدا کی صفت اور تعریف کرنے کا بیان۔	//
۷۳۲	نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا کیسا ہے۔	۳۹۴
۷۳۳	نماز سلام کا جواب اشارے سے دینا۔	۳۹۵
۷۳۴	نماز میں کنکریاں ہٹانے کی ممانعت۔	۳۹۶
۷۳۵	ایک بار کنکریاں ہٹانے کی اجازت۔	//
۷۳۶	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت۔	//
۷۳۷	نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت۔	۳۹۷
۷۳۸	نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی اجازت۔	۳۹۸
۷۳۹	نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا اور بچوں کو اٹھانا اور رکھنا درست ہے۔	//
۷۴۰	نماز میں سامنے قبلہ کی طرف تھوڑے سے قدم چلنا درست ہے۔	۳۹۹
۷۴۱	نماز میں دستک دینا۔	//
۷۴۲	نماز میں سبحان اللہ کہنا۔	۴۰۰

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۷۴۳	نماز میں کھنکارنا کیسا ہے؟	۴۰۰
۷۴۴	نماز میں رونا۔	۴۰۱
۷۴۵	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا۔	۴۰۱
۷۴۶	نماز میں بات کرنا۔	۴۰۲
۷۴۷	جو شخص دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جائے اور بیچ کا قعدہ نہ کرے۔	۴۰۵
۷۴۸	جس شخص نے دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر دیا اور باتیں بھی کر لیں اب وہ کیا کرے۔	〃
۷۴۹	ابوہریرہؓ سے روایتوں کا اختلاف کہ آپ ﷺ نے سہو کے سجدے کئے یا نہیں۔	۴۰۸
۷۵۰	جب نماز میں شک ہو جائے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں تو جتنی یقیناً ٹھہریں ان پر بنا کرے۔	۴۰۹
۷۵۱	شک میں سوچنے کا بیان۔	۴۱۰
۷۵۲	جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لے وہ کیا کرے۔	۴۱۳
۷۵۳	جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جائے وہ کیا کرے۔	۴۱۵
۷۵۴	سجدہ سہو میں تکبیر کہنا۔	〃
۷۵۵	اخیر جلسے میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے۔	〃
۷۵۶	دونوں بانہیں کہاں رکھے۔	۴۱۶
۷۵۷	دونوں کہنیاں بیٹھنے میں کس طرح رکھے۔	〃
۷۵۸	دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے میں کہاں رکھے۔	۴۱۷
۷۵۹	سوا کلمے کی انگلی کے اور داہنے ہاتھ کی سب انگلیوں کو بند کر لینا۔	〃
۷۶	انگلیوں کو بند کر لینا اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لینا۔	۴۱۸
۷۶	بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر رکھنا۔	〃
۷۶۱	تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا۔	۴۱۹
۷۶	دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور بیان	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	اس بات کا کہ کس انگلی سے اشارہ کرنا چاہیئے	
۷۶۴	کلمے کی انگلی کو اشارہ میں جھکانا۔	۴۲۰
۷۶۵	اشارے کے وقت نگاہ کہاں رکھنا۔	〃
۷۶۶	جب نماز میں دعا مانگے تو آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔	〃
۷۶۷	تشہد پڑھنا واجب ہے۔	۴۲۱
۷۶۸	تشہد اس طرح سکھلانا چاہیے جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے ہیں۔	〃
۷۶۹	تشہد کا بیان۔	〃
۷۷۰	ایک اور طرح کا تشہد۔	۴۲۲
۷۷۱	ایک اور طرح کا تشہد۔	〃
۷۷۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا۔	۴۲۳
۷۷۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنے کی فضیلت۔	〃
۷۷۴	نماز میں اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا۔	۴۲۴
۷۷۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید۔	〃
۷۷۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیوں کر درود بھیجنا چاہیئے۔	۴۲۵
۷۷۷	ایک اور طرح کا درود۔	〃
۷۷۸	ایک اور طرح کا درود۔	۴۲۶
۷۷۹	ایک اور طرح کا درود۔	۴۲۷
۷۸۰	ایک اور طرح کا درود۔	〃
۷۸۱	درود پڑھنے کی فضیلت۔	۴۲۸
۷۸۲	درود شریف پڑھ کر پھر جو چاہے دعا مانگے۔	〃
۷۸۳	نماز میں تشہد کے بعد کیا پڑھے۔	۴۲۹
۷۸۴	دعا ماثورہ کے بیان میں۔	[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۷۸۵	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۳۰
۷۸۶	ایک اور طرح کی دعا۔	״
۷۸۷	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۳۱
۷۸۸	ایک اور طرح کی دعا۔	״
۷۸۹	نماز میں پناہ مانگنا۔	۴۳۲
۷۹۰	ایک اور طرح کی پناہ مانگنا۔	۴۳۳
۷۹۱	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۳۴
۷۹۲	نماز کو گھٹانا۔	״
۷۹۳	نماز کے لیے کم از کم کیا شرائط ہیں؟	״
۷۹۴	سلام کا بیان۔	۴۳۶
۷۹۵	جب سلام پھیرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے؟	۴۳۷
۷۹۶	داہنی طرف سلام میں کیا کہے۔	״
۷۹۷	بائیں طرف سلام میں کیا کہے۔	۴۳۸
۷۹۸	ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کے وقت۔	۴۳۹
۷۹۹	جب امام سلام کرے اسی وقت مقتدی سلام کرے۔	״
۸۰۰	نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرنا۔	۴۴۰
۸۰۱	سلام پھیرنے اور بات کر لینے کے بعد سجدہ سہو کرنا۔	״
۸۰۲	سجدہ سہو کے بعد سلام پھیرنا۔	״
۸۰۳	سلام پھیرنے کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے پھر کب اٹھے۔	۴۴۱
۸۰۴	سلام پھیرتے ہی اٹھ جانا۔	״
۸۰۵	امام سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنا۔	۴۴۲
۸۰۶	نماز کے بعد معوذات پڑھنا۔	״
۸۰۷	سلام کے بعد استغفار پڑھنا۔	״
۸۰۸	استغفار کے بعد ذکر کرنا۔	۴۴۳
۸۰۹	سلام کے بعد کیا دعا پڑھے۔	״

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۱۰	سلام کے بعد تہلیل اور ذکر کرنا۔	۴۴۳
۸۱۱	ایک اور دعا نماز کے بعد۔	۴۴۴
۸۱۲	کتنی بار یہ دعا پڑھے۔	۴۴۵
۸۱۳	سلام کے بعد ایک اور ذکر۔	״
۸۱۴	ایک اور طرح کی دعا سلام کے بعد۔	״
۸۱۵	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۴۶
۸۱۶	نماز کے بعد پناہ مانگنا۔	״
۸۱۷	سلام کے بعد کتنی بار تسبیح کہے۔	۴۴۷
۸۱۸	ایک اور طرح کی تسبیح۔	۴۴۸
۸۱۹	ایک اور طرح کی تسبیح۔	۴۴۹
۸۲۰	ایک اور طرح کی تسبیح۔	״
۸۲۱	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۵۰
۸۲۲	تسبیح کا شمار کرنا۔	״
۸۲۳	سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا۔	״
۸۲۴	سلام کے بعد امام کا بیٹھنا جہاں پر نماز پڑھی جائے۔	۴۵۱
۸۲۵	نماز سے فارغ ہو کر کس طرف پھرنا چاہیئے	״
۸۲۶	عورتیں نماز سے کس وقت فارغ ہو جائیں۔	۴۵۲
۸۲۷	امام سے جلدی کرنا اٹھنے میں منع ہے۔	״
۸۲۸	جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک رہے اس کے اٹھنے تک تو کتنا ثواب پائے گا۔	۴۵۳
۸۲۹	امام کو لوگوں کی گردنیں پھاند کر جانا درست ہے۔	۴۵۴
۸۳۰	جب کسی شخص سے پوچھا جائے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ سکتا ہے میں نے نہیں پڑھی۔	״
	کتاب الجمعۃ	۴۵۵
۸۳۱	جمعہ کا واجب ہونا۔	״

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۳۲	یہود ایک دن ہمارے بعد ہیں اور نصاریٰ ہمارے دو دن بعد ہیں۔	۴۵۵
۸۳۳	جمعے کو ترک کرنے کی سزا۔	″
۸۳۴	جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کرے اس کا کفارہ کیا ہے۔	۴۵۶
۸۳۵	جمعے کی فضیلت کا بیان۔	″
۸۳۶	جمعے کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پہنچنا۔	۴۵۷
۸۳۷	جمعے کے دن مسواک کرنے کا حکم۔	″
۸۳۸	جمعے کے دن غسل کرنے کا حکم۔	۴۵۸
۸۳۹	جمعہ کا غسل واجب ہے۔	″
۸۴۰	جمعے کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیسا ہے۔	″
۸۴	جمعے کے غسل کی فضیلت۔	۴۵۹
۸۴	جمعے کا لباس کیسا چاہیئے۔	″
۸۴	جمعے کو جانے کی فضیلت۔	۴۶۰
۸۴	جمعے کو سویرے جانے کی فضیلت۔	″
۸۴	جمعے کو کس وقت جانا بہتر ہے۔	۴۶۱
۸۴	جمعے کی اذان کا بیان۔	۴۶۲
۸۴	امام خطبے کے لیے نکل چکا ہو اس وقت کوئی مسجد میں آئے تو سنت پڑھے یا نہیں۔	۴۶۳
۸۴	امام خطبے کے لیے کس پر کھڑا ہو۔	″
۸۴	امام سے نزدیک ہونے کی فضیلت۔	۴۶۴
۸۵	امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھاندنا منع ہے۔	″
۸	امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اس وقت آئے تو نماز پڑھے یا نہیں۔	۴۶۵
۸	جب خطبہ ہو رہا ہو تو چپ رہے کسی سے یہ بھی نہ کہے کہ چپ رہو۔	″

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۵۳	چپ رہنے کی فضیلت۔	۴۶۵
۸۵۴	خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	۴۶۶
۸۵۵	جمعے کے خطبے میں غسل کی ترغیب دینا۔	۴۶۶
۸۵۶	امام جمعے کے دن لوگوں کو صدقے کی ترغیب دے۔	۴۶۷
۸۵۷	امام منبر پر اپنی رعیت سے مخاطب ہو۔	۴۶۸
۸۵۸	خطبے میں قرآن پڑھنا۔	″
۸۵۹	خطبے میں اشارہ کرنا۔	۴۶۹
۸۶۰	خطبے کو تمام کرنے سے پہلے منبر سے اترنا (کسی کام کے لیے درست ہے)۔	″
۸۶۱	خطبہ چھوٹا پڑھنا بہتر ہے۔	″
۸۶۲	جمعے کے دن کتنے خطبے پڑھے۔	۴۷۰
۸۶۳	دونوں خطبوں کے بیچ میں بیٹھنا۔	″
۸۶۴	دو خطبوں کے درمیان جب بیٹھے تو چپ رہے۔	″
۸۶۵	دوسرے خطبے میں کلام اللہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا۔	″
۸۶۶	منبر پر سے اتر کر کھڑے رہنا یا کسی سے بات کرنا۔	۴۷۱
۸۶۷	جمعے کی نماز کتنی رکعتیں ہیں۔	″
۸۶۸	جمعے کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقوں پڑھنا۔	″
۸۶۹	جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا۔	۴۷۲
۸۷۰	نعمان بن بشیر پر روایات کا اختلاف جمعے کی قراءت میں۔	″
۸۷۱	جس نے جمعے کی نماز کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی اس نے جمعہ پایا۔	″
۸۷۲	جمعے کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے۔	۴۷۳

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۷۳	امام جمعے کے بعد کہاں نماز پڑھے۔	۴۷۳
۸۷۴	جمعے کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا۔	″
۸۷۵	جمعے کے بعد ایک ساعت کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔	″
	کتاب تقصیر الصلوٰۃ	
۸۷۶	کتاب ہے نماز قصر کرنے کی سفر میں۔	۴۷۶
۸۷۷	مدینے میں رہنے والے مکے میں قصر کریں۔	۴۷۸
۸۷۸	منا میں قصر کرنے کا بیان۔	″
۸۷۹	کتنے دن کی اقامت تک قصر کرنا چاہیے	۴۸۰
۸۸۰	سفر میں نفل نہ پڑھنا۔	۴۸۱
	کتاب الکسوف	″
۸۸۱	چاند گہن اور سورج گہن کا بیان۔	″
۸۸۲	جب آفتاب کو گہن لگے تو تسبیح اور تکبیر کرنا اور دعا مانگنا۔	۴۸۲
۸۸۳	جب آفتاب میں گہن ہو تو نماز پڑھنے کا حکم۔	″
۸۸۴	چاند گہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم۔	۴۸۳
۸۸۵	جب آفتاب میں گہن ہو تو یہاں تک نماز پڑھے کہ آفتاب صاف ہو جائے۔	″
۸۸۶	سورج گہن کی نماز کے لیے لوگوں کو پکار دینا۔	″
۸۸۷	سورج گہن کی نماز میں صفیں باندھنا۔	۴۸۴
۸۸۸	گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے۔	″
۸۸۹	ابن عباس سے دوسری طرح سورج گہن کی نماز کی روایت۔	۴۸۵
۸۹۰	ایک اور طرح سورج گہن کی نماز۔	″
۸۹۱	ایک اور طرح سے حضرت عائشہ سے۔	۴۸۶
۸۹۲	ایک اور طرح سے گہن کی نماز۔	۴۸۸
۸۹۳	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۸۹
۸۹۴	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۹۰
۸۹۵	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۹۲
۸۹۶	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۹۳
۸۹۷	سورج گہن میں کتنی قرأت کرے۔	۴۹۵
۸۹۸	سورج گہن کی نماز میں قرأت پکار کر کرنا۔	۴۹۶
۸۹۹	سورج گہن کی نماز میں قرأت پکار کر نہ پڑھنا۔	″
۹۰۰	گہن کی نماز میں سجدے میں کیا کہے۔	۴۹۷
۹۰۱	گہن کی نماز میں تشہد اور سلام پھیرنا۔	۴۹۸
۹۰۲	گہن کی نماز میں منبر پر بیٹھنا۔	۴۹۹
۹۰۳	گہن کی نماز میں خطبہ کیونکر پڑھے۔	۵۰۰
۹۰۴	سورج گہن میں دعا مانگنے کا حکم۔	″
۹۰۵	سورج گہن میں استغفار کرنے کا حکم۔	۵۰۱
	کتاب الاستسقاء	″
۹۰۶	امام استسقاء کے لیے کب نکلے۔	″
۹۰۷	امام کا نکلنا استسقاء کے لیے۔	۵۰۲
۹۰۸	امام کس حال میں نکلنا چاہیے۔	″
۹۰۹	استسقاء میں امام کا منبر پر بیٹھنا۔	۵۰۳
۹۱۰	امام جب استسقاء میں دعا مانگے تو اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف کرے۔	″
۹۱۱	استسقاء کے وقت امام کا چادر الٹنا۔	″
۹۱۲	امام اپنی چادر کب الٹے۔	۵۰۴
۹۱۳	امام کا ہاتھ اٹھانا دعا کے لیے استسقاء میں۔	″
۹۱۴	ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے۔	″
۹۱۵	استسقاء میں کیا دعا مانگے۔	۵۰۵
۹۱۶	استسقاء میں دعا مانگ کر پڑھنے کا بیان۔	۵۰۶
۹۱۷	استسقاء کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔	۵۰۷

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۱۸	استسقاء کی نماز میں کیوں کر پڑھنا چاہیئے ۔	۵۰۸
۹۱۹	استسقاء کی نماز میں قراءت پکار کر کرنا۔	//
۹۲۰	پانی برستے وقت کیا کہے۔	//
۹۲۱	تاروں کی گردش پہ پانی برسنے کا اعتقاد برا ہے۔	//
۹۲۲	جب بہت شدت سے پانی پڑے اور نقصان کا خوف ہو تو اس کے بند ہونے کے لیے امام دعا کرے۔	۵۰۹
۹۲۳	جب پانی برسنا بند ہو جائے تو امام اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے۔	۵۱۰
	کِتَابُ صَلٰوۃِ الْخَوْفِ	۵۱۱
۹۲۴	خوف کی نماز کا بیان۔	//
	کِتَابُ صَلٰوۃِ الْعِیْدَیْنِ	۵۲۲
۹۲۵	عیدین کی نماز کی کتاب۔	//
۹۲۶	عید کے لیے دوسرے دن نکلنا۔	//
۹۲۷	جوان عورتوں اور پردہ والی عورتوں کا عیدین میں نکلنا۔	//
۹۲۸	جدا رہنا حائضہ عورتوں کا عید گاہ سے۔	۵۲۳
۹۲۹	عیدین میں زینت کرنا۔	//
۹۳۰	عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا۔	۵۲۴
۹۳۱	عیدین میں اذان نہ دینا۔	//
۹۳۲	عید کے دن خطبہ پڑھنا۔	//
۹۳۳	عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا۔	۵۲۵
۹۳۴	برچھی میدان میں گاڑ کر عید کی نماز اس کے سامنے پڑھنا۔	//
۹۳۵	عیدین کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں۔	//
۹۳۶	عیدین میں سورۂ قاف اور اقتربت الساعۃ پڑھنا۔	//

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۳۷	عیدین کی نماز میں سبح الاعلیٰ ربک لدعلی اور اہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا۔	۵۲۶
۹۳۸	نماز کے بعد عیدین میں خطبہ پڑھنا۔	//
۹۳۹	عیدین کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضرور نہیں ہے۔	//
۹۴۰	خطبے کے لیے اچھا لباس پہننا۔	۵۲۷
۹۴۱	اونٹ پر خطبہ پڑھنا۔	//
۹۴۲	خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا۔	//
۹۴۳	خطبہ پڑھنے میں کسی آدمی پر ٹیکا لگانا۔	//
۹۴۴	خطبہ میں امام لوگوں کی طرف منہ کرے۔	۵۲۸
۹۴۵	خطبے کے وقت کسی کو چپ کرانا کیسا ہے۔	//
۹۴۶	خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	//
۹۴۷	امام کا رغبت دلانا لوگوں کو صدقہ کے لیے۔	۵۲۹
۹۴۸	خطبہ متوسط پڑھنا نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا۔	۵۳۰
۹۴۹	دونوں خطبہ کے بیچ میں بیٹھنا اور چپ رہنا۔	//
۹۵۰	دوسرے خطبہ میں قرآن کی آیتیں پڑھنا اور اللہ کی یاد کرنا۔	۵۳۱
۹۵۱	خطبے کے تمام ہونے سے پہلے امام کا منبر سے اترنا۔	//
۹۵۲	خطبے سے فارغ ہو کر عورتوں کو نصیحت کرنا اور ان کو رغبت دلانا صدقے کی۔	//
۹۵۳	عید کی نماز سے پہلے یا بعد نماز نہ پڑھنا۔	۵۳۲
۹۵۴	امام عید کے دن کتنی قربانیاں کرے۔	//
۹۵۵	عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑیں تو کیا کرنا چاہیئے	۵۳۳
۹۵۶	اگر عید اور جمعہ ایک ہی پڑیں اور کوئی شخص عید کی نماز پڑھ لے تو اس کو اختیار ہے جمعہ میں آئے یا نہ آئے۔	//

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۵۷	عید کے دن خوشی سے دف بجانا۔	۵۳۳
۹۵۸	عید کے روز امام کے سامنے کھیل کود کا بیان۔	۵۳۴
۹۵۹	مسجد میں عید کے دن کھیلنا اور عورتوں کا یہ کھیل دیکھنا۔	〃
۹۶۰	عید کے دن گانے اور بجانے کی اجازت۔	۵۳۵
	کِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ	۵۳۶
۹۶۱	گھروں میں نفل پڑھنے کی فضیلت۔	〃
۹۶۲	تہجد کا بیان۔	۵۳۷
۹۶۳	جو شخص رمضان کی راتوں میں نماز پڑھے ایمان سے ثواب کے واسطے اس کی فضیلت۔	۵۳۸
۹۶۴	رمضان کی راتوں میں نماز پڑھنے کا بیان۔	۵۳۹
۹۶۵	رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۵۴۰
۹۶۶	رات کی نماز کی فضیلت۔	۵۴۲
۹۶۷	سفر میں تہجد پڑھنے کی فضیلت۔	۵۴۳
۹۶۸	رات کو کس وقت نفل پڑھے۔	۵۴۴
۹۶۹	جب رات کو اٹھے تو پہلے کیا کہے۔	۵۴۶
۹۷۰	جب رات کو اٹھے تو کیا کرے۔	۵۴۶
۹۷۱	رات کی نماز کس دعا سے شروع کرے۔	〃
۹۷۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان۔	۵۴۷
۹۷۳	داؤد علیہ السلام کی نماز کا بیان۔	۵۴۸
۹۷۴	حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی نماز کا بیان۔	۵۴۹
۹۷۵	رات کو عبادت کرنا۔	۵۵۰
۹۷۶	اختلاف روایت کا حضرت عائشہ پر رات کی عبادت میں۔	۵۵۱
۹۷۷	جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرے کس طرح کرے اور بیان راویوں کے اختلاف کا اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔	۵۵۲

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۷۸	نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان۔	۵۵۶
۹۷۹	کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی فضیلت بیٹھ کر پڑھنے والے سے۔	۵۵۷
۹۸۰	بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی فضیلت لیٹ کر پڑھنے والے سے۔	۵۵۸
۹۸۱	بیٹھ کر نماز کیسے پڑھے۔	〃
۹۸۲	رات کو کس طرح قراءت کرے۔	〃
۹۸۳	آہستہ پڑھنے کی فضیلت۔	〃
۹۸۴	رات کی نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ اور سجدہ کے بیچ میں بیٹھنا سب برابر کرنا۔	۵۵۹
۹۸۵	رات کی نماز کیونکر پڑھنی چاہیئے۔	۵۶۰
۹۸۶	وتر پڑھنے کا حکم۔	۵۶۲
۹۸۷	سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا (اس شخص کو جس کو جاگنے کا بھروسہ نہ ہو)	〃
۹۸۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے (یعنی دوبارہ پڑھنے سے)۔	۵۶۳
۹۸۹	وتر کا وقت۔	〃
۹۹۰	صبح سے پہلے وتر پڑھ لینا چاہیئے۔	۵۶۴
۹۹۱	فجر کی اذان ہونے کے بعد وتر پڑھنا۔	۵۶۴
۹۹۲	سواری پر وتر پڑھنا۔	〃
۹۹۳	وتر کی کتنی رکعتیں ہیں۔	۵۶۵
۹۹۴	ایک رکعت وتر کو کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	۵۶۶
۹۹۵	تین رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھنی چاہیئے۔	۵۶۷
۹۹۶	ابی بن کعب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے راویوں کا اختلاف ہے۔	〃
۹۹۷	ابن عباس کی حدیث میں راویوں کا اختلاف ہے ابی اسحٰق پر۔	۵۶۸

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۹۸	ابن عباس کی حدیث میں راویوں کا اختلاف حبیب بن ابی ثابت پر۔	۵۶۹
۹۹۹	راویوں کا اختلاف زہری پر ابوایوب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہیں۔	۵۷۰
۱۰۰۰	پانچ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے اور بیان راویوں کے اختلاف کا حکم پر وتر کی حدیث میں۔	۵۷۱
۱۰۰۱	سات رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے۔	۵۷۲
۱۰۰۲	نو رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے۔	۵۷۴
۱۰۰۳	گیارہ رکعتیں وتر کی پڑھنا۔	۵۷۵
۱۰۰۴	تیرہ رکعتیں وتر کی پڑھنا۔	״
۱۰۰۵	وتر میں کتنا کلام اللہ پڑھے۔	״
۱۰۰۶	وتر میں اور طرح کی قراءت۔	״
۱۰۰۷	اس حدیث میں شعبہ پر راویوں کا اختلاف۔	۵۷۶
۱۰۰۸	اس حدیث میں مالک بن مغول پر اختلاف۔	۵۷۷
۱۰۰۹	اس حدیث میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کا اختلاف۔	۵۷۸
۱۰۱۰	وتر میں کیا دعا پڑھے۔	۵۷۹
۱۰۱۱	وتر میں دعا قنوت پڑھتے وقت ہاتھ نہ اٹھانا	۵۸۰
۱۰۱۱	وتر کے بعد کتنا بڑا سجدہ کرے۔	״
۱۰۱۲	وتر سے فارغ ہو کر تسبیح کہنا۔	״
۱۰۱۳	وتر اور فجر کی سنتوں کے درمیان نفل پڑھنا درست ہے۔	۵۸۲
۱۰۱۴	فجر کی سنتوں کی تاکید۔	״
۱۰۱۵	فجر کی دو رکعتوں کا وقت۔	۵۸۳
۱۰۱۶	فجر کی سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹنا۔	״
۱۰۱۷	جو شخص رات کو عبادت کرتا ہو پھر چھوڑ دے اس کی مذمت۔	۵۸۴
۱۰۱۸	فجر کی رکعتوں کا وقت۔	״

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۲۰	ایک شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور ایک رات نیند کے سبب سے نہ پڑھ سکے۔	۵۸۷
۱۰۲۱	گزشتہ روایت میں رجل رضی کا نام،	۵۸۸
۱۰۲۲	ایک شخص اپنے بچھونے پر آیا اور نیت رکھتا تھا رات کو اٹھنے کی لیکن سو گیا اور اٹھ نہ سکا۔	״
۱۰۲۳	اگر کوئی شخص نیند یا بیماری کی وجہ سے رات کی نماز نہ پڑھ سکے تو دن کو کتنی رکعتیں پڑھے۔	۵۸۹
۱۰۲۴	جو شخص اپنا وظیفہ رات کو نہ پڑھ سکے تو وہ دن کو کس وقت پڑھے۔	״
۱۰۲۵	فرض نمازوں کے علاوہ دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کا ثواب۔	۵۹۰
۱۰۲۶	اس حدیث میں اسماعیل بن ابی خالد پر راویوں کا اختلاف۔	۵۹۲
	کِتَابُ الجَنَائِزِ	۵۹۵
۱۰۲۷	موت کی آرزو کرنا کیسی ہے۔	״
۱۰۲۸	موت کی دعا کرنا۔	۵۹۶
۱۰۲۹	موت کو بہت یاد کرنا۔	״
۱۰۳۰	میت کو سکھلانا۔	۵۹۷
۱۰۳۱	مومن کے مرنے کی نشانی۔	۵۹۸
۱۰۳۲	موت کی سختی کا بیان۔	״
۱۰۳۳	پیر کے دن مرنا۔	۵۹۹
۱۰۳۴	وطن کے سوا اور کہیں مرنے کی فضیلت	״
۱۰۳۵	مرنے کے وقت مومن کی کیسی عزت ہوتی ہے۔	״
۱۰۳۶	جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے۔	۶۰۰
۱۰۳۷	میت کو بوسہ دینا۔	۶۰۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۳۸	میت کو ڈھانپ دینا۔	۶۰۳
۱۰۳۹	میت پر رونا کیسا ہے؟	"
۱۰۴۰	کونسا رونا منع ہے؟	۶۰۴
۱۰۴۱	میت پر نوحہ کرنا کیسا ہے؟ یعنی مرثیے چلا کر رونا اور اس کے اوصاف بیان کرنا۔	۶۰۶
۱۰۴۲	میت پر رونے کی اجازت۔	۶۰۹
۱۰۴۳	جاہلیت کی طرح چلانا اور پکار کر رونا منع ہے۔	"
۱۰۴۴	چلا کر رونا منع ہے۔	۶۱۰
۱۰۴۵	گالوں پر مارنا منع ہے۔	"
۱۰۴۶	سر منڈانا مصیبت میں منع ہے۔	"
۱۰۴۷	گریبان پھاڑنا منع ہے۔	۶۱۱
۱۰۴۸	مصیبت میں صبر کرنے کا اور خدا سے اجر مانگنے کا حکم۔	۶۱۲
۱۰۴۹	جو شخص صبر کرے اور خدا سے اجر چاہے اس کا ثواب۔	۶۱۳
۱۰۵۰	جس شخص کی تین اولادیں مر جائیں اس کا ثواب۔	"
۱۰۵۱	جس کی تین اولادیں مر جائیں۔	"
۱۰۵۲	جو تین اولادیں آگے بھیج چکا ہو۔	۶۱۴
۱۰۵۳	موت کی خبر پہنچانا۔	۶۱۵
۱۰۵۴	میت کو پانی اور بیری کے پتے سے غسل دینا۔	۶۱۶
۱۰۵۵	گرم پانی سے غسل کرنا۔	"
۱۰۵۶	میت کے سر کو دھونا۔	"
۱۰۵۷	میت کی داہنی طرف سے غسل شروع کرنا اور وضو کے مقامات کو پہلے دھونا۔	۶۱۷
۱۰۵۸	میت کو طاق بار غسل دینا۔	"
۱۰۵۹	میت کو پانچ مرتبہ سے زیادہ نہلانا۔	"
۱۰۶۰	میت کو سات مرتبہ سے زیادہ غسل دینا۔	۶۱۸
۱۰۶۱	میت کے غسل میں کافور شریک کرنا۔	"

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۶۲	اندر ایک کپڑا لپیٹنا۔	۶۱۹
۱۰۶۳	اچھا کفن دینے کا حکم۔	۶۱۹
۱۰۶۴	کونسا کفن بہتر ہے؟	۶۲۰
۱۰۶۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے کپڑوں میں کفن دیئے گئے۔	"
۱۰۶۶	کفن میں قمیص ہونا۔	"
۱۰۶۷	جب محرم مر جائے تو اس کو کفن کیونکر دیں۔	۶۲۲
۱۰۶۸	مشک کا بیان۔	"
۱۰۶۹	جنازے کی خبر کرنا۔	"
۱۰۷۰	جنازے کو جلدی لے چلنا۔	۶۲۳
۱۰۷۱	جنازے کے واسطے کھڑے ہونے کا حکم۔	۶۲۴
۱۰۷۲	مشرکوں کے جنازے کے لیے کھڑا ہونا۔	۶۲۶
۱۰۷۳	جنازے کیلئے کھڑا نہ ہونا۔	"
۱۰۷۴	مومن کا موت سے آرام پانا۔	۶۲۸
۱۰۷۵	مردے کی تعریف پانا۔	"
۱۰۷۶	مردوں کا ذکر نیکی سے کرنا چاہیئے۔	۶۳۰
۱۰۷۷	مردوں کے برا کہنے کی ممانعت۔	"
۱۰۷۸	جنازوں کے ساتھ چلنے کا حکم۔	"
۱۰۷۹	جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اس کی فضیلت	۶۳۱
۱۰۸۰	سوار آدمی جنازہ سے کہاں رہے۔	"
۱۰۸۱	پیدل آدمی جنازہ کے ساتھ کہاں پر چلے۔	۶۳۲
۱۰۸۲	مردے پر نماز پڑھنے کا حکم۔	"
۱۰۸۳	بچوں پر نماز پڑھنا۔	۶۳۳
۱۰۸۴	بچوں پر نماز پڑھنا چاہیئے۔	"
۱۰۸۵	مشرکوں کی اولاد۔	"
۱۰۸۶	شہیدوں پر نماز پڑھنا چاہیئے۔	۶۳۴
۱۰۸۷	شہیدوں پر نماز نہ پڑھنا۔	۶۳۵

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۸۸	جو شخص زنا کی حد میں سنگسار کیا جائے اس پر نماز نہ پڑھیں۔	۴۲۶
۱۰۸۹	زنا کی حد میں جو سنگسار کیا جائے اس پر نماز پڑھنا۔	〃
۱۰۹۰	جو شخص وصیت میں ظلم کرے اس پر نماز پڑھنا۔	۴۲۷
۱۰۹۱	جس شخص نے غنیمت کے مال سے چوری کی ہو اس پر نماز پڑھنا۔	〃
۱۰۹۱	جو شخص قرض دار ہو اس پر نماز نہ پڑھنا۔	۴۲۸
۱۰۹۱	جو آدمی اپنے تئیں آپ مار ڈالے اس پر نماز نہ پڑھنا۔	۴۲۹
۱۰۹۱	منافقوں پر نماز پڑھنا چاہیئے۔	۴۴۰
۱۰۹	مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھنا۔	۴۴۱
۱۰۹	رات کو جنازے کی نماز پڑھنا۔	〃
۱۰۹	جنازے میں صفیں باندھنا۔	۴۴۲
۱۰۹	جنازے پر کھڑا ہو کر نماز پڑھنا۔	۴۴۳
۱۰۹	لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ساتھ رکھ کر نماز پڑھنا۔	〃
۱۱۰	عورتوں اور مردوں کے جنازے کو ایک جگہ رکھنا۔	〃
۱۱۰	جنازے پر کتنی تکبیریں کہے۔	۴۴۴
۱۱۰	دعا جنازے کے بیان میں۔	۴۴۵
۱۱۰	جس شخص پر سو آدمی نماز پڑھیں۔	۴۴۷
۱۱	جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اس کے ثواب کا بیان۔	۴۴۸
۱۱	جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا کیسا ہے؟	۴۴۹
۱۱	جنازہ کے لیے کھڑا ہونا۔	〃
۱۱	شہید کو خون لگا ہوا دفن کر دینا۔	۴۵۰
۱۱	شہید کہاں پر دفن کیا جائے۔	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۱۰۹	مشرک کو دفن کرنا۔	۶۵۰
۱۱۱۰	بغلی اور صندقی قبر کا بیان۔	۶۵۱
۱۱۱۱	قبر گہری کھودنا بہتر ہے۔	〃
۱۱۱۲	قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے۔	۶۵۲
۱۱۱۳	قبر میں ایک کپڑا بچھانا۔	〃
۱۱۱۴	جن ساعتوں میں مُردوں کا دفن کرنا منع ہے ان کا بیان۔	۶۵۳
۱۱۱۵	کئی آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑنا۔	〃
۱۱۱۶	کون آگے کئے جائیں۔	۶۵۴
۱۱۱۷	مردے کو قبر سے نکالنا قبر میں رکھ دینے کے بعد	〃
۱۱۱۸	مردے کو قبر سے نکالنا دفن کے بعد۔	۶۵۵
۱۱۱۹	قبر پر نماز پڑھنا۔	〃
۱۱۲۰	جنازے سے فارغ ہو کر سوار ہونا۔	۶۵۶
۱۱۲۱	قبر پر زیادہ کرنا۔	〃
۱۱۲۲	قبر پر عمارت بنانا کیسا ہے۔	〃
۱۱۲۳	قبر پر گچ کرنا۔	۶۵۷
۱۱۲۴	قبر اگر بلند ہو تو اس کو گرا کر برابر بلند کرنا۔	〃
۱۱۲۵	قبروں کی زیارت کا بیان۔	〃
۱۱۲۶	مشرک کی قبر کی زیارت۔	۶۵۸
۱۱۲۷	مشرکوں کے واسطے دعا کرنے کی ممانعت۔	〃
۱۱۲۸	مسلمانوں کے لیے دعا کرنے کا حکم۔	۶۵۹
۱۱۲۹	قبروں پر چراغ جلانے کی برائی کا بیان۔	۶۶۲
۱۱۳۰	قبروں پر بیٹھنے کی برائی۔	〃
۱۱۳۱	قبروں کو مسجد بنانا۔	۶۶۳
۱۱۳۲	سبتی جوتیاں پہن کر قبروں میں جانا مکروہ ہے۔	〃
۱۱۳۳	سبتی کے سوا اور جوتیوں کی اجازت۔	۶۶۴
۱۱۳۴	قبروں کے سوال کا بیان۔	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۱۳۵	کافر کے سوال کا بیان۔	۶۶۴
۱۱۳۶	جو شخص پیٹ کے عارضہ سے مرجائے۔	〃
۱۱۳۷	شہید کا بیان۔	〃
۱۱۳۸	قبروں کو دبانا اور دبوچنا۔	۶۶۶
۱۱۳۹	قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا۔	۶۶۷
۱۱۴۰	قبر پر درخت کی شاخ لگانا۔	۶۶۹
۱۱۴۱	مومنوں کی روحوں کا بیان۔	۶۷۱
۱۱۴۲	قیامت میں اٹھنے کا بیان۔	۶۷۴
۱۱۴۳	سب سے پہلے قیامت میں کون کپڑا پہنایا جائے گا۔	۶۷۵
۱۱۴۴	ماتم پرسی کا بیان۔	۶۷۶
۱۱۴۵	ایک اور قسم کی تعزیت۔	۶۷۷

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١- كِتَابُ الطَّهَارَةِ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ الرُّحْلَةُ الْحَافِظُ الْحُجَّةُ الصَّمَدَانِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ النَّسَائِيُّ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

شیخ امام عالم اللہ والے پیشوا حافظ حجۃ اللہ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی نے کہا کہ تفسیر اللہ جل جلالہ کے اس قول کی کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنا منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو ڈالو ف۔

١- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سوکر تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں ڈالے جب تک کہ اس کو تین بار نہ دھو لے اس لیے کہ کوئی تم میں سے نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ کہاں رہا؟

بَابُ السِّوَاكِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر مسواک کرنا

٢- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے۔

بَابُ كَيْفَ يَسْتَاكُ

مسواک کیونکر کرے؟

٣- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَنُّ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلٰى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَأْ عَأْ۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ مسواک کر رہے تھے اور مسواک کا کنارہ آپ کی زبان پر تھا اور عا عا کی آواز نکل رہی تھی یعنی حلق صاف کر رہے تھے۔

ف: ظاہر اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہو تو وضو کرو۔ حالانکہ یہ حکم نہیں ہے۔ اگر وضو ہو تو پھر وضو کرنا ضروری نہیں۔ تو مؤلف نے آیت کی تفسیر حدیث سے کی یعنی مقصود یہ ہے کہ جب سو کر نماز کے لیے اٹھو تو وضو کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهِ — امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کرے

۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ -

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَطْلَعَانِي مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ إِنَّا لَا أَوْ لَنْ نَسْتَعِينَ عَلَى الْعَمَلِ مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا -

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ قبیلۂ اشعر کے دو اور شخص تھے۔ ایک دائیں اور دوسرا بائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے دونوں نے آپ سے خدمت (نوکری) مانگی۔ میں نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہے انھوں نے اپنے دل کی بات مجھ سے نہیں کہی نہ مجھے معلوم تھا کہ وہ نوکری چاہتے ہیں ہیں اس وقت آپ کی مسواک کو دیکھ رہا ہوں وہ آپ کے ہونٹ کے نیچے تھی اور اوپر کا ہونٹ اٹھ گیا تھا آپ نے فرمایا ہم کبھی اس کو نوکری نہیں دیتے جو اس کی درخواست کرے لیکن اے ابوموسیٰ تم جاؤ (ہم تمہیں نوکری دیتے ہیں) پھر آپ نے ابوموسیٰ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور بعد ان کے ساتھ معاذ بن جبل کو کر دیا۔ (اس حدیث سے یہ نکلا کہ امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کر سکتا ہے۔)

بَابُ التَّرْغِيبِ فِي السِّوَاكِ — مسواک کی فضیلت کا بیان

۵- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کو پاک کرنیوالی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔ یعنی مسواک کرنے والے کا منہ پاک اور اللہ اس سے خوش رہتا ہے۔)

بَابُ الْإِكْثَارِ فِي السِّوَاكِ — مسواک بکثرت کرنی چاہیے

۶- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ ابْنُ الْحَبْحَابِ -

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَکْثَرْتُ عَلَیْکُمْ فِی السِّوَاکِ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے مسواک کے بارے میں تم سے بہت کچھ بیان کیا ہے۔ف ا

بَابُ الرُّخْصَۃِ فِی السِّوَاکِ بِالْعَشِیِّ لِلصَّائِمِ

روزہ دار تیسرے پہر مسواک کر سکتا ہے

۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشکل نہ جانتا تو میں ان کو ہر نماز کیلیے مسواک کرنیکا حکم دیتا۔ یعنی واجب کر دیتا۔ سنت تو اب بھی ہے ہر نماز یا وضو پر مسواک کرے جب ہر نماز پر مسواک سنت ہوئی تو روزہ دار کو تیسرے پہر میں مسواک کرنا جائز ہوا اسلیے کہ ظہر اور عصر تیسرے پہر میں پڑھی جاتی ہیں۔

بَابُ السِّوَاکِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ

ہر وقت مسواک کرنیکا بیان

۸- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسٰی وَهُوَ ابْنُ یُوْنُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَیْحٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَۃَ بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ یَبْدَأُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَیْتَہٗ قَالَتْ بِالسِّوَاکِ۔

حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت مکان میں داخل ہوتے تو آپ کون سی چیز کے ساتھ شروع کرتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ مسواک کرنا شروع کرتے۔ف ا

بَابُ ذِکْرِ الْفِطْرَۃِ الْاِخْتِتَانُ

پیدائشی سنتوں کا بیان جیسے ختنہ کرنا

۹- اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَۃُ خَمْسٌ اَلْاِخْتِتَانُ وَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدائشی سنت ہیں۔ ختنہ کرانا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ مونچھ کے بال کترنا۔ ناخن کاٹنا۔ بغل

ف ا یعنی تم کو مسواک کرنے کی رغبت دلائی۔ اور اکثرت بصیغہ مجہول بھی منقول ہے یعنی مجھے مسواک کے متعلق حکم دینے کا بہت حکم ہوا۔ اور اکثرتم علی اور اکثرت علی بھی منقول ہے۔)

ف ا یعنی جب حضرت گھر تشریف لاتے تو پہلے مسواک کرتے۔ یہ بات مزاجِ اشرف کے کمال لطافت کی تھی کہ بہت خاموشی یا کم کلامی سے کچھ منہ میں تغیر آیا ہو تو دور ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ ۔

کے بال دور کرنا۔ (یہ پرانی سنتیں ہیں جو اگلے انبیاءؑ سے برابر چلی آتی ہیں)

بَابُ ١٠ تَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ — ناخون کاٹنا

١٠- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدائشی سنت ہیں۔ مونچھ کترنا۔ بغل کے بال اکھاڑنا۔ ناخن کاٹنا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ ختنہ کرنا۔

بَابُ ١١ نَتْفِ الْاِبْطِ — بغل کے بال اُکھیڑنا

١١- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَاَخْذُ الشَّارِبِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدائشی سنت ہیں۔ ختنہ کرنا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ بغل کے بال اُکھیڑنا۔ ناخن تراشنا۔ مونچھ کے بال لینا (یعنی منڈانا یا کترانا۔ اکثر سلف کے نزدیک مونچھ کا منڈانا بہتر ہے اور بعض علماء کے نزدیک کترانا بہتر ہے۔)

بَابُ ١٢ حَلْقِ الْعَانَةِ — زیر ناف کے بال لینا

١٢- اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْاَظْفَارِ وَاَخْذُ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناخن تراشنا اور مونچھ کترنا اور زیر ناف کے بال لینا پیدائشی سنت ہے (یعنی ان کو استرے سے مونڈنا۔)

بَابُ ١٣ قَصِّ الشَّارِبِ — مونچھ کترنے کا بیان

١٣- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا.

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مونچھ کے بال نہ لیوے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي ذٰلِكَ

ان چیزوں کی مدّت کا بیان

۱۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْاَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَرْبَعِينَ لَيْلَةً:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے حد اور مدّت مقرر کر دی مونچھ کے کم کرنے میں اور ناخن ترانشنے میں اور زیر ناف کے بال مونڈنے میں اور بغل کے بال اکھیڑنے میں یہ کہ چالیس دن یا رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (اور اس مدّت سے کم میں افضل ہے۔)

بَابُ اِحْفَاءِ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءِ اللُّحٰى

مونچھ کے بال دُور کرنا اور داڑھیوں کو چھوڑنا

۱۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰى.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھوں کو کم کرو اور داڑھیوں کو چھوڑ دو ف۔

بَابُ الْاِبْعَادِ عِنْدَ اِرَادَةِ الْحَاجَةِ

حاجت کے لیے دُور جانے کا بیان

۱۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحٰرِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ.

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي قُرَادٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْخَلَاءِ وَكَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں پاخانے کے لیے (جنگل میں بستی کے باہر) گیا۔ جب آپ پاخانے کے لیے تشریف لیجانے کے لیے ارادہ کرتے تو دور جاتے (تاکہ ستر پر لوگوں کی نظر نہ پڑے)

۱۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ.

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کے لیے جانے تو دُور تشریف لے

ف: کم کرو یعنی بالکل نکال دو جیسے اکثر علماء کا قول ہے اور بعضوں کے نزدیک لب سے جسقدر زیادہ ہو اس کو کتر ڈالے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ قَالَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ ائْتِنِي بِوَضُوءٍ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْقَارِئُ.

جاتے۔ ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو مجھ سے فرمایا وضو کا پانی لے کر آ۔ میں وضو کا پانی لے کر گیا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ ف۱،

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ ذٰلِكَ

حاجت کے لیے دور نہ جانے کا بیان

١٨- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَدَعَانِي وَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلا جا رہا تھا یہاں تک کہ آپؐ قوم کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر پہنچے۔ آپؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا (تاکہ بیٹھنے کی وجہ سے گندگی نہ لگ جائے) میں آپؐ سے ہٹ گیا۔ آپؐ نے مجھے بلایا اور میں آپؐ کے پیچھے کھڑا ہوا تھا۔ یہاں تک آپؐ فارغ ہوئے۔ پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ ف۲

بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ

پائخانے جاتے وقت کیا کہے

١٩- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ

ف۱: ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ اگر حاجت کے لیے جنگل میں جائے اور وہاں آڑ نہ ہو تو دور جانا بہتر ہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ اور اگر آڑ یا پردہ ہو تو نزدیک جانے میں بھی کچھ قباحت نہیں ہے۔

ف۲: آپؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب اس لیے کیا کہ آپؐ کی پشت میں درد تھا۔ اور قاضی حسین نے اپنی تعلیق میں کہا کہ اہل ہرات نے اس کی عادت بنا لی ہے کہ ہر سال ایک بار کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں اس سنت پر عمل کرنے کے لیے۔ اور ایک قول یہ ہے جو بیہقی نے روایت کیا کہ آپؐ کے گھٹنوں میں کوئی مرض تھا اس وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ حافظ ابن حجر نے کہا اگر یہ روایت صحیح ہو تو سب توجیہوں سے بے پرواہی ہو گی لیکن اس کو دارقطنی اور بیہقی نے ضعیف کہا ہے۔ اور ایک قول یہ ہے کہ وہاں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی اس لاچاری سے آپؐ کھڑے رہے کیونکہ کوڑی کے سامنے کا کنارہ اونچا ہو گا۔ ماوردی اور قاضی عیاض نے کہا کہ آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تاکہ دوسری جانب سے حدث نہ نکلنے پر اطمینان ہو اور یہ اطمینان بیٹھنے میں نہیں ہوتا۔ اور منذریؒ نے چھٹی توجیہ کی وہ یہ ہے کہ وہاں گیلی نجاست ہو گی اور نرم۔ آپ کو خوف ہوا کہ بیٹھ کر پیشاب کرنے میں وہ اپنے اوپر نہ اڑے۔ ابن سید الناس نے شرح ترمذی میں کہا کہ کھڑے ہو کر بھی یہ خوف تھا بلکہ زیادہ تھا اور یہ وجہ تیسری وجہ کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور ابو عوانہ اور ابن شاہین نے کہا یہ منسوخ ہے۔ واللہ اعلم (زہر الربی علی المجتبیٰ للسیوطیؒ)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کے لیے تشریف لے جاتے تو فرماتے۔ یا اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بھوتوں اور چڑیلوں سے (دونوں شیطان کی قسم ہیں)

باب ۱۹ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — پائخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کیطرف منہ کرنیکی ممانعت

۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحٰقَ اَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَايِيْسِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا ۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب وہ مصر میں تھے تو کہتے خدا کی قسم میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں ان پائخانوں کے ساتھ کیا کروں (ان پائخانوں کے منہ قبلہ کی طرف بنائے گئے تھے) حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانے کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف نہ تو منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے (خواہ شہر میں ہو یا جنگل میں۔ امام ابوحنیفہ اور ایک طائفہ کا یہی قول ہے)

باب ۲۰ النَّهْيِ عَنِ اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — قضائے حاجت کے وقت قبلہ کیطرف پیٹھ کرنیکی ممانعت

۲۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ ۔

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا ۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پیٹھ کرو پاخانہ پیشاب کی حالت میں مگر مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر لو۔ ف۔

باب ۲۱ الْاَمْرِ بِاسْتِقْبَالِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — قضائے حاجت کے وقت مشرق یا مغرب کیطرف منہ کرنیکا حکم

۲۲- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا غُنْدَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ ۔

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

ف: یہ حکم مدینہ مطہرہ کیواسطے ہے کیونکہ وہاں پر قبلہ جنوب کیطرف ہے۔ ہند و پاک کا قبلہ مغرب کیطرف ہے تو یہاں شمال یا جنوب بیٹھنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلٰكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ۔

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی حاجت کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف بیٹھے۔ (کیونکہ مدینہ کا قبلہ اس طرف نہیں ہے اور جہاں کا قبلہ پچھم کی طرف ہو وہاں اُتر یا دکھن کی طرف بیٹھنا چاہیے۔)

بَابُ ۲۲ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ فِي الْبُيُوْتِ گھروں کے اندر قضائے حاجت کے وقت قبلہ کیطرف منہ یا پیٹھ کرنا درست ہے

۲۳ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ لِحَاجَتِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ دو اینٹوں پر قضائے حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کا منہ بیت المقدس کی طرف تھا تو پیٹھ کعبہ کی طرف ہوگی اس لیے کہ مدینہ سے بیت المقدس جانب شمال ہے۔ اس حدیث سے ائمہ ثلاثہ نے دلیل پکڑی اور کہا کہ گھروں میں حاجت کے وقت کعبہ کیطرف منہ یا پیٹھ کرنا منع نہیں ہے۔)

بَابُ ۲۳ النَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ عِنْدَ الْحَاجَةِ حاجت کے وقت شرمگاہ کو داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہے

۲۴ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ إِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ أَبِيْ كَثِيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذْ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ

۲۵ - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے نہ تھامے۔ (دوسری روایت میں یوں ہے): یعنی آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پاخانے میں جائے تو اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے۔

بَابُ ۲۴ الرُّخْصَةِ فِي الْبَوْلِ فِي الصَّحْرَاءِ قَائِمًا جنگل میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنا درست ہے۔

۲۶ - أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ

اَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

۲۸- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَأَنَا بَهْزٌ قَالَ اَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

یعنی آپ ایک قوم کے کوڑے پر گئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ سلیمان نے اتنا زیادہ کیا کہ اپنے موزوں پر مسح کیا۔

قَالَ سُلَيْمَانُ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُوْرٌ الْمَسْحَ۔

بَابُ ۲۵ الْبَوْلِ فِي الْبَيْتِ جَالِسًا — گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا چاہیے

۲۹- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو کوئی تم سے بیان کرے کہ آپ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو اسے سچا نہ جانو اس لیے کہ آپ بغیر بیٹھے پیشاب نہ کرتے تھے۔ ف ۱

بَابُ ۲۶ الْبَوْلِ اِلَى السُّتْرَةِ يَسْتَتِرُ بِهَا — کسی چیز کو سامنے رکھ کر اسکی آڑ میں پیشاب کرنے کا بیان

۳۰- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهٖ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ اِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اُنْظُرُوْا يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ

حضرت عبد الرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف نکلے یعنی تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں ڈھال کی طرح ایک چیز تھی تو آپ نے اس کو (اپنے سامنے) رکھا اور اس کے پیچھے بیٹھ کر اس کی طرف آپ نے پیشاب کیا تو قوم کے بعض مشرکین نے کہا کہ ان کی طرف تو دیکھو یہ عورتوں کی طرح پیشاب کرتے ہیں (یعنی جیسے عورتیں کمال حیا سے پردہ

ف ۱ روایت کیا اس کو ترمذیؒ نے اور کہا یہ روایت سب سے بہتر ہے اس باب میں اور صحیح ہے اور حاکمؒ نے کہا کہ شیخین کی شرط پر صحیح ہے مگر شیخ علی الدین نے کہا کہ شریک اس کی سند میں ضعیف ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَمِعَهُ فَقَالَ أَوَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ۔

اور آڑ کر تی ہیں) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا کیا تو اس چیز کو نہیں جانتا جو بنی اسرائیل کے رفیق کو پہنچی۔ (یعنی بنی اسرائیل میں ایک شخص کو بھلی بات سے روکنے کے سبب سے عذاب پہنچا) بنی اسرائیل کی عادت تھی کہ جہاں کہیں انھیں پیشاب لگ جاتا تو اتنے بدن کو قینچی سے کتر ڈالتے (یعنی چھیل ڈالتے) تو اُن کے ساتھی نے انھیں منع کیا تو وہ اپنی قبر میں عذاب کیا گیا۔ف

بَابُ التَّنَزُّهِ عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب سے بچنا چاہیے۔

۳۱- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَإِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا ان دونوں قبروں کے مُردے عذاب کیے جا رہے ہیں اور کسی بڑی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا۔ یہ تو پیشاب سے نہ بچتا تھا اور یہ (دوسرا) چغلخوری کیا کرتا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اس کو آدھوں آدھ سے چیرا اور ہر ایک کی قبر پر ایک ایک شاخ گاڑ دی اور فرمایا کہ شاید کہ جب تک یہ خشک نہ ہوں تب تک ان دونوں سے عذاب میں تخفیف ہو۔ ف۲

خَالَفَهُ مَنْصُورٌ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ طَاوُسًا۔

بَابُ الْبَوْلِ فِي الْإِنَاءِ

برتن میں پیشاب کرنا

۳۲- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ أُمَيْمَةَ عَنْ أُمِّهَا

عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ

حضرت اُمیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے

ف بنی اسرائیل کی شریعت میں تھا اگر بدن کو نجاست لگ جاتی تو گوشت چھیل ڈالتے اور کپڑے میں لگ جاتی تو اُتنا کپڑا ہی کتر ڈالتے اگرچہ یہ بات اُن کی شریعت میں پسندیدہ تھی مگر ظاہر میں خلاف عقل معلوم ہوتی تھی اس لیے کہ اس میں ضرر مال اور جان دونوں کا ہے پھر جب ایسی بات کے منع کرنے پر وہ عذاب کیا گیا تو یہ حیاء سے منع کرنے میں بطریق اولیٰ عذاب کے لائق ہیں کیونکہ پردہ اور حیاء کرنی شریعت اور عقل دونوں راہ سے بہتر ہے۔

ف۲ یہ آپ کو وحی سے معلوم ہوا ہو گا۔ اور بعضوں نے کہا کہ جب تک درخت ہرا رہتا ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے تو تسبیح کی وجہ سے عذاب میں تخفیف ہو گی۔ خطابی نے کہا یہ کام اور کسی سے نہیں ہو سکتا کہ قبر پر ہری شاخیں لگا دے بلکہ یہ خاصہ تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ يَبُولُ فِيهِ وَيَضَعُهُ تَحْتَ السَّرِيرِ.

اللہ علیہ وسلم کے لیے لکڑی کا ایک پیالہ تھا۔ آپؐ اُس میں پیشاب کرتے اور تخت کے نیچے رکھ لیتے۔ (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھر میں برتن کے اندر پیشاب کرنا درست ہے۔)

بَابُ ۲۹ الْبَوْلِ فِي الطَّسْتِ — طشت کے اندر پیشاب کرنے کا بیان

۳۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَزْهَرُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی (یعنی مرض موت میں حضرت علی کو اپنا وصی بنایا) حالانکہ آپؐ نے پیشاب کرنے کے لیے طشت منگوایا تو آپ کا بدن دوہرا ہو گیا اور آپ کو خبر نہ ہوئی (بیماری کی شدت سے) پھر بھلا کس کو وصیت کی؟ یعنی آپ کو وصیت کرنے کے لیے ہوش کہاں تھا؟

بَابُ ۳۰ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ — سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

۳۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرٍ قَالُوا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ.

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ لوگوں نے قتادہؒ سے کہا کیا وجہ ہے جو سوراخ میں پیشاب کرنا مکروہ ہوا۔ انھوں نے کہا لوگ کہتے ہیں سوراخوں میں جن رہتے ہیں۔ ف

بَابُ ۳۱ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ — ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے

۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے

ف: سوراخ میں پیشاب کرنا اس لیے منع ہوا کہ سانپ بچھو وغیرہ سوراخ سے نکل کر ایذا نہ پہنچائیں۔ بعضوں نے کہا کہ سوراخ میں جن بھی رہا کرتے ہیں۔ چنانچہ سعد بن عبادہ کو اسی وجہ سے ایک جن نے مار ڈالا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ نَھٰی عَنِ الْبَوْلِ فِی الْمَآءِ الرَّاکِدِ۔

اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ یعنی جو پانی بہتا نہ ہو اُس میں پیشاب نہ کرنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ پانی اٹھانے میں پیشاب ہاتھ میں آجائے۔

بَابُ۳۲ کَرَاھِیَۃِ الْبَوْلِ فِی الْمُسْتَحَمِّ — غسل خانے میں پیشاب کرنیکی ممانعت

۳۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِیْ مُسْتَحَمِّہٖ فَاِنَّ عَامَّۃَ الْوَسْوَاسِ مِنْہُ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرے اس لیے کہ اکثر اس سے وسواس پیدا ہوتے ہیں (دل میں خیال آتا ہے کہ کہیں پیشاب کیا تھا اب نہانے میں چھینٹیں اڑیں گی پھر نہانا چاہیے)

بَابُ۳۳ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ یَّبُوْلُ — پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا

۳۷۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَقَبِیْصَۃُ قَالَا اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَیْہِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپؐ پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپؐ کو سلام کیا لیکن آپؐ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ (جب استنجا کر کے وضو سے فارغ ہوئے تو سلام کا جواب دیا۔

بَابُ۳۴ رَدِّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ — وضو کر کے سلام کا جواب دینا

۳۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَیْنٍ اَبِیْ سَاسَانَ۔

عَنِ الْمُھَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّہٗ سَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَبُوْلُ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ حَتّٰی تَوَضَّاَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَیْہِ۔

حضرت مہاجر بن قنفذ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپؐ پیشاب کر رہے تھے۔ آپؐ نے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ وضو کیا پھر جب وضو سے فارغ ہوئے تو اُس کے سلام کا جواب دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۳۵ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالْعَظْمِ — ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت

۳۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ-

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّسْتَطِيْبَ اَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی اور لید کیساتھ استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے (کیونکہ ہڈی جنوں کی اور لید گوبر اُن کے جانوروں کی خوراک ہے۔)

بَابُ ۳۶ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ — لید سے استنجا کرنے کی مُمانعت

۴۰- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ-

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهٖ وَكَانَ يَاْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَيَنْهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے نہیں کہ میں تمہارے لئے بمنزلہ باپ کے ہوں (یعنی تعلیم اور نصیحت کے باب میں) تو میں تمہیں سکھاتا ہوں کہ جب تم میں سے کوئی پاخانے کے لیے جائے تو قبلہ کے سامنے اپنا منہ نہ کرے اور نہ اس طرف پیٹھ کرے اور نہ داہنے ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ ہمیں تین پتھروں (سے استنجا کرنے) کا حکم فرماتے اور پرانی ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے آپ منع فرماتے تھے (کیونکہ لید خود نجس ہے اور ہڈی کھانے کی چیز ہے)

بَابُ ۳۷ النَّهْيِ عَنِ الْاِكْتِفَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ — استنجا میں تین ڈھیلوں سے کم لینا منع ہے۔

۴۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ-

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ اَجَلْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے ان سے کہا تمہارے صاحب نے تم کو سب چیزیں سکھائیں یہاں تک کہ پاخانہ کرنا بھی سکھلایا (سلمان رضی اللہ عنہ سے یہ ایک کافر نے تحقیر کی نیت سے کہا تھا) سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا.. بے شک ہم کو پاخانہ پھرنا سکھایا ہے اور ہمیں پاخانہ پیشاب کی حالت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ نَكْتَفِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

ہیں قبلہ کی طرف منہ کرنے سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ف۱،

باب ۳۸ الرُّخْصَةِ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ

دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی اجازت

۴۲ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ

سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذِهِ رِكْسٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانے کے لیے تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ تین پتھر لے آ (یعنی استنجا کے لیے) تو مجھے دو پتھر ملے اور تیسرا پتھر ڈھونڈا مگر نہ ملا تو میں ایک گوبر کا ٹکڑا ان کے ساتھ لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں پتھر تو لے لیے اور گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا یہ رکس ہے۔ (یعنی ناپاک ہو گیا بعد پاکی کے کیونکہ پہلے کھانا تھا اب گوبر ہو گیا) امام نسائیؒ نے کہا رکس سے مراد جنوں کا کھانا ہے۔

باب ۳۹ الرُّخْصَةِ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَاحِدٍ

ایک پتھر سے استنجا کرنیکی اجازت

۴۳ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ.

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب استنجا کرے تو چاہیے کہ طاق ڈھیلے لیوے۔ (یعنی ایک یا تین یا پانچ۔ ظاہر حدیث سے نکلا کہ ایک ڈھیلا بھی کفایت کرتا ہے۔

باب ۴۰ الِاجْتِزَاءِ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُونَ غَيْرِهَا

اگر صرف ڈھیلوں سے استنجا کر لے تو کافی ہے۔ پانی لینا ضروری نہیں۔

۴۴ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے تو چاہیے کہ استنجے کے لیے تین پتھر ساتھ لے جائے

ف۱: اس کافر نے مذاق کے طور پر سلمان پر طعن کیا۔ سلمان نے حکیمانہ جواب دیا اور اسکے مذاق کی طرف خیال نہیں کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَإِنَّهَا تَجْزِئُ عَنْهُ۔ اس لیے کہ یہی تین پتھر اس کو استنجے کے لیے بس (کافی) ہیں ف۱۔

بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ — پانی سے استنجا کرنے کا بیان

۴۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ أَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ مَعِي نَحْوِي إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کو جاتے تو میں اور میرا ہمجولی ایک لڑکا ڈول پانی کا اٹھا کر لے چلتے۔ آپ پانی سے استنجا کرتے۔ ف۲۔

۴۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَسْتَطِيبُوا بِالْمَاءِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ مِنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے (عورتوں سے) کہا کہ تم اپنے اپنے خاوندوں کو پانی سے استنجا کرنے کا حکم کرو کیونکہ مجھے ان سے یہ بات کہتے ہیں شرم آتی ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجا کیا کرتے تھے۔ (یعنی آپ قضائے حاجت کے بعد ڈھیلے لیتے پھر پانی استعمال کرتے، یہ افضل ہے اور صرف پانی یا ڈھیلوں پر بھی اکتفا درست ہے)

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ — داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے

۴۷- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ۔ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي إِنَائِهِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو چاہیے کہ پھونک نہ مارے اپنے برتن میں (تاکہ منہ اور ناک سے نکل کر کچھ پانی میں نہ پڑے) اور جب پاخانے کو جائے تو اپنے ذکر کو داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے نہ داہنے ہاتھ سے سونتے۔ ف۳

ف۱ پھر اگر پانی نہ لے تب بھی کافی ہے بشرطیکہ نجاست نے مخرج سے تجاوز نہ کیا ہو ورنہ پانی سے دھونا ضروری ہے۔

ف۲: یعنی ڈھیلے لینے کے بعد۔ بعضوں نے کہا یہ عطاء کا قول ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ انس رضی اللہ عنہ کا قول ہے (زہر الربی)

ف۳: پیشاب کرتے وقت یا پیشاب کے بعد۔ بعضوں نے کہا یہ نہی خاص ہے پیشاب کرتے وقت۔ نووی نے کہا یہ نہی عام ہے اور مقصود تخصیص سے یہ ہے کہ جب استنجے میں ضرورت کے وقت داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہوا تو بعد میں بطریق اولی منع ہوگا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يَّتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ وَأَنْ يَّمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهٖ وَأَنْ يَّسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهٖ ۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونکنے اور داہنے ہاتھ سے ذکر کو چھونے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ ۔

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ إِنَّا لَنَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ يَّسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِيْنِهٖ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِيْ أَحَدُكُمْ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ ۔

مشرکوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا ہم تمہارے صاحب یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہیں کہ وہ تم کو پاخانہ پھرنے تک سکھاتے ہیں۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں بیشک آپؐ نے ہم کو منع کیا ہے کہ ہم داہنے ہاتھ سے استنجا کریں اور استنجا کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے بھی منع فرمایا۔ اور آپؐ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی تین ڈھیلوں سے کم میں استنجا نہ کرے ف۱۔

بَابُ دَلْكِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ مِنَ الْاِسْتِنْجَاءِ
استنجا کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رگڑ کر دھونا

۵۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ ۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَلَمَّا اسْتَنْجٰى دَلَكَ يَدَهٗ بِالْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر جب استنجا کیا تو اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا ف۲۔

ف۱: ابن حزم ظاہری نے کہا کہ دُون اس حدیث میں یا بمعنیٰ اَقَلّ یا بمعنے غیر کے ہے۔ تو تین ڈھیلوں سے کم بھی لینا درست نہیں اور زیادہ بھی لینا درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ ایک معنے پر اقتصار کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے پس زیادتی تین ڈھیلوں پر نادرست ہوگی۔ مگر جو زیادتی نص میں وارد ہوئی ہے جیسے ڈھیلوں کے بعد پانی سے دھونا۔ ابن فوزنے کہا یہ خطا ہے لغت میں۔ اس واسطے کہ دُوْنَ سے اَقَلّ مراد ہے جیسے لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسٍ مِّنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، اور یہاں دُوْنَ کو غَيْر کے معنیٰ میں لینا بالاجماع غلط ہے (زہر الربیٰ)

ف۲: تاکہ ہاتھ بخوبی صاف ہو جائے اور نجاست کا اثر بالکل جاتا رہے۔ طبرانی نے کہا اس حدیث کو ابوزرعہ سے کسی نے روایت نہیں کیا سوا ابراہیم بن جریر کے۔ اور ابراہیم بن جریر سے کسی نے روایت نہیں کیا سوا شریک کے۔ ابن القطان نے کہا اس حدیث میں دو علتیں ہیں۔ ایک تو شریک کی روایت جو نقصان اور حفظ اور تدلیس کے ساتھ مشہور ہے۔ دوسرے ابراہیم بن جریر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ۔

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيْرُ هَاتِ طَهُوْرًا فَاَتَيْتُهُ بِالْمَاءِ فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهٖ فَدَلَكَ بِهَا الْاَرْضَ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ پاخانے میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے پھر فرمایا اے جریر پانی لاؤ۔ میں پانی لے گیا۔ آپ نے پانی سے استنجا کیا اور ہاتھ زمین پر ملے۔ ف۱۔

" قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ "

بَابُ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَاءِ ۔ پانی میں کسقدر نجاست پڑنے سے وہ نجس نہیں ہوتا اسکی تحدید کا بیان

۵۲ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ۔

عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اس پانی کا حکم پوچھا جس پر چوپائے درندے وغیرہ آیا کرتے ہیں (یعنی وہ پانی پیا کرتے ہیں اور اس میں پیشاب وغیرہ کر جاتے ہیں) تو آپ نے فرمایا جب دو قلّے پانی ہو تو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا یعنی نجس نہیں ہوتا۔ ف۲

جس کا حال معلوم نہیں۔ لیکن یہ قول رد کیا گیا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔ شیخ ولی الدین نے کہا کہ نسائی نے آگے دوسری روایت کے بعد اس حدیث کے ضعیف ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (زہر الربی)

ف۱: ابوعبدالرحمٰن نے کہا کہ یہ روایت شریک کی روایت سے صواب کے زیادہ قریب ہے مگر ابراہیم بن جریر نے اپنے باپ سے نہیں سُنا۔ یحییٰ بن معین اور ابوحاتم اور ابوداؤد نے کہا کہ ابراہیم کی روایت اپنے باپ سے مرسل (منقطع) ہے۔ لیکن ابن خزیمہ نے اس کی طرف خیال نہیں کیا اور اپنی صحیح میں اس روایت کو بیان کیا اور شیخ ولی الدین نے اعتراض کیا کہ نسائی نے جو اس روایت کو شریک کی روایت پر ترجیح دی ہے یہ کیونکر ہو سکتا ہے اس لیے کہ شریک اعلیٰ، اوسع اور احفظ ہے ابان بن عبداللہ سے۔ اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں شریک سے روایت کیا ہے۔ نہ ابان سے۔ اور ابان کی اس روایت پر بھی اختلاف کیا گیا ہے (زہر الربی)

ف۲ جیسے ابوداؤد کی روایت میں ہے۔ اور حاکم کی روایت میں ہے "لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ" اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ یہ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ کی تفسیر ہے اور اگر اس کے یہ معنی ہوتے کہ ناپاکی اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا یعنی نجس ہو جاتا ہے تو قلتین کی تحدید کی کیا ضرورت تھی؟ بلکہ جو پانی اس سے کم ہو وہ بطریق اولیٰ طاقت نہ رکھے گا (زہر الربی علی المجتبیٰ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ تَرْكِ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ
پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا

۵۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ثَابِتٍ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيْ لَا تَقْطَعُوْا عَلَيْهِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے مسجد کے اندر پیشاب کر دیا لوگ اس کی طرف جھپٹے (اس کو مارنے یا ہٹانے کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس کا پیشاب مت بند کرو، جب وہ پیشاب کر چکا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور اس کی جگہ بہا دیا۔ ف۱

۵۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک ڈول پانی کے لیے وہ اس جگہ ڈال دیا گیا۔

۵۵- عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّاُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقٰى فِيْهِ الْحِيَضُ وَلُحُوْمُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگوں نے یا رسول اللہ کیا ہم بئر بضاعہ (مدینہ میں ایک کنوئیں کا نام ہے) سے وضو کر سکتے ہیں؟ وہ ایسا کنواں ہے جس میں حیض کے کپڑے اور مرے ہوئے کتے اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ ف۲

ف۱: آپ نے اس کو مارنے یا ہٹانے سے منع کیا۔ اس میں بہت سی مصلحتیں تھیں۔ ایک تو یہ اگر اس کو مارتے یا ہٹاتے تو وہ پیشاب کرتا ہوا جاتا اور ساری مسجد نجس ہو جاتی اور لوگوں پر بھی پیشاب پڑتا۔ دوسری یہ کہ اگر وہ پیشاب دفعتاً روک لیتا تو احتمال تھا کہ اس کو کوئی عارضہ ہو جاتا۔ تیسری یہ کہ وہ گھبرا جاتا اور مسلمانوں کو بدخلق سمجھ کر خوف تھا کہ اسلام سے پھر جاتا۔ چوتھی یہ کہ آپ نے جو نصیحت اس کو پیشاب کرنے کے بعد فرمائی (اور وہ دوسری روایتوں میں ہے کہ مسجدیں اس کام کے لیے نہیں بنی ہیں) وہ نصیحت اس تک نہ پہنچتی اور ڈر کے مارے وہ بھاگ جاتا۔ پانچویں یہ کہ امت کو تعلیم نہ ہوتی کہ اگر وہ کوئی خلاف شرع کام دیکھیں تو پہلے نرمی اور ملائمت سے منع کریں نہ سختی اور درشتی سے۔ واللہ اعلم۔

ف۲: اگرچہ وہ قلیل مقدار میں ہو یا کثیر دو قلے یا اس سے بھی کم بشرطیکہ نجاست پڑنے سے اس کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدل جائے۔ یہ حدیث مطلق ہے اس میں پانی کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی گئی۔ بہ نسبت دیگر حدیثوں کے جو اس باب میں وارد ہوئی ہیں یا غالباً یہ اولیٰ ہے۔ یہ حدیث نسائی کی مطبوعہ نسخوں میں اس مقام پر نہیں ہے حالانکہ اس حدیث کا اس باب میں ہونا ضروری ہے ورنہ ترجمۃ باب التوقیت فی الماء کسی طرح بن نہیں سکتا اور شیخ جلال الدین سیوطی نے زہر الربیٰ میں اس حدیث کو اسی مقام پر ذکر کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٥٦ - أخبرنا سويد بن نصر قال أنبأنا عبد الله عن يحيى بن سعيد قال سمعت أنسا يقول جاء أعرابي إلى المسجد فبال فصاح به الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتركوه فتركوه حتى بال ثم أمر بدلو فصب.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار مسجد میں آیا اُس نے پیشاب کر دیا تو لوگ چلائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس کو چھوڑ دو، لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ پیشاب کر چکا پھر آپ نے حکم کیا ایک ڈول پانی کے لیے وہ

٥٧ - أخبرنا عبد الرحمن بن إبراهيم عن عمر بن عبد الواحد عن الأوزاعي عن محمد بن الوليد عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله. عن أبي هريرة قال قام أعرابي فبال في المسجد فتناوله الناس فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوه وأهريقوا على بوله دلوا من ماء فإنما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار کھڑا ہوا اور اس نے مسجد میں "پیشاب" دیا۔ لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اُس کو اور جہاں اُس نے پیشاب کیا ہے وہاں پانی کا ایک ڈول ڈال دو کیونکہ تم آسانی کے لیے بھیجے گئے ہو دشواری کے لیے نہیں بھیجے گئے۔ ف۔

باب الماء الدائم — ٹھیرے ہوئے پانی کا بیان

٥٨ - أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا عيسى بن يونس قال حدثنا عوف عن محمد عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبولن أحدكم في الماء الدائم ثم يتوضأ منه. عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يبولن أحدكم في الماء الدائم ثم يغتسل منه.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت پیشاب کرے کوئی تم میں سے ٹھہرے ہوئے پانی میں پھر وضو کرے اُس سے۔

٥٩ - أخبرنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا إسماعيل عن يحيى بن عتيق عن محمد بن سيرين عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ١١٩ لا يبولن أحدكم في الماء الدائم ثم يغتسل فيه. قال أبو عبد الرحمن كان يعقوب لا يحدث بهذا الحديث إلا بدينار.

دوسری روایت میں ہے۔ پھر غسل کرے اُس سے (کیونکہ احتمال ہے کہ پھر پیشاب ہاتھ میں آجائے برخلاف بہنے پانی کے اُس میں نجاست ٹھہر نہیں سکتی۔

باب في ماء البحر — سمندر کے پانی کا بیان

٦٠ - أخبرنا قتيبة عن مالك عن صفوان بن سليم عن سعيد بن سلمة أن المغيرة بن أبي بردة من بني عبد الدار أخبره أنه

ف: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے امت پر آسانی کرنے کے لیے بھیجے گئے تھے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف خطاب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاءُهٗ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهٗ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو کہا یا رسول اللہ ہم سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ (پینے کے لیے) تھوڑا سا پانی رکھ لیتے ہیں پھر اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنیوالا ہے اور اس کا مُردہ حلال ہے۔ ف

بَابُ ۴۸ الْوُضُوْءِ بِالثَّلْجِ

برف سے وضو کرنا درست ہے جبکہ وہ پگھل کر پانی ہو جائے۔

۶۱۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ

ف: اگرچہ سائل نے صرف سمندر کے پانی کا حال پوچھا تھا مگر آپؐ نے سمندر کے کھانے کا بھی حال بیان کر دیا کیونکہ جیسے وہاں پانی کی کمی ہوتی ہے ایسے ہی کبھی کھانے کی بھی کمی ہو جاتی ہے۔ اُس کا مردہ حلال ہے یعنی سمندر میں جتنے جانور رہتے ہیں جن کی زندگی بغیر پانی کے نہیں ہو سکتی وہ سب حلال ہیں اگرچہ مچھلی کی صورت پر نہ ہوں۔ لیکن امام ابوحنیفہ کے نزدیک اس حدیث میں مُردے سے مراد مچھلی ہے سمندر کے دیگر جانور نہیں مگر اس تخصیص پر قرآن وحدیث سے کوئی صریح دلیل موجود نہیں ہے اور یہ حدیث مطلق ہے۔ اور کلام اللہ شریف کی آیت اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ بھی مطلق ہے۔ **یعمری** نے کہا یہ دونوں حکم عام ہیں اور دونوں ایک مرتبے میں نہیں ہیں اس لیے کہ پہلا یعنی اَلطَّهُوْرُ مَاءُهٗ تو سوال کے جواب میں واقع ہے اور دوسرا بطریق استدلال کے وارد ہوا ہے تو اس کے عموم میں خلاف نہیں ہو سکتا۔ اور جو یوں کہا جائے کہ سوال سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا تھا اور جواب عام ہے وضو کو اور ہر طہارت کو تو پہلا حکم بھی عام ہو سکتا ہے۔

زرقانی مؤطا کی شرح میں لکھا ہے کہ یہ حدیث ایک بڑی اصل ہے اسلام کے اصول میں سے تمام ائمہ نے اس کو قبول کیا ہے اور ہر زمانے اور ہر ملک میں فقہاء نے اس کے ساتھ تمسک کیا ہے اور اس حدیث کو بڑے بڑے اماموں نے روایت کیا ہے مثل امام مالکؒ اور امام شافعیؒ اور امام احمدؒ اور اصحاب سنن اربعہؒ اور دارقطنیؒ اور بیہقیؒ اور حاکمؒ وغیرہم نے طرق متعددہ سے اس کو روایت کیا ہے اور صحیح کہا ہے اس کو ابن خزیمہؒ اور ابن حبانؒ اور ابن مندہؒ نے اور امام ترمذیؒ نے حسن صحیح کہا اور کہا کہ میں نے امام بخاریؒ سے پوچھا تو انھوں نے بھی صحیح کہا۔

امام سیوطیؒ نے مرقاۃ الصعود میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے کا بھی حال بیان کر دیا اس لیے کہ جب سائل کو اُس کے پانی میں تردد تھا تو کھانے میں بطریق اولیٰ تردد ہو گا جس کا حکم مخفی ہے اور ان لوگوں نے سمندر کے پانی میں اس وجہ سے شک کیا کہ اسکا رنگ بدلا ہوا ہے اور اسکا مزہ کھاری ہے اور وضو اس پانی سے ہونا چاہیے جو تمام عوارض سے خالی ہو اور اپنی اصلی حالت پر باقی ہو اور دوسرا سبب یہ تھا کہ وہ سمجھے سمندر میں سینکڑوں جانور مر جاتے ہیں اور مُردہ نجس ہے پس پانی بھی نجس ہو گا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اُسکا پانی پاک ہے اور اسکا مُردہ بھی پاک ہے اور حلال ہے اور سمندر کے مُردوں کا حکم خشکی کے مُردوں کی طرح نہیں ہے۔ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ ۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوۃَ سَکَتَ ھُنَیْہَۃً فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا تَقُوْلُ فِیْ سُکُوْتِکَ بَیْنَ التَّکْبِیْرِ وَ الْقِرَاءَۃِ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَ الْبَرَدِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر تک چپ رہتے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ اس سکتے میں کیا کہتے ہیں جو تکبیر اور قراءت کے درمیان ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا میں یہ دعا پڑھتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَ الْبَرَدِ۔

یا اللہ! دوری کر دے درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جیسے تُو نے دوری کی ہے درمیان مشرق اور مغرب کے۔ یا اللہ! پاک کر دے مجھ کو میری خطاؤں سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔ یا اللہ! دھو ڈال مجھ کو میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولوں سے۔ ف۱

ف۱: اس دُعا سے مصنف رحؒ نے استنباط کیا کہ برف سے وضو کرنا درست ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برف سے گناہ دھونے کی دعا مانگی اور ظاہر ہے کہ گناہ طہارت ہی دھوئے جاتے ہیں یعنی وضو سے۔ پس برف سے وضو کرنا درست ہوا۔
امام نووی رحؒ نے فرمایا یہ استعارہ ہے بطریق مبالغہ کے گناہوں سے پاک ہونے میں۔ ورنہ گرم پانی زیادہ صاف کرتا ہے بہ نسبت برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی کے۔ اور اصل یہ ہے کہ گناہ کا میل بالکل میل کچیل کی طرح نہیں ہے جو گرم پانی سے زیادہ صاف ہو بلکہ اُس میل میں ایک قسم کی حرارت اور عفونت ہے جس کا ٹھنڈا پانی اور برف زیادہ مفید ہے اور پھر بھی حقیقتاً ٹھنڈا پانی اور برف مراد نہیں ہیں۔ خطابی رحؒ نے کہا یہ امثال ہیں ان سی مسمیات کے حقائق مراد نہیں ہیں۔ بلکہ مراد طہارت میں تاکید ہے اور گناہوں کے محو اور دُور کرنے میں مبالغہ ہے اور برف اور اولے دونوں اس قسم کے پانی ہیں جو بالکل پاک ہیں، کبھی ناپاک نہیں ہوئے نہ ان کو گنہگاروں کے ہاتھ لگے نہ وہ مستعمل ہوئے۔ اور ان کی تمثیل زیادہ تر فائدہ دے گی تاکید طہارت کا۔ کرمانی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کو جہنم کی آگ مقرر کیا اس وجہ سے کہ گناہ جہنم میں لے جاتے ہیں پھر تعبیر کیا انکے مٹنے سے ساتھ بجھنے حرارت کے جیسے دھونے سے آگ کی حرارت جاتی رہتی ہے اور مبالغہ کیا اس میں مبردات کے ذکر سے مثل برف اور اولے کے۔ (زہر الربیٰ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ — برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۶۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے اور صاف کر دے میرا دل گناہوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑا میل سے۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَرَدِ — اولوں کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۶۳- أَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَأَوْسِعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ایک جنازے پر نماز پڑھتے تھے تو دعا کی آپ نے یا اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور سلامت رکھ اس کو اور درگزر کر اس سے اور اچھی طرح کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر جگہ اس کی (یعنی قبر) اور دھو ڈال اس کو پانی اور برف اور اولوں سے اور صاف کر دے اس کو گناہوں سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔

بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ — کتے کے جھوٹے کا بیان

۶۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن سے پی لیوے تو اس کو سات بار دھو دے۔ ف

ف: صحیح صحیح روایتوں میں سات بار دھونا منقول ہے اور تین بار دھونے کی روایت معتبر نہیں ہے اور کتے کی نجاست اس باب میں اور نجاستوں سے ممتاز ہے باقی نجاستوں میں تین بار دھونا کافی ہے اور جس شخص نے قیاس کیا اس نجاست کا اور نجاستوں پر اور تین بار دھونے کا حکم دیا اس میں اس نے مخالفت کی نص کی قیاس سے یا مخالفت کی صحیح حدیث کی ضعیف حدیث سے اور دونوں امر نادرست ہیں۔ شرح السنۃ میں ہے کہ اکثر محدثین کا یہ مذہب ہے کہ جب کتا منہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۵- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو اس برتن کو سات بار دھوئے۔

۶۶- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ أُسَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُسَامَةَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

بَابُ الْأَمْرِ بِإِرَاقَةِ مَا فِي الْإِنَاءِ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ

جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو جو کچھ اس میں ہو وہ بہا دیا جائے!

۶۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو جو کچھ اس برتن میں ہو وہ بہا دے پھر سات بار اس برتن کو دھو ڈالے۔ ف،

ڈال دے پانی میں یا کسی رقیق چیز میں تو وہ بہا دیا جاوے اور اس کا برتن سات بار دھویا جاوے ایک بار مٹی مل کر دھویا جائے انتہی۔ اور یہی مذہب ہے امام شافعیؒ کا، اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک تین بار دھویا جائے مثل اور نجاستوں کے۔ کیونکہ دارقطنی نے روایت کیا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس میں یہ ہے کہ فرمایا آپ نے دھویا جائے تین بار یا پانچ بار یا سات بار مگر منفرد ہوا ساتھ اس کے عبدالوہاب اور وہ متروک ہے واللہ اعلم۔

ف: ابوعبدالرحمٰن نے کہا فَلْيُرِقْهُ کسی نے نہیں بیان کیا سوا علی بن مسہر کے عمرہ کنانی نے کہا یہ زیادت محفوظ نہیں ہے ابن عبدالبر نے کہا اس زیادت کو حدیث کے حافظوں نے نہیں بیان کیا۔ اعمش کے اصحاب میں سے جیسے ابومعاویہ اور شعبہ نے ابن مندہ نے کہا یہ زیادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں پہچانی جاتی

مگر علی بن مسہر کی روایت سے حافظ ابن حجر نے کہا کہ بہا دینے کا حکم دوسری روایت میں بھی آیا۔ عطاؒ کے طریقے سے اس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابن عدی کی روایت میں لیکن اس کے مرفوع ہونے میں اعتراض ہے۔ صحیح یہ ہے کہ وہ موقوف ہے۔ اسی طرح ذکر کیا ہے بہانے کا حماد بن زید رضی اللہ عنہ نے ایوب سے انھوں نے ابن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفا اور اسناد اس کا صحیح ہے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی وغیرہ نے (زہر الربی علی المجتبی) حواشی صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ عَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلٰى قَوْلِهِ فَلْيُرِقْهُ"

بَابٌ ۵۳ تَعْفِيرُ الْإِنَاءِ الَّذِي وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ بِالتُّرَابِ

جس برتن میں کتا منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پی لیوے اس کو مٹی سے مانجھنے کا بیان

۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم فرمایا مگر شکاری کتے اور بکریوں کے باڑے کا نگاہبان کتے کے پالنے کی اجازت دی اور آپ نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ کرے تو سات بار اس برتن کو دھو ڈالو اور آٹھویں بار اس کو مٹی سے مانجھ کر دھو ڈالو۔

بَابٌ ۵۴ سُؤْرُ الْهِرَّةِ

بلی کے جھوٹے کا بیان

۶۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ ابْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغٰى لَهَا الْإِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ۔

حضرت کبشہ بنت کعب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے پھر کوئی ایسی بات کہی جس کے یہ معنی تھے میں نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا اتنے میں بلی آکر اس پانی سے پینے لگی سو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کے پینے کے لیے پانی کا برتن ٹیڑھا کر دیا یہاں تک کہ اس نے خوب اچھی طرح پی لیا حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر مجھ کو جو دیکھا تو میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو مجھ سے کہا اے میری بھتیجی کیا تو تعجب کرتی ہے میں نے کہا کہ ہاں تو کہا بے شبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ تو ناپاک نہیں ہے اس لیے کہ وہ تمہارے گرد گھومنے والوں میں سے ہے (اگر نر ہے) یا، گھومنے والیوں میں سے ہے (اگر مادہ ہے) یعنی رات دن گھر میں پھرتی رہتی ہے اس لیے پاک کر دی گئی)

بَابٌ ۵۵ سُؤْرُ الْحِمَارِ

گدھے کے جھوٹے کا بیان

ظاہر روایت سے یہ نکلتا ہے کہ آٹھویں بار دھونا واجب ہے اور یہی قول ہے حسن بصری اور احمد بن حنبل کا جو حرب نے نقل کیا۔ ان سے اور شافعی سے منقول ہے کہ اس حدیث کی صحت سے میں واقف نہیں ہوا لیکن یہ حدیث صحیح ہے مسلم وغیرہ نے روایت کیے بعضوں نے کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو اس پر ترجیح ہے مگر یہ رد کیا گیا اس طرح پر کہ ترجیح جب دی جاتی ہے جب تعارض ہو اور یہاں تو ابن مغفل کی حدیث پر عمل کرنے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پر بھی عمل ہو جاتا ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پر عمل کرنے سے ابن مغفل کی حدیث پر عمل ترنا ضروری نہیں ... [illegible] ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس منادی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور کہا بیشک اللہ اور رسول تم کو منع کرتے ہیں گدھوں کے گوشت سے کیونکہ وہ پلید ہے۔ ف۱،

بَابُ ۵۶ سُؤْرِ الْحَائِضِ — حائضہ عورت کا جھوٹا کیسا ہے

۷۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں چوستی تھی ہڈی کو پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ رکھ کر چوستے تھے جہاں میں نے رکھا تھا حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی اور میں برتن سے پانی پیتی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ لگا کر پانی پیتے جہاں میں نے لگایا تھا حالانکہ میں حیض سے ہوتی۔ (پس معلوم ہوا کہ حائضہ کا جھوٹا پاک ہے۔)

بَابُ ۵۷ وُضُوءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا — مرد اور عورت سب مل کر وضو کریں تو کیسا ہے

۷۲- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں اور مرد اکٹھے وضو کیا کرتے تھے۔ (یعنی ایک برتن سے)

بَابُ ۵۸ فَضْلِ الْجُنُبِ — جنبی کے غسل سے جو پانی بچے وہ کیسا ہے

۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں نہایا کرتیں (یعنی پانی ایک ہی برتن سے دونوں لیا کرتے تو ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا۔)

ف۱: یعنی حرام ہے پس جب گدھے کا گوشت پلید اور حرام ٹھہرا تو اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۵۹ اَلْقَدْرُ الَّذِیْ یَکْتَفِیْ بِہِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ — کسقدر پانی وضو کیلیے کافی ہے

۷۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ بِمَکُّوْکٍ وَّیَغْتَسِلُ بِخَمْسَۃِ مَکَاکِیَّ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک مکوک سے وضو فرماتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل فرماتے تھے۔ ف ۱

۷۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ حَبِیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ یُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِیْ وَھِیَ۔

اُمُّ عُمَارَۃَ بِنْتُ کَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَاُتِیَ بِمَآءٍ فِیْ اِنَآءٍ قَدْرَ ثُلُثَیِ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَۃُ فَاَحْفَظُ اَنَّہٗ غَسَلَ ذِرَاعَیْہِ وَجَعَلَ یَدْلُکُھُمَا وَیَمْسَحُ اُذُنَیْہِ بَاطِنَھُمَا وَلَا اَحْفَظُ اَنَّہٗ مَسَحَ ظَاھِرَھُمَا۔

حضرت اُمّ عمارہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پانی کا برتن لایا گیا جس میں دو تہائی مُد پانی تھا۔ شعبہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور ان کو ملا اور کانوں کے اندر مسح کیا اور مجھے یاد نہیں ہے کہ آپؐ نے کانوں کے اوپر کی جانب مسح کیا۔

بَابٌ ۶۰ اَلنِّیَّۃُ فِی الْوُضُوْءِ — وضو میں نیّت کا بیان

۷۶- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ عَنْ حَمَّادٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِیْ مَالِکٌ ح وَاَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ وَاللَّفْظُ لَہٗ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَقَّاصٍ۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عملوں کا اعتبار نیتوں سے ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی ہے (یعنی کوئی عمل بد

ف ۱ مکوک ایک پیمانہ ہے جس میں ایک مد پانی آتا ہے پس یہ حدیث موافق ہے اس حدیث کے جسکو روایت کیا بخاری اور مسلم نے انس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ساتھ مد کے اور غسل کرتے تھے ساتھ صاع کے اور بعضوں نے کہا کہ مکوک ایک پیمانہ ہے جس میں ڈیڑھ صاع پانی آتا ہے لیکن بغوی نے کہا کہ مکوک سے یہاں مراد مُد ہے۔ اور صاحب نہایہ اور قرطبی نے بھی ایسا ہی کہا ہے اور دلیل اس کی یہی ہے کہ دوسری روایت میں مُد بتصریح موجود ہے۔ اب مد اہل حجاز کے نزدیک ایک رطل اور تہائی رطل کا ہوتا ہے اور اہل عراق کے نزدیک دو رطل کا اور اسی حساب سے صاع چار مُد کا ہوتا ہے تو اہل حجاز کے نزدیک صاع پانچ رطل اور ایک تہائی رطل ہوگا اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل کا ہوگا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صاع پانچ رطل کا تھا اور یہی معتبر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالنِّيَّاتِ وَ إِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ۔

دن نیت کے لیے ٹھیک اللہ ثواب کے لیے لائق نہیں) سو جس کی ہجرت اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے ہوئی تو اس کی ہجرت خدا اور رسول کے واسطے ہو چکی (یعنی اس کا ثواب پاوے گا اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہوئی کہ اس کو پائے، یا کسی عورت کے واسطے جو وہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کے واسطے ہے جسکے واسطے اس نے ہجرت کی یعنی دنیا اور عورت۔ ف ۱

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْإِنَاءِ

برتن سے وضو کرنے کا بیان

۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ۔

ف ۱: ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے واسطے جس کا نام ام قیس تھا۔ مدینے کی طرف ہجرت کی لوگوں نے یہ حال حضرت ؐ سے عرض کیا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی، یعنی ایسی ہجرت کا کچھ ثواب نہیں جو نیت خالص ہو نیت ارادہ اور قصد دلی کا نام ہے زبان سے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ مثلاً نماز کی نیت دل میں کی زبان سے نہ نکلی، یا زبان سے خلاف اس کے نکلے تو کچھ مضائقہ نہیں پکار کے زبان سے نماز میں نیت کہنا تو ہرگز درست نہیں لیکن اس میں اختلاف ہے کہ زبان سے بھی کہنا درست ہے یا نہیں، اہل فقہ اس کو مستحب کہتے ہیں تاکہ دل اور زبان دونوں موافق ہو جاویں اور اہلحدیث کے نزدیک زبان سے نہ کہے اس واسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ہر چند ہجرت دین میں نہایت عمدہ عبادت ہے لیکن بدون خالص نیت کے اس کی بھی کچھ حقیقت نہیں اسی طرح علم اور درویشی اور ہر قسم کی عبادت کو قیاس کرنا چاہیے کہ اگر محض خدا کے واسطے ہے تو سبحان اللہ! اور نہیں تو اس کو قالب بے روح سمجھنا چاہیے۔ اور جب نیت پر مدار ٹھیرا تو خوش نیتی سے مباحات میں بھی ثواب ہوتا ہے۔ جیسے کھانا اس نیت سے کہ عبادت کی قوت حاصل ہو اور کپڑا پہننا تاکہ نماز درست ہو۔ اور اپنی جورو سے صحبت کرنا تاکہ نیک اولاد ہو اور حرام کاری سے بچے۔ بلکہ اگر ایک عمل میں کئی طرح نیت کرے تو ہر ایک کی نیت کا جدا جدا ثواب پاوے۔ مثلاً مسجد میں بیٹھنا ایک عمل ہے لیکن اس میں کئی طرح کی نیت ہو سکتی ہے ایک تو یہ کہ دوسری نماز کا انتظار کرنا دوسری یہ کہ آنکھ اور کان کو گناہوں سے روکنا، تیسری اعتکاف کرنا، چوتھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجنا، پانچویں علم سیکھنا غیر کو سکھانا، نیک بات بتانا، برے کام سے روکنا، غرض کہ یہ حدیث اخلاص عمل اور درستی نیت میں اصل ہے اور بدنیتی اور ریاکاری کی بیخ کن ہے۔ اسی واسطے محدثین کا معمول ہے کہ حدیث کی کتابوں میں اول اسی حدیث کو لکھتے ہیں تاکہ حدیث پڑھنے والوں کی سرے سے نیت درست ہو جائے۔ خدا ہی کے واسطے علم حدیث پڑھیں دنیا کا کسی طرح لگاؤ نہ رکھیں۔ امام شافعی سے روایت ہے کہ اس حدیث کو دین میں ستر جگہ دخل ہے۔ مراد کثرت ہے یعنی ہر جگہ پر اس کا دخل ہے۔ عبادات میں اور معاملات میں اور عادات میں سب علمائے حدیث اس کی صحت پر متفق ہیں۔ اور بعضے اس کو متواتر کہتے ہیں۔ واللہ اعلم (تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّؤُا فَرَاَيْتُ الْمَآءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهٖ حَتّٰى تَوَضَّؤُا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عصر کی نماز کا وقت آ گیا لوگوں نے وضو کے لیے پانی ڈھونڈھا کہیں نہ پایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی لایا گیا۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس برتن میں رکھ دیا اور لوگوں کو حکم کیا وضو کرنے کا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے بہہ رہا تھا یہاں تک کہ جو شخص سب سے آخر میں تھا اس نے بھی وضو کر لیا۔ ف،

۷۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُوْا مَآءً فَاُتِيَ بِتَوْرٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَآءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ فَيَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الطَّهُوْرِ وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَلْفٌ وَّخَمْسُ مِائَةٍ۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں کو پانی نہ ملا آپ کے پاس ایک کڑھائی پانی کی لائی گئی آپ نے اپنا ہاتھ اس میں ڈال دیا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ کر نکل رہا تھا اور آپ فرماتے جاتے تھے آؤ پاک پانی پر اور اللہ کی برکت پر اعمش نے کہا مجھ سے سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے جابر سے کہا تم کتنے آدمی تھے اس دن انھوں نے کہا ایک ہزار پانچ سو۔

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوْءِ ۶۲

وضو کے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان

۷۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَّقَتَادَةَ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوْءًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِّنْكُمْ مَآءٌ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي الْمَآءِ وَيَقُوْلُ تَوَضَّؤُا بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعضے صحابہ نے وضو کا پانی مانگا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھا اور فرمایا وضو کرو اللہ کا نام لے کر تو دیکھا میں نے پانی کو نکل رہا تھا آپ کی گھائیوں میں سے یہاں تک کہ وضو کر لیا سب لوگوں نے کوئی باقی نہ رہا جتنے تھے

ف: یہ ایک معجزہ تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا۔ دوسری روایت میں ہے کہ سب تین سو آدمی تھے اور ایک روایت میں ہے کہ ایک سو [illegible] تھے۔ واللہ اعلم۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ حَتّٰى تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ.

جنھوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے انس سے کہتے ہیں کہ میں نے انس سے پوچھا تمہارے نزدیک سب کتنے لوگ تھے؟ انھوں نے کہا ستر آدمیوں کے قریب۔

"قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِاَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ قَالَ نَحْوًا مِّنْ سَبْعِيْنَ"

بَابُ ۶۳ صَبِّ الْخَادِمِ الْمَاءَ عَلَى الرَّجُلِ لِلْوُضُوْءِ — خدمت گار وضو کا پانی ڈالتا جائے تو کیسا ہے

۸۰- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَيُوْنُسَ وَعَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ۔

اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ سَكَبْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَوَضَّاَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

حضرت مغیرہ سے روایت ہے جنگ تبوک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کیا تو میں نے پانی ڈالا پھر آپؐ نے دونوں موزوں پر مسح کر لیا۔ ف۱،

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَمْ يَذْكُرْ مَالِكٌ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ"

بَابُ ۶۴ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً — وضو میں ہر ایک عضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان

۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِوُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کیا میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو سے خبردار نہ کر دوں پھر وضو کیا انھوں نے ایک ایک بار سب اعضا کو دھویا۔

بَابُ ۶۵ الْوُضُوْءِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا — وضو میں تین تین بار دھونے کا بیان

۸۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا يُسْنِدُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تین تین بار ہر عضو کو دھویا اور کہا ایسا ہی کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

بَابُ ۶۶ صِفَةِ الْوُضُوْءِ غَسْلُ الْكَفَّيْنِ — وضو کی ترکیب، دونوں پہنچوں کا دھونا

ف۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خدمتگار سے وضو کروانا درست ہے۔ اس میں کراہت نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۳ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا أَحْفَظُ حَدِيثَ ذَا مِنْ حَدِيثِ ذَا أَنَّ الْمُغِيرَةَ - قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِي بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَرْضِ فَأَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ وَمَعِي سَطِيحَةٌ[1] لِي فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا وَعِمَامَتِهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا أَحْفَظُ كَمَا أُرِيدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَيْسَتْ لِي حَاجَةٌ فَجِئْنَا وَقَدْ أَمَّ النَّاسَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا -

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک سفر میں آپ نے میرے پیٹ میں لکڑی کو چی پھر آپ مڑ گئے راستے سے اور میں بھی آپ کیساتھ مڑا یہاں تک کہ ایک زمین میں آئے جو ایسی ایسی تھی وہاں پر آپ نے اونٹ بٹھایا پھر آپ چلے گئے یہاں تک کہ میری نظر سے غائب ہو گئے پھر آئے اور پوچھا تیرے پاس پانی ہے؟ میرے پاس ایک چھاگل تھی میں اس کو لے کر آیا اور آپ پہ پانی ڈالا۔ آپ نے دونوں پہنچے دھوئے اور منہ دھویا پھر دونوں ہاتھ دھونے کا قصد کیا لیکن آپ ایک جُبّہ پہنے ہوئے تھے شام کا جس کی آستینیں تنگ تھیں اس وجہ سے آستینیں چڑھ نہ سکیں۔ آپ نے اپنا ہاتھ جبّے کے نیچے سے نکال لیا اور منہ اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر بیان کیا مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کا کچھ حال (یعنی پیشانی اور عمامے پر آپ نے مسح کیا) لیکن ابن عون (جو روایت کرتے ہیں اس حدیث کو مغیرہ سے) نے کہا مجھے خوب یاد نہیں ہے جیسا میں چاہتا ہوں (کہ مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کا حال بیان کیا) پھر آپ نے مسح کیا موزوں پر بعد اس کے فرمایا اب تو حاجت سے فارغ ہو میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حاجت نہیں ہے پھر ہم آئے تو لوگوں کے امام عبدالرحمن بن عوف تھے اور ایک رکعت فجر کی پڑھ چکے تھے میں نے قصد کیا کہ عبدالرحمن کو آگاہ کر دوں (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں) لیکن آپ نے منع کیا پھر جتنی نماز ہم کو جماعت کے ساتھ ملی اس کو پڑھا اور جو پہلے ہو چکی تھی اس کو پورا۔ (یعنی بعد سلام کے پڑھ لی)

بَابُ كَمْ يُغْسَلَانِ — پہنچوں کو کتنی بار دھونا چاہیے

۸۴ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ

[1] سطیحہ بمعنے مشکوہ یعنی مشکیزہ کہ دو چرم با یک دیگر چسپانیدہ دوزند۔ ہندی چھاگل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا۔

حضرت ابن ابی اوس رضی اللہ عنہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا۔ آپ نے اپنے دونوں پہنچوں پر تین بار پانی ٹپکایا۔

بَابُ ٦٨ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ — کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

٨٥- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ

عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّاَ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ فِيْهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت حمران بن ابان سے روایت ہے دیکھا میں نے عثمان بن عفان کو وضو کیا انھوں نے تو تین بار اپنے ہاتھوں پر پانی ڈال کر ان کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا پھر منہ دھویا اپنا تین بار پھر کہنی تک اپنا داہنا ہاتھ تین بار دھویا پھر ویسا ہی بایاں بھی پھر اپنے سر کا مسح کیا تین بار اپنا داہنا پاؤں دھویا پھر ویسا ہی بایاں پاؤں بھی دھویا پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ نے اس میرے وضو کا سا وضو کیا پھر فرمایا جو میری طرح وضو کرے جیسے میں نے یہ وضو کیا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور دل میں واہی تباہی خیال نہ کرے تو اس کے اگلے گناہ سب معاف ہو جائیں گے۔ ف،

بَابُ ٦٩ بِاَيِّ الْيَدَيْنِ يَتَمَضْمَضُ — کس ہاتھ میں پانی لیکر کلی کرے داہنے ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں؟

٨٦- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ۔

عَنْ حُمْرَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ رَاٰى عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنْ اِنَائِهٖ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهٗ فِي الْوَضُوْءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ مِنْ رِجْلَيْهِ

حضرت حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عثمان کو دیکھا۔ انھوں نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا پھر داہنا ہاتھ پانی میں ڈال کر کلی کی اور ناک صاف کی پھر آپ نے تین بار اپنا منہ دھویا اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دھوئے پھر سر کا مسح کیا۔ اور ہر ایک پاؤں کو تین تین بار دھویا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

ف: یعنی صغائر اور کبائر بھی اگر خدا چاہے وہ غفور رحیم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ ایسا ہی آپ نے وضو کیا، جیسا میں نے یہ وضو کیا۔ اور آپ نے فرمایا جو میری طرح وضو کرے جیسے کہ میں نے وضو کیا ہے پھر کھڑے ہو کر حضور دل سے نماز پڑھے اور نماز کے اندر واہی تباہی خیال وسوسے نہ لاوے تو اس کے اگلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ف ۱

بَابُ اتِّخَاذِ الِاسْتِنْثَارِ — ایک ہی بار ناک چھنکنے کا بیان

۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص تم میں سے وضو کرے تو اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر ناک چھینک ڈالے (دوسری روایت میں ہے تین بار چھنکے کیونکہ شیطان اس کے بانسے پر رات کو رہتا ہے۔

بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الِاسْتِنْشَاقِ — ناک میں زور سے پانی ڈالنا چاہیے

۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ .

ابْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا .

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بتلائیے وضو کرنا۔ آپ نے فرمایا تو پورا کیا کر وضو کو (یعنی سب اعضا کو اچھی طرح دھویا کر کہیں سوکھا نہ رہے اور ناک میں پانی زور سے ڈال مگر جب تو روزہ دار ہو (تو آہستہ سے پانی ڈال ایسا نہ ہو کہ پانی اندر چلا جائے اور روزہ ٹوٹ جائے)۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالِاسْتِنْثَارِ — ناک میں پانی ڈالنے اور سنکنے کا حکم

۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

ف ۱: اس سے معلوم ہوا کہ داہنے ہاتھ سے پانی لے کر کلی کرے اور ناک میں پانی پہنچا دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ۔

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے تو ناک سنکے اور جو ڈھیلے لے تو طاق لے (یعنی تین یا پانچ یا سات)

۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ۔

حضرت سلمہ بن قیس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو وضو کرے تو ناک سنک اور جب تو ڈھیلے لے تو طاق لے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ عِنْدَ الْاِسْتِيقَاظِ مِنَ النَّوْمِ — جب سو کر اٹھے تو ناک سنکنا چاہیے (یعنی لِلوضو میں)

۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اپنی نیند سے جاگے پھر وضو کرے تو تین بار ناک جھاڑے اس واسطے کہ شیطان رات کو ناک کی جڑ میں رہتا ہے۔ ف

بَابٌ بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَنْثِرُ — کس ہاتھ سے ناک سنکنا چاہیے

۹۲- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَفَعَلَ هٰذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے وضو کیلیے پانی منگوایا تو کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک سنکی اسی طرح سے تین بار کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی وضو ہے۔ (یعنی ان کے وضو کی مانند) اس سے معلوم ہوا کہ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرے۔

بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ — منھ دھونے کا بیان

ف: سونے میں بلغم دماغ سے اتر کے ناک کی جڑ میں جمع ہوتا ہے اس کے سبب سے آدمی کو سستی ہوتی ہے سو فرمایا کہ تین بار چھینک ڈالے تاکہ سستی دور ہو جائے بلغم اور رطوبت کو شیطان فرمایا اس واسطے کہ اس سے سستی اور غفلت ہوتی ہے عبادت میں سو یہ عین آرزو ہے شیطان کی یا فی الحقیقت شیطان ہی رات کو وہاں رہتا ہے، اللہ خوب جانتا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ فَأَفْرَغَ مِنَ الْإِنَاءِ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ بِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا۔

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالب کے پاس آئے اور وہ نماز پڑھ چکے تھے انھوں نے وضو کا پانی منگوایا ہم نے کہا (اپنے دلوں میں یا آپس میں) یہ وضو کا پانی کیا کریں گے نماز تو پڑھ چکے ہیں ضرور ہم کو سکھانے کے لیے پانی منگوایا ہوگا خیر ان کے پاس ایک برتن آیا جس میں پانی تھا اور ایک طشت آیا، انھوں نے برتن سے پانی اپنے ہاتھ پر ڈالا اور اس کو تین بار دھویا پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا۔ اسی ہاتھ سے جس سے پانی لیتے تھے (یعنی داہنے ہاتھ سے) پھر منھ کو تین بار دھویا اور بائیں پیر کو تین بار دھویا۔ بعد اس کے کہا جس کو خواہش ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو معلوم کرنے کی تو وہ یہی ہے جیسے میں نے کیا۔ دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے اور یہی اولیٰ ہے شافعیہ کے نزدیک، اور حنفیہ کے نزدیک جدا جدا چلو لینا بہتر ہے۔

بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْوَجْهِ؟

منھ کو کتنی بار دھوئے؟

۹۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ.

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِنْ نَاصِيَتِهِ إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدَّهُمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ۔

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کرسی لائی گئی وہ اس پر بیٹھے پھر ایک برتن منگوایا جس میں پانی تھا اور تین بار اپنے ہاتھوں سے پانی ڈالا برتن جھکا کر پھر کلی کی۔ اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے تین بار اور منہ دھویا تین بار اور دونوں باہیں دھوئیں تین تین بار پھر پانی لیا اور سر پر مسح کیا شعبہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) نے بتلایا مسح کو اس طرح پر کہ پیشانی سے شروع کیا گدّی تک پھر کہا مجھے معلوم نہیں کہ گدّی سے پھر پیشانی تک لائے ہاتھوں کو یا نہیں اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین بار بعد اس کے کہا جس کو خوشی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو دیکھنے کی تو یہی وضو تھا آپ کا۔

"وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ　　دونوں ہاتھوں کا دھونا

۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ۔

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُهُ۔

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انھوں نے ایک کرسی منگوائی اور اس پر بیٹھے پھر پانی منگوایا ایک برتن میں اور دونوں ہاتھوں کو دھویا تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی ایک چلّو سے تین بار پھر منہ دھویا تین بار اور دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈبو کر سر پر مسح کیا پھر دونوں پاؤں کو دھویا تین تین بار بعد اس کے کہا جس کو خوشی ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وضو کو دیکھنے کی (تو دیکھ لے اس کو) یہی وضو تھا آپؐ کا۔

بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ　　وضو کی ترکیب

۹۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَلِيٌّ۔

أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِي أَبِي عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَقَرَّبْتُهُ لَهُ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ نَاوِلْنِي فَنَاوَلْتُهُ الْإِنَاءَ الَّذِي فِيهِ فَضْلُ وَضُوئِهِ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا فَعَجِبْتُ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَا تَعْجَبْ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَبَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَأَيْتَنِي صَنَعْتُ يَقُولُ لِوُضُوئِهِ هَذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے والد علی بن ابی طالب نے مجھ سے وضو کا پانی مانگا میں نے وضو کا پانی لاکر دیا انھوں نے وضو شروع کیا تو پہلے دونوں پہنچوں کو تین بار دھویا پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک سنکی پھر منھ کو تین بار دھویا پھر داہنے ہاتھ کو کہنی تک تین بار دھویا پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھویا پھر سر پہ ایک بار مسح کیا پھر داہنے پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر بائیں پاؤں کو اسی طرح دھویا پھر کھڑے ہوگئے اور کہا مجھے پانی دو میں نے وہی برتن اٹھا دیا جس میں وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ انھوں نے کھڑے کھڑے اس میں سے پانی پیا میں نے تعجب کیا انھوں نے کہا تعجب مت کرو اس لیے کہ میں نے تیرے باپ (یعنی نانا) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ بھی ایسا ہی کرتے تھے جیسے میں نے کیا۔ اسی طرح وضو کرتے تھے اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ — ہاتھوں کو کتنی بار دھوئے

۹۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ.

عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلٰثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ طَهُوْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابی حیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھوں نے وضو کیا تو پہلے اپنے دونوں پہنچے دھوئے یہاں تک کہ صاف کیا ان کو پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا اور منہ تین بار دھویا اور دونوں ہاتھ تین تین بار دھوئے پھر سر پر مسح کیا پھر دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک پھر کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیا پھر کہا میں نے یہ چاہا کہ تم کو دکھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر وضو کرتے تھے۔

بَابُ حَدِّ الْغَسْلِ — دھونے کی حد (ف۱)

www.KitaboSunnat.com

۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تُرِيَنِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَأَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ

حضرت عمرو بن یحیٰی مازنی رض سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ (یحیی بن عمارہ بن ابی حسن) سے اس نے کہا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے جو صحابی ہیں رسول اللہ صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور دادا ہیں عمرو بن یحیٰی کے۔ ف۲،
کیا تم مجھ کو دکھا سکتے ہو کس طرح وضو کرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، انھوں نے کہا ہاں تو منگوایا وضو کا پانی اور ڈالا اس کو اپنے ہاتھ پر اور دھویا دونوں ہاتھوں کو دو دو بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ دھویا تین بار پھر دونوں ہاتھ دھوئے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے آگے سے لے گئے اور پیچھے سے لے آئے یعنی شروع کیا آگے سے اور سر کے پیچھے تک لے گئے پھر دونوں ہاتھوں کو پیچھے سے لے

ف۱ یعنی اس باب میں یہ بیان ہے کہ ہاتھ کہاں تک دھوئے، ف۲ یہ غلطی ہے راوی حدیث سے عبداللہ بن زید، عمرو بن یحیٰی کے نہ دادا ہیں نہ نانا۔ صحیح یہ ہے کہ ایک شخص نے پوچھا عبداللہ بن زید سے اور وہ شخص عمارہ بن ابی حسن تھا جو دادا ہے عمرو بن یحیٰی کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَدَءَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ۔

آئے وہیں تک جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

بَابُ صِفَةِ مَسْحِ الرَّأْسِ ٨١

سر پر مسح کیونکر کرے؟

۹۹- أَخْبَرَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ۔

حضرت عمرو بن یحییٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے کہا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے جو دادا تھے عمرو بن یحییٰ کے کیا تم مجھے دکھا سکتے ہو کہ کیونکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں، انھوں نے پانی منگوایا اور اپنے دہنے ہاتھ پر ڈالا۔ پھر دونوں ہاتھوں کو دوبار دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ کو دھویا تین بار پھر دونوں ہاتھ دھوئے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے پھر آگے سے شروع کیا اور پیچھے تک لے گئے پیچھے سے وہیں لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

بَابُ عَدَدِ مَسْحِ الرَّأْسِ ٨٢

سر پر کتنی بار مسح کرے

۱۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جنھوں نے خواب میں اذان سنی تھی[1] کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو تین بار منہ دھویا اور دونوں ہاتھوں کو دو بار دھویا اور دونوں پاؤں کو دو بار دھویا اور سر پہ دو بار مسح کیا۔

بَابُ مَسْحِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا ٨٣

عورت اپنے سر پر مسح کرے

۱۰۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ سَالِمٌ سَبَلَانُ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَعْجِبُ بِأَمَانَتِهِ

حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا نام سالم تھا اور سبلان کر کے مشہور تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کی

[1] ف یہ غلطی ہے سفیان عبداللہ بن زید بن عبد ربہ جنھوں نے اذان نقل کی ہے وہ اور صحابی ہیں اور یہ عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں جو وضو کی روایت کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنَسْتَأْجِرُهُ فَأَرَتْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَالْيُسْرٰى ثَلَاثًا وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَأْسَهَا مَسْحَةً وَاحِدَةً إِلَى مُؤَخَّرِهِ ثُمَّ أَمَرَّتْ يَدَيْهَا بِأُذُنَيْهَا ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْخَدَّيْنِ قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ آتِيهَا مُكَاتَبًا مَا تَخْتَفِي مِنِّي فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِي حَتّٰى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ ادْعِي لِي بِالْبَرَكَةِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ أَعْتَقَنِي اللّٰهُ قَالَتْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَأَرْخَتِ الْحِجَابَ دُونِي فَلَمْ أَرَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ.

امانت پر تعجب کرتی تھیں اور اس سے کام لیا کرتیں اجرت پر۔ ایک بار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دکھلایا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کرتے تھے تو انھوں نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ دھویا تین بار پھر دہنا ہاتھ دھویا تین بار اور بایاں ہاتھ بھی تین بار اور اپنا ہاتھ سر کے آگے رکھ کر پیچھے تک مسح کیا ایک بار پھر اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں پر پھیرا پھر گالوں پر، سالم نے کہا میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کتابت کی حالت میں جایا کرتا (یعنی میں غلام تھا مجھ کو میرے مولی نے مکاتب کر دیا تھا، مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس سے مولی کچھ روپیہ باقساط ٹھیرا لے اور کہہ دے کہ جب تو اتنا روپیہ ادا کر دیگا تو آزاد ہے) تو وہ مجھ سے پردہ نہ کرتی تھیں (اس لیے کہ غلاموں سے اور رات کے کمیروں سے پردہ کرنا ضروری نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہی مذہب تھا) بلکہ میرے سامنے آکر بیٹھ جاتیں اور مجھ سے باتیں کرتیں، ایک دن جو میں ان کے پاس گیا تو میں نے کہا میرے لیے دعا کرو برکت کی۔ انھوں نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے کہا اللہ نے مجھے آزاد کر دیا (یعنی بدل کتابت ادا کر دیا) انھوں نے کہا اللہ تجھے برکت دے اور اسی وقت میرے سامنے پردہ لٹکا دیا۔ پھر اس روز سے میں نے ان کو نہیں دیکھا۔

بَابُ ۷۴ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

کانوں کے مسح کا بیان

۱۰۲- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَجْلَانَ يَقُولُ فِي ذٰلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے ایک ایک بار اور مسح کیا سر اور کانوں پر ایک بار۔ دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے اور دونوں پاؤں دھوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۵ مسح الاذنین مع الرأس وما یستدل بہ علی انہما من الرأس — کانوں کا مسح سر کے ساتھ کرنا اور کانوں کے سر میں شریک ہونے کی دلیل

۱۰۳۔ اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِاِبْهَامَيْهِ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ایک چلو لیا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر چلو لیا اور منہ دھویا پھر چلو لیا اور داہنا ہاتھ دھویا پھر چلو لیا اور بایاں ہاتھ دھویا پھر مسح کیا سر اور دونوں کانوں کے اندر کا کلمے کی انگلیوں سے اور باہر کا دونوں انگوٹھوں سے پھر ایک چلو لیا اور داہنا پاؤں دھویا۔ پھر چلو لیا اور بایاں پاؤں دھویا۔

۱۰۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ فَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَنْفِهٖ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ۔

حضرت عبداللہ صنابحی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت وضو شروع کرتا ہے بندۂ مومن پھر کلی کرتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے پھر جس وقت ناک میں پانی ڈالتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کی ناک سے، پھر جس وقت منہ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں پپوٹوں سے۔ پھر جس وقت ہاتھ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں ہاتھوں سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں دونوں ہاتھ کے ناخنوں کے تلے سے پھر جس وقت مسح کرتا ہے سر کا نکل جاتے ہیں گناہ اس کے سر سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں کانوں سے۔ پھر جس وقت پاؤں دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں پاؤں سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں سے۔ پھر چلنا اس کا مسجد کی طرف اور نماز پڑھنا الگ ہے یعنی اس کا ثواب علیحدہ ہوگا اس کے لیے۔ ف۔

ف۔ گناہوں سے مراد صغائر ہیں نہ کبائر۔ تو جس شخص کے سب گناہ صغائر ہیں اس کے بالکل معاف ہو جاتے ہیں اور جس کے صغائر و کبائر دونوں ہیں تو صغائر عفو ہو جاتے ہیں اور جس کے سب گناہ کبائر ہیں تو ان میں تخفیف ہو جاتی ہے بقدر صغائر اور جس کے پاس نہ صغائر ہیں نہ کبائر اس کی نیکیوں میں ترقی ہوتی ہے ایسا ہی بیان حاشیہ صغر بذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" قَالَ

بَابُ ۸۶ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ — عمامے پر مسح کرنے کا بیان

۱۰۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ۔

عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ۔

حضرت بلال سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مسح کرتے ہوئے موزوں اور عمامہ پر۔

۱۰۶- "وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ۔"

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

دوسری روایت میں یوں ہے۔ براء نے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر۔

۱۰۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ۔

ایک روایت میں ہے یعنی عمامے اور موزوں پر ف۔

بَابُ ۸۷ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ — باب پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کا

۱۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ وَعِمَامَتَهُ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ۔

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو مسح کیا پیشانی اور عمامے پر اور موزوں پر۔

۱۰۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَهُ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسُرُ عَنْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (سفر میں) لوگوں کے پیچھے رہ گئے میں بھی آپ کے ساتھ پیچھے رہ گیا جب آپ حاجت سے فارغ ہوئے تو مجھ سے پوچھا تیرے پاس پانی ہے؟ میں ایک بدھنا (پانی کا) لے کر آیا آپ نے اپنا ہاتھ دھویا اور منہ دھویا پھر اپنے ہاتھ آستینوں سے نکالنے لگے

کیا علماء نے اس حدیث کی شرح میں۔ مگر ظاہر حدیث مطلق ہے۔ شامل ہے صغائر اور کبائر دونوں کو۔

ف: اکثر اہل حدیث کے نزدیک مسح عمامہ اور سر بندھن پر درست ہے اور یہ ثابت ہے عمرو بن امیہ اور مغیرہ اور انس کی
... اور بعضوں کے نزدیک عمامے پر مسح درست نہیں ...

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ۔

تو وہ تنگ نکلیں (یعنی جبّے کی آستینیں تنگ تھیں ہاتھ اس میں سے نکل نہ سکے۔) آپ نے جبّے کو مونڈھے پر ڈال لیا اور ہاتھ اندر سے نکال لیے) پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور مسح کیا پیشانی پر اور عمامے پر اور موزوں پر۔

بَابٌ ۸۸ كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ　　عمامے پر کس طرح مسح کرے؟

۱۱۰ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ -

قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَقَالَ وَصَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى مَا سُبِقَ بِهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایات ہے کہ دو باتیں ہیں میں ان کو کسی سے نہ پوچھوں گا جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں دیکھ چکا ہوں (اُن باتوں کو کرتے ہوئے) ہم آپ کے ساتھ تھے سفر میں آپ حاجت کو نکلے پھر آکر وضو کیا اور مسح کیا پیشانی پر اور عمامے کے دونوں کناروں پر اور مسح کیا موزوں پر (اب اس بات میں کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں) دوسری امام نماز پڑھے اپنی رعیت میں سے کسی کے پیچھے یہ درست ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ چکا ہوں۔ آپ سفر میں تھے نماز کا وقت آگیا لیکن آپ تشریف نہ لائے تو صحابہ نے نماز شروع کر دی اور عبدالرحمن بن عوف کو آگے کیا انھوں نے نماز پڑھانا شروع کی اتنے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آگئے اور نماز پڑھی آپ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے جتنی باقی تھی۔ جب ابن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور جس قدر نماز ہو چکی تھی اس کو ادا کیا۔

بَابٌ ۸۹ إِيجَابِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ　　پاؤں دھونا واجب ہے۔

۱۱۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑی کی جہنم کے عذاب سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ (یعنی اگر وضو میں خشک رہ گئی تو قیامت میں عذاب ہوگا۔ف)

۱۱۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ عَنْ اَبِیْ یَحْیٰی۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا یَتَوَضَّئُوْنَ فَرَاٰی اَعْقَابَهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ وَیْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے ہیں اور ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں (خشکی سے ان پر پانی نہیں پہنچا) آپ نے فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کے عذاب سے پورا کرو وضو کو۔

بَابٌ بِاَیِّ الرِّجْلَیْنِ یَبْدَاُ بِالْغَسْلِ — پہلے کس پاؤں کو دھوئے؟

۱۱۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِی الْاَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ وَذَکَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُحِبُّ التَّیَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ طُهُوْرِهٖ وَنَعْلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سے شروع کرنے کو پسند کرتے تھے جہاں تک ہو سکتا تھا طہارت میں اور جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں

قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْاَشْعَثَ بِوَاسِطٍ یَقُوْلُ یُحِبُّ التَّیَامُنَ فَذَکَرَ شَاْنَهٗ کُلَّهٗ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ بِالْکُوْفَةِ یَقُوْلُ یُحِبُّ التَّیَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ۔

بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَیْنِ بِالْیَدَیْنِ — دونوں پاؤں کو دونوں ہاتھوں سے دھونا

۱۱۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِیُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَیْفٍ یَعْنِیْ عُمَارَةَ۔

قَالَ حَدَّثَنِی الْقَیْسِیُّ اَنَّهٗ کَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاُتِیَ بِمَاءٍ فَقَالَ عَلٰی یَدَیْهِ مِنَ الْاِنَاءِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَیْهِ مَرَّةً

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد قیسی سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں آپ کے پاس پانی آیا۔ آپ نے برتن جھکا کر پانی دونوں ہاتھوں پر ڈالا اور ان کو دھویا ایک بار اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے۔

ف: اس حدیث سے پاؤں کا دھونا واجب معلوم ہوتا ہے اور اس سے رد ہو گیا ان لوگوں پر جو پاؤں کے مسح کو کافی سمجھتے ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّةً مَرَّةً وَّغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا۔

ایک ایک بار اور دونوں پاؤں دھوئے دونوں ہاتھوں سے مل کر۔

باب ۹۲ الْأَمْرِ بِتَخْلِيْلِ الْأَصَابِعِ
انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم

۱۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ وَكَانَ يُكْنٰى أَبَا هَاشِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطٍ

عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ۔

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو وضو کرے تو پورا کر وضو کو اور تو خلال کر انگلیوں میں (تاکہ گھائیاں سوکھی نہ رہ جائیں)۔

باب ۹۳ عَدَدُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ
پاؤں کتنی بار دھوئے؟

۱۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ۔

عَنْ أَبِيْ حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثًا وَّتَمَضْمَضَ ثَلٰثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا وَّذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّمَسَحَ بِرَأْسِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوحیہ وداعی سے روایت ہے میں نے حضرت علی کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو دونوں پہنچوں کو تین بار دھویا تین بار کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ دھویا تین بار اور دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار اور مسح کیا سر پر اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین بار پھر کہا یہی وضو تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

باب ۹۴ حَدِّ الْغَسْلِ
دھونے کی حد (یعنی ہاتھ اور پاؤں کہاں تک دھوئے)

۱۱۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ۔

أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ أَخْبَرَهٗ أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

حضرت حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولیٰ (غلام آزاد) تھا حضرت عثمان عفان رضی اللہ عنہ کا کہ میں نے دیکھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو انہوں نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر منہ دھویا تین بار پھر داہنا ہاتھ دھویا کہنی تک تین بار۔ پھر بایاں ہاتھ دھویا اسی طرح (یعنی کہنی تک تین بار) پھر سر پر مسح کیا۔ پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

دہنا پاؤں دھویا ٹخنوں تک تین بار پھر بایاں پاؤں دھویا اسی طرح (یعنی ٹخنوں تک تین بار) پھر کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا۔ اس طرح جیسے میں نے وضو کیا پھر کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اس طرح وضو کرے۔ جیسے میں نے کیا ہے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھے اور دل میں کسی طرح کے وسوسے نہ لاوے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

بَابُ ۹۵ الْوُضُوْءِ فِي النَّعْلِ — جوتوں میں وضوء کرنے کا بیان

۱۱۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَمَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّأُ فِيْهَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيْهَا۔

حضرت عبید بن جریج سے روایت ہے۔ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا میں تمہیں دیکھتا ہوں یہ چمڑے کی جوتیاں پہنے ہوئے اور اسی کو پہنے پہنے وضو کرتے ہوئے انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ ایسی جوتیاں پہنتے تھے اور ان میں وضو کرتے تھے۔

بَابُ ۹۶ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ — موزوں پر مسح کرنے کا بیان ف۱

۱۱۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے

ف۱ : اجماع کیا ہے علمار نے موزوں کے مسح درست ہونے پر سفر اور حضر میں اور انکار کیا ہے اس کا شیعہ اور خوارج نے اور روایت کیا ہے موزوں پر مسح کرنے کو ایک جماعت صحابہ نے حسن بصری نے کہا مجھ سے ستر آدمیوں نے بیان کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کہ آپ موزوں پر مسح کرتے تھے لیکن اختلاف کیا ہے علماء نے کہ مسح کرنا موزوں پر افضل ہے یا پاؤں دھونا۔ اکثر علماء کے نزدیک پاؤں دھونا افضل ہے اور ایک جماعت تابعین کے نزدیک مسح افضل ہے۔

ف۲ : پس یہ جو بعض لوگوں نے گمان کیا کہ موزوں پر مسح کرنا آیت مائدہ کے اترنے سے پیشتر درست تھا اور جب سورۂ مائدہ میں یہ آیت اتری فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔ تو موزوں کا مسح موقوف ہوا اور پاؤں دھونا ضرور ہوا یہ گمان صحیح نہ ہوگا اس لیے کہ جریر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے چند روز پیشتر مسلمان ہوئے اور انھوں نے آپ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو معلوم ہوگیا کہ آیت مائدہ سے موزوں کا مسح موقوف نہیں ہوا۔ پس آیت مائدہ میں جو حکم پاؤں دھونے کا ہے وہ خاص ہے۔ اس حالت سے جب پاؤں میں موزے نہ ہوں اگر موزے ہوں تو حدیث کی رو سے ان پر مسح درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی خُفَّیْهِ فَقِیْلَ لَهٗ اَتَمْسَحُ فَقَالَ قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ وَکَانَ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ یُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِیْرٍ وَکَانَ اِسْلَامُ جَرِیْرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَسِیْرٍ۔

وضو کیا اور مسح کیا موزوں پر لوگوں نے کہا کیا تم مسح کرتے ہو موزوں حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا موزوں پر مسح کرتے ہوئے۔ عبداللہ کے لوگوں کو جریر کی یہ حدیث نہایت پسند تھی کیونکہ اسلام جریر کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تھوڑے دنوں پیشتر تھا۔

۱۲۰- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَیَّةَ الضَّمْرِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ۔

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انھوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسح فرمایا موزوں پر۔

۱۲۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ دُحَیْمٌ وَسُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوٗدَ ابْنِ قَیْسٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ الْاَسْوَافَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ اُسَامَةُ فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ ثُمَّ صَلّٰی۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور بلال رضی اللہ عنہ دونوں اسواف میں گئے (اسواف مدینہ کے حرم کو کہتے ہیں جس کی حد بندی حضورؐ نے کی ہے) تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے پھر نکلے تو اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا آپؐ حاجت کو گئے پھر وضو کیا اور منہ دھویا ہاتھ دھوئے اور سر پر مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔

۱۲۲- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا موزوں پر۔

۱۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِیْ

ف: اس حدیث سے مدد لینے کا جواز ثابت ہوا وضو میں۔ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی ثابت ہے کہ انھوں نے پانی ڈالا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جب آپ لوٹ کر آتے تھے عرفات سے۔ اور کئی ایک حدیثوں میں وضو میں مدد لینے کی ممانعت آئی ہے پر وہ حدیثیں ثابت نہیں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ۔
عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موزوں پر مسح کرنے میں کچھ قباحت نہیں ہے۔

۱۲۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ ۔
عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے، جب لوٹ کر آنے لگے تو میں پانی لے کر پہنچا ایک لوٹے میں اور میں نے پانی ڈالا آپ کے اوپر آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے پھر منہ دھویا پھر آپ دونوں بانہیں دھونا چاہتے تھے لیکن جبہ تنگ نکلا (اور آستینیں اوپر چڑھ نہ سکیں) آپ نے دونوں ہاتھوں کو جبے کے تلے سے نکال لیا اور ان کو دھویا اور مسح کیا موزوں پر پھر نماز پڑھی ہمارے ساتھ۔ ف ۱

۱۲۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَأَتْبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے چلے تو پیچھے پیچھے آپ کے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے ایک لوٹا پانی لے کر گئے پھر آپ پر پانی ڈالا یہاں تک کہ آپ فارغ ہو گئے حاجت سے پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ف ۲

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ — پائتابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان

ف ۲: مسلم کی روایت میں یوں ہے فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ یعنی پانی ڈالا آپ پر جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تھے اور مسلم کی ایک روایت میں اور نسائی کی روایت میں حَتَّى فَرَغَ ہے پس اس کے معنی یوں ہوں گے کہ پانی ڈالا آپ پر یہاں تک کہ آپ فارغ ہوئے حاجت سے اپنی، تو مراد حاجت سے وضو ہو گا نہ آبدست اور صحیح یہ ہے کہ حَتَّى سہو ہے روای سے چونکہ اور سب روایتوں سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے پانی ڈالا جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تھے۔ اور جو حاجت سے وضو مراد ہو جیسے نووی نے تاویل کی ہے تو فتوضأ اس کے بعد بے موقع ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَبَا قَيْسٍ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَالصَّحِيحُ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا پاتابوں اور جوتوں پر۔ ابو عبد الرحمنؒ نے کہا میں نہیں جانتا کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو ابو قیس کی اس روایت میں اور صحیح مغیرہ سے یہی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا موزوں پر۔

بَابُ ۹۸ الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ — سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ وَمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ يَدَهُ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں آپ نے فرمایا پیچھے رہ جا اے مغیرہ اور لوگوں سے کہا چلو آگے جاؤ میں پیچھے رہ گیا میرے ساتھ ایک لوٹا پانی تھا لوگ چلے گئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے، جب لوٹ کر آئے تو میں آپ پر پانی ڈالنے لگا۔ آپ ایک جبہ پہنے ہوئے تھے روم کا بنا ہوا تنگ آستینوں کا۔ آپ نے اس میں سے ہاتھ نکالنا چاہا وہ تنگ ہوئے تب آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکال لیا اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے۔ اور سر پھر مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

بَابُ ۹۹ التَّوْقِيتُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ — مسافر کو موزہ پر مسح کرنے کی کتنی مدت ہے؟

۱۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ.

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ.

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی ہم کو جب ہم سفر میں ہوں اپنے موزے نہ اتارنے کی تین دن تین رات تک۔ ف۔

ف: مگر جب جنابت ہو تو اتارنا پڑے گا۔ اکثر ائمہ اور علماء کا یہی قول ہے کہ مدت مسح کی مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن تین رات، اور یہی قول ہے ابو حنیفہؒ اور شافعیؒ اور احمدؒ کا اور مالکؒ سے مشہور روایت یہ ہے کہ مسح کی کوئی مدت مقرر نہیں جب تک چاہے مسح کرے اور یہی قول قدیم تھا شافعیؒ اور دلیل

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَزُهَيْرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ۔

حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے صفوان بن عسال سے پوچھا موزوں پر مسح کرنے کو، انھوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو جب ہم مسافر ہوں کہ مسح کریں اپنے موزوں پر اور نہ اُتاریں ان کو تین دن تک پیشاب اور پائخانے اور سونے سے مگر جنابت سے (البتہ اُتارنا ضرور ہے)

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ۔ مقیم کو موزوں پر مسح کرنے کی کیا مدت ہے؟

۱۳۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ۔

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں مقرر کیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات یعنی موزوں پر مسح کرنے کے لیے۔

۱۳۱- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا۔

حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا موزوں پر مسح کرنے کی مدت کو۔ انھوں نے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلو اور ان سے پوچھو وہ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور پوچھا آپؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو کہ مقیم ایک دن رات تک مسح کرے اور مسافر تین دن رات تک

بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ۔ اگر کسی کا وضو ٹوٹا نہ ہو تو وہ تازہ وضو کیونکر کرے؟

۱۳۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

اس کی حدیث ہے ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ کی جس کو ابوداؤدؒ نے نقل کیا لیکن وہ ضعیف ہے باتفاق اہل حدیث۔ پھر یہ مدت حدث کے وقت سے معتبر ہوگی یعنی جب موزے پہنے وضو کر کے تو اب یہ وضو جب سے ٹوٹے گا اس وقت سے مدت کا حساب ہوگا نہ مسح کے وقت سے اور نہ پہننے کے وقت سے (نووی باختصار)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ۔

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ انھوں نے نماز پڑھی ظہر کی پھر لوگوں کے کاموں میں مصروف رہے جب عصر کا وقت آیا تو ایک برتن میں پانی لایا گیا آپ نے اس میں سے ایک چلو لے کر منہ اور دونوں ہاتھوں اور سر اور دونوں پاؤں پر مسح کیا پھر تھوڑا سا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے ہو کر پیا اور کہا کہ لوگ برا جانتے ہیں اس کو (یعنی اس طرح پر وضو کرنے کو جس میں تمام اعضاء پر مسح کیا جائے) حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایسا کرتے ہوئے۔ اور جس کو حدث نہ ہوا ہو اس کا یہی وضو ہے۔ ف ۱

بَابُ الْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ۱۰۲

ہر نماز کیلیے تازہ وضو کرنا ضروری نہیں ہے جبکہ وضو ہو۔

۱۳۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِإِنَاءٍ صَغِيرٍ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھوٹا برتن لایا گیا آپ نے وضو کیا عمرو بن عامر نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ انھوں نے کہا ہاں میں نے کہا اور تم نے؟ انھوں نے کہا ہم تو کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے جب تک وضو نہ ٹوٹتا، یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

۱۳۴۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلٰوةِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پائخانے سے نکلے تو آپ کے سامنے کھانا رکھا گیا لوگوں نے عرض کیا کیا وضو کا پانی لائیں آپ نے فرمایا وضو کا حکم مجھے اس وقت ہوا ہے جب نماز کے لیے اٹھوں (اور پائخانے سے نکل کر کچھ وضو ضرور نہیں ہے)

ف ۱: یعنی اگر کوئی شخص باوضو ہو اور نماز کا وقت آجائے اور وہ شخص ثواب کے واسطے تازہ وضو کرنا چاہے تو اسی طرح کفایت کرتا ہے کہ تھوڑا سا پانی لے کر سب اعضاء کو چپڑ لے۔ پورا وضو کرنا اور پانی بہانا ضرور نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۵ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ -

عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلوٰةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ -

حضرت بُرَیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے جب فتح مکہ کا دن آیا تو آپ نے سب نمازوں کو ایک ہی وضو سے پڑھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے آج ایسا کام کیا جو کبھی نہیں کرتے تھے۔ (یعنی ہمیشہ آپ ہر ایک نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے اور آج کئی نمازیں ایک سے پڑھیں۔ آپ نے فرمایا میں نے قصداً ایسا کیا ہے اے عمرؓ

بَابُ ۱۰۳ النَّضْحِ — پانی چھڑکنے کا بیان

۱۳۶ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ -

عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ حَفْنَةً مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَأَعْجَبَهُ قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السُّنِّيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ -

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سُنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک لپ پانی کا لے کر اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیتے (تاکہ قطرے کا وسواس بالکل مٹ جائے۔ اس حدیث کا راوی حکم بن سفیان ہے یا سفیان بن حکم۔ اس کے نام میں اختلاف ہے بعضوں نے کہا یہ صحابی ہے۔ ابن عبدالبر نے کہا اس سے بھی ایک حدیث مروی ہے وضو کے باب میں اور وہ مضطرب ہے۔

۱۳۷ - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ -

ف ا تاکہ میری امت کو معلوم ہو جائے کہ ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا افضل ہے، اور ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا درست ہیں۔ یہ مسئلہ اتفاقی اور اجماعی ہے۔ مگر ابو جعفر طحاوی اور ابن بطال نے نقل کیا کہ ایک طائفہ علماء کے نزدیک ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا واجب ہے اگر چہ وضو ہو۔ اور دلیل لائے ہیں اللہ کے اس قول سے إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلوٰةِ نوویؒ نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ یہ کسی کا مذہب ہو اور شاید مراد اس طائفہ کی استحباب وضو کا ہو ہر نماز کے لیے اور وہ صحیح ہے، بلا خلاف اور دلیل جمہور کی احادیث صحیحہ ہیں جو اس باب میں بیان ہوئیں اور آیہ کریمہ میں إِذَا قُمْتُمْ مِّنَ النَّوْمِ - یا إِذَا قُمْتُمْ مُحْدِثِيْنَ مراد ہے یا وہ منسوخ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے مگر یہ قول ضعیف ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ قَالَ أَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ .

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ نے وضو کیا اور پانی چھڑکا اپنی شرمگاہ پر یا وضو کیا پھر پانی چھڑکا اپنی شرمگاہ پر۔ ف۔

بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْوُضُوْءِ ۱۰۴

وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا

۱۳۸- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ .

عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهِ وَقَالَ صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَنَعْتُ .

حضرت ابوحیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ نے وضو کیا تین تین بار پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی پیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا جیسا میں نے کیا ہے۔

۱۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ .

عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَأَخْرَجَ بِلَالٌ فَضْلَ وَضُوْئِهِ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَرَكَزْتُ لَهُ الْعَنَزَةَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلَابُ وَالْمَرْأَةُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ .

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا بطحا میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا لوگ اس کے لینے کو لپکے میں نے بھی تھوڑا سا پایا اور آپؐ کے لیے ایک لکڑی گاڑی (سترہ کیلیے) پھر آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو اور گدھے اور کتے اور عورتیں آپؐ کے سامنے سے گزرتی تھیں۔

۱۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا .

يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُوْدَانِي فَوَجَدَانِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوْءَهُ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے دیکھنے کو آئے انھوں نے مجھے بے ہوش پایا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا پانی میرے اوپر ڈالا۔ ف۲

بَابُ فَرْضِ الْوُضُوْءِ ۱۰۵

وضو کا فرض ہونا

ف۱: اکثر نسخوں میں یہ حدیث اسی طرح ہے اور بعض نسخوں میں عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ ہے۔

ف۲: یعنی جو پانی وضو سے بچ رہا تھا۔ اور یہ تفسیر ترجمہ باب کے مناسب ہے۔ یا جو پانی وضو میں خرچ ہوا تھا اسی کو اکٹھا کر کے ڈالا پس جب وضو کے پانی سے نفع اٹھانا درست ہوا تو جو پانی وضو سے بچ رہے گا اس سے بطور اولیٰ نفع اٹھانا درست ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ۔

حضرت ابوالملیح نے (جس کا نام عامر ہے یا زید یا زیاد) روایت کیا اپنے باپ سے (اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ سے) کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے اللہ نماز بغیر وضو کے اور نہ صدقہ چوری کے مال سے۔ ف۱۔

بَابُ الْاِعْتِدَاءِ فِي الْوُضُوْءِ

وضو میں زیادتی کرنا منع ہے۔

۱۴۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ الْوُضُوْءَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گنوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وضو کی ترکیب پوچھتا تھا تو آپ نے تین تین بار وضو کر کے اس کو بتلایا پھر فرمایا وضو اس طرح ہے اب جو کوئی اس پر زیادتی کرے اس نے برا کیا اور حد سے بڑھ گیا اور ظلم کیا۔ ف۲۔

بَابُ الْاَمْرِ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

وضو پورا کرنے کا حکم

۱۴۳- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَهْضَمٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ فَاِنَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نُّسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَلَا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے کہا کہ قسم خدا کی ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (یعنی بنی ہاشم کو) خاص نہیں کیا کسی بات سے (یعنی دین کی باتیں جیسی سب کو بتائیں ویسی ہی ہم کو بھی بتائیں۔) مگر تین باتوں سے، ایک تو حکم ہوا ہم کو وضو پورا کرنے کا۔ دوسرے زکوٰۃ نہ کھانے کا۔ تیسرے گدھوں اور گھوڑیوں پر نہ کودنے کا۔ ف۳،

ف۱: یعنی مال غنیمت میں سے چرا کر صدقہ دے تو وہ صدقہ قبول نہ ہوگا بلکہ اور عذاب ہوگا یہی حکم ہے ہر مال حرام کا۔

ف۲: وضو میں ہر عضو کا ایک بار یا دوبار یا تین بار دھونا درست ہے اور تین سے زیادہ مکروہ ہے اسلیے کہ خلاف سنت ہے اور اسراف ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع بہتر ہے اور اپنی عقل سے گھٹاؤ بڑھاؤ کرنا بدعت اور مذموم ہے۔

ف۳: ان باتوں کی بنی ہاشم کو زیادہ تاکید فرمائی لیکن پہلی بات۔ یعنی وضو کا پورا کرنا تو وہ سب مسلمانوں کے لیے ہے۔ اور زکوٰۃ کا حرام ہونا بنی ہاشم اور بنی مطلب سے خاص ہے اور گدھوں کا گھوڑیوں پر کودنا عموماً مکروہ ہے کیونکہ اس سے گھوڑے کی نسل کم ہوگی، حالانکہ گھوڑے کی نسل بڑھانا چاہیے کیونکہ وہ آلۂ جہاد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پورا کرو وضو کو۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي ذٰلِكَ

وضو پورا کرنے کی فضیلت

۱۴۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ. فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں وہ چیز جو مٹا دے گناہوں کو اور بلند کرے درجوں کو؟ وہ کیا ہے پورا کرنا وضو کو تکلیف کے وقت (جیسے سردی ہو) اور بہت سے قدم اٹھانا مسجد تک اور انتظار کرنا دوسری نماز کا ایک نماز کے بعد یہی رباط ہے یہی رباط ہے یہی رباط ہے۔ ف ۱۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ

موافق حکم کے وضو کرنے کا ثواب

۱۴۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ؟ قَالَ نَعَمْ!

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ جہاد کو نکلے سلاسل کی طرف (جو ایک پانی کا نام ہے) لیکن جہاد نہ ملا۔ پھر وہیں مستعد رہے یہاں تک کہ لوٹ کر معاویہ کے پاس آئے۔ اور ان کے پاس ابوایوب رضی اللہ عنہ اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابا ایوب اس سال ہم کو جہاد نہ ملا اور ہم نے سنا ہے کہ جو شخص چار مسجدوں میں نماز پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا اے میرے بھائی کے بیٹے ہم تجھے اس سے سہل بتا دیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص وضو کرے حکم کے موافق اور نماز پڑھے حکم کے موافق (یعنی سب شرائط اور ارکان کو اچھی طرح سے ادا کرے) تو وہ بخش دیا جائے گا جاہے پہلے جو عمل کر چکا ہو۔ عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا اے عقبہ رضی اللہ عنہ کیا ایسا ہے؟ عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں۔

ف ۱: جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اس آیت میں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ اَخْبَرَ اَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ ۔ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے جو شخص پورا کرے وضو کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو پانچوں نمازیں کفارہ ہو جائیں گی ان گناہوں کی جو ان کے درمیان سرزد ہوں۔

۱۴۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے کہ کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے مگر اللہ اس کو بخش دیتا ہے دوسری نماز تک جب تک اس کو پڑھے (یعنی دونوں نمازوں کے بیچ میں جتنے گناہ اس کے ہوتے ہیں سب معاف ہو جاتے ہیں۔

۱۴۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَاَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ ۔ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ الْوُضُوْءُ قَالَ اَمَّا الْوُضُوْءُ فَاِنَّكَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَاَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِكَ وَاَنَامِلِكَ فَاِذَا مَضْمَضْتَ وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَاْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَاِنْ اَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ اَكُلُّ هٰذَا يُعْطٰى فِيْ مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ

حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا وضو جب تُو نے کیا اور دونوں پہنچے دھوئے صاف کر کے تو تیرے گناہ نکل گئے ناخنوں اور پوروں میں سے پھر جب تُو نے کلی کی اور دونوں نتھنوں کو صاف کیا اور منہ دھویا اور ہاتھ دھوئے کہنیوں تک اور مسح کیا سر پر اور دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک تو اکثر گناہوں سے دھل گیا۔ اب اگر تو نے اپنا منہ (زمین پر) رکھا اللہ جل جلالہٗ کے لیے (یعنی نماز پڑھی اور سجدہ کیا) تو اپنے گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اس روز تھا جس دن تیری ماں نے تجھے جنا تھا۔ ابوامامہؓ نے (جو اس حدیث کو عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں) کہا اے عمرو بن عبسہؓ دیکھ کے کہو کیا ہر شخص کو اتنی نعمتیں ہر جلسے میں مل جاتی ہیں۔ عمرو بن عبسہ رضی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سِنِّي وَدَنَا أَجَلِي وَمَا بِي مِنْ فَقْرٍ فَأَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اللہ عنہ نے کہا سن لے خدا کی قسم میں بوڑھا ہو گیا اور میرے مرنے کے دن نزدیک ہیں اور میں محتاج بھی نہیں ہوں (جو مال کے طمع سے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولوں بیشک اس کو میرے کانوں نے سنا اور دل نے یاد رکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

بَابُ ١١٠ الْقَوْلِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ

وضو کرنے کے بعد کیا کہے؟

١٥٠- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ.

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِّحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے (موافق سنت کے) پھر کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، کھول دیے جائیں گے اس کے لیے آٹھوں دروازے بہشت کے قیامت کے روز جس دروازہ سے چاہے اندر چلا جائے۔

بَابُ ١١١ حِلْيَةِ الْوُضُوءِ

وضو کا زیور ف ١

١٥١- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ.

عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَ إِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ لِي يَا بَنِي فَرُّوخٍ أَنْتُمْ هٰهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هٰهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هٰذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ.

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا اور وہ وضو کر رہے تھے نماز کیلیے اور اپنے ہاتھ دھو رہے تھے بغلوں تک میں نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ کیسا وضو؟ انھوں نے کہا اے بنی فروخ ف ٢ تم اس جگہ موجود ہو اگر میں جانتا کہ تم یہاں موجود ہو تو ایسا وضو نہ کرتا۔ میں نے اپنے پیارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مؤمن کا زیور وہیں تک ہوگا جہاں تک اس کا وضو پہنچے گا۔

ف ١: قیامت کے روز مؤمنین کے اعضائے وضو میں زیور پہنائے جائیں گے جو شخص وضو پورا ادا کرے گا اس کو زیور بھی پورا ملے گا۔

ف ٢: فروخ بفتح فاو تشدید راو خائے معجمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے جو بعد حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق علیہم السلام کے پیدا ہوا تھا، اس کی نسل بہت بڑھی۔ لوگ کہتے ہیں کہ عجمی اسی کی اولاد میں ہیں۔ قاضی عیاض نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٥٢- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُّ اَنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ اِخْوَانَنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْنَا اِخْوَانَكَ؟ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيَ الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مِنْ اُمَّتِكَ؟ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ فِيْ خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ فَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مقبرہ (بقیع) کی طرف نکلے اور فرمایا سلامتی ہو تم پر اے گھر والو مسلمان یا سلامتی ہو تم پر گھر ہے مسلمان لوگوں کا اور ہم خدا چاہے تو تم سے ملنے والے ہیں (یعنی اگر خدا چاہے تو خاتمہ ہمارا ایمان پر ہوگا اور ہم مومنین سے ملیں گے) مجھے آرزو ہے اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا (تمہارا درجہ تو اس سے زیادہ ہے) تم اصحاب ہو میرے (اور صحابی کا درجہ بڑا درایمانی سے زیادہ ہے اس لیے کہ بھائی تو سب مسلمان ہیں بموجب آیۂ کریمہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ اور صحابیت کا درجہ اس پر زیادہ ہے) اور میرے بھائی (جو اصحاب نہیں ہیں) وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے میں قیامت کے روز ان کا فرط ہوں گا (فرط اس شخص کو کہتے ہیں جو ساتھیوں سے آگے بڑھ کر چلا جاتا ہے ان کے کھانے پینے کے سامان کے لیے) حوض کوثر پر (یعنی پہلے ہی سے جاکر ان کی راحت کا سامان کروں گا اور ان کے آنے کا منتظر رہوں گا حوض کوثر پر) صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں کو کیونکر پہچانیں گے؟ قیامت میں جو دنیا میں آپ کے بعد آویں گے؟ آپ نے فرمایا دیکھو تو اگر کسی شخص کے سفید منہ اور سفید پاؤں کے گھوڑے خالص مشکی گھوڑوں میں مل جائیں تو وہ اپنے گھوڑوں کو نہ پہچانے گا؟ صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں پہچانے گا!

مراد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بنی فروخ سے موالی ہیں، اور یہ خطاب ہے ابوحازم کی طرف۔

ف۳ تو جس قدر بڑھاکر دھوئیں ہاتھ یا پاؤں اتنا ہی زیادہ ثواب ہے۔ مگر یہ امر عوام کے سامنے نہ کرنا چاہیے تاکہ وہ اس کو لازم نہ سمجھنے لگیں اور فرض میں داخل سمجھیں۔ اسی واسطے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر میں جانتا کہ تم لوگ یہاں موجود ہو تو اس طرح وضو نہ کرتا۔ بلکہ مشہور طریقے پر کرتا۔ یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی رائے تھی۔ میری رائے یہ ہے کہ جہاں تک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وضو کیا کرتے تھے وہیں تک وضو کرنا بہتر ہے۔ اور مراد اس حدیث "تبلغ حلیۃ المؤمن حیث یبلغ الوضوء" سے یہ ہے کہ مسلمان کو زیور اس حد تک پہنایا جائے گا جہاں تک وضو میں پانی پہنچتا ہے یعنی ہاتھوں کا زیور کہنیوں تک اور پاؤں کا ٹخنوں تک اور منہ کا کانوں تک وَاللّٰهُ اَعْلَمُ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا پس اسی طرح وہ میرے بھائی قیامت کے روز آئیں گے اور ان کے منہ اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے وضو سے اور میں ان کا فرط ہونگا حوض کوثر پر۔

بَابُ ۱۱۲ ثَوَابِ مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

جو شخص اچھی طرح سے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے اس کا ثواب کیا ہے

۱۵۳- اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے منہ اور دل سے متوجہ ہو کے (یعنی ادھر ادھر منہ سے نہ دیکھے قبلے کی طرف دیکھتا رہے اور دل بھی لگا دے واہی تباہی خیال دل میں نہ لاوے) تو واجب ہو جائے گی جنت اس کے لیے۔)

بَابُ ۱۱۳ مَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ وَمَا لَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ مِنَ الْمَذْيِ۔

مذی سے وضو ٹوٹ جانیکا بیان

۱۵۴- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ۔

عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِيْ فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ اِلٰى جَنْبِيْ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے مذی بہت آیا کرتی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (فاطمہ) میرے نکاح میں تھیں تو مجھے شرم آئی آپ سے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے پاس بیٹھا ہوا تھا تو پوچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ کو۔ اس نے پوچھا آپ نے فرمایا مذی میں وضو ہے (یعنی مذی نکلنے سے غسل کرنا ضروری نہیں ہے صرف وضو کافی ہے۔ (مذی وہ پانی ہے جو ابتدائے شہوت میں نکلتا ہے اور اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہو جاتی ہے۔)

۱۵۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ اِذَا بَنَى الرَّجُلُ بِاَهْلِهِ فَاَمْذٰى وَلَمْ يُجَامِعْ فَسَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهُ تَحْتِيْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے مقداد بن الاسود سے کہا جب کوئی شخص اپنی عورت کے پاس بیٹھے اور اس کی مذی نکل آئے لیکن وہ جماع نہ کرے تم اس مسئلے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو اس لیے کہ مجھے شرم آتی ہے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فسالہ فقال یغسل مذاکیرہ ویتوضأ وضوءہ للصلوۃ۔

اور آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں۔ مقداد نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا اپنا ذکر دھوئے۔

۱۵۶- اخبرنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا سفیان عن عمرو عن عطاء عن عائش بن انس رضی اللہ عنہ ان علیا قال کنت رجلا مذاء فامرت عمار بن یاسر یسال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اجل ابنتہ عندی فقال یکفی من ذلک الوضوء۔

حضرت عائش بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے مذی بہت آتی تھی تو میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو کہا کہ تم یہ مسئلہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو۔ اس وجہ سے کہ میرے پاس آپ کی صاحبزادی (حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہے وضو جب مذی نکلے۔

۱۵۷- اخبرنا عثمان بن عبد اللہ قال انبانا امیۃ قال حدثنا یزید بن زریع ان روح بن القاسم حدثہ عن ابن ابی نجیح عن عطاء عن ایاس بن خلیفۃ عن رافع بن خدیج ان علیا امر عمارا ان یسال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المذی فقال یغسل مذاکیرہ ویتوضأ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم کیا حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا مسئلہ پوچھیں۔ آپ نے فرمایا دھو ڈالے ذکر کو اور وضو کرے۔

۱۵۸- اخبرنا عتبۃ بن عبد اللہ المروزی عن مالک وھو ابن انس عن ابی النضر عن سلیمان بن یسار عن المقداد بن الاسود ان علیا امرہ ان یسال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل اذا دنا من اھلہ فخرج منہ المذی ماذا علیہ فان عندی ابنتہ وانا استحیی ان اسالہ فسالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فقال اذا وجد احدکم ذلک فلینضح فرجہ ویتوضأ وضوءہ للصلوۃ۔

حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو حکم دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھنے کو جب کوئی شخص اپنی بی بی کے پاس بیٹھے اور اس کی مذی نکل آئے تو اس پر کیا واجب ہوا؟ (وضو یا غسل؟) اور کہا میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں اس وجہ سے میں شرم کرتا ہوں اس مسئلے کے پوچھنے میں۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا۔ آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ایسا ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالے اور نماز کے لیے جیسے وضو کرتے ہیں وضو کرلے۔

۱۵۹- اخبرنا محمد بن عبد الاعلی قال حدثنا خالد عن شعبۃ قال اخبرنی سلیمان قال سمعت منذرا عن محمد بن علی عن علی رضی اللہ عنہ قال استحییت ان اسال النبی صلی اللہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شرم کی مذی کے مسئلے پوچھنے میں بسبب فاطمہ زہرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ.

رضی اللہ عنہا کے، تو حکم کیا میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو پوچھنے کا انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے کہا اس میں وضو ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پیشاب یا پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے میں ایک شخص کے پاس گیا جس کو صفوان بن عسّال کہتے تھے تو میں اس کے دروازے پر بیٹھا جب وہ نکلا تو پوچھنے لگا کیا کام ہے میں نے کہا میں علم چاہتا ہوں اس نے کہا فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں طالب علم کے واسطے خوشی سے پھر کہا تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے کہا موزوں کا مسئلہ پوچھتا ہوں۔ اس نے کہا جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے، تو آپ ہم کو حکم کرتے موزے نہ اتارنے کا تین دن تک مگر جنابت سے (یعنی اگر نہانے کی حاجت ہو تو موزے اتار کر غسل کرے)، لیکن پیشاب یا پاخانے یا سو کر اٹھنے سے موزے اتارنے کا حکم نہ کرتے (بلکہ وضو کا حکم فرماتے اور وضو میں موزوں پہ مسح کرنے کی اجازت تھی۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْغَائِطِ

پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ.

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے تو آپ ہم کو حکم کرتے موزے نہ اتارنے کا مگر جنابت سے لیکن پیشاب یا پاخانے، یا سو کر اٹھنے سے نہ اتارتے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الرِّيحِ

جب ریح نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ۔

قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت ہوئی کہ ایک شخص کو وہم ہوتا ہے۔ (یعنی ریح کے نکلنے کا، مگر یقین نہیں کہ نکلی) آپ نے فرمایا وہ نماز چھوڑ کر نہ نکلے جب تک بدبو نہ سونگھے باؤ سرنے کی) یا آواز نہ سُنے (حاصل یہ کہ جب یقین ہو جائے ریح نکلنے کا اس وقت نماز توڑے اور وضو کرے۔ وہم کا کچھ خیال نہ کرے)۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ — سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے سو کر اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس پر تین بار پانی نہ ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ کہاں رہا ہے۔ ف۔

بَابُ النُّعَاسِ — اونگھنے کا بیان

۱۶۴- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهُ يَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي۔

مائی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اونگھے نماز پڑھنے میں تو نماز چھوڑ دے ایسا نہ ہو کہ وہ بددعا کرنے لگے اپنے لیے اور وہ نہ سمجھے۔

ف: شاید ہاتھ دُبر پر پڑا ہو اور پسینے وغیرہ سے نجاست لگ جائے کیونکہ عربوں کی عادت تھی کہ وہ صرف ڈھیلوں سے استنجا کر کے سو جاتے اور گرمی کی شدت سے پسینہ آتا رہتا یہ نہی تنزیہی ہے اکثر علماء کے نزدیک اور تحریمی ہے اور علماء کے نزدیک۔ امام احمدؒ سے منقول ہے کہ اگر رات کو سو کر اٹھے تو کراہت تحریمی ہے۔
اور جو دن کو سو کر اٹھے تو کراہت تنزیہی ہے۔ یہ جب ہے کہ شک ہو جائے ہاتھ کی نجاست میں۔ اور جو یقین ہو اس کی طہارت کا تو مکروہ نہیں ہے ہاتھ ڈالنا پانی میں دھونے سے پہلے۔ اور بعضوں نے کہا ہر حال میں مکروہ ہے۔ واللہ اعلم۔ جب سونے کے بعد ہاتھ دھونے کا حکم ہوا تو اس سے معلوم ہو گیا کہ سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ١١٩ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ — ذکر چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

١٦٥- أَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ۔

يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مروان بن الحکم کے پاس گیا تو ہم نے ان چیزوں کا ذکر کیا جن سے وضو لازم آتا ہے مروان نے کہا ذکر چھونے سے بھی وضو لازم آتا ہے، عروہ نے کہا مجھے نہیں معلوم ہے مروان نے کہا خبر دی مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے اس نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کوئی تم میں سے چھوئے اپنے ذکر کو تو وضو کرے۔

١٦٦- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ۔

ذَكَرَ مَرْوَانُ فِيْ إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِيْنَةِ أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضٰى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ فَأَنْكَرْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَا وُضُوْءَ عَلٰى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُتَوَضَّأُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِيْ مَرْوَانَ حَتّٰى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلٰى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ عَنْهَا مَرْوَانُ۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مروان جب امیر تھا مدینہ کا تو اس نے بیان کیا کہ ذکر چھونے سے وضو لازم آتا ہے جب آدمی اپنے ہاتھ سے اس کو چھوئے۔ میں نے اس کا انکار کیا اور کہا جو کوئی ذکر چھوئے تو اس پر وضو لازم نہیں آتا، مروان نے کہا مجھ سے بسرہ بنت صفوان نے بیان کیا اس نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے بیان فرمایا ان چیزوں کا جن سے وضو کرنا چاہیے تو فرمایا کہ وضو کرے ذکر کے چھونے سے۔ عروہ نے کہا میں برابر جھگڑتا رہا مروان سے یہاں تک کہ مروان نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک شخص کو بلایا اور بسرہ کے پاس اس کو بھیجا۔ اس سپاہی نے بسرہ سے پوچھا جو اس نے مروان سے بیان کیا تھا تو بسرہ نے اس سے وہی کہلا بھیجا جو مروان نے بیان کیا تھا۔

بَابُ ١٢٠ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ ذٰلِكَ — ذکر کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

١٦٧- أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ جَاءَ رَجُلٌ كَاَنَّهٗ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَرٰى فِيْ رَجُلٍ مَسَّ ذَكَرَهٗ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَهَلْ هُوَ اِلَّا مُضْغَةٌ مِّنْكَ اَوْ بَضْعَةٌ مِّنْكَ۔

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نکلے اپنی قوم کی طرف سے یہاں تک آئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیعت کی آپ سے اور نماز پڑھی آپ کے ساتھ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ایک جنگلی شخص آیا اور بولا حضور صلے اللہ علیہ وسلم آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو اپنے ذکر کو نماز میں چھوئے ؟ آپ نے فرمایا ذکر کیا چیز ہے وہ بھی تو ایک ٹکڑا ہے گوشت کا تیرے بدن سے۔ ف۔

بَابُ ۱۲۱ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ مِنْ غَيْرِ شَهْوَةٍ۔

اگر بغیر شہوت کے مرد اپنی عورت کو چھوئے تو وضو نہیں جاتا۔

۱۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّيْ وَاِنِّيْ لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ مَسَّنِيْ بِرِجْلِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے سامنے لیٹی رہتی تھی جنازے کی طرح۔ ف۔

۱۶۹ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُمُوْنِيْ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِيْ فَضَمَمْتُهَا اِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے کہا تم نے نہیں دیکھا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی آپ نماز پڑھا کرتے جب سجدہ کرنے لگتے تو آپ میرا پاؤں دبا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی پھر آپ سجدہ کرتے۔

۱۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

ف ۱۔ پس جیسے اور بدن کے چھونے سے وضو نہیں جاتا ویسے ہی ذکر کے چھونے سے بھی وضو نہیں جاتا حنفیہ نے اسی حدیث کے ساتھ تمسک کیا ہے۔ مگر شافعیہ کہتے ہیں یہ حدیث منسوخ ہے۔ اس وجہ سے کہ ابوہریرہ اسلام لائے ہیں طلق کے آنے کے بعد اور وہ حضورؐ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنا ہاتھ اپنے ذکر تک پہنچائے اور درمیان میں کوئی چیز (کپڑا وغیرہ) حائل نہ ہو تو وضو کرے۔ حنفیہ یہ جواب دیتے ہیں کہ ابوہریرہ کے بعد میں اسلام لانے سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کا سماع بھی طلق کے سماع کے بعد ہو، بلکہ ہوسکتا ہے کہ طلق نے بعد ابوہریرہ کے سنا ہو۔ مگر یہ احتمال غلط ہے۔ اسوجہ سے کہ نسائی کی روایت میں یہ تصریح موجود ہے کہ طلق نے یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسوقت سنی جب وہ آئے تھے۔ اور ظاہر ہے کہ حضرت ابوہریرہ اس کے بعد مسلمان ہوئے، تو ان کا سماع طلق کے سماع کے بعد ہوگا۔

ف ۲ جنازہ بالکسر بمعنے مردہ و بالفتح بمعنے تختہ کہ برآں مردہ راغسل دہند ۱۲ منتخب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوتی اور میرے پاؤں آپؐ کے سامنے قبلے کی طرف ہوتے تو جب آپؐ سجدہ کرتے تو میرے پاؤں دبا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی پھر جب کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا لیتی۔ ان دنوں گھر میں چراغ نہ تھا۔

١٧١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو میں اپنے ہاتھ سے آپؐ کو ٹٹولنے لگی میرا ہاتھ آپؐ کے پاؤں پر پڑا، آپؐ پاؤں کھڑے کیے ہوئے تھے، سجدہ کر رہے تھے۔ آپؐ فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے، اور تیری عافیت کی تیرے عذاب سے، اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے (یعنی تیرے عذاب کی پناہ کہیں نہیں ہے سوا تیرے) میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو ایسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

بَابُ ١٢٢ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ
مرد اپنی عورت کو چومے تو وضو نہیں جاتا

١٧٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بی بیوں میں سے کسی کو پیار کرتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَيْسَ فِي هٰذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هٰذَا وَحَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تُصَلِّي وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ لَا شَيْءَ۔

بَابُ ١٢٣ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ
آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا

ف١: ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ مرد عورت کو چھوئے تو وضو نہیں جاتا۔

ف٢: امام نسائیؒ نے کہا اس باب میں اس سے بہتر کوئی حدیث نہیں، اگرچہ یہ مرسل ہے (کیونکہ ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نہیں سنا) اور روایت کیا اس حدیث کو اعمش نے حبیب ابن ابی ثابت سے انھوں نے عروہ سے، انھوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے لیکن یحییٰ القطان نے کہا کہ حبیب کی یہ حدیث، اور ایک دوسری حدیث عروہ کی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نماز پڑھے وہ عورت جس کو استحاضہ ہو اگرچہ خون ٹپکے بوریے پر کوئی چیز نہیں ہے (یعنی قابل اعتماد کے نہیں ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٧٣- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے وضو کرو ان چیزوں سے جو آگ سے پکی ہوں۔ (یعنی آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھانے

١٧٤- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

١٧٥- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ سے روایت ہے میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا مسجد کے اوپر وضو کرتے ہوئے انھوں نے کہا میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھا لیے تھے اس لیے وضو کیا کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ حکم کرتے تھے وضو کرنے کا اُن چیزوں کو کھانے سے جو آگ میں پکی ہوں۔

١٧٦- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ

سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَلَالًا لِأَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هٰذَا الْحَصٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب سے روایت ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کیا وضو کروں اس کھانے کو کھا کر جس کو اللہ کی کتاب میں حلال پاتا ہوں اس وجہ سے کہ وہ آگ سے پکا ہے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کنکریاں جمع کیں اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کنکریوں کے شمار سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں سے جو آگ سے پکی ہوں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جو آگ سے پکی ہوں۔

١٧٨- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِيُّ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے بدلا ہو (یعنی اس میں آگ کا عمل اور تصرف ہوا ہو)

۱۷۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ۔

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے بدلا ہو۔

۱۸۰- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے پکایا ہو۔

۱۸۱- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ۔

اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن میں آگ لگی ہو۔

۱۸۲- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ۔

عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيْقٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهُ تَوَضَّاْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے جو بی بی تھیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اور خالہ تھیں حضرت ابوسفیان کی۔ انھوں نے ابوسفیان کو ستو پلائے پھر ان سے کہا وضو کر لو اے میرے بھانجے کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ لگی ہو۔

۱۸۳- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ

حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس رضی اللہ عنہ سے روایت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ وَشَرِبَ سَوِيقًا يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۔

ہے۔ انھوں نے ستو پیا تو ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے میرے بھانجے وضو کر اس لیے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے وضو کرو ان چیزوں سے جن کو آگ لگی ہو۔

بَابُ ۱۲۲ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ — آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھا کر وضو نہ کرنے کا بیان

۱۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً ۔

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کھایا پھر نماز کو گئے، اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

۱۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَحَدَّثَنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيثِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا انھوں نے مجھ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنبی اٹھتے تھے احتلام سے نہیں (بلکہ جماع اور صحبت سے) پھر روزہ رکھتے تھے۔ اور ایک اور حدیث بیان کی کہ انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بھنی ہوئی پسلی رکھی آپ نے اس میں سے کھایا پھر نماز کو کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔

۱۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے روٹی اور گوشت کھایا پھر نماز کو کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔

۱۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دونوں باتوں میں (یعنی آگ سے پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا اور ترک کرنا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

اخبرنا .... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تھی کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنا (اور یہی مختار ہے اکثر ائمہ اور علماء کا۔

بَابُ ۱۲۵ الْمَضْمَضَةِ مِنَ السَّوِيْقِ

ستّو کھا کر کُلّی کرنے کا بیان

۱۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ

أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتّٰى إِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنٰى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَأَمَرَ بِهٖ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جس سال خیبر کی لڑائی ہوئی۔ جب صہبا میں پہنچے (جو ایک موضع ہے پیچھے کی جانب خیبر سے مدینے کی طرف) اُترے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور توشے منگوائے تو فقط ستو سامنے آیا آپ نے فرمایا اس کو گھولو، وہ گھولا گیا پھر آپ نے کھایا اور ہم لوگوں نے بھی کھایا۔ اس کے بعد آپ مغرب کی نماز کو کھڑے ہوئے اور کلّی کی ہم لوگوں نے بھی کلّی کی۔ آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

بَابُ ۱۲۶ الْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ

دودھ پی کر کُلّی کرنا

۱۸۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهٗ دَسَمًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوا کر کلّی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

بَابُ ۱۲۷ ذِكْرِ مَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ وَمَا لَا يُوْجِبُهٗ غُسْلُ الْكَافِرِ إِذَا أَسْلَمَ

کن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے اور کن باتوں سے نہیں۔

۱۹۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيْفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ۔

حضرت قیس بن عاصم سے روایت ہے وہ مسلمان ہوئے تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ان کو غسل کرنے کا پانی اور بیری کے پتے سے۔ ف ا۔

بَابُ ۱۲۸ تَقْدِيمِ غُسْلِ الْكَافِرِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسْلِمَ

جب کافر مسلمان ہونے کا قصد کرے تو غسل کرے

۱۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ثمامہ بن اثال حنفی مسجد نبوی کے پاس ایک کھجور کے درخت کے تلے گئے اور غسل کیا پھر مسجد میں آئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی لائق پوجنے کے سوا اللہ کے اور بیشک حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں، اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی قسم ساری روئے زمین پر تمہارے منہ سے زیادہ مجھ کو کوئی منہ ناپسند نہ تھا، اب تمہارا منہ سب مونہوں سے زیادہ مجھ کو پسند ہو گیا تمہارے سواروں نے مجھ کو پکڑ لیا اور میں قصد رکھتا تھا عمرے کا تو اب کیا فرماتے ہو؟ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو خوش خبری دی اور حکم کیا عمرہ ادا کرنے کا۔

بَابُ ۱۲۹ الْغُسْلِ مِنْ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

مشرک کو گاڑنے سے غسل واجب ہوتا ہے

۱۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي اغْتَسِلْ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ابوطالب مر گئے آپ نے فرمایا جاؤ ان کو گاڑ آؤ، میں نے کہا وہ تو مشرک مرے ہیں پس ان کا دفن کرنا کیا ضرور ہے؟ آپ نے فرمایا جاؤ گاڑ آؤ، جب میں ان کو گاڑ کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا غسل کر۔

بَابُ ۱۳۰ وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

جب مرد کا ختنہ عورت کے ختنے سے مل جائے یعنی دخول ہو جائے تو غسل واجب ہو جائے گا، اگرچہ انزال نہ ہو۔

ف ا: یہ غسل مستحب ہے اکثر علما کے نزدیک، اور بعضوں کے نزدیک واجب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کے چوشاخے (یعنی دونوں پنڈلیوں اور دونوں رانوں) میں بیٹھے پھر زور کرے (یعنی ذکر کو فرج میں داخل کر دے) تو غسل واجب ہو گیا۔

۱۹۴- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ الْجُوْزَجَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَعَدَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ وَقَدْ رُوِیَ الْحَدِیْثُ عَنْ شُعْبَۃَ النَّضْرُ ابْنُ شُمَیْلٍ وَغَیْرُهٗ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کے چاروں کونوں میں بیٹھے ف۔

بَابُ ۱۳۱ الْغُسْلِ مِنَ الْمَنِیِّ — جب منی نکلے تو غسل کرنا چاہیے

۱۹۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَیْبَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِیْدَۃُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنِ الرُّكَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ عَنْ حُصَیْنِ بْنِ قَبِیْصَۃَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتَ الْمَذْیَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوۃِ وَاِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان کو مذی بہت آتی تھی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو ذکر دھو ڈال اور جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں ویسے وضو کر لے اور جب تو پانی کو کودتا ہوا نکالے (یعنی منی) تو غسل کر لے۔

۱۹۶- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَۃَ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا زَائِدَۃُ عَنِ الرُّكَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ بْنِ عَمِیْلَۃَ الْفَزَارِیِّ عَنْ حُصَیْنِ بْنِ قَبِیْصَۃَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا رَاَیْتَ الْمَذْیَ فَتَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَاِذَا رَاَیْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت مذی آتی تھی تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اور ذکر دھو ڈال اور جب کودتا ہوا پانی دیکھے (یعنی منی) تو غسل کر!

ف: یعنی دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے بیچ میں، یا دونوں پاؤں اور رانوں کے بیچ میں، یا فرج کے چاروں کونوں، پھر زور کرے تو غسل واجب ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۳۲ غُسْلِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ — عورت کو احتلام ہو تو کیا حکم ہے۔

۱۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ ۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ إِذَا أَنْزَلَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُم سلیم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر عورت سوتے میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (یعنی احتلام) آپؐ نے فرمایا پانی نکلے تو غسل کرے (جیسے مرد پانی نکلے تو غسل کرے خالی خواب سے غسل نہ ہو گا۔

۱۹۸- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ ۔

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أُفٍّ لَكِ أَوَ تَرَى الْمَرْأَةُ ذٰلِكَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُم سلیم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں یارسول اللہ! اللہ نہیں شرماتا ہے حق بات سے۔ جب عورت خواب میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں غسل کرے! عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا افسوس ہے تجھ پر کیا عورت بھی ایسا دیکھتی ہے! حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاک لگے تیرے ہاتھ کو، پھر صورت کیسے ملتی ہے (یعنی اگر عورت کو انزال نہیں ہوتا تو بچہ عورت کی صورت پر کیوں ہوتا ہے؟ دوسری حدیث میں ہے جب مرد کی منی غالب ہوتی ہے تو بچہ باپ کی شکل پر ہوتا ہے اور جب عورت کی منی غالب ہوتی ہے تو ماں کی شکل پر ہوتا ہے۔)

۱۹۹- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ ۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نہیں شرم کرتا ہے سچی بات سے (یعنی سچی بات کہنے سے نہیں رکتا ہے، یا سچی بات کہنے میں شرم کو جائز نہیں رکھتا ہے) کیا عورت کو غسل کرنا ہوگا جب اس کو احتلام ہو؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جب پانی دیکھے) یہ سن کر اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں اور کہنے لگیں کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر انزال نہیں ہوتا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورت کہاں سے ملتی ہے؟ ف۔

۲۰۰ - اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْتَلِمُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ.

حضرت خولہ بنت حکیم سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا عورت کو سوتے میں احتلام ہو تو کیا کرے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

بَابُ ۱۳۳ الَّذِي يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَاءَ — کسی شخص کو احتلام ہو مگر تری نہ دیکھے

۲۰۱ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادٍ.

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہوگا۔ ف۔

بَابُ ۱۳۴ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْأَةِ — مرد اور عورت کی منی کا بیان

۲۰۲ - اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منی مرد کی (حالت صحت میں) غلیظ اور سفید ہوتی ہے اور منی عورت کی پتلی زرد ہوتی ہے جو کوئی آگے نکلے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۳۵ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ — حیض سے غسل کرنے کا بیان

۲۰۳ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ.

عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ قَيْسٍ

حضرت فاطمہ بنت قیس جو قریش بنی اسد میں سے تھی حضور

ف: اور جب انزال ہونا ثابت ہوا تو احتلام ہونا بھی ممکن ہے۔

ف: یعنی نہانا پانی نکلنے سے (منی سے) لازم ہوگا، اگر خالی احتلام ہو اور تری نہ دیکھے تو غسل لازم نہ ہوگا۔ یہ حدیث اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ محمول ہے حالت احتلام پر یا منسوخ ہے۔ اگر مطلق مراد ہو، کیونکہ دخول سے غسل واجب ہو جاتا اگرچہ انزال نہ ہو جیسے اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَبِیْ اَسَدِ قُرَیْشٍ اَنَّھَا اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ اَنَّھَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّمَا ذٰلِکِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَدَعِی الصَّلٰوۃَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْکِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّیْ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے۔ (استحاضہ کہتے ہیں بے وقت خون آنے کو، اور وہ ایک رگ سے آتا ہے جس کو عاذل کہتے ہیں، اور حیض کا خون رحم کے اندر سے نکلتا ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض آئے نماز چھوڑ دے، اور جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال۔ پھر نماز پڑھ! (اگرچہ استحاضے کا خون آیا کرے

۲۰۴- اَخْبَرَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَھْلُ بْنُ ھَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَاتْرُکِی الصَّلٰوۃَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِیْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو غسل کر! ف۔

۲۰۵- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّھْرِیُّ عَنْ عُرْوَۃَ وَعَمْرَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتِ اسْتُحِیْضَتْ اُمُّ حَبِیْبَۃَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِیْنَ فَاشْتَکَتْ ذٰلِکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ ھٰذِہٖ لَیْسَتْ بِالْحَیْضَۃِ وَلٰکِنْ ھٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِیْ ثُمَّ صَلِّیْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ رہا سات برس تک، انھوں نے شکایت کی جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے تو غسل کر لے پھر نماز پڑھ۔

۲۰۶- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْھَیْثَمُ ابْنُ حُمَیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِی النُّعْمَانُ وَالْاَوْزَاعِیُّ وَاَبُوْ مُعَیْدٍ وَھُوَ حَفْصُ بْنُ غَیْلَانَ عَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَۃُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَعَمْرَۃُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتِ اسْتُحِیْضَتْ اُمُّ حَبِیْبَۃَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَاَۃُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَھِیَ اُخْتُ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو جو عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بی بی تھیں اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی بہن تھیں استحاضہ ہوا، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا آپؐ نے فرمایا یہ حیض نہیں

ف: حیض سے پاک ہونے کا پھر غسل نہ کرے ہر نماز کے لیے اگرچہ استحاضے کا خون آیا کرے، بلکہ وضو کرے ہر نماز کے لیے اور یہی مذہب ہے جمہور علمائے سلف و خلف کا، اور بعض علما کا مذہب یہ ہے کہ ہر نماز کیلئے غسل کرے۔ اور حضرت عائشہ رضؓ سے منقول ہے کہ ہر روز ایک بار غسل کرے اور ابن مسیب اور حسن سے منقول ہے کہ ظہر سے لیکر عصر تک غسل کرے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَإِذَا أَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ وَإِذَا أَقْبَلَتْ فَاتْرُكِيْ لَهَا الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّيْ وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ أَحْيَانًا فِيْ مِرْكَنٍ فِيْ حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

ہے بلکہ ایک رگ ہے (جس میں سے یہ خون آتا ہے) تو جب حیض کے دن گزر جائیں غسل کر اور نماز پڑھ اور جب پھر حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر وہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا غسل کرتی تھیں ہر نماز کے لیے پھر نماز پڑھتیں۔ اور کبھی وہ غسل کرتی تھیں ایک کٹھرے میں اپنی بہن زینب کی کوٹھڑی میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں تو سرخی خون کی پانی کے اوپر آجاتی پھر وہ نکل کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتیں، اور یہ خون ان کو نماز سے نہ روکتا۔

۲۰۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيْضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ اسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُم حبیبہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہین اور عبدالرحمٰن بن عوف کی بیوی تھیں ان کو سات برس تک استحاضہ آیا، انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ حیض نہیں ہے۔ ایک رگ ہے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔

۲۰۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو کہا مجھے استحاضہ ہے آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو غسل کر اور نماز پڑھ پھر وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے۔

۲۰۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ سَأَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے خون کا مسئلہ پوچھا (یعنی جب ہمیشہ خون آیا کرے تو کیا کرنا چاہیے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے ان کا نہلانے کا کٹرہ دیکھا خون سے بھرا ہوا تھا (یعنی اس قدر کثرت سے خون آتا ہے) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ٹھہری رہ (یعنی نماز روزہ نہ کر) حساب سے اتنے دنوں جتنے دنوں تجھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے، پھر غسل کر لے اور نماز پڑھ اگرچہ خون آیا کرے)

۲۱۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰى وَلَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرًا۔

۲۱۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِيْ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْتَظِرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَهَا الَّذِيْ اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔

ایک عورت کا خون بہا کرتا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو فتویٰ پوچھا اس کے واسطے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ فرمایا آپ نے شمار کر لے ان دنوں اور راتوں کا جن میں حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے۔ تو چھوڑ دے نماز کو اتنے دنوں ہر مہینے میں۔ پھر جب اتنے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور لنگوٹ باندھے (ایک کپڑا یا روئی کا پھایا فرج پر رکھ کر) پھر نماز پڑھے۔

بَابُ ۱۳۶ ذِكْرِ الْاَقْرَاءِ

قرء کس کو کہتے ہیں؟ حیض کو یا حیض سے پاک ہونے کو؟ اس کا بیان

۲۱۲- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِيْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّاَنَّهَا اسْتُحِيْضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَاْنُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِّنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہ جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی بی بی تھیں انکو استحاضہ ہو گیا کسی طرح پاک نہ ہوتی تھیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا ذکر آیا آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک چوٹ ہے رحم کی تو دیکھ لے شمار اپنے قرء کا جتنے دنوں اس کو حیض آتا تھا پھر چھوڑ دے نماز ان دنوں میں بعد اس کے غسل کر ہر نماز پر۔ ف

۲۱۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہ کو استحاضہ رہا سات برس تک، انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپؐ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے پھر حکم کیا آپؐ نے ان کو نماز چھوڑ دینے کا اپنے قرء

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرء حیض کو کہتے ہیں، ابوحنیفہؒ کا یہی قول ہے اور شافعیؒ کے نزدیک قرء سے طہر مراد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

یعنی حیض کے دنوں تک پھر غسل کر کے نماز پڑھنے کا تو وہ غسل کیا کرتیں ہر نماز کے لیے۔

۲۱۴- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ

أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْءُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قَرْءُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ حَيْضٌ هٰذَا دَلِيلٌ عَلٰى أَنَّ الْأَقْرَاءَ

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور شکایت کی خون آنے کی آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو دیکھتی رہ جب تیرا قرو (یعنی حیض) آئے تو نماز مت پڑھ پھر جب چلا جائے اور تو پاک ہو جائے (حیض کے خون سے) تو نماز پڑھ دوسرے حیض تک (پھر جب دوسرا حیض آئے تو چھوڑ دے)

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ۔"

۲۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا مجھے استحاضہ رہتا ہے تو پاک نہیں رہتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

بَابُ ۱۳ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ — مستحاضہ کے غسل کا بیان

۲۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مستحاضہ عورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو بند نہیں ہوتی اور حکم کیا گیا اس کو ظہر میں دیر کرنے کا اور عصر میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرنے کا، اسی طرح مغرب میں تاخیر اور عشاء میں تعجیل کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کا، پھر فجر کے لیے ایک غسل کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۳۸ الاغتسال من النفاس — نفاس[۵] کے بعد غسل کا بیان

۲۱۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسماء بنت عمیس کے حال میں جب انکو نفاس آیا ذوالحلیفہ میں تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق سے کہا حکم کرو ان کو غسل کرنے کا اور احرام باندھنے کا۔

باب ۱۳۹ الفرق بين الحيض والاستحاضة — حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے؟

۲۱۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِيْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر کیونکہ وہ ایک رگ ہے۔

۲۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهٖ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی جیش کو استحاضہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر کیونکہ وہ ایک رگ ہے۔

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ لَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۲۲۰- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيْضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم

---

[۵] نفاس اس خون کو کہتے ہیں جو بچہ جننے کے بعد عورت کو آتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيْلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيْهِ أَحَدٌ.

سے بیان کیا اور کہا یارسول اللہ مجھے استحاضہ ہوگیا، پاک ہی نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپؐ نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آیا کرے تو نماز چھوڑ دیا کر، پھر جب حیض رخصت ہو تو خون کا دھبہ دھو اور وضو کر کیونکہ یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے کسی نے کہا کیا غسل نہ کرے؟ انھوں نے کہا غسل میں کیا شک ہے کسی کو اس میں شک نہیں (یعنی حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرنا تو ضروری ہے۔

"قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَتَوَضَّئِي غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ ثَابِتٍ وَقَدْ رَوٰى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ وَتَوَضَّئِي"

۲۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِيْ حُبَيْشٍ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پاک نہیں ہوتی ہوں، تو کیا چھوڑ دوں نماز کو فرمایا آپؐ نے یہ خون ایک رگ کا ہے اور حیض نہیں ہے تو جب حیض آئے (یعنی وہ دن آئیں جن دنوں میں قبل اس بیماری کے حیض آیا کرتا تھا) چھوڑ دے نماز کو پھر جب وہ مدت گزر جائے تو خون دھو کر نماز پڑھ (یعنی غسل کے بعد جیسا کہ بخاری کی روایت میں مصرح ہے۔

۲۲۲- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِيْ حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيْمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابوحبیش رضؓ کی بیٹی (فاطمہ رضی اللہ عنہا) نے کہا یارسول اللہ میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال، (اور غسل کر) اور نماز پڑھ۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

ٹھہرے ہوئے پانی کے اندر گھس کر جنبی (جسکو نہانے کی حاجت ہو) کو نہانے کی اجازت نہیں ہے بلکہ باہر کھڑے ہو کر پانی لے کر نہائے۔

۲۲۳- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاۗءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نہائے کوئی تم میں سے تھمے ہوئے پانی میں جبکہ وہ جنب ہو۔ ف ا۔

بَابُ ۱۴۱ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاۗءِ الرَّاكِدِ وَالْاِغْتِسَالِ مِنْهُ

تھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا، پھر اس پانی سے نہانا منع ہے

۲۲۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِیُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاۗءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پیشاب کرے کوئی تم میں سے بند پانی میں پھر غسل کرے اس سے ف۲۔

بَابُ ۱۴۲ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

اوّل رات میں غسل کرنے کا بیان

۲۲۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْعَلَاۗءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ۔

عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ اٰخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً ۔

حضرت غضیف بن الحارث سے روایت ہے میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم اوّل رات میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کبھی اوّل رات میں کبھی آخر رات میں غسل کرتے تھے میں نے کہا شکر ہے اس پروردگار کا جس نے گنجائش رکھی۔

بَابُ ۱۴۳ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاٰخِرَهُ

شروع رات میں بھی غسل کر سکتا ہے اور آخر میں بھی

۲۲۶ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ۔

عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ

حضرت غضیف بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں

ف ۱۔ یہ کراہت تنزیہی ہے نہ تحریمی، پھر اگر وہ پانی کثیر ہے (یعنی دو قُلّے شافعیہ کے نزدیک اور وہ دردہ حنفیہ کے نزدیک) یعنی تو اندر گھس کر نہانے سے نجس نہ ہوگا نہ مستعمل ورنہ نجس یا مستعمل ہو جائیگا۔ اور اہلِ حدیث کے نزدیک پانی قلیل ہو یا کثیر کسی طرح نجس نہ ہوگا جبتک اس کا مزہ یا رنگ یا بو نہ بدلے۔ اس حدیث سے نکلتا ہے کہ اگر پانی جاری ہو اور نہانے والا جنب ہو تو اندر گھس کر نہانا منع نہیں۔

ف۲: کیونکہ بند پانی اگر قلیل ہے تو پیشاب کرنے سے نجس ہو جائیگا، اور جو کثیر ہے تب بھی خراب ہوگا اور اس کے پینے سے لوگوں کو ضرر پہنچے گا۔ اسی واسطے یہ نہی تحریمی ہے اکثر علماء کے نزدیک جب پانی قلیل ہو۔ اور تنزیہی ہے جب پانی کثیر ہو۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی عَائِشَۃَ فَسَأَلْتُھَا قُلْتُ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّیْلِ اَوْ مِنْ اٰخِرِہٖ؟ قَالَتْ کُلُّ ذٰلِکَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِہٖ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِہٖ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ فِی الْاَمْرِ سَعَۃً۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم شروع رات میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں، انھوں نے کہا سب طرح کرتے تھے کبھی اول رات میں کبھی اخیر رات میں۔ میں نے کہا شکر ہے اس پروردگار کا جس نے گنجائش رکھی۔

بَابُ ۱۴۴ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ — غسل کے وقت آڑ کر لینا

۲۲۷- اَخْبَرَنَا مُجَاھِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحِلُّ بْنُ خَلِیْفَۃَ قَالَ

حَدَّثَنِیْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ کُنْتُ اَخْدِمُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِیْ قَفَاکَ فَاُوَلِّیْہِ قَفَایَ فَاَسْتُرُہٗ بِہٖ۔

حضرت ابوالسمح[ع] رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں خدمت کیا کرتا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی آپ جب غسل کا ارادہ فرماتے تو مجھ سے فرماتے پیٹھ پھیر کر کھڑا ہو میں پیٹھ کر کھڑا ہوتا آپ کو چھپا لیتا۔

۲۲۸- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِکٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْ مُرَّۃَ مَوْلٰی عَقِیْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ۔

عَنْ اُمِّ ھَانِیٍٔ اَنَّھَا ذَھَبَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْہُ یَغْتَسِلُ وَفَاطِمَۃُ تَسْتُرُہٗ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ ھٰذَا؟ قُلْتُ اُمُّ ھَانِیٍٔ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِہٖ قَامَ فَصَلّٰی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ فِیْ ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِہٖ۔

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس دن مکہ فتح ہوا وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں آپ کو دیکھا غسل کرتے ہوئے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک کپڑے کی آڑ کیے ہوئے تھیں آپ پر، میں نے سلام کیا۔ آپ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا ام ہانی! پھر جب آپ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ نے کھڑے ہو کر آٹھ رکعتیں پڑھیں ایک کپڑے میں جس کو لپیٹے ہوئے تھے۔

بَابُ ۱۴۵ ذِکْرِ الْقَدْرِ الَّذِیْ یَکْتَفِیْ بِہِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْغُسْلِ — کتنے پانی سے غسل ہو سکتا ہے

۲۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَۃَ

عَنْ مُوْسَی الْجُھَنِیِّ قَالَ اُتِیَ مُجَاھِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُہٗ ثَمَانِیَۃَ اَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَۃُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَغْتَسِلُ بِمِثْلِ ھٰذَا۔

حضرت موسیٰ جہنی سے روایت ہے کہ مجاہد ایک پیالہ لے کر آئے میں نے اس کا اندازہ کیا تو اس میں آٹھ رطل پانی آتا تھا (ایک صاع جو قریب چار سیر کے ہوتا ہے۔) پھر حدیث بیان کی مجھ سے انھوں نے سنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے اس قدر پانی سے۔ ف۔

ف ۱: غسل اور وضو میں پانی کا کوئی اندازہ مقرر نہیں جس سے زیادتی یا کمی نادرست ہو مگر اسراف (بے فائدہ پانی لنڈھانا) منع ہے۔

ع: ابوالسمح خادم الرسول ﷺ قیل اسمه ایاد صحابی له حدیث وله قطعه بعضهم ۱۲ التقریب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ سَمِعْتُ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَةَ وَاَخُوْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِاِنَاءٍ فِیْهِ مَاءٌ قَدْرَ صَاعٍ فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَاَفْرَغَتْ عَلٰی رَاْسِهَا ثَلٰثًا۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا دودھ شریک بھائی دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اس نے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر غسل کرتے تھے انھوں نے ایک برتن منگوایا جس میں ایک صاع پانی تھا پھر ایک پردہ ڈال کر غسل کیا تو سر پر تین بار پانی ڈالا۔

۲۳۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلُ فِی الْقَدَحِ هُوَ الْفَرَقُ وَکُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ فِیْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک کٹورے سے غسل کرتے جس میں ایک فرق پانی آتا۔ (فرق = ۱۶ رطل ۔ ۸ سیر) اور میں اور آپ دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے (یعنی دونوں اس میں ہاتھ ڈال کر پانی لیتے جاتے)

۲۳۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ بِمَکُّوْكٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَکَاکِیَّ ؏

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مکوک سے اور غسل کرتے تھے پانچ مکوک سے۔ ف

۲۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَیْنَا فِی الْغُسْلِ عِنْدَ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ جَابِرٌ یَکْفِیْ مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِّنْ مَّاءٍ قُلْنَا مَا یَکْفِیْ صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ قَالَ جَابِرٌ قَدْ کَانَ یَکْفِیْ مَنْ کَانَ خَیْرًا

حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے غسل کے باب میں بحث کی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کافی ہے غسل جنابت کے لیے ایک صاع پانی۔ ہم نے کہا ایک صاع دو صاع تو کافی نہیں ہو سکتا۔ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کافی ہوتا تھا اس شخص کو جو تم سے بہتر تھا

ف: مکوک سے مراد ایک مُد ہے جو ایک رطل اور تہائی رطل ہوتا ہے اہل حجاز کے نزدیک اور دو رطل اہل عراق کے نزدیک لیکن ایک صاع سب کے نزدیک چار مُد کا ہوتا ہے تو ایک صاع عراقی آٹھ رطل کا ہے اور ایک صاع حجازی پانچ رطل اور ایک ثلث رطل کا احادیث میں سب جگہ صاع اور مد سے صاع اور مد حجازی مراد ہے لیکن غسل کے باب میں بعضوں نے کہا صاع عراقی مراد ہے۔ واللہ اعلم)

؏ ابدال الکاف الاخیر من مکوك بالیاء

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ وَأَكْثَرَ شَعْرًا۔

اور تم سے زیادہ بال رکھتا تھا (مراد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں)۔

بَابُ ١٤٦ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذَلِكَ

غسل کیلیے کوئی مقدار پانی معیّن نہ ہوتا

٢٣٤- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ ع

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جس میں ایک فرق (تقریباً آٹھ سیر) پانی آتا۔ ف۱۔

بَابُ ١٤٧ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک برتن سے غسل کرسکتا ہے

٢٣٥- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے تھے (یعنی دونوں اس میں سے چلو لیتے تھے (ہاتھ ڈال کر)

٢٣٦- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں غسل کرتے تھے جنابت کا۔

٢٣٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے برتن میں جھگڑتی تھی (یعنی میں بھی اس میں سے پانی لیتی تھی اور آپ بھی اس میں سے پانی لیتے تھے تو میں چاہتی کہ میں لے لوں، آپ چاہتے تھے کہ میں لے لوں) کیونکہ میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

ف۱: یعنی سولہ رطل، اور اوپر کی روایتوں میں ہے کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے پانچ مکوک یعنی پانچ مد میں اور ایک روایت میں ہے کہ ایک صاع سے۔ پس ان سب روایتوں کے ملانے سے معلوم ہوا کہ غسل کے پانی کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ جتنے پانی میں طہارت ہو جائے اور سب بدن پر بہہ جائے وہ کافی ہے۔)

ع الفَرَقُ بفتح الفاء والياء مكيال يسع فيه ستة عشر رطلا وهي اثنا عشر مدًّا وثلثة آصع عند أهل الحجاز وقيل الفرق أقساط والقسط نصف صاع۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

۲۳۹- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے میری خالہ میمونہؓ نے بیان کیا کہ وہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

۲۴۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ

حَدَّثَنِي نَاعِمٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ أَتَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نُفِيضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نُنْقِيَهُمَا ثُمَّ نُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ قَالَ الْأَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تَبَالَهُ.

ناعم سے روایت ہے جو مولی تھا امّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا کہ امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کیا عورت مرد کے ساتھ غسل کرے انھوں نے کہا ہاں جب عقل رکھتی ہو، تم دیکھو میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک کٹھرے سے غسل کرتے پہلے ہم اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے، یہاں تک کہ ان کو صاف کرتے، پھر ان پر پانی ڈالتے (یعنی پھر ہاتھ پانی میں ڈال کر پانی نکالتے) اعرج نے کہا کہ امّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے شرم گاہ کا ذکر نہیں کیا، نہ اس کی پرواہ کی۔

بَابُ ۱۴۸ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ — جنب کے نہانے سے جو پانی بچ رہے اس سے نہانا منع ہے۔

۲۴۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ.

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ أَوِ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا.

حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہا تھا چار برس تک جیسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رہے تھے اس نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے (بلکہ ایک دن بیچ کرنا بہتر ہے) اور جہاں پر نہاتا ہو وہاں پیشاب کرنے سے اور منع کیا اس بات سے کہ غسل کرے مرد عورت کے (غسل سے) بچے ہوئے پانی سے، یا عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے، بلکہ دونوں ساتھ ہی پانی لیتے جائیں (اگر ایک ہی برتن ہو یہ نہی تنزیہی ہے، اور بطور ادب کے ہے۔ ف۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۹ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب اس امر کی اجازت میں

۲۴۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَانَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهٗ حَتّٰى يَقُوْلَ دَعِيْ لِيْ وَاَقُوْلُ اَنَا دَعْ لِيْ قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهٗ فَاَقُوْلُ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ آپ چاہتے تھے جلدی سے غسل کر لیں میں چاہتی تھی میں جلدی سے کر لوں، تو آپ فرماتے تھے میرے لیے پانی چھوڑ دے اور میں کہتی تھی میرے لیے چھوڑ دیجیے۔ سوید کی روایت میں یہ ہے کہ آپ مجھ سے جلدی کرتے تھے اور میں آپ سے جلدی کرتی تھی تو میں کہنے لگتی تھی میرے لیے پانی چھوڑ دیجیے۔ ف۱

بَابُ ۱۵۰ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْقَصْعَةِ

ایک کونڈے سے غسل کرنا

۲۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ۔

عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُوْنَةُ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ ۔

حضرت ام ہانی سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور (آپ کی بی بی) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ نے ایک کونڈے میں غسل کیا جس میں آٹے کا نشان تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پاک شے پانی میں مل جانے سے کچھ ضرر نہیں ہے)

بَابُ ۱۵۱ ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْاَةِ نَقْضَ ضَفْرِ رَاْسِهَا عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

جب عورت غسل کرے جنابت کا تو اپنے سر کی چوٹیاں کھولنا ضرور نہیں ہے۔

۲۴۴ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے کہا حضور میں اپنے سر کی چوٹیاں مضبوط باندھتی ہوں۔ کیا غسل جنابت کے

ف ۱: صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا میمونہ کے بچے ہوئے پانی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهَا عِنْدَ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَى جَسَدِكِ۔

کے وقت ان کو کھولوں آپ نے فرمایا تجھے کافی ہے سر پر تین چلو ڈال لینا پانی کے (تاکہ پانی بالوں کی جڑوں میں پہنچ جائے) پھر سارے بدن پر پانی ڈالنا۔

باب ۱۵۲ ذِكْرُ الْأَمْرِ بِذَلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الِاغْتِسَالِ لِلْإِحْرَامِ

جب حائضہ عورت حج کا احرام باندھنا چاہے اور اس کے لیے غسل کرے تو چوٹی کھولنا ضروری ہے

۲۴۵- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ ابْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع میں تو میں نے عمرہ کا احرام باندھا (میقات سے تمتع کی نیت سے) جب مکے پہنچے تو میں حیض میں تھی پس نہ طواف کیا میں نے خانہ کعبہ کا اور نہ سعی کی صفا اور مروہ کے بیچ میں (یعنی عمرہ ادا نہیں کر سکی بوجہ حیض کے) تب میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی (کہ حج آپہنچا اور ابھی میرا عمرہ ہی ادا نہیں ہوا حیض کی وجہ سے تو میرا حج بھی جاتا رہے گا) آپؐ نے فرمایا اپنا سر کھول ڈال اور کنگھی کر لے اور حج کا احرام باندھ اور عمرہ چھوڑ دے امیں نے ایسا ہی کیا۔ جب حج ادا کر چکی تو آپؐ نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم کو بھیجا۔ میں نے عمرے کا احرام باندھا اور آپؐ نے فرمایا یہ جگہ ہے تیرے عمرے کی (یعنی یہاں سے عمرے کا احرام باندھ سکتی ہے)

باب ۱۵۳ ذِكْرُ غَسْلِ الْجُنُبِ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ

جنبی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنا ہاتھ دھولے

۲۴۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي

عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يُوضَعُ لَهُ الْإِنَاءُ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل فرماتے جنابت کا تو آپؐ کے لیے برتن میں پانی رکھا جاتا، آپؐ اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے، جب دونوں ہاتھوں کو دھو چکتے تو داہنے ہاتھ کو برتن میں ڈالتے اور پانی لے کر بائیں ہاتھ سے اپنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْإِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرَى حَتَّى إِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِلْأَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ۔

شرمگاہ کو دھوتے جب اس سے فارغ ہوتے تو داہنے ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور دونوں ہاتھوں کو دھوتے، پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تین بار پھر سر پر پانی ڈالتے تین بار، پھر سر پر پانی ڈالتے دونوں ہتھیلیاں بھر کر تین بار پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَرْوِهِ أَحَدٌ إِلَّا أَشْهَبُ۔

بَابُ ۱۵۴ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ

ہاتھوں کو کتنی مرتبہ دھوئے برتن میں ڈالنے سے پہلے

۲۴۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ۔

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْرِغُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل کیونکر کرتے تھے؟ انھوں نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالتے پھر شرمگاہ دھوتے، پھر دونوں ہاتھ دھوتے پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے پھر سر پر تین بار پانی ڈالتے۔ پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۱۵۵ إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذٰى عَنْ جَسَدِهِ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی کو دور کرنا

۲۴۸- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْإِنَاءِ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ مَا عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں، اور ان سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل کیسے کرتے تھے؟ انھوں نے فرمایا آپ کے پاس ایک برتن آتا پانی کا، آپ اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈال کر ان کو دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈال کر رانوں کو دھوتے (اور شرمگاہ کو جہاں نجاست معلوم ہوتی)، پھر دونوں ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے، اور ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر تین بار پانی ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ (۱۵۶) إِعَادَةُ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ إِزَالَةِ الْأَذَى عَنْ جَسَدِهِ

ناپاکی کو دھو کر پھر دونوں ہاتھ دھوئے

۲۴۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَصَفَتْ عَائِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ قَالَ عُمَرُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلٰثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلٰثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلٰثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ۔

حضرت ابو سلمہؓ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کا حال بیان کیا تو کہا پہلے آپؐ اپنا ہاتھ تین بار دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے پانی ڈالتے بائیں ہاتھ پر اور شرمگاہ دھوتے اور جو اس میں لگا ہوتا۔ عمر بن عبید رضی اللہ عنہ نے کہا میں سمجھتا ہوں عطاء رضی اللہ عنہ نے یوں کہا پھر داہنے ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈالتے تین بار پھر کلی کرتے تین بار اور ناک میں پانی ڈالتے تین بار پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔ ف

بَابُ (۱۵۷) ذِكْرِ وُضُوءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ

غسل سے پہلے وضو کرنا

۲۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ الْمَاءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلٰثَ غُرَفٍ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلٰى جَسَدِهِ كُلِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر انگلیاں پانی میں ڈال کر اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے، پھر سر پر تین چلو ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

بَابُ (۱۵۸) تَخْلِيلِ الْجُنُبِ رَأْسَهُ

جنب اپنے سر کے بالوں میں خلال کرے

۲۵۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيٰى قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ وَيُخَلِّلُ رَأْسَهُ حَتّٰى يَصِلَ إِلٰى شَعْرِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غسل جنابت بیان کیا اس طرح کہ پہلے دونوں ہاتھ دھوئے اور وضو کرے اور خلال کرے سر میں تاکہ پانی بالوں میں پہنچے، پھر سارے بدن پر پانی بہائے۔

۲۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

ف: اس روایت سے اور اوپر کی روایت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہاتھ دو بار دھوئے ایک تو شروع میں دوسرے نجاست صاف کرنے کے بعد۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشَرِّبُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پہلے تر کر لیتے تھے سر کو پھر تین مرتبہ چلو بھر کر پانی ڈالتے سر پر۔

بَابُ ۱۵۹ ذِكْرُ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهِ — جنب کو کتنا پانی بہانا کافی ہے؟

۲۵۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ.

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِنِّي لَأَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ.

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے بحث کی غسل میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کسی نے کہا میں اس طرح غسل کرتا ہوں، آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین لپ ڈالتا ہوں۔

بَابُ ۱۶۰ ذِكْرُ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ — حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کرے؟

۲۵۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيْضِ فَأَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ وَكَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَجَذَبْتُ الْمَرْأَةَ وَقُلْتُ تَتَّبِعِيْنَ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت (اسماء بنت شکل) نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم حیض سے کیونکر غسل کرنا چاہیے، آپ نے بتلایا کہ اس طرح غسل کرنا چاہیے، پھر فرمایا کہ (غسل کے بعد) ایک ٹکڑا لے (کپڑے یا روئی یا اون کا) جس میں مشک لگی ہو اور اس سے طہارت کر وہ عورت بولی میں کیونکر اس سے طہارت کروں آپ نے اپنے منہ پر (ہاتھ کی آڑ کر لی (شرم سے) اور فرمایا (تعجب سے) سبحان اللہ! طہارت کر اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے اس عورت کو پکڑ کر کھینچا، اور (چپکے سے) کہا خون کے مقام پر اس کو رکھ۔ ف۔

بَابُ ۱۶۱ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ — غسل کے بعد وضو کی حاجت نہیں

۲۵۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ أَبِي

ف: یعنی شرمگاہ میں اس کپڑے کو رکھ تاکہ بدبو رفع ہو اور خوشبو پیدا ہو! یہ حکم بطریق استحباب کے ہے ہر عورت کے لیے جو پاک ہو حیض یا نفاس سے کہ بعد غسل کے ایسا کرے، اور جو مشک نہ ملے تو اور خوشبو استعمال کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو نہیں کرتے تھے غسل کے بعد۔

بَابُ ۱۶۲ غَسْلِ الرَّجُلِ فِيْ غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِيْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

جہاں غسل کرے وہاں سے ہٹ کر اور جگہ پاؤں دھووے۔

۲۵۶- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ خَالَتِيْ۔

مَيْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهُ فِي الْاِنَآءِ فَاَفْرَغَ بِهَا عَلٰى فَرْجِهِ ثُمَّ غَسَلَهُ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ مِلْاَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهُ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل جنابت کے واسطے پانی رکھا آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو دو بار یا تین بار دھویا پھر داہنا ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا، اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا، پھر شرمگاہ کو دھویا بائیں ہاتھ سے بعد اس کے بائیں ہاتھ کو زمین پر مارا اور خوب زور سے رگڑا، پھر وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر دونوں چلو بھر بھر کر تین بار پانی سر پر ڈالا، پھر سارے بدن کو دھویا۔ پھر اس جگہ سے سرک گئے اور دونوں پاؤں دھوئے۔ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر میں کپڑا لائی پانی پونچھنے کا آپؐ نے اس کو نہیں لیا۔

بَابُ ۱۶۳ تَرْكِ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْغُسْلِ

غسل کے بعد کپڑے سے نہ پونچھنا

۲۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ فَاُتِيَ بِمِنْدِيْلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَآءِ هٰكَذَا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا تو آپؐ کے پاس کپڑا لائے (بدن پونچھنے کو) آپؐ نے اس کو نہیں لیا اور پانی جھٹکنے لگے۔ ف۔

ف: نووی نے کہا کہ ہمارے علماء نے اختلاف کیا ہے کہ وضو اور غسل کے بعد بدن کا پونچھنا کیسا ہے؟ سب میں مشہور یہ قول ہے کہ نہ پونچھنا مستحب ہے، اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ پونچھنا مکروہ ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ پونچھنا مکروہ ہے، تیسرا یہ کہ مباح ہے اس کا کرنا یا نہ کرنا برابر ہے۔ چوتھا قول یہ ہے کہ مستحب ہے کیونکہ پونچھنے سے بدن صاف ہو جاتا ہے میل وغیرہ سے۔ پانچویں یہ کہ مکروہ ہے گرمی میں نہ جاڑے میں۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے اس میں تین اقوال ہیں۔ ایک تو یہ کہ پونچھنے میں کچھ قباحت نہیں ہے وضو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۶۴ وُضُوءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ — جُنبی جب کھانا چاہے (اور غسل کا موقع نہ ہو) تو وضو کرلے

۲۵۸- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ زَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهٖ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں جب کھانے یا سونے کا قصد فرماتے تو وضو فرماتے جیسے نماز کے لیے وضو فرماتے۔

باب ۱۶۵ اِقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ — اگر جنب کھانے کا قصد کرے اور فقط ہاتھ ہی دھولے تو بھی کافی ہے۔

۲۵۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا قصد فرماتے تو وضو کر لیتے اور جو کھانے کا قصد فرماتے تو دونوں ہاتھ دھو لیتے۔

باب ۱۶۶ اِقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ — جنب جب کھانے یا پینے کا قصد کرے تو فقط ہاتھ دھو لینا ہی کافی ہے۔

۲۶۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

کے بعد ہو یا غسل کے بعد یہی مذہب ہے انس بن مالک اور سفیان ثوری کا۔ دوسرے یہ کہ مکروہ ہے دونوں کے بعد اور یہ ابن عمر اور ابن ابی لیلی کا قول ہے۔ تیسرے یہ کہ مکروہ ہے وضو کے بعد، نہ غسل کے بعد، اور یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور نہ پونچھنے میں ایک یہ حدیث ہے اور ایک دوسری صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر کے نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا لیکن پونچھنا بدن کا تو نقل کیا ہے اس کو ایک جماعت صحابہ نے لیکن سندیں ان کی ضعیف ہیں۔ ترمذیؒ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں کچھ صحیح نہیں ہے۔ اب رہا پانی کا پانی جھٹکنا بدن سے تو یہ اس حدیث سے ثابت ہے۔ اور بعضوں نے اس کو مکروہ کہا مگر وہ صحیح نہیں ہے بلکہ صحیح اس کی اباحت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ.

علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا قصد کرتے تو وضو کر لیتے اور جو کھانے یا پینے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھو لیتے پھر کھاتے پیتے۔

بَابُ ۱٦٧ وُضُوْءِ الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّنَامَ

جنب جب سونے کا ارادہ کرے (اور غسل کا موقع نہ ہو) تو وضو کر لے۔

۲٦۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے اور جنب ہوتے تو وضو کر لیتے جیسے نماز کے لیے وضو کرتے سونے سے پہلے۔

۲٦۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی سو سکتا ہے حالت جنابت میں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب وضو کر لے

بَابُ ۱٦٨ وُضُوْءِ الْجُنُبِ وَغَسْلِ ذَكَرِهٖ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّنَامَ

جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے۔

۲٦۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ مجھ کو جنابت ہوتی ہے رات کو (اور اس وقت نہانے کا موقع نہیں ہوتا) آپ نے فرمایا وضو کر لے اور ذکر دھو ڈال پھر سو رہ!

بَابُ ۱٦٩ فِي الْجُنُبِ إِذَا لَمْ يَتَوَضَّأْ

جُنبی جب وُضو نہ کرے تو کیا ہوگا؟

۲٦۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيْهِ.

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَا كَلْبٌ وَّلَا جُنُبٌ.

وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں مورت ہو یا کتا یا جنبی ہو (مراد رحمت کے فرشتے ہیں)

بَابُ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّعُوْدَ

اگر جنبی دوبارہ جماع کا قصد کرے تو کیا کرے

۲۶۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ.

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّعُوْدَ تَوَضَّأَ.

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قصد کرے دوبارہ جماع کرنے کا (اور وہ جُنب ہو) تو وضو کرلے۔!

بَابُ إِتْيَانِ النِّسَاءِ قَبْلَ إِحْدَاثِ الْغُسْلِ

کئی عورتوں سے جماع کرنا ایک ہی غسل سے

۲۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰى نِسَائِهٖ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں کے پاس گئے ایک ہی غسل سے (یعنی سب سے صحبت کی اور پھر اخیر میں غسل کر لیا۔

۲۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ فِي غُسْلٍ وَّاحِدٍ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے۔

بَابُ حَجْبِ الْجُنُبِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

جُنب کو قرآن پڑھنا درست نہیں ہے۔

۲۶۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا أَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهٗ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ.

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور دو آدمی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے انھوں نے کہا حضور پائخانے سے نکل کر قرآن پڑھتے اور ہمارے ساتھ بیٹھ کر گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے سے کوئی چیز آپ نہ روکتی سوائے جنابت کے (یعنی جب جُنب ہوتے تو قرآن نہ پڑھتے جب تک کہ غسل نہ کر لیتے۔

۲۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُوْ يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ

سلمہ بکسر اللام المرادی الکوفی ۲ التقریب قال فی المغنی سلمۃ کلہ فیھما یعنی فی الصحیحین بفتح اللام الا عمرو بن سلمۃ امام قومہ وھو سلمۃ قبیلۃ ۱۲

05434

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھا کرتے ہر وقت اور ہر حالت میں سوائے جنابت کے۔

بَابُ ۱۷۳ مُمَاسَّةِ الْجُنُبِ وَمُجَالَسَتِهٖ

جُنب کے ساتھ بیٹھنا اور اسکو چھونا کیسا ہے؟

۲۷۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ۔ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهٖ مَاسَحَهٗ وَدَعَا لَهٗ قَالَ فَرَأَيْتُهٗ يَوْمًا بُكْرَةً فَحِدْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَتَيْتُهٗ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ إِنِّيْ رَأَيْتُكَ فَحِدْتَ عَنِّيْ فَقُلْتُ إِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَخَشِيْتُ أَنْ تَمَسَّنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت یہ تھی کہ جب کسی اپنے صحابی سے ملتے تو اس پر ہاتھ پھیرتے اور اس کے لیے دعا کرتے۔ ایک روز صبح کو میں نے آپ کو دیکھا تو میں کترا گیا۔ پھر دن چڑھے میں آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے دیکھا تو الگ ہو کر چلا گیا میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! میں جنب تھا، سو میں ڈرا کہیں آپ مجھے چھو نہ لیں۔ آپ نے فرمایا مسلمان ناپاک نہیں ہوتا (جنابت سے کیونکہ جنابت ایک نجاست حکمی ہے اور مسلمان کی طہارت حقیقی ہے۔ البتہ اگر نجاست حقیقی لگی ہو اس کی وجہ سے ناپاک ہو جائے گا مگر اپنی ذات سے پاک رہے گا۔

۲۷۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَاصِلٌ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ۔ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهٗ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَهْوٰى إِلَيَّ فَقُلْتُ إِنِّيْ جُنُبٌ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھ کو ملے اور میں جنب تھا۔ آپ میری طرف جھکے میں نے عرض کیا کہ میں جنب ہوں۔ آپ نے فرمایا مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

۲۷۲- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِيْ رَافِعٍ۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهٗ فِيْ طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَقِيْتَنِيْ وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتّٰى أَغْتَسِلَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک راستے میں ان سے ملے، اور وہ جنب تھے تو چھپ کر نکل گئے اور غسل کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو نہ پایا، جب لوٹ کر آئے پوچھا تم کہاں تھے اے ابا ہریرہ! وہ بولے حضور جب آپ مجھ سے ملے تھے تو میں جنب تھا، مجھے برا معلوم ہوا آپ کے پاس بیٹھنا جب تک غسل نہ کر لوں۔ آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ ۔

فرمایا سبحان اللہ مومن ناپاک نہیں ہوتا ۔

بَابُ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت سے کام لینا کیسا ہے؟

۲۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ ۔

قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا اے عائشہ مجھ کو کپڑا اُٹھا دے وہ بولیں میں نماز نہیں پڑھتی (یہ کنایہ ہے حیض آنے سے) آپ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں دھرا، پھر انھوں نے کپڑا اٹھا دیا (یعنی حیض آنے سے سارا بدن نہیں نجس ہو جاتا ہے کہ نہ کسی چیز میں ہاتھ لگا سکے نہ کوئی کام کر سکے ۔)

۲۷۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں سے مجھے بوریا اٹھا دے، میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تھوڑی رکھا ہے ۔ ف ۱ ۔

۲۷۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ ۔

بَابُ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت مسجد میں بوریا بچھائے تو کیسا ہے

۲۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ

أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر ہم میں سے کسی کی گود میں رکھ کر قرآن پڑھا کرتے اور وہ عورت حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اٹھ کر مسجد میں بوریا بچھا دیتی اور وہ حائضہ ہوتی یعنی باہر سے کھڑی ہو کر ہاتھ بڑھا کر بوریا بچھا دیتی ۔

ف ۱: مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے حجرے میں تھیں ۔ آپ نے بوریا مانگا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خیال کیا کہ حالت حیض میں ہیں اپنا ہاتھ مسجد میں کیونکر بڑھاؤں، آپ نے فرمایا کہ ہاتھ کر دیدے کچھ قباحت نہیں کیونکہ حیض ہاتھ میں نہیں دھرا ہے ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حائضہ کو ہاتھ بڑھا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ فِي الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

کوئی شخص اپنی بی بی کی گود میں سر رکھ کر قرآن شریف پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے؟

۲۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْآنَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن پڑھتے۔

بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا

حائضہ کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا درست ہے

۲۷۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِئُ إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے میں آپ کا سر دھوتی، اور میں حائضہ ہوتی۔

۲۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر نکالتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے میں اس دھو دیتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

۲۸۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو کنگھی کرتی تھی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

۲۸۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عائشہ سے دوسری سند کے ساتھ اسی طرح مروی ہے۔

بَابُ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

حائضہ کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا درست ہے

۲۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ سَأَلْتُهَا هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي

حضرت ابن شریح سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھائے حیض کی حالت میں؟ انھوں نے کہا ہاں کھائے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فآكل معه وانا عارك وكان يأخذ العرق فيقسم علي فيه فأعترق منه ثم اضعه فيأخذه فيعترق منه ويضع فمه حيث وضعت فمي من العرق ويدعو بالشراب فيقسم علي فيه قبل ان يشرب منه فآخذه فأشرب منه ثم اضعه فيأخذه فيشرب منه ويضع فمه حيث وضعت فمي من القدح۔

کو بلاتے تھے۔ میں آپ کے ساتھ کھاتی، اور میں حیض سے ہوتی، آپ ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے، پہلے میں اس کو چوستی پھر رکھ دیتی۔ اس کے بعد آپ اس کو چوستے، اور وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا ہڈی پر۔ آپ پانی منگواتے اس میں بھی میرا حصہ لگاتے۔ پہلے میں لے کر پیتی، پھر رکھ دیتی، پھر آپ اس کو اٹھا کر پیتے اور پیالے پر وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

۲۸۳۔ اخبرنا ایوب بن محمد الوزان قال حدثنا عبد اللہ بن جعفر قال حدثنا عبید اللہ بن عمرو عن الاعمش عن المقدام بن شریح عن عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع فاه على الموضع الذي اشرب منه فيشرب من فضل سؤري وانا حائض۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا منہ (برتن) میں اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے لگا کر پیا تھا اور میرا جھوٹا پانی پیتے حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

باب ۱۷۹ الانتفاع بفضل الحائض

حائضہ کا جھوٹا پانی پینا درست ہے۔

۲۸۴۔ اخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن مسعر عن المقدام بن شريح عن ابيه قال سمعت عائشة رضي الله عنها تقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يناولني الاناء فاشرب منه وانا حائض ثم اعطيه فيتحرى موضع فمي فيضعه على فيه۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے برتن دیتے میں اس میں سے پانی پیتی اور میں حیض سے ہوتی۔ پھر میں وہ برتن آپ کو دیتی۔ آپ ڈھونڈ کر اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا۔

۲۸۵۔ اخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا وكيع قال حدثنا مسعر وسفيان عن المقدام بن شريح عن ابيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت كنت اشرب وانا حائض واناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في فيشرب واتعرق العرق وانا حائض واناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں پانی پیتی تھی حیض کی حالت میں پھر وہ برتن حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں ہڈی چوستی حیض کی حالت میں پھر وہ ہڈی آپ کو دے دیتی۔ آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ حائضہ عورت کا پسینہ اور اس کا جھوٹا پاک ہے، اسی طرح اس کے منہ کا لعاب۔

باب ۱۸۰ مضاجعة الحائض

حائضہ کو ساتھ لٹانا درست ہے

۲۸۶ اخبرنا اسمعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا هشام ح وانبانا عبيد الله بن سعيد واسحق بن ابراهيم قال حدثنا معاذ بن هشام واللفظ له قال حدثني ابي عن يحيى

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوسَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی ایک چادر میں۔ اتنے میں مجھ کو حیض آگیا، تو میں نکل گئی اور اپنے حیض کے کپڑے اٹھائے، حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تجھ کو حیض آگیا؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ آپ نے مجھے بلایا میں آپ کے ساتھ لیٹی چادر میں۔

۲۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ أَوْ حَائِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک لحاف میں سوتے تھے اور میں حائضہ ہوتی تو اگر میرے بدن سے کچھ آپ کے بدن میں لگ جاتا تو آپ اسی مقام کو دھو ڈالتے اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر نماز پڑھتے بعد اس کے پھر لیٹتے۔ پھر اگر کچھ لگ جاتا تو ایسا ہی کرتے (یعنی صرف اسی مقام کو جہاں خون لگ گیا ہو خواہ اتنے ہی کپڑے کو دھو ڈالتے) اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر نماز پڑھتے اسی کپڑے میں۔

باب ۱۸۱ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ — حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور مساس کرنا درست ہے

۲۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَشُدَّ إِزَارَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم میں سے کسی کو جب وہ حائضہ ہوتی کہ تہبند لے پھر آپ مباشرت کرتے (اس سے مباشرت کے معنی لپٹنا اور پیار کرنا اور ساتھ سونا، سب باتیں کرنا سوا جماع کے)۔

۲۸۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ ...... أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم میں سے جو حائضہ ہوتی اس کو حکم فرماتے تہبند باندھنے کا پھر اس سے مباشرت کرتے۔

۲۹۰- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْاَةَ مِنْ نِسَآئِهٖ وَهِيَ حَائِضٌ اِذَا كَانَ عَلَيْهَا اِزَارٌ يَبْلُغُ اَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مُحْتَجِزَةً بِهٖ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مباشرت کرتے تھے اپنی عورتوں میں سے کسی عورت سے اور وہ حائضہ ہوتی، بشرطیکہ ایک ازار پہنے ہوتی جو رانوں کے نصف اور گھٹنوں تک پہنچتی (یعنی ناف سے شروع ہوتی اور نصف رانوں یا گھٹنوں تک ہوتی) لیث کی روایت میں ہے کہ اس ازار کو خوب مضبوط باندھے ہوتی۔ ف۔

بَابُ ۱۸۲ تَاوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ۔

آیۂ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر۔

۲۹۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَلَمْ يُشَارِبُوْهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلُوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى الْاٰيَةَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَيُشَارِبُوْهُنَّ وَيُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ وَاَنْ يَصْنَعُوْا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ یہودیوں میں جب کسی عورت کو حیض آتا تو اس کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے نہ پلاتے نہ ایک گھر میں ان کے ساتھ رہتے تو صحابہؓ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں پوچھا تب اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اتاری ویسئلونک عن المحیض اخیر تک یعنی پوچھتے ہیں تجھ سے حیض کا حکم، تو کہہ حیض ایک پلیدی ہے تو الگ رہو عورتوں سے حالت حیض میں۔ پھر حضورؐ نے حکم کیا صحابہؓ کو کھلاویں اور پلاویں انکو اپنے ساتھ اور ایک گھر میں ان کے ساتھ رہیں، اور سب باتیں کریں سوا جماع کے۔

بَابُ ۱۸۳ مَا يَجِبُ عَلٰى مَنْ اَتٰى حَلِيْلَتَهٗ فِيْ حَالِ حَيْضَتِهَا بَعْدَ عِلْمِهٖ بِنَهْيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ وَطْئِهَا

جو شخص اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے اور اسکو اللہ تعالیٰ کی اس نہی کا علم بھی ہو اس کا کفارہ کیا ہے؟

۲۹۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَاْتِي امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو جو اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے

ف: علماء نے اتفاق کیا ہے کہ مباشرت حائضہ کے ساتھ درست ہے بشرطیکہ ناف کے نیچے سے گھٹنوں تک اس کے بدن پر کوئی کپڑا ہو، اور بعضوں کے نزدیک صرف فرج پر کپڑا ہونا کافی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِدِيْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

کہ صدقہ دے ایک دینار یا آدھا دینار۔

بَابُ ۱۸۴ مَا تَفْعَلُ الْمُحْرِمَةُ اِذَا حَاضَتْ

جو عورت احرام باندھے ہو اور اسکو حیض آجائے

۲۹۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ مَالَكِ اَنَفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهٖ بِالْبَقَرِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کے ارادہ سے جب سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور میں رو رہی تھی۔ آپؐ نے پوچھا کیا ہوا تجھ کو کیا حیض آگیا۔ میں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو لکھ دی ہے اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر اب کر جتنے کام حاجی کرتے ہیں مگر طواف نہ کرنا خانہ کعبہ کا (وہ حیض سے پاک ہوکر کیجیو) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی اپنی عورتوں کی طرف سے ایک گائے کی۔

بَابُ ۱۸۵ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت عورتیں کیا کریں

۲۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى اِذَا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے بیان کیا میرے والد محمد باقر نے کہ ہم جابر بن عبد اللہ انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کیونکر حج کیا انھوں نے کہا آپؐ نکلے (مدینے سے حج کے لیے) جب پانچ روز ذلیقعدہ کے باقی رہے ہم بھی آپؐ کے ساتھ نکلے، جب آپؐ ذو الحلیفہ میں پہنچے تو اسماء بنت عمیس (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بی بی نے محمد بن ابی بکر کو جنا تو انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی کو بھیجا اور دریافت کیا کہ اب میں کیا کروں؟۔ فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندھ لے، پھر لبیک پکار۔

بَابُ ۱۸۶ دَمُ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

حیض کا خون اگر کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۲۹۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَتْ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيْهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيْهِ بِمَآءٍ وَسِدْرٍ۔

حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت ہے انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے سے لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اس کو ایک پسلی (لکڑی کی جیسے) سے اور دھو ڈال بیری کے پتے اور پانی سے۔

۲۹۶ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ۔

عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُوْنُ فِيْ حُجْرِهَا اَنَّ امْرَاَةً اِسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَآءِ ثُمَّ انْضَحِيْهِ وَصَلِّيْ فِيْهِ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے میں بھر جائے تو کیا کرے آپؐ نے فرمایا اس کو کھرچ ڈال، پھر مل کر پانی سے دھو ڈال پھر دھو ڈال اور نماز پڑھ اس میں۔ ف

بَابُ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ
اگر منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۲۹۷ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيْجٍ

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ كَانَ يُجَامِعُ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس کپڑے میں جس کو پہن کر جماع کرتے تھے۔ انھوں نے کہا ہاں جب نجاست معلوم نہ ہوتی اس کپڑے میں۔

ف نووی نے کہا اس حدیث میں دلیل ہے کہ نجاست پانی سے دھونا چاہیے، اور جو شخص دھوئے نجاست اور کسی رواں چیز سے جیسے سرکہ وغیرہ تو کافی نہ ہوگا اس لیے کہ پانی کا حکم ہے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خون نجس ہے اور نجاست دُور کرنے میں کوئی شمار مقرر نہیں، بلکہ صاف کرنا کافی ہے، اگر نجاست حکمی ہے یعنی آنکھ سے محسوس نہیں ہوتی جیسے پیشاب وغیرہ تو اسکا ایک بار دھونا واجب ہے، اور دوسری تیسری بار دھونا مستحب ہے، اور جو نجاست عینی ہے یعنی آنکھ سے محسوس ہوتی ہے جیسے خون وغیرہ تو اس کا زائل کرنا واجب ہے اور جو ایک دفعہ کے دھونے میں زائل ہو جائے تو دوسری تیسری بار دھونا مستحب ہے اور کپڑا نچوڑنا ہر بار ضروری ہے یا نہیں، اس میں اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے ضرور نہیں ہے اور جب نجاست عینی کو دھو ڈالے لیکن اسکا رنگ باقی رہے تو کچھ ضرر نہیں کیونکہ طہارت حاصل ہوگی، البتہ اگر مزہ باقی رہے تو کپڑا نجس ہے اس مزے کو دور کرنا چاہیے، اور جو بو باقی رہے تو اس میں اختلاف ہے۔ شافعی کے دو قول ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ پاک ہو جائے گا۔ انتہےٰ مختصرًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۸۸ غَسْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ — کپڑے سے منی کو دھونا چاہیے۔

۲۹۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلٰوةِ وَإِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ لَفِي ثَوْبِهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی دھوتی پھر آپ نماز کو جاتے اور پانی کے نشان آپ کے کپڑوں میں ہوتے۔ ف۔

بَابُ ۱۸۹ فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ — منی کا مَل ڈالنا بھی کافی ہے

۲۹۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ وَقَالَتْ مَرَّةً أُخْرَى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں مل ڈالتی تھی منی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے (جب وہ خشک ہو جاتی) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ منی کا دھونا ضرور نہیں ہے۔

۳۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحٰرِثِ.

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ البتہ میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ ڈالتی (یعنی پانی کے ساتھ نہ دھوتی۔ ف ۲۔

۳۰۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں مل ڈالتی منی کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے۔

۳۰۲- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں خود مل ڈالتی تھی منی کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے اور چونکہ وہ غلیظ اور خشک تو ملنے سے چھوٹ جاتی اور کپڑا صاف ہو جاتا)

ف: اختلاف کیا ہے علماء نے آدمی کی منی میں مالکؒ اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک وہ نجس ہے لیکن ابوحنیفہ کے نزدیک اس کا مَل ڈالنا کافی ہے اگر سوکھ جائے اور غلیظ ہو۔ اور مالکؒ کے نزدیک ہر حال میں دھونا ضرور ہے اور اکثر علماء کے نزدیک منی پاک ہے۔ اور یہی مروی ہے علی اور سعد بن ابی وقاص اور ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے، اور یہی قول ہے داؤد اور شافعی اور اصحاب الحدیث کا۔

ف ۲: اور یہ حدیث نسخہ مترجم میں نہیں ہے مطبع نظامی کے نسخے سے دیکھ کر لکھی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۳- اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَرَاهُ فِیْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَحُكُّهٗ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں دیکھتی تھی منی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں تو کھرچ ڈالتی اس کو۔

۳۰۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے اسود سے کہا تو نے دیکھا ہوتا میں مل ڈالتی تھی منی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے۔

۳۰۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَجِدُهٗ فِیْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَحُتُّهٗ مِنْهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے کہا اس وقت تو نے دیکھا ہوتا میں پاتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں تو چھیل ڈالتی تھی اس کو۔

بَابُ بَوْلِ الصَّبِیِّ الَّذِیْ لَمْ یَاْكُلِ الطَّعَامَ — جو لڑکا کھانا نہ کھاتا ہو اس کا پیشاب کیسا ہے

۳۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ

عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِیْرٍ لَمْ یَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهٗ وَلَمْ یَغْسِلْهُ۔

حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے چھوٹے لڑکے کو لیکر آئیں جو ابھی کھانا نہ کھاتا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ آپؐ نے اس کو اپنی گود میں بٹھالیا۔ اس لڑکے نے پیشاب کر دیا آپؐ کے کپڑے پر۔ آپؐ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا، یا بہا دیا، اور دھویا نہیں۔ ف۔

۳۰۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ

ف: نووی نے کہا چھڑک دینے سے یہ نہیں نکلتا کہ ایسے کمسن لڑکے کا پیشاب پاک ہے بلکہ تخفیف کے لیے ایسا کیا، اور اختلاف کیا ہے علماء نے اس باب میں بعضوں کے نزدیک پانی چھڑکنا لڑکے کے پیشاب میں کافی ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھو ڈالنا چاہیے اور بعضوں کے نزدیک دونوں میں چھڑکنا کافی ہے۔ اور بعضوں کے نزدیک دونوں کو دھونا ضرور ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ۔

وسلم کے پاس ایک لڑکا آیا اس نے آپؐ پر پیشاب کر دیا، آپؐ نے اس جگہ پر پانی بہا دیا۔

بَابُ ۹۱ بَوْلِ الْجَارِيَةِ — لڑکی کے پیشاب کا بیان

۳۰۷- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي.

أَبُو السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ.

حضرت ابوالسمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دھویا جائے کپڑا لڑکی کے پیشاب سے اور پانی چھڑک دیا جائے لڑکے کے پیشاب سے۔

بَابُ ۹۲ بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ — جن جانوروں کا گوشت حلال ہے انکا پیشاب پاک ہے

۳۰۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ أُنَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تُرِكُوا فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چند آدمی عکل [عہ] کے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور زبان سے اسلام قبول کیا، پھر کہنے لگے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم جانور والے ہیں (جن کا گزر دودھ پر ہوتا ہے) کھیتی باڑی والے نہیں ہیں۔ اور ان کو مدینے کی ہوا موافق نہ آئی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے کئی اونٹوں اور ایک چرواہے کا حکم دیا، اور ان سے کہا تم مدینے سے باہر جا کر رہو اور ان جانوروں کا دودھ اور موت پیو (وہ گئے اور باہر جا کر رہے) جب اچھے ہو گئے اور وہ حرہ [عہ] کے ایک جانب تھے تو کافر ہو گئے مسلمان ہو کر، اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر کے اونٹ بھگا لے گئے جب یہ خبر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپؐ نے کھوج لگانے والوں کو ان کے پیچھے بھیجا، وہ لوگ ہو کر آئے تو ان کی آنکھیں (سلائی پھیر کر) پھوڑی گئیں، اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے پھر آپؐ نے ان کو وہیں حرہ میں چھوڑ دیا اپنی حالت پر یہاں تک کہ (تڑپ تڑپ کر مر گئے۔) وا۔

عہ: عکل ایک قبیلہ ہے۔ عہ حرہ ایک پتھریلی زمین ہے مدینہ سے تھوڑے فاصلہ پر۔ بقیہ حاشیہ آئندہ صفحہ پر دیکھو"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَمْ بِذَنْبٍ؟ قَالَ بِكُفْرٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے چند لوگ عرینہ کے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کیا ان کو مدینہ کی ہوا موافق نہ ہوئی ان کے رنگ زرد ہو گئے، اور پیٹ بڑھ گئے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو دودھ والی اونٹنی ونکے علم کیا کہ اس کا دودھ اور موت پئیں، (انھوں نے ایسا ہی کیا) یہاں تک کہ اچھے ہو گئے تو چرواہے کو قتل کر کے اونٹ ہانک لے گئے، آپ نے لوگوں کو ان کی گرفتاری کے لیے بھیجا۔ وہ گرفتار ہو کر آئے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور آنکھوں میں سلائیاں پھیریں۔ عبدالملک بن مروان نے جو امیر تھا مسلمانوں کا، انس رضؓ سے اس حدیث کے بیان کرتے وقت پوچھا آپ نے یہ سزا کفر کی وجہ سے دی یا قصور کی وجہ سے؟ انس رضؓ نے کہا کفر کی وجہ سے! (یعنی علاوہ اس قصور کے کہ چرواہے کو قتل کیا پرائے اونٹ ہانک لے گئے، یہ کتنا بڑا جرم کیا کہ مسلمان ہو کر پھر اسلام سے پھر گئے جس کی سزا سوائے قتل کے اور کچھ نہیں۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ طَلْحَةَ وَالصَّوَابُ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ.

بَابُ ۱۹۳ فَرْثِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ يُصِيبُ الثَّوْبَ — حلال جانور کا گوہ کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۳۱۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

یقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ

ف: آپ نے ایسی سخت سزا اس واسطے دی کہ انھوں نے بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو اسی طرح مارا تھا جیسا کہ مسلم کی روایت میں ہے۔ دوسرے یہ کہ انھوں نے جرم بھی ایسا ہی سنگین و سخت کیا تھا، علاوہ اسلام سے پھر جانے کے۔ بعوض احسان اور حسن سلوک کے یہ حرکت! پس ایسے احسان فراموش لوگوں کی یہی سزا ہے

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کا موت اور گوہ پاک ہے یہی قول ہے مالکؒ اور احمدؒ کا اور جو لوگ اس کو نجس کہتے ہیں وہ دوا کے لیے ایسی چیزوں کا استعمال جائز کہتے ہیں جب سوا اسکے اور کوئی دوا نہ ہو اور حکیم حاذق اسی کو تبلائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَمَلَأٌ مِّنْ قُرَيْشٍ جُلُوسٌ وَقَدْ نَحَرُوا جَزُورًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَيُّكُمْ يَأْخُذُ هٰذَا الْفَرْثَ بِدَمِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتّٰى يَضَعَ وَجْهَهُ سَاجِدًا فَيَضَعُهُ يَعْنِي عَلٰى ظَهْرِهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهَا فَأَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهِ ثُمَّ أَمْهَلَهُ فَلَمَّا خَرَّ سَاجِدًا وَضَعَهُ عَلٰى ظَهْرِهِ فَأُخْبِرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَجَاءَتْ تَسْعٰى فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَةً مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ فِي قَلِيبٍ وَاحِدٍ.

علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کعبے کے پاس اور ایک جماعت قریش کے لوگوں کی بیٹھی تھی انھوں نے ایک اونٹ کاٹا تھا، ان میں سے کسی نے کہا (وہ ابو جہل تھا) تم میں سے کون ایسا ہے جو اس پلیدی کو (یعنی اونٹ کی مینگنیوں کو) لے کر کھڑا رہے۔ جب یہ شخص (یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) سجدہ کریں تو ان کی پیٹھ پر رکھ دے۔ ایک بدبخت ان میں سے اٹھ کھڑا ہوا اور پلیدی لے کر ٹھیرا رہا، جب آپ سجدے میں گئے تو اس بدبخت نے وہ پلیدی آپ کی پشتِ مبارک پر رکھ دی۔ یہ خبر حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کو جو اس زمانے میں (نابالغ) لڑکی تھیں پہنچی وہ دوڑتی ہوئی آئیں اور پلیدی آپ کی پیٹھ سے اٹھالی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یا اللہ تو قریش سے سمجھ لے تین بار یا اللہ تو ابو جہل بن ہشام اور شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط، اسی طرح سات آدمیوں کا قریش میں سے نام لیا۔ ان سے سمجھ لے عبداللہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ پر قرآن اتارا۔ میں نے ان سب لوگوں کو بدر کے دن ایک اندھے کنوئیں میں گرا ہوا پایا۔ ف۔

بَابُ ۱۹۲ الْبُزَاقُ يُصِيبُ الثَّوْبَ

کپڑے میں تھوک لگ جائے تو کیسا ہے

۳۱۱ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ فَرَدَّ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کے کونے میں تھوکا پھر الٹ پلٹ کر اس کو مل ڈالا۔

۳۱۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ وَإِلَّا فَبَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے، نہ داہنی طرف بلکہ بائیں طرف یا پاؤں کے تلے تھوک لے نہیں تو جس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم تھوکتے تھے اس طرح تھوکے، وہ یہ ہے کہ اپنے کپڑے میں تھوکے اور اس کو مل ڈالے۔

ف: اللہ تعالے نے آپ کی یہ دعا قبول فرمائی اور یہ سب بدبخت جنگ بدر میں بکمال ذلت و خواری مارے گئے بقیہ آئندہ صفحہ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ بَدْءِ التَّيَمُّمِ — تیمم کس طرح شروع ہوا؟

۳۱۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ ذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوا أَلَا تَرٰى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلٰى فَخِذِي وَقَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَمَا مَنَعَنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں نکلے۔ جب بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا گلوبند ٹوٹ کر گر پڑا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس کے ڈھونڈنے کے لیے ٹھہر گئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے لیکن وہاں پانی نہ تھا نہ لوگوں کے ساتھ پانی تھا، لوگ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کہا دیکھتے ہیں آپ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور آپ کے ساتھ لوگوں کو بھی ٹھیرا دیا ایسے مقام پر جہاں پانی نہیں ہے نہ ان کے پاس پانی ہے، یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اس وقت حضور صلے اللہ علیہ وسلم میری ران پر سر رکھ کر سو گئے تھے۔ انھوں نے کہا تو نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو ایسے مقام پر روک دیا جہاں پانی نہیں ہے نہ ان کے ساتھ پانی ہے۔ اور مجھ پر غصہ ہوئے اور میری کوکھ میں کونچنے لگے لیکن میں نے ہلچل نہیں کی صرف اسی وجہ سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا (آپ سوتے رہے) جب صبح کر اٹھے تو پانی نہ تھا (بعض صحابہؓ نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی جیسے دوسری روایت میں ہے) تب اللہ تعالےٰ نے تیمم کی آیت اتاری۔ اسید بن حضیر نے کہا یہ تمہاری پہلی ہی برکت نہیں ہے اے ابوبکر کے گھر والو! (یعنی تمہاری وجہ سے بہت سی برکتیں اور راحتیں مسلمانوں کو ہوئی ہیں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر ہم نے اپنا اونٹ اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو میرا گلوبند اس کے تلے ملا پایا۔

مصنف نے اس حدیث سے یہ نتیجہ نکالا کہ اونٹ کی مینگنی نجس نہیں ہے ورنہ آپ نماز توڑ دیتے اسی طرح اور جانوروں کا پائخانہ جن کا گوشت حلال ہے۔

عـــہ دونوں مدینہ اور خیبر کے درمیان دو مقاموں کے نام ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَلَّ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَّا هِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا اٰلَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِيْ كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهٗ ۔

بَابُ ۱۹ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ — بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان ۔

۳۱۴- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ ۔

عَنْ عُمَيْرٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ مَّوْلٰى مَيْمُوْنَةَ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَّحْوِ بِئْرِ الْجَمَلِ وَلَقِيَهٗ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتّٰى اَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ۔

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولیٰ تھا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ہیں اور حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ جو مولیٰ تھا حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا دونوں ابوجہیم بن حارث رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ انھوں نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم بیر جمل (جو ایک مقام کا نام ہے) سے تشریف لائے راہ میں ایک شخص ملا اس نے سلام کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ دیوار کے پاس آئے اور منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔ ف۱۔

ف۱: نوویؒ نے کہا کہ یہ حدیث محمول ہے اس بات پر کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت پانی نہ پایا کیونکہ پانی ہوتے ہوئے تیمم درست نہیں جب وہ اس کے استعمال پر قادر ہو، اگرچہ نماز کا وقت تنگ ہو، اور ایسی ہی نماز جنازہ اور عید ہیں۔ یہ ہمارا اور جمہور علماؒ کا مذہب ہے اور امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز ہے عید کی یا جنازے کی نماز کے لیے۔ جب وضو کرنے میں ان کے قضا ہو جانے کا خوف ہو۔ (اور بغوی نے ہمارے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جانے کا خوف ہو وقت کی تنگی کی وجہ سے، تو تیمم کر کے پڑھ لے، پھر وضو کر کے اس کی قضا کرے۔ اور اس حدیث میں دلیل ہے دیوار پر تیمم درست ہونے کی جب اس پر غبار ہو، اور یہ ہمارے نزدیک درست ہے اور جمہور سلف وخلف کا یہی قول ہے، اور جس شخص نے سوائے مٹی کے اور چیزوں پر تیمم جائز رکھا ہے اس نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ اس دیوار پر مٹی ہوگی اور یہ حدیث دلیل ہے"
"تیمم جائز ہونے کی واسطے نوافل اور فضائل جیسے سجدۂ تلاوت اور شکر اور مس مصحف اور جواب سلام کے لیے جیسے درست ہے فرائض کے لیے اور یہی مذہب ہے اکثر علماؒ کا، مگر ایک قول شاذ یہ ہے کہ تیمم سوا فرض نماز کے اور کسی چیز کے لیے درست نہیں ہے اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو شخص پاخانے یا پیشاب یا استنجا میں مشغول ہو اس کو سلام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی کرے تو اس کو جواب دینا فرض نہیں ہے۔ انتہے مختصراً۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۹۷ التَّيَمُّمُ فِي الْحَضَرِ — بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان

۳۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ رض فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَ أَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَ كَفَّيْهِ وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں جنب ہوا اور پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نماز نہ پڑھ (یعنی قضا کر دے جب پانی ملے اس وقت غسل کر کے پڑھ) عمار رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین تم کو یاد نہیں ہے جب میں اور تم دونوں ایک لشکر میں تھے اور ہم کو جنابت ہوئی تھی اور پانی نہ ملا تھا اور تم نے نماز ہی نہ پڑھی تھی اور میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھ لی تھی۔ جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے بیان کیا، آپ نے فرمایا مٹی میں لوٹنا کیا ضرور تھا، تجھے یہ کافی تھا اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان کو پھونکا، اور منہ اور دونوں ہاتھوں پر پھیرے۔ سلمہ رض نے شک کیا ہے کہ ہاتھوں کا مسح دونوں پہنچوں تک یا دونوں کہنیوں تک (مسلم کی روایت میں دونوں پہنچوں کا مسح ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں جو تم نے بیان کیا۔ ف ا۔

۳۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يُجْزِيكَ مِنْ ذٰلِكَ التَّيَمُّمُ ۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے نہانے کی حاجت ہوئی اور میں اونٹوں میں تھا تو مجھے پانی نہ ملا۔ میں مٹی میں لوٹا جیسے جانور لوٹتا ہے پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا، آپ نے فرمایا کافی تھا تجھ کو تیمم کرنا۔

ف ا: یعنی تم ہی اس پر عمل کرو حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا یہی قول تھا کہ جنب کو تیمم درست نہیں ہے مگر سوا ان کے تمام صحابہ اور اکثر علماء اور مجتہدین کا یہ قول ہے کہ تیمم محدث اور جنب دونوں کے لیے ہے اور اس کی تائید میں کئی مشہور حدیثیں آئی ہیں اور بعضوں نے کہا کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم نے اس قول سے رجوع کیا۔ واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۹۸ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ سفر میں تیمّم کرنے کا بیان

۳۱۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ.

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم رات کو اُترے اولات الجیش عہ میں اور آپ کے ساتھ تھیں بی بی آپ کی اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا ان کا گلوبند مہنی منکوں کا جو ظفار عہ کے نگوں کا تھا ٹوٹ کر گر پڑا، لوگ اس گلوبند کے ڈھونڈنے میں اٹک گئے یہاں تک کہ فجر کی روشنی ہو گئی، اور لوگوں کے پاس پانی نہ تھا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر غصے ہوئے اور کہا تو نے اٹکا دیا لوگوں کو اور ان کے پاس پانی نہیں ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے مٹی پر تیمّم کرنے کی اجازت اتاری اس وقت مسلمان کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور زمین پر ہاتھ مارے، پھر ہاتھ اٹھا لیے اور مٹی کو جھٹکا نہیں اور مسح کیا اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مونڈھوں تک اور اندر کی طرف بغلوں تک۔

بَابُ ۱۹۹ الْاِخْتِلَافِ فِي كَيْفِيَّةِ التَّيَمُّمِ تیمّم کیونکر کرنا چاہیے؟

۳۱۸- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوهِنَا وَأَيْدِينَا إِلَى الْمَنَاكِبِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسح کیا مونہوں اور ہاتھوں پر مونڈھوں تک۔ ف ۱

عہ ایک مقام ہے۔ عہ ظفار ایک موضع ہے سواحل یمن میں وہاں کے دانے یعنی نگ اچھے ہوتے ہیں۔

ف ۱ اختلاف کیا ہے علماء نے تیمم کی ترکیب میں تو شافعیہ اور حنفیہ اور اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ دو بار ہاتھ مارنا چاہیئے ایک منہ کے لیے، دوسرے دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک، اور ایک طائفہ یہ کہتا ہے کہ ایک بار ہاتھ مارنا کافی ہے منہ اور دونوں پہنچوں کے لیے۔ اور یہی مذہب ہے عطا اور مکحول اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق اور ابن المنذر اور اکثر اہل حدیث کا اور زہری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ — تیمم کی دوسری ترکیب جس میں ہاتھ مار کر غبار پھونکنے کا ذکر ہے

۳۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ رُبَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ اَمَّا اَنَا اِذَا لَمْ اَجِدِ الْمَاءَ لَمْ اَكُنْ لِاُصَلِّيَ حَتّٰى اَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ كُنْتَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْاِبِلَ فَتَعْلَمُ اَنَّا اَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ اَمَّا اَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ اِنْ كَانَ الصَّعِيْدُ لَكَافِيْكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهٗ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اَذْكُرْهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا کہ اے امیر المومنین کبھی ایک ایک دو دو مہینے تک ہم کو پانی (وضو یا غسل کے موافق) نہیں ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے تو پانی نہ ملے تو میں نماز نہ پڑھوں، جب تک پانی نہ پالوں۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المومنین تم کو یاد ہے جب ہم تم فلاں فلاں مقام پر تھے اور اونٹ چراتے تھے، تم جانتے ہو کہ ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تھی، میں مٹی میں لوٹا تھا، پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (اور آپؐ سے بیان کیا) آپؐ ہنسے اور فرمایا مٹی تجھے کافی تھی، اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا پھر ان کو پھونکا اور مسح کیا منہ پر اور تھوڑی بانہوں پر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا خدا سے ڈر اے عمار کہ تو حدیث بیان کرتا ہے بے کھٹکے، شاید تو بھول گیا ہو، یا تجھے دھوکا ہو گیا ہو۔ حضرت عمار نے کہا اے امیر المومنین اگر تم چاہو تو میں اس حدیث کو بیان نہ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں بلکہ تم بیان کرو گے اس کو ہم تمہارے ہی سپرد کریں گے۔ یعنی تم خود ہی اس پر عمل کرنا، ہم نہ کریں گے، جب تک دوسرے شخص کی گواہی بھی نہ پہنچے۔ ف۔

سے منقول کہ ہاتھوں کا مسح بغلوں تک چاہیے اور ابن سیرین سے منقول ہے کہ تین بار ہاتھ مارنا چاہیے ایک بار منہ کے لیے دوسری بار دونوں پہنچوں کے لیے، تیسری بار دونوں بانہوں کے لیے۔)

ف: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاعدہ تھا کہ حدیث کی روایت میں بہت احتیاط کرتے اور ایک شخص کی روایت کو کافی نہ سمجھتے جب دوسرا شخص اس کی تصدیق نہ کرتا۔ مقصود یہ تھا کہ لوگ جھوٹی حدیثیں نہ بنالیں اور حدیث کے بیان میں احتیاط نہ چھوڑیں، ورنہ حضرت عمرؓ عمار رضیا ابوموسیٰ کو جھوٹا نہیں سمجھتے تھے اور خاص تیمم کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہی رائے تھی کہ جنب کو تیمم درست نہیں، مگر اور صحابہ اس کے مخالف تھے اور حدیثیں بھی اس کے خلاف وارد ہوئیں، پس عمل کیا مجتہدین نے اوپر اقوال اکثر صحابہ اور احادیث صحیحہ کے اور چھوڑ دیا قول حضرت عمر کا اور خیال نہ کیا اس پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ
ایک اور طرح کا تیمم

۳۲۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَقَالَ عَمَّارٌ اَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ هٰكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِيْ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تیمم کا مسئلہ، وہ جواب نہ دے سکے، حضرت عمار نے کہا تم کو یاد ہے جب ہم تم ایک لشکر میں تھے اور مجھے نہانے کی حاجت ہوئی تھی، میں مٹی میں لوٹا تھا، پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا تجھے کافی تھا اس طرح، اور مارا شعبہ رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر پھر پھونکا ان کو اور مسح کیا منہ اور دونوں پہنچوں پر ایک بار۔

۳۲۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ ذَرًّا يُّحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ اَجْنَبَ رَجُلٌ فَاَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَاءً قَالَ لَا تُصَلِّ قَالَ لَهٗ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّا كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفَّيْهِ ضَرْبَةً وَّنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ دَلَكَ اِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَّا اَدْرِيْ مَا هُوَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ لَا حَدَّثْتُهٗ وَذَكَرَ شَيْئًا سَلَمَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو نہانے کی حاجت ہوئی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور کہا کہ میں جنب ہوا اور مجھ کو پانی نہ ملا تو کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نماز نہ پڑھ! حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم کو یاد نہیں ہے جب ہم ایک لشکر میں تھے پھر ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تم نے تو نماز ہی نہ پڑھی لیکن میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھی پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا کافی تھا تجھے یہ، اور ماری شعبہ نے اپنی ہتھیلی زمین پر پھر اس کو پھونکا، پھر دونوں ہتھیلیوں کو ملا۔ ایک کو دوسری سے پھر مسح کیا اپنے منہ پر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے نہیں معلوم عمار نے کہا۔ خیر اگر تمہاری مرضی نہ ہو تو میں اس حدیث کو بیان نہ کروں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں بلکہ جو تم بیان کرو گے وہ تمہارے ہی اوپر رہے گا۔

بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور طرح کا تیمم

۳۲۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَآءَ اِلَى عُمَرَ رضی اللہ عنہ فَقَالَ اِنِّي اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَآءً فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا اَدْرِيْ فِيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اَوْ اِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُوْلُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهٗ مَنْصُوْرٌ مَا تَقُوْلُ فَاِنَّهٗ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ اَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا اَدْرِيْ ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ اَمْ لَا۔

ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں جنب ہوا اور پانی نہ ملا تو کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم کو یاد نہیں ہے اے امیر المؤمنین! جب ہم اور تم ایک لشکر میں تھے، پھر ہم کو جنابت ہوئی اور پانی نہ ملا تم نے تو نماز نہ پڑھی اور میں مٹی میں لوٹا پھر نماز پڑھ لی۔ جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا تجھے کافی تھا اس طرح، اور مارا آپ نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر پھر پھونکا ان کو پھر مسح کیا منہ اور دونوں پہونچوں پر۔ شک کیا سلمہ نے اس حدیث میں اور کہا مجھے یاد نہیں ہے کہنیوں تک کہا یا صرف پہونچوں تک۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جو تم نے بیان کیا اس کے ذمے دار تم ہی ہو، شعبہ رض نے کہا پہلے سلمہ اس حدیث میں دونوں پہنچوں اور منہ اور دونوں بانہوں کا مسح بیان کرتے تھے۔ منصور رض نے ان سے کہا کیا کہتے ہو بانہوں کا ذکر کوئی راوی نہیں کرتا سوا تمہارے۔ جب انھوں نے شک کیا اور کہا مجھے یاد نہیں ہے کہ بانہوں کا ذکر کیا یا نہیں۔

بَابُ ۲۰۳ تَيَمُّمِ الْجُنُبِ

جنب کو تیمم کرنا درست ہے

۳۲۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجَةٍ فَاَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيْدِ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْاَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهٖ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَبِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ عَلٰى كَفَّيْهِ وَوَجْهِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ۔

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں عبداللہ بن مسعود اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم کے پاس بیٹھا تھا ابوموسیٰ رضی اللہ نے کہا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا تم نے عمار رض کا قول نہیں سنا جب انھوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا مجھ کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کے لیے بھیجا وہاں مجھے نہانے کی حاجت ہوئی اور پانی نہ ملا تو میں مٹی میں لوٹا پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کافی تھا تجھے اس طرح کرنا اور مارے آپ نے دونوں ہاتھ زمین پر ایک بار اور مسح کیا دونوں ہتھیلیوں پر پھر پھونکا ان کو پھر مارا بایاں ہاتھ دہنے پر اور دہنا بائیں پر اپنے دونوں پہنچوں پر اور منہ پر مسح کیا عبداللہ نے کہا تم نہیں دیکھتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قناعت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کی عمار رضی اللہ عنہ کے کہنے پر۔

بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ — مٹی سے تیمم کرنا

۳۲۴- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهُ يَكْفِيْكَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا لوگوں سے الگ جماعت میں شریک نہیں ہوا۔ آپ نے فرمایا کیوں رے تو جماعت میں شریک نہیں ہوا لوگوں کے ساتھ؟ اس نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھے جنابت ہوئی ہے اور پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا تو اپنے اوپر مٹی کو لازم کر لے، وہ تجھے کافی ہے (جب پانی نہ ملے تو تیمم کر لے اس پر)

بَابُ الصَّلَوَاتِ بِتَيَمُّمٍ وَّاحِدٍ — ایک تیمم سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

۳۲۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ. عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وُضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِيْنَ.

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی وضو ہے مسلمان کیلئے (یعنی پاک مٹی سے تیمم کرنا وضو کے قائم مقام ہے اور ایک وضو سے کئی نمازیں درست ہیں، پس ایک تیمم سے بھی کئی نمازیں درست ہوں گی) اگرچہ دس برس تک پانی نہ پائے۔

بَابُ فِيْمَنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ وَلَا الصَّعِيْدَ — جو شخص پانی اور مٹی دونوں نہ پائے

۳۲۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ. عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَّنَاسًا يَطْلُبُوْنَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِيْ مَنْزِلٍ نَزَلَتْهُ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسُوْا عَلٰى وُضُوْءٍ وَّلَمْ يَجِدُوْا مَاءً فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسید بن حضیر اور کئی آدمیوں کو بھیجا۔ ان کے گلے کا ہار ڈھونڈھنے کو جس کو وہ کسی منزل میں بھول گئی تھیں، تو نماز کا وقت آگیا، اور ان لوگوں کو وضو نہ تھا پانی کا۔ انھوں نے بے وضو نماز پڑھ لی۔ پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تب تیمم کی آیت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّ وَجَلَّ اٰیَۃَ التَّیَمُّمِ قَالَ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَیْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ تَكْرَهِیْنَهٗ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ فِیْهِ خَیْرًا۔

اتری۔ اسید بن حضیر نے کہا اللہ تمہیں جزائے خیر دے جب تمہارے اوپر کوئی ایسی بات آئی جس کو تم برا جانتی تھیں تو اللہ نے اس میں بہتری کر دی تمہارے اور مسلمانوں کے لیے۔

۳۲۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ

عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ یُصَلِّ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَیَمَّمَ وَصَلّٰی فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَ مَا قَالَ لِلْاٰخَرِ یَعْنِیْ اَصَبْتَ۔

حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو جنابت ہوئی اس نے نماز نہیں پڑھی (بلکہ پانی کی تلاش میں رہا، اور پانی ملنے کا انتظار کیا اور وقت نماز کا باقی تھا) پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا تو نے اچھا کیا پھر ایک اور شخص کو جنابت ہوئی، اس نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، آپؐ نے اس سے بھی ایسا ہی فرمایا، یعنی تو نے اچھا کیا۔ ف۔

كِتَابُ الْمِيَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

کتاب پانی کے احکام میں جو ایک جزء ہے اصل کتاب یعنی سنن مجتبیٰ کی ف،

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا۔ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَیُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَقَالَ تَعَالٰی فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا۔

فرمایا اللہ تعالےٰ نے اتارا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنیوالا، اور فرمایا اتارتا ہے تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کرے تم کو اس پانی سے اور فرمایا نہ پاؤ تم پانی تو تیمم کرو پاک مٹی سے۔ (ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ طہارت کے لیے پاک پانی ضرور ہے اور سوا پانی کے اور چیزوں سے وضو اور غسل مشروع نہیں ہے۔)

۳۲۸- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے غسل کیا جنابت سے پھر اس کے بچے ہوئے پانی سے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ اس بی بی نے آپؐ

ف جب نماز کا وقت آجائے اور پانی نہ ملے تو نمازی کو اختیار ہے چاہے انتظار کرے پانی ملنے کا اخیر وقت تک اور چاہے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔

ف یہاں سے لے کر کتاب الصلوٰۃ تک اکثر مکرر حدیثیں مذکور ہیں جن کا ترجمہ اوپر گزر چکا۔ ہر چند پھر ترجمہ کرنا ان حدیثوں کا ضرور نہ تھا لیکن مؤلف علیہ الرحمہ کے اتباع سے ہم نے مکرر ترجمہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهَا فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

سے بیان کیا کہ یہ غسل کا بچا ہوا پانی ہے آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی (جب تک اس کا مزہ یا رنگ یا بو ناپاک چیز کے ملنے سے نہ بدلے خواہ پانی قلیل ہو یا کثیر۔ یہ مذہب سب مذہبوں سے زیادہ قوی اور معتبر ہے)

بَابُ ذِكْرِ بِئْرِ بُضَاعَةَ ۲۰۸ — بیر بضاعہ کا بیان

۳۲۹- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ وَالنَّتْنُ فَقَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگوں نے کہا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیا وضو کرتے ہیں ہم بیر بضاعہ کے پانی سے اور اس کنوئیں میں کتوں کے گوشت اور حیض کے لتے اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں؟ آپ نے فرمایا پانی پاک ہے، اس کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

۳۳۰- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِينَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنْ سَلِيطٍ.

عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ أَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّتْنِ فَقَالَ الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر گزرا۔ آپ وضو کر رہے تھے۔ بیر بضاعہ سے میں نے کہا آپ وضو کرتے ہیں اس کنوئیں سے، اور ڈالی جاتی ہیں اس میں بدبودار چیزیں۔ آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ ۲۰۹ — پانی کا اندازہ جو نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہو

۳۳۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ.

عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا پانی کا حال اور جانوروں اور درندوں کا بار بار آنا اس پر (پانی پینے کے لیے) آپ نے فرمایا جب پانی دو قلے ہو تو وہ نجاست پڑنے سے نجس نہ ہو گا۔

۳۳۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ.

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گنوار نے مسجد

---

۵ بیر بضاعہ ایک کنوئیں کا نام ہے مدینہ طیبہ میں ۶ دو قلے یعنی دو پکھال جس کے سوا چھ من ہوتے ہیں یا پانچ ہو تو نجاست کو نہ اٹھائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.

میں پیشاب کر دیا لوگ اس کی طرف جھپٹے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بند کرو پیشاب اس کا جب وہ پیشاب کر چکا تو آپ نے ایک ڈول پانی کا منگوایا اور وہاں پر بہا دیا۔

۳۳۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گنوار کھڑا ہوا اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اس کو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے وہاں پر ایک ڈول پانی کا ڈال دو کیونکہ تم بھیجے گئے ہو آسانی کے لیے۔ اور نہیں بھیجے گئے ہو دشواری کے لیے۔

بَابُ ۲۱ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

تھمے ہوئے پانی میں جنبی کو غسل کرنے کی ممانعت

۳۳۴- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ غسل کرے کوئی تم میں سے تھمے ہوئے پانی میں جب وہ جنبی ہو۔

بَابُ ۲۲ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

سمندر کے پانی سے وضو کرنا

۳۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور تھوڑا پانی (پینے کے لیے) اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں کیا سمندر کے پانی سے وضو کریں؟ آپ نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اس کا مردہ حلال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۲۱۲ — برف اور اولے کے پانی سے وضو کرنا

۳۳۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہوں کو برف اور اولے سے اور صاف کر دے میرا دل برائیوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے۔

۳۳۷- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ دھو دے مجھ کو میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولے سے۔ ف۔

بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ ۲۱۳ — کتے کا جھوٹا کیسا ہے؟

۳۳۸- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَاَبِیْ صَالِحٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَآءِ اَحَدِكُمْ فَلْیُرِقْهُ ثُمَّ لِیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ کرے تو اسکو لنڈھا دے پھر سات بار دھوئے۔

بَابُ تَعْفِیْرِ الْاِنَآءِ بِالتُّرَابِ مِنْ وُلُوْغِ الْكَلْبِ فِیْهِ ۲۱۴ — کتے کے جھوٹے برتن کو مٹی سے مانجھنا چاہیے

۳۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ

ف ۱ ہرچند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد نبوت کے تمام گناہوں سے محفوظ تھے لیکن قبل نبوت کے محفوظ نہ تھے۔ پس مراد وہ گناہ ہونگے جو نبوت سے پہلے آپ سے سرزد ہوئے ہوں۔ بعضوں نے کہا آپ نبوت سے پہلے بھی تمام گناہوں سے محفوظ تھے اور آپ کا یہ فرمانا براہ اظہار عبودیت اور عجز یا بطریق تعلیم امت تھا۔ بعضوں نے کہا پیغمبر کبائر سے محفوظ ہیں، صغائر سے محفوظ نہیں ہیں۔ بعضوں نے کہا صغائر اور کبائر سب سے محفوظ ہیں لیکن بعض اوقات ان سے قیاس اور اجتہاد میں لغزش اور خطا ہو جاتی ہے اور چونکہ ان کا درجہ بہت بلند ہے پس اتنی لغزش اور خطا بھی گناہ کے درجے کو پہنچ جاتی ہے۔ کہ نزدیکاں رابیش بود حیرانی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ وَرَخَّصَ فِیْ کَلْبِ الصَّیْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِی الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْہُ الثَّامِنَۃَ بِالتُّرَابِ۔

حضرت عبداللہ مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتوں کو مار ڈالنے کا مگر اجازت دی شکاری کتے اور گلے کے کتے کی (یعنی جو بکریوں کی حفاظت کے لیے ہو) اور فرمایا جب منہ ڈال کر چپڑ چپڑ کرے کتا برتن میں تو دھو اس کو سات بار اور آٹھویں بار مٹی سے مانجھو۔

۳۴۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَھْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ یَزِیْدَ ابْنِ حُمَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا یُحَدِّثُ۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ قَالَ مَا بَالُھُمْ وَبَالُ الْکِلَابِ قَالَ وَرَخَّصَ فِیْ کَلْبِ الصَّیْدِ وَکَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِی الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوا الثَّامِنَۃَ بِالتُّرَابِ خَالَفَہُ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ فَقَالَ اِحْدٰھُنَّ بِالتُّرَابِ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتوں کو مار ڈالنے کا اور فرمایا کیا مطلب ہے ان لوگوں کو کتوں سے، اور رخصت دی شکاری کتے اور بکریوں کی نگہبان کتے ہیں۔ اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو اس کو سات بار دھوؤ اور آٹھویں بار مٹی سے دھوؤ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف روایت کیا انھوں نے کہا ایک بار مٹی سے دھوؤ (یعنی سات بار میں)

۳۴۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ ھِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاھُنَّ بِالتُّرَابِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر پیے تو اس کو سات بار دھوئے پہلی بار مٹی مل کر دھوئے۔

۳۴۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاھُنَّ بِالتُّرَابِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ اللہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو اس کو سات بار دھوئے پہلی بار مٹی مل کر دھوئے۔

بَابُ ۲۱۵ سُؤْرِ الْھِرَّۃِ

بلی کا جھوٹا کیسا ہے؟

۳۴۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَۃَ عَنْ حُمَیْدَۃَ بِنْتِ عُبَیْدِ بْنِ رِفَاعَۃَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ.

حضرت کبشہ بنت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، پھر کوئی ایسی بات کہی جس کے معنے یہ تھے میں نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا، اتنے میں بلی آکر اس میں سے پینے لگی، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اور جھکا دیا یہاں تک کہ اس نے اچھی طرح پی لیا، پھر ابوقتادہ رضؓ نے جو میری طرف دیکھا تو میں ان کی طرف دیکھ رہی تھی (تعجب سے) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے میری بھتیجی تو تعجب کرتی ہے! میں نے کہا ہاں! ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلی ناپاک نہیں ہے، وہ تو رات دن تمہارے اوپر گھومنے والوں میں سے ہے۔ یا گھومنے والیوں میں سے ہے۔

بَابُ ۲۱۶ سُؤْرِ الْحَائِضِ — حائضہ کا جھوٹا کیسا ہے؟

۳۴۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ہڈی چوستی تھی پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا منہ وہیں لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا (اور ہڈی چوستے) اور میں حیض سے ہوتی۔ میں برتن میں سے پانی پیتی۔ پھر آپؐ وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا (اور پانی پیتے) اور میں حیض سے ہوتی۔

بَابُ ۲۱۷ الرُّخْصَةِ فِي فَضْلِ الْمَرْأَةِ — عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے وضو درست ہے!

۳۴۵- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مرد اور عورت سب مل کر وضو کیا کرتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں (تو ایک کے باقی ماندہ پانی سے دوسرا وضو کرتا)۔

بَابُ ۲۱۸ النَّهْيِ عَنْ فَضْلِ وُضُوءِ الْمَرْأَةِ — عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے ممانعت

۳۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ [illegible] قَالَ

وفی روی عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن مسعود قال کان الرجال والنساء فی بنی اسرائیل یصلون جمیعا فکانت المرأة تتشرف للرجل فالقی اللہ علیھن الحیض ومنعھن المساجد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاسْمُهٗ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ۔

عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْاَةِ۔

حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مرد کو عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے وضو کرنے سے۔

بَابُ ۲۱۹ الرُّخْصَةِ فِيْ فَضْلِ الْجُنُبِ — جنب کے غسل سے جو پانی بچے اس سے غسل کرنیکی اجازت

۲۴۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ غسل کرتی تھیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک برتن سے۔ (تو ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا تھا۔)

بَابُ ۲۲۰ الْقَدْرِ الَّذِيْ يَكْتَفِيْ بِهِ الْاِنْسَانُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ — کس قدر پانی وضو کو اور کس قدر غسل کو کفایت کرتا ہے؟

۲۴۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ

سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَّيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک مکوک سے وضو کرتے اور پانچ مکوک سے غسل کرتے۔ ف،

۲۴۹ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ بِمُدٍّ وَّيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل کرتے تھے۔

۲۵۰ - اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے

ف: مکوک ایک پیمانہ ہے جس میں ایک مد پانی آتا ہے، اس کا بیان اوپر گزر چکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الْحَیْضِ وَالْاِسْتِحَاضَۃِ مِنَ الْمُجْتَبٰی

حیض اور استحاضہ کی کتاب سنن مجتبیٰ سے

بَابُ ۲۲۱ بَدْءِ الْحَیْضِ وَھَلْ یُسَمَّی الْحَیْضُ نِفَاسًا

حیض کا بیان اور حیض کو نفاس کہنا

۳۵۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نُرٰی اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ مَا لَکِ اَنُفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ھٰذَا اَمْرٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِیْ مَا یَقْضِی الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادہ سے نکلے۔ جب مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں رو رہی تھی، آپؐ نے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ شاید نفاس (حیض) آگیا۔ میں نے کہا ہاں! آپؐ نے فرمایا یہ تو وہ امر ہے جو لکھ دیا ہے اللہ تعالے نے آدم کی بیٹیوں پر تو سب کام کر جن کو حاجی کرتے ہیں مگر طواف نہ کر خانۂ کعبہ کا۔

بَابُ ۲۲۲ ذِکْرِ الْاِسْتِحَاضَۃِ وَاِقْبَالِ الدَّمِ وَاِدْبَارِہٖ

استحاضے کا بیان اور خون شروع ہونے اور ختم ہونے کا ذکر [1]

۳۵۲- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَھُوَ ابْنُ سَمَاعَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ھِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ اَنَّ

فَاطِمَۃَ بِنْتَ قَیْسٍ مِنْ بَنِیْ اَسَدِ قُرَیْشٍ اَنَّھَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ اَنَّھَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّہٗ قَالَ لَھَا اِنَّمَا ذٰلِکِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَدَعِی الصَّلٰوۃَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِیْ وَاغْسِلِیْ عَنْکِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّیْ۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے (جو قبیلہ قریش بنی اسد میں سے تھیں) روایت ہے کہ وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض آئے تب نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تب غسل کر اور خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔ (اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے۔

۳۵۳- اَخْبَرَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَھْلُ بْنُ ھَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ۔

---

[1] اس باب میں اکثر حدیثیں اوپر مذکور ہو چکی ہیں مگر مصنف نے ان کو مکرر بیان کیا ہم نے بھی ترجمہ ان کا مکرر کر دیا لیکن فوائد اوپر لکھ چکے تھے وہ دوبارہ طوالت کے خوف سے نہیں لکھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر!

۳۵۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّ ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اُم حبیبہ بنت جحش نے مسئلہ پوچھا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ ہے آپؐ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو غسل کر پھر نماز پڑھ، سو وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے۔

بَابُ ۲۲۳ الْمَرْأَةِ تَكُوْنُ لَهَا أَيَّامٌ مَعْلُومَةٌ تَحِيضُهَا كُلَّ شَهْرٍ

جس عورت کے حیض کے دن ہر مہینے مقرر ہوں اور اُس کو استحاضہ ہو جائے۔

۳۵۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اُم حبیبہؓ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے خون کا مسئلہ پوچھا یعنی جب ہمیشہ خون آیا کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے ان کے نہانے کا کُونڈا دیکھا خون سے بھرا ہوا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیری رہ جتنے دنوں پہلے رُکتا تھا تجھ کو تیرا حیض (نماز روزہ سے قبل اس بیماری کے) پھر غسل کر ڈال!

"أَخْبَرَنَا بِهِ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ"

۳۵۶- أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ تِلْكَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي!

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے استحاضہ ہو گیا ہے تو پاک ہی نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن جتنے دن اور رات تجھے پہلے حیض آیا کرتا تھا اُن میں نماز چھوڑ دے پھر غسل کر اور لنگوٹ باندھ اور نماز پڑھ!

۳۵۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْأَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِيْ أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے مسئلہ پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت کے لیے جسکا خون بہا کرتا تھا، تو آپ نے فرمایا شمار رکھے ان دن راتوں کا جن میں ہر مہینے اس کو حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے پھر اتنے دنوں نماز چھوڑ دے۔ جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کرے اور لنگوٹ باندھے ایک کپڑے کا پھر نماز پڑھے۔!

بَابُ ۲۲ ذِكْرِ الْأَقْرَاءِ — قرء کا بیان

۳۵۸- أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ أُسَامَةَ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِيْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيْضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش جو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں ان کو استحاضہ ہو گیا کسی طرح پاک ہی نہ ہوتی تھیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ان کا ذکر آیا آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے، بچے دان کی ایک چوٹ ہے تو دیکھے شمار اپنے قرء کا (یعنی حیض کا) جتنے دنوں آیا کرتا تھا ان میں نماز چھوڑ دے، پھر بعد اس کے غسل کرلے ہر نماز کے لیے۔

۳۵۹- أَخْبَرَنَا مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ رہا سات برس تک، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے پھر حکم کیا آپ نے ان کو نماز چھوڑ دینے کا اپنے اقراء یعنی حیض کے دنوں تک پھر غسل کر کے نماز پڑھنے کا تو وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے۔

۳۶۰- أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِيْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ

حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْءُكِ فَلَا تُصَلِّي وَإِذَا مَرَّ قَرْءُكِ فَلْتَطَّهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ۔

پاس آئیں اور خون آنے کی شکایت کی آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو دیکھتی رہ جب تیرا قرء (حیض) آئے تو نماز مت پڑھ پھر جب چلا جائے اور تو پاک ہو جائے (حیض کے خون سے) تو نماز پڑھ دوسرے حیض تک۔

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ"

٣٦١ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی جبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں آپ نے فرمایا نہیں یہ رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔!

بَابُ ٢٢٥ جَمْعِ الْمُسْتَحَاضَةِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ وَغُسْلِهَا إِذَا جَمَعَتْ

مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے تو دونوں کے لیے ایک غسل کر لے۔

٣٦٢ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت مستحاضہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو بند نہیں ہوتی اور حکم کیا گیا اس کو ظہر میں دیر کرنے کا اور عصر میں جلدی کرنے کا، اور دونوں کے لیے ایک غسل کرنے کا، اسی طرح مغرب میں دیر کرنے کا اور عشا میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرنے کا پھر فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کرنے کا۔

٣٦٣ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ۔

عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ قَالَ تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ وہ مستحاضہ ہے، آپ نے فرمایا بیٹھی رہے اپنے حیض کے دنوں میں (یعنی روزہ نماز نہ کرے) پھر غسل کرے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ۔

ظہر میں دیر کرے اور عصر میں جلدی، اور دونوں کو ایک ہی غسل سے پڑھ لے پھر مغرب میں دیر کرے اور عشاء میں جلدی اور غسل کر کے دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لے اور غسل کرے فجر کے لیے۔

۲۲۶ بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحَاضَةِ

حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے؟

۳۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ۔

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ان کو استحاضہ تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب حیض کا خون آئے وہ سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے تو نماز مت پڑھو پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر (اور نماز پڑھ) کیونکہ وہ خون ایک رگ کا ہے۔

"قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهِ"

۳۶۵- وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر اور نماز پڑھ!

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ"

۳۶۶- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ ہو گیا ہے، پاک ہی نہیں ہوتی، نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے، حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ اور وضو کر (ہر نماز کے لیے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذَلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ.

کیونکہ یہ ایک رگ کا خون ہے حیض کا نہیں ہے۔ کسی نے کہا کیا غسل نہ کرے؟ فرمایا غسل میں کس کو شک ہے؟ (یعنی حیض سے پاک ہوتے وقت ایک مرتبہ تو غسل کرنا ضرور ہے۔ پھر استحاضے میں ہر نماز کے لیے غسل کرنا ضرور نہیں ہے، وضو کرنا کافی ہے۔)

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ"

۳۶۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز موقوف کر پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ!

۳۶۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال (اور پھر غسل کر) اور نماز پڑھ۔

۳۶۹- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حبیش رضی اللہ عنہ کی بیٹی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پاک ہی نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال (اور غسل کر) اور نماز پڑھ!

بَابُ ۲۲۷ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ

زردی یا تیرگی (خاکی رنگ) حیض میں داخل نہیں ہے

۳۷۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ.

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا

حضرت محمد سے روایت ہے کہ ام عطیہ رضی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا

ہم زردی اور تیرگی کو کچھ نہ سمجھتے تھے۔ ف ۱

بَابُ ۲۲۸ مَا يَنَالُ مِنَ الْحَائِضِ وَتَأْوِيلِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ

کیا حائضہ عورت سے فائدہ اٹھانا درست ہے؟ اور آیۂ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر

۳۷۱ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی عورتوں کو جب حیض آتا، تو یہودی لوگ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے اور نہ پلاتے، نہ ایک کوٹھری میں ان کے ساتھ رہتے، صحابہؓ نے اس باب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تب اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اتاری ویسئلونک عن المحیض اخیر تک پھر حکم کیا ان کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ نے اپنے ساتھ کھلانے اور پلانے کا، اور ایک کوٹھری میں رہنے کا اور سب باتیں ان سے کرنے کا۔ (جیسے بوس وکنار وغیرہ) سوا جماع کے۔

بَابُ ۲۲۹ ذِكْرِ مَا يَجِبُ عَلَى مَنْ أَتَى حَلِيلَتَهُ فِي حَالِ حَيْضِهَا مَعَ عِلْمِهِ بِنَهْيِ اللّٰهِ تَعَالَى

جو شخص باوجود جاننے کے اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا دے؟

۳۷۲ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جماع کرے اپنی عورت سے حیض کی حالت میں تو ایک دینار تصدق کرے یا آدھا دینار۔

بَابُ ۲۳۰ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ فِي ثِيَابِ حَيْضَتِهَا

حائضہ کو اسکے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہے۔

ف ۱: یعنی حیض میں جب سرخی اور سیاہی موقوف ہوجاتی تو سمجھتے کہ حیض سے پاک ہوگئی، اور زردی یا تیرگی خاکی رنگ کا خون حیض میں داخل نہ جانتے تھے۔ بعض علماء کا یہی قول ہے، اور بعض کا قول یہ ہے کہ حیض کی مدت میں یہ سب رنگ حیض میں داخل ہیں یہاں تک کہ خالص سفیدی دکھلائی دے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسا ہی منقول ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۳- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیٰی بْنِ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ

اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَیْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِیَابَ حَیْضَتِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنُفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِیْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهٗ فِی الْخَمِیْلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَیْدِ اللّٰهِ.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی کہ یکایک نکل پڑی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے اٹھائے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تجھ کو حیض آگیا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے مجھے بلا یا پھر میں آپ کے ساتھ چادر میں لیٹی۔

بَابُ ۲۲۱ نَوْمِ الرَّجُلِ مَعَ حَلِیْلَتِهٖ فِی الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَهِیَ حَائِضٌ

کوئی مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں سوئے، اور وہ حائضہ ہو۔

۳۷۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا یُحَدِّثُ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیْتُ فِی الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ فَاِنْ اَصَابَهٗ مِنِّیْ شَیْءٌ غَسَلَ مَکَانَهٗ لَمْ یَعْدُهٗ وَصَلّٰی فِیْهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک لحاف میں سوتے، حالانکہ میں حائضہ ہوتی اگر آپ کے کچھ بھر جاتا تو اتنا ہی دھو ڈالتے، اس سے زیادہ نہ دھوتے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھتے۔

بَابُ ۲۲۲ مُبَاشَرَةُ الْحَائِضِ

حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور اس کو بوسہ دینا

۳۷۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا کَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ یُبَاشِرُهَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس کو حکم کرتے مضبوط تہبند باندھنے کا پھر اس سے مباشرت کرتے۔

۳۷۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ یُبَاشِرُهَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم میں سے جب کسی عورت کو حیض آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو حکم کرتے تہبند باندھنے کا پھر اس سے بوس و کنار کرتے۔

بَابُ ۲۲۳ ذِکْرِ مَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ اِذَا حَاضَتْ اِحْدٰی نِسَائِهٖ

جب حضورؐ کی کسی بی بی کو حیض آتا تو آپؐ کیا کرتے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا

عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي فَسَأَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا حَاضَتْ إِحْدَاكُنَّ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا حَاضَتْ إِحْدَانَا أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ وَاسِعٍ ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا.

حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی ماں اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، ان دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیسا کرتے تھے جب تم میں سے کسی کو حیض آتا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو آپؐ حکم کرتے اچھی بڑی تہبند باندھنے کا۔ پھر چمٹتے اس کے سینے اور چھاتیوں سے۔

۳۷۸- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ.

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ يَحْتَجِزُ بِهِ.

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بی بیوں میں سے کسی بی بی سے مباشرت کرتے اور وہ حائضہ ہوتی جب وہ ازار پہنے ہوتی جو آدھی ران یا گھٹنے تک پہنچتی، اس کی آڑ کر لیتی۔

بَابُ ۲۲ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا. حائضہ کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا۔

۳۷۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ.

حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھاوے حیض کی حالت میں؟ انھوں نے کہا ہاں کھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو بلاتے تھے میں آپؐ ساتھ کھاتی اور میں حائضہ ہوتی آپؐ ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے پہلے میں اس کو چوستی پھر رکھ دیتی بعد اس کے آپؐ اس کو چوستے اور وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ہڈی پر، آپؐ پانی منگواتے اس میں بھی میرا حصہ لگاتے پہلے میں لے کر پیتی پھر رکھ دیتی پھر آپؐ اس کو اٹھا کر پیتے اور پیالی پر وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۰- اَخْبَرَنِیْ اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَضَعُ فَاہُ عَلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ اَشْرَبُ مِنْہُ وَیَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِیْ وَاَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ رکھتے، جہاں سے میں پیتی اور میرا جھوٹا پانی پیتے اور میں حائضہ ہوتی۔

بَابُ ۲۳۵ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ
حائضہ کا جھوٹا کام میں لانا درست ہے

۳۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنْ عَائِشَۃَ تَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُنَاوِلُنِیَ الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُ مِنْہُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُعْطِیْہِ فَیَتَحَرّٰی مَوْضِعَ فَمِیْ فَیَضَعُہُ عَلٰی فِیْہِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے برتن دیتے میں اس میں سے پانی پیتی اور میں حائضہ ہوتی پھر میں وہ برتن آپکو دیتی آپ ڈھونڈ کر اسی جگہ منہ لگاتے جہاں سے منہ لگایا تھا۔

۳۸۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْیَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُہُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَضَعُ فَاہُ عَلٰی مَوْضِعِ فِیَّ فَیَشْرَبُ مِنْہُ وَاَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُہُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَضَعُ فَاہُ عَلٰی مَوْضِعِ فِیَّ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں پانی پیتی تھی حیض کی حالت میں پھر وہ برتن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی، آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا، اور میں ہڈی چوستی حیض کی حالت میں پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیدیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

بَابُ ۲۳۶ الرَّجُلِ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَرَاْسُہٗ فِیْ حَجْرِ امْرَاَتِہٖ وَھِیَ حَائِضٌ
ایک شخص اپنی بی بی کی گود میں اپنا سر رکھ کر قرآن پڑھے، اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے؟

۳۸۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّہٖ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجْرِ اِحْدَانَا وَھِیَ حَائِضٌ وَیَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ حائضہ ہوتی، آپ قرآن پڑھا کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۳۷ سُقُوطِ الصَّلٰوۃِ عَنِ الحَائِضِ — حائضہ کے ذمہ سے نماز اُتر جاتی ہے

۳۸۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَۃَ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِی قِلَابَۃَ عَنْ مُعَاذَۃَ الْعَدَوِیَّۃِ قَالَتْ سَالَتِ امْرَاَۃٌ عَائِشَۃَ اَتَقْضِی الْحَائِضُ الصَّلٰوۃَ فَقَالَتْ اَحَرُوْرِیَّۃٌ اَنْتِ قَدْ کُنَّا نَحِیْضُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَلَا نَقْضِیْ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ۔

حضرت معاذہ عدویہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا حائضہ نماز کی قضا کرے؟ انھوں نے کہا کیا تو حروریہ ہے؟ ف۔

باب ۲۳۸ اِسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ — حائضہ عورت سے کام لینے کا بیان

۳۸۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ کَیْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ یَا عَائِشَۃُ نَاوِلِیْنِی الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّیْ لَا اُصَلِّیْ فَقَالَ اِنَّہٗ لَیْسَ فِیْ یَدِکِ فَنَاوَلَتْہُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ مجھ کو کپڑا اٹھا دے انھوں نے کہا میں نماز نہیں پڑھتی ہوں (یعنی حائضہ ہوں، یہ عمدہ اشارہ ہے حیض کا) آپؐ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں دھرا، تب انھوں نے کپڑا اٹھا دیا۔

۳۸۶ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ عُبَیْدَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَۃُ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاوِلِیْنِی الْخُمْرَۃَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ اِنِّیْ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَتْ حَیْضَتُکِ فِیْ یَدِکِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بوریا اٹھا دے مسجد سے میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپؐ نے فرمایا تیرا حیض ہاتھ میں نہیں رکھا ہے۔

باب ۲۳۹ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَۃَ فِی الْمَسْجِدِ — حائضہ مسجد میں بوریا بچھا دے تو کیسا ہے؟

۳۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّہٖ اَنَّ۔

ف: حروریہ نسبت ہے حروراء کی طرف جو ایک گانوں کا نام ہے کوفے سے دو میل پر، پہلے خارجی لوگ وہاں جمع ہوتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مطلب تھا کیا تو بھی خارجی ہے کیونکہ خارجی لوگ حائضہ پر نماز کی قضا واجب جانتے ہیں اور یہ خلاف ہے اجماع کے ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر نماز کی قضا نہ کرتے تھے نہ ہم کو حکم ہوتا تھا قضا کرنے کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک ہم میں کسی کی گود میں رکھتے اور قرآن پڑھتے اور وہ حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اٹھ کر مسجد میں بوریا بچھا دیتی اور وہ حائضہ ہوتی۔

بَابُ ۲۴ تَرْجِيلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرے اور وہ مرد مسجد میں اعتکاف سے ہو

۳۸۸ - أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھیں اور حائضہ ہوتیں اور آپ اعتکاف میں ہوتے۔ آپ اپنا سر ان کو دے دیتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں (یعنی حجرہ تو مسجد سے ملا ہوا تھا۔ آپ مسجد سے سر حجرہ کے اندر کر دیتے حضرت عائشہ کنگھی کر دیتیں۔

بَابُ ۲۵ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا

حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھوئے

۳۸۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور آپ معتکف ہوتے۔ میں آپ کا سر دھو دیتی اور میں حائضہ ہوتی۔

۳۹۰ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک مسجد سے باہر نکالتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے میں آپ کا سر دھوتی اور میں حائضہ ہوتی۔

۳۹۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی تھی اور میں حائضہ ہوتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۲۴۲ شُهُوْدِ الْحُيَّضِ الْعِيْدَيْنِ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ

حائضات عیدگاہ میں آئیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔

۳۹۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ أَيُّوْبَ۔ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبَا قَالَ لِتَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُوْرِ عـه وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتیں تو بابا کہتیں (بابا قسم ہے یعنی بابی قسم ہے میرے باپ کی) میں نے کہا تم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ ایسا ایسا فرماتے تھے۔ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہاں بابا (یعنی قسم ہے میرے باپ کی) آپ نے فرمایا نکلنا چاہیے جوان لڑکیوں اور پردے والیوں اور حیض والی عورتوں کو (عید گاہ کی طرف تاکہ مسلمانوں کا مجمع زیادہ معلوم ہو اور نماز کی رونق ہو اور خوشی پیدا ہو۔) تو حاضر ہوں یہ عورتیں نیکی میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں، لیکن حیض والی عورتیں الگ رہیں مسجد سے (یعنی نماز میں شریک نہ ہوں اور مسجد کے اندر نہ آویں مگر باہر سے دعا میں شریک رہیں۔ ف۔

بَابُ ۲۴۳ الْمَرْأَةِ تَحِيْضُ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا کرے

۳۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ۔ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے حضور

عـه: قال ابن الاثیر اصلہ "بِأَبِیْ هُوَ" یقال بابات الصبی اذا قلت لہ بابی انت فقلبوا الیاء الفاکما فی ویلتا ۱۲۔

عـه: بضم المعجمۃ والدال جمع خدر بکسر الخاء وسکون الدال وھو ستر یکون فی ناحیۃ البیت تقعد البکر وراءہ

ف: اس حدیث سے نماز عیدین کے لیے جوان عورتوں کے نکلنے کی اجازت ہوئی، بلکہ حکم ہوا۔ بعضوں نے یہ کہا کہ یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا، جب مسلمانوں کی تعداد کم تھی، تو آپ نے عورتوں کے نکلنے کا حکم کیا تھا، اس لیے کہ ان کی تعداد زیادہ معلوم ہو۔ اب مسلمان بہت ہو گئے، مردوں کا نکلنا کافی ہے، عورتوں کا نکلنا ضروری نہیں ہے مگر یہ صرف قیاس ہے، نماز عید سے مقصود عبادت الٰہی اور شکر ایزدی اور اظہار تجمل اور شوکت اسلام ہے اور یہ اسی صورت میں زیادہ ہو گا جب مجمع زیادہ ہو، اس لیے علی العموم سب کا نکلنا مناسب ہے، مگر عورتیں اچھا ساتر پردہ پوش لباس پہن کر نکلیں جیسے دوسری روایت میں ہے ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی عورت کے پاس چادر نہیں ہوتی وہ کیونکر نکلے۔ آپ نے فرمایا اس کو دوسری عورت اپنی فاضل چادر دے دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَفِیَّۃَ بِنْتَ حُیَیٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَعَلَّھَا تَحْبِسُنَا اَلَمْ تَکُنْ طَافَتْ مَعَکُنَّ بِالْبَیْتِ قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاخْرُجْنَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید انھوں نے ہم کو روک رکھا ہے کیا انھوں نے طواف نہیں کیا خانۂ کعبہ کا۔ (یعنی طواف الزیارت جو رکن ہے حج کا) حضرت عائشہ نے کہا طواف کر چکی ہیں آپ نے فرمایا تو پھر نکلو۔

بَابٌ ۲۴ مَا تَفْعَلُ النِّسَآءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ — احرام کے وقت حائضہ عورت کیا کرے؟

۳۹۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ جَابِرٍ فِیْ حَدِیْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ حِیْنَ نُفِسَتْ بِذِی الْحُلَیْفَۃِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ مُرْھَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَ یُھِلَّ۔

حضرت جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو جب ذوالحلیفہ میں نفاس ہوا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے (ان کے خاوند) ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کرو ان کو غسل کرنے اور احرام باندھنے کا۔ ف ۲

بَابٌ ۲۵ الصَّلٰوۃِ عَلَی النُّفَسَآءِ — نفاس والی عورت پر نماز جنازہ پڑھی جائے

۳۹۵۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُسَیْنٍ یَعْنِی الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ۔

عَنْ سَمُرَۃَ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّ کَعْبٍ مَاتَتْ فِیْ نِفَاسِھَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلٰوۃِ فِیْ وَسْطِھَا۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ام کعب پر اور وہ مر گئی تھیں نفاس میں تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ان کی کمر کے سامنے۔

بَابٌ ۲۶ دَمِ الْحَیْضِ یُصِیْبُ الثَّوْبَ — حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرے

۳۹۶۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ۔

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَکَانَتْ تَکُوْنُ فِیْ حَجْرِھَا اَنَّ امْرَاَۃً اسْتَفْتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَیْضِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو

ف ۱: یعنی طواف زیارت فرض ہے، وہ ادا ہو چکا۔ اب طواف الوداع کے لیے حائضہ کو ٹھہرنا ضرور نہیں۔

ف ۲: یعنی حیض یا نفاس کا ہو جانا احرام کو مانع نہیں ہے جس عورت کو میقات پر حیض یا نفاس ہو جائے تو وہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔ لبیک کہے لیکن دوگانہ احرام نہ پڑھے نہ طواف کرے اور سب ارکان ادا کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ وَاقْرُصِيهِ وَانْضَحِيهِ وَصَلِّيْ فِيهِ۔

کیا کرے؟ آپ نے فرمایا مَل ڈال پھر چھیل ڈال اس کو اور نماز پڑھ اس کپڑے میں۔

۳۹۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ۔

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے توکیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اس کو ایک چھپٹی سے اور دھو ڈال پانی اور بیری سے۔

كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبَى

کتاب غسل اور تیمّم کی سنن مجتبیٰ سے

بَابُ ذِكْرِ نَهْيِ الْجُنُبِ عَنِ الِاغْتِسَالِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ۔

جنب کو تھمے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت

۳۹۸- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ غسل کرے تم میں سے کوئی تھمے ہوئے پانی میں جب وہ جنب ہو۔

۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پیشاب کرے کوئی شخص تم میں سے تھمے ہوئے پانی میں پھر غسل یا وضو کرے اس میں۔

۴۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے پھر اس میں غسل جنابت کرنے سے۔

۴۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ یُغْتَسَلَ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ٹھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے پھر

۴۰۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ۔
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِیْ لَا یَجْرِیْ ثُمَّ یَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالُوْا لِهِشَامٍ یَعْنِی ابْنَ حَسَّانَ اَیُّوْبُ اِنَّمَا یَنْتَهِیْ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اِلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَقَالَ اِنَّ اَیُّوْبَ لَوِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا یَرْفَعَ حَدِیْثًا لَمْ یَرْفَعْهُ۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا نہ پیشاب کرے تم میں سے کوئی ٹھمے ہوئے پانی میں جو بہتا نہیں ہے، پھر اس میں غسل کرے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِیْ دُخُوْلِ الْحَمَّامِ ۲۴۸ حمام (غسل خانے) میں جانیکی اجازت

۴۰۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ
عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یقین رکھتا ہے اللہ پر اور قیامت پر وہ حمام میں نہ جائے بغیر تہبند باندھے۔ یعنی اپنا ستر دوسروں کے سامنے نہ کھولے۔ ف

بَابُ الْاِغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۲۴۹ برف اور اولوں سے غسل کرنیکا بیان

۴۰۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ۔
عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ یَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْهَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ
حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ پاک کر دے مجھ کو گناہوں سے اور خطاؤں سے یا اللہ صاف کر دے مجھ کو ان سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے یا اللہ پاک کر مجھ کو برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی سے۔

۴۰۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ مَجْزَاَةَ الْاَسْلَمِیِّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا یُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔
عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ مجھ کو گناہوں سے برف اور اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔ یا اللہ مجھ کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے

بَابُ الْاِغْتِسَالِ قَبْلَ النَّوْمِ ۲۵۰ سونے سے پہلے غسل کرنے کا بیان

۴۰۶- اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ

ف پس وہ جو حنفیہ کے بعض فتاوے میں لکھا ہے کہ حمامی کے سامنے ستر کھولنا درست ہے، غلط اور لغو ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ أَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کیونکر سوتے تھے؟ کیا سونے سے پہلے غسل کرتے تھے یا غسل سے پہلے سوجاتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا سب طرح کرتے تھے کبھی غسل کر کے سوتے تھے کبھی وضو کر کے سوجاتے تھے (اور غسل نہ کرتے لیکن وضو ضرور کر لیتے۔)

بَابُ[۲۵۱] الْاِغْتِسَالِ أَوَّلَ اللَّيْلِ — پہلی رات کو غسل کرنا

۴۰۷ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ۔

۲۹۰۔ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً۔

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے کہا کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں؟ انھوں نے کہا ہر طرح سے کرتے۔ کبھی اول رات میں غسل کرتے کبھی اخیر رات میں غسل کرتے۔ میں نے کہا شکر ہے اس خدا جس نے دین میں گنجائش رکھی۔

بَابُ[۲۵۲] الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ — غسل کے وقت آڑ کرنا

۴۰۸ - أَخْبَرَنِيْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ يَعْلٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ[عـه] فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَلِيمٌ حَيِيٌّ[عـه] سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ۔

حضرت ابو یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی کو نہاتے ہوئے دیکھا سامنے (یعنی بغیر آڑ کے) تو آپ منبر پر چڑھے اور اللہ کا شکر کیا اور اس کی حمد بیان کی پھر فرمایا بیشک اللہ حلم اور شرم والا ہے۔ پردے میں رہتا ہے اور دوست رکھتا ہے شرم اور پردے کو سو جب کوئی تم میں سے غسل کرے تو پردہ کر لے۔

۴۰۹ - أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

عـه بفتح البار الموحدة الفضاء الواسع ۱۲

عـه بکسر اول الیائین مخففۃ و رفع الثانیۃ مشددۃ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ـ

عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سِتِّيْرٌ فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ ـ

حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ عزوجل بڑا پردہ والا ہے تو جب کوئی تم میں سے غسل کرے تو کسی چیز کی آڑ کرلے ۔

۴۱۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ـ

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ فَذَكَرَتِ الْغُسْلَ قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا ـ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نہانے کو پانی رکھا اور میں نے پردہ کیا آپ پر بعد اس کے غسل کو بیان کیا پھر کہا میں ایک چیتھڑا لے کر آئی (بدن پونچھنے کو آپ لیے اس کا خیال نہ کیا۔)

۴۱۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ـ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا اَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا اَيُّوبُ اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ وَلٰكِنْ لَا غِنَى عَنْ بَرَكَاتِكَ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ایوب علیہ السلام ننگے نہاتے تھے اتنے میں ان کے اوپر سونے کی ٹڈی گری تو وہ اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے۔ اس وقت اللہ تعالےٰ نے ان کو پکارا اور فرمایا اے ایوب علیہ السلام کیا میں نے تجھ غنی نہیں کیا؟ ایوب علیہ السلام نے کہا کیوں نہیں اے میرے رب (یعنی تو نے مجھے بے بیشک غنی کیا ہے لیکن میں تیری برکتوں سے غنی نہیں ہو سکتا (یعنی کتنا ہی غنی ہو جاؤں پھر بھی تیری نعمتوں کا محتاج رہونگا)

بَابُ ۲۵۳ الدَّلَالَةِ عَلَى اَنْ لَّا تَوْقِيتَ فِي الْمَاءِ الَّذِي يَغْتَسِلُ فِيهِ ـ

پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا

۴۱۲ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ـ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْاِنَاءِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ ـ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جو فرق[۵] تھا اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے (یعنی دونوں ہاتھ ڈال کر اس میں سے پانی لیتے جاتے۔

بَابُ ۲۵۴ اِغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنْ نِّسَائِهِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ ـ

مرد اور عورت مل کر غسل کریں تو جائز ہے

۵ فرق ایک پیمانہ ہے جس میں سولہ رطل پانی آتا ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۳ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے، دونوں اس میں سے چلّو لیتے جاتے۔

۴۱۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے غسل کرتے جنابت کا۔

۴۱۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسود رضی اللہ عنہ سے کہا تو نے مجھے دیکھا ہوتا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے چھینا جھپٹی کرتی برتن میں آپ اور میں اسی ایک برتن سے غسل کرتے۔

بَابُ ۲۵۵ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ — دونوں کو ایک برتن سے نہانیکی اجازت

۴۱۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ أُبَادِرُهُ وَيُبَادِرُنِي حَتّٰى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے نہاتے میں چاہتی کہ جھٹ پٹ آپ سے پہلے نہالوں، اور آپ چاہتے کہ جھٹ پٹ مجھ سے پہلے نہالیں یہاں تک کہ آپ فرماتے تھے کہ میرے لیے پانی رہنے دیں، اور میں کہتی کہ میرے لیے رہنے دو۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ چاہتے تھے کہ جلدی نہالیں اور میں چاہتی تھی کہ میں جلدی غسل کرلوں تو میں کہتی کہ دیکھو میرے لیے پانی رہنے دو۔ پانی رہنے دو۔

بَابُ ۲۵۶ الْاِغْتِسَالِ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ — آٹا لگے ہوئے برتن میں پانی بھر کر غسل کرنا!

۴۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي

أُمُّ هَانِئٍ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبٍ دُونَهُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحَى فَمَا أَدْرِي كَمْ صَلَّى حِينَ قَضَى غُسْلَهُ.

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں جس دن مکہ فتح ہوا آپؐ نہا رہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپؐ پر آڑ کیے ہوئے تھیں کسی کپڑے کی اور آپؐ نہا رہے تھے ایک کونڈے سے جس میں آٹے کا لگاؤ تھا پھر آپؐ نے چاشت کی نماز پڑھی۔ ام ہانی کہتی ہیں مجھے یاد نہیں ہے آپؐ نے کتنی رکعتیں پڑھیں جب نہا چکے۔ ف۔

بَابُ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ رَأْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ [۲۵۷]

(جب چوٹیاں گندھی ہوں) تو غسل کے وقت سر کھولنا عورت کو ضرور نہیں

۴۱۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا فَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُونَهُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي بِيَدِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا أَنْقُضُ لِي شَعَرًا.

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تم نے دیکھا میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں اس برتن سے غسل کرتے تھے (وہاں ایک ڈول رکھا تھا صاع کے برابر یا اس سے کم) ہم دونوں شروع کرتے تھے ایک ساتھ مل کر، تو میں اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتی اپنے ہاتھ سے اور بال نہ کھولتی۔

بَابُ إِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ أَثَرُ الطِّيبِ [۲۵۸]

اگر کسی نے احرام کے لیے غسل کیا اور خوشبو لگائی پھر بعد احرام کے اس خوشبو کا اثر رہا تو کیسا ہے؟

۴۱۹- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ اگر میں گندھک لگا کر صبح کروں تو مجھے بھلا معلوم ہوتا ہے اس سے کہ میں احرام میں ہوں اور صبح کروں اس حال میں کہ خوشبو پھیلاتا ہوں (یعنی میرے بدن یا کپڑے سے خوشبو آتی ہو۔) محمد بن

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی پاک چیز پانی مل جائے بشرطیکہ پانی کی رقت باقی رہے تو اس سے وضو اور غسل درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُنْتَشِرِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ عَلٰى نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا۔

المنتشر نے کہا یہ سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا۔ انھوں نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی، آپؐ اپنی عورتوں کے پاس گئے پھر اس کی صبح کو احرام باندھا (تو خوشبو کا اثر احرام کی حالت میں رہا پس معلوم ہوا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول ان کا قیاس تھا، ورنہ جس خوشبو کا اثر احرام کے بعد باقی رہے اس کا لگانا احرام سے پہلے درست ہے۔)

بَابُ ۲۵۹ إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذٰى عَنْهُ قَبْلَ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ

جنب اپنے سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے نجاست بدن پر لگی ہو اسکو دور کرے

۴۲۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثُمَّ نَحّٰى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هٰذِهِ غِسْلَةٌ لِلْجَنَابَةِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے تھے لیکن پاؤں نہ دھوئے اور شرمگاہ دھوئی اور جو اس میں لگا تھا اس کو دھویا پھر پانی اپنے بدن پر بہایا۔ بعد اس کے اپنے پاؤں کو وہاں سے سرکایا اور دونوں پاؤں دھوئے میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپؐ کا غسلِ جنابت یہی تھا۔

بَابُ ۲۶۰ مَسْحِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ

شرمگاہ دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ پھیرنا

۴۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهِ عَلٰى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَأْسِهِ وَعَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَتَنَحّٰى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ۔

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسلِ جنابت کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنا داہنا ہاتھ زمین پر مارتے اور اس پر رگڑتے پھر اس کو دھوتے اور جیسے نماز کا وضو ہوتا ہے ویسے ہی وضو کرتے پھر اپنے سر پر اور سارے بدن پر پانی ڈالتے بعد اس کے اس جگہ سے سرک جاتے اور اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۲۶۱ الِابْتِدَاءِ بِالْوُضُوْءِ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ — جنابت کا غسل وضو سے شروع کرنا

۴۲۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهِ شَعْرَهُ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّهُ قَدْ اَرْوٰى بَشَرَتَهُ اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر جیسے نماز کا وضو ہوتا ہے ویسے وضو کرتے پھر غسل کرتے، پھر اپنے ہاتھوں سے بالوں میں خلال کرتے، جب یقین ہو جاتا کہ جسم میں پانی پہنچ گیا اس وقت تین بار پانی اپنے اوپر ڈالتے پھر سارا بدن دھوتے ۔

بَابُ ۲۶۲ التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُوْرِ — طہارت میں داہنی جانب سے شروع کرنا۔

۴۲۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُوْرِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِي شَاْنِهٖ كُلِّهٖ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے جہاں تک ہو سکتا اپنی طہارت میں، اور جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں. مسروق جو اس حدیث کے راوی ہیں انھوں نے واسط (ایک قریہ ہے مضافات بصرہ میں) میں اس حدیث کے روایت کرتے وقت اتنا زیادہ کیا ہے کہ آپ ہر کام میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

بَابُ ۲۶۳ تَرْكِ مَسْحِ الرَّاْسِ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْجَنَابَةِ — غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح ضروری نہیں

۴۲۴- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتِ الْاَحَادِيْثُ عَلٰى هٰذَا يَبْدَاُ فَيُفْرِغُ عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کو پوچھا (کیونکر کرنا چاہیے) اور بہت روایتیں اسی مضمون کی آئیں کہ پہلے اپنے داہنے ہاتھ پر دو یا تین بار پانی ڈالے پھر اپنا داہنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِنَاءِ فَيَصُبُّ بِهَا عَلٰى فَرْجِهٖ وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَرْجِهٖ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتّٰى يُنْقِيَهٗ ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى التُّرَابِ اِنْ شَاءَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى حَتّٰى يُنْقِيَهَا ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلٰثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا حَتّٰى اِذَا بَلَغَ رَاْسَهٗ لَمْ يَمْسَحْ وَاَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَآءَ فَهٰكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا ذُكِرَ۔

ہاتھ برتن میں ڈالے اور پانی لے کر اپنی شرمگاہ پر بہا دے اور بائیں ہاتھ سے شرمگاہ دھوئے یہاں تک کہ جو اس میں لگا ہو وہ صاف ہو جائے پھر بائیں ہاتھ کو اگر چاہے مٹی سے رگڑے اس کے بعد بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے یہاں تک کہ صاف ہو جائے پھر دونوں ہاتھوں کو تین بار دھوئے اور کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے اور منہ دھوئے اور دونوں باہیں تین تین بار دھوئے جب سر کی باری آئے تو اس پر مسح نہ کرے بلکہ پانی بہا لے اس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا غسل جنابت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔

بَابُ ۲۶۴ اِسْتِبْرَاءِ الْبَشَرَةِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

جنابت کے غسل میں بدن کو صاف کرنا

۴۲۵ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ رَاْسَهٗ بِاَصَابِعِهٖ حَتّٰى اِذَا خُيِّلَ اِلَيْهِ اَنَّهٗ قَدِ اسْتَبْرَاَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر نماز کا سا وضو کرتے پھر سر کے بالوں کا خلال کرتے۔ انگلیوں سے یہاں تک کہ یقین ہو جاتا سر کے صاف ہونے کا تب دونوں چلو بھر کر سر پر تین بار ڈالتے۔ پھر سارے بدن پر پانی ڈالتے۔

۴۲۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهٖ بَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا تو ایک برتن منگواتے حلاب کے موافق اور ہاتھ میں لے کر پہلے سر کے دہنی طرف سے شروع کرتے تھے پھر بائیں طرف سے پھر دونوں ہاتھوں سے لیتے اور سر پر ملتے۔ ف ۱

ف ۱ : حلاب بکسر حائے مہملہ و تخفیف لام بر وزن کتاب، ایک برتن ہے جس میں دودھ دوہا جاتا ہے، خطابی نے کہا حلاب وہ برتن ہے جس میں ایک اونٹنی کا دودھ سما جائے یہی مشہور ہے، اور صحیح روایت میں ازہری نے کہا یہ لفظ جُلاب ہے بضم جیم معجمہ اور تشدید بدلام مراد اس سے گلاب ہے یعنی خوشبو کے لیے آپ گلاب منگواتے سر میں لانے کو، اور بخاری نے شاید یہی معنی سمجھے کیونکہ انھوں نے ترجمہ باب یوں کیا ہے۔ باب اس شخص کے بیان میں جس نے حلاب اور خوشبو سے غسل شروع کیا۔ بعضوں نے کہا یہ لفظ حلاب بکسر حائے مہملہ بمعنے ظرف اور مراد خوشبو کا ظرف ہے اور یہی صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۲۶۵ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهِ — جُنب کو اپنے سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے

۴۲۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ.

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا.

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس غسل کا ذکر آیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتا ہوں۔

۴۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے۔

بَابُ ۲۶۶ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ — حیض سے غسل کرتے وقت کیا کرے؟

۴۲۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُورِ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَتْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ وَأَعْرَضَ عَنْهَا فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا إِلَيَّ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسولؐ میں حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کروں۔ آپؐ نے فرمایا ایک ٹکڑا لے کپڑے یا روئی کا جس میں مشک لگی ہو اس سے طہارت کر۔ وہ عورت بولی حضور صلے اللہ علیہ وسلم میں کیونکر اس سے طہارت کروں؟ آپؐ نے فرمایا طہارت کر اس سے وہ بولی میں کیونکر اس سے طہارت کروں۔ یہ سن کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہا اور اس کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد کو۔ انھوں نے کہا میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا جو مقصد تھا اسے بتلا دیا آپؐ کا مقصد یہ تھا کہ غسل کے بعد اس ٹکڑے کو شرمگاہ میں رکھ تاکہ بدبو رفع ہو۔)

بَابُ ۲۶۷ الْغُسْلِ مَرَّةً وَاحِدَةً — غسل میں سب اعضا کو ایک ایک بار دھونا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۰ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهٗ وَدَلَكَ يَدَهٗ بِالْاَرْضِ اَوِ الْحَائِطِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى رَاْسِهٖ وَسَائِرِ جَسَدِهٖ.

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل کیا تو اپنی شرمگاہ کو دھویا، اور زمین پر ہاتھ رگڑا یا دیوار پر، پھر نماز کا سا وضو کیا۔ اس کے بعد سر اور تمام بدن پر پانی ڈالا۔

بَابُ ۲۶۸ اِغْتِسَالِ النُّفَسَاءِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ — جو عورت بچہ جنی ہو وہ احرام کیونکر باندھے

۴۳۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا.

جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِيْ ثُمَّ اسْتَثْفِرِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ.

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے والد ماجد امام محمد باقر سے، انھوں نے کہا کہ ہم جابر بن عبداللہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا حجۃ الوداع کا حال، انھوں نے کہا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے نکلے جب ذی قعدہ کے پانچ روز رہ گئے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب مقام ذوالحلیفہ میں پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا (زوجۂ ابوبکر صدیق رض) بچہ جنیں جن کا نام حضرت محمد بن ابی بکر تھا، انھوں نے کسی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا کہ اب میں کیا کروں؟ آپؐ نے فرمایا غسل کر پھر لنگوٹ باندھ لے، اس کے بعد لبیک پکار (یعنی احرام باندھ لے۔)

بَابُ ۲۶۹ تَرْكِ الْوُضُوْءِ بَعْدَ الْغُسْلِ — غسل کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

۴۳۲ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ح وَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہ کرتے تھے (اس لیے کہ غسل کافی ہے وضو کی طرف سے بھی)

بَابُ ۲۷۰ الطَّوَافِ عَلَى النِّسَاءِ فِيْ غُسْلٍ وَاحِدٍ — کئی عورتوں سے صحبت کرنا پھر ایک بار غسل کر لینا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۳ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَتْ۔

عَنْ عَائِشَةَ کُنْتُ اُطَیِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَطُوْفُ عَلٰی نِسَآئِهٖ ثُمَّ یُصْبِحُ مُحْرِمًا یَنْضَخُ طِیْبًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی، آپ اپنی عورتوں کے پاس ہوتے پھر صبح کو احرام باندھے ہوتے اور خوشبو آپ میں سے مہکتی ہوتی۔ ف۱

بَابُ التَّیَمُّمِ بِالصَّعِیْدِ ۲۷۱

مٹّی پر تیمّم کرنا درست ہے۔

۴۳۴- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا سَیَّارٌ عَنْ یَزِیْدَ الْفَقِیْرِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُعْطِیْتُ خَمْسًا لَمْ یُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِیْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَةَ شَهْرٍ وَّ جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ طَهُوْرًا فَاَیْنَمَا اَدْرَکَ الرَّجُلَ مِنْ اُمَّتِی الصَّلٰوةُ یُصَلِّیْ وَ اُعْطِیْتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ یُعْطَ نَبِیٌّ قَبْلِیْ وَ بُعِثْتُ اِلَی النَّاسِ کَافَّةً وَّ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یُبْعَثُ اِلٰی قَوْمِهٖ خَاصَّةً۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ باتیں عنایت ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھیں، ایک تو مدد کیا گیا میں ساتھ رعب کے ایک مہینے کی راہ سے (یعنی میں کافروں سے ایک مہینے کی راہ پر ہوتا ہوں لیکن میری دہشت ان کے دلوں میں پڑ جاتی ہے) دوسرے زمین میرے لیے مسجد بنائی گئی (یعنی ہر جگہ نماز درست ہے) تیسرے زمین میرے لیے طہارت بنائی گئی ہے (یعنی تیمم مٹی سے درست ہوا) اب میری امت میں سے جس شخص کو جہاں نماز کا وقت آجائے نماز پڑھ لے۔ چوتھے مجھ کو شفاعت عطا ہے جو مخصوص ہے ہمارے پیغمبر سے وہ لوگوں کو راحت و آرام دینے کے لیے اور طول روز حشر سے خلاص دینے کے لیے ہوگی) پانچویں میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا مجھ سے پہلے ہر ایک نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

بَابُ التَّیَمُّمِ لِمَنْ یَجِدُ الْمَآءَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ۲۷۲

ایک شخص تیمم کر کے نماز پڑھ لے پھر پانی ملے اور وقت باقی ہو

۴۳۵- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ ابْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَکْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَجُلَیْنِ تَیَمَّمَا وَ صَلَّیَا ثُمَّ وَجَدَا مَآءً فِی الْوَقْتِ فَتَوَضَّاَ اَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلٰوتِهٖ مَا کَانَ فِی الْوَقْتِ وَلَمْ یُعِدِ الْاٰخَرُ فَسَاَلَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے تیمم کیا اور نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر پانی پایا ایک نے وضو کیا اور نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی، پھر دونوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا اس شخص سے جس نے نماز

ف۱ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کئی عورتوں کے پاس رہ کر ایک دفعہ غسل کر سکتے ہیں۔ دوسرے یہ نکلا کہ احرام باندھنے کے بعد اگر خوشبو کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتْكَ صَلَاتُكَ وَقَالَ لِلْآخَرِ أَمَّا أَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ.

نہیں لوٹائی تھی تو سنت پر چلا (یعنی شریعت کا حکم یوں ہی ہے کہ نماز کا لوٹانا ضرور نہیں) اور تیری نماز ہوگئی، اور دوسرے سے فرمایا تیرے لیے دونا حصہ ہے یا تیرے لیے ایک لشکر کا حصہ ہے (یعنی جیسے لشکر کو مال غنیمت میں سے حصہ ملتا ہے اتنا ثواب تجھ کو ہے۔)

۴۳۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے جیسی اوپر گزری۔

۴۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ۔

أَنَّ مُخَارِقًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ فَأَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلَّى فَقَالَ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِلْآخَرِ يَعْنِي أَصَبْتَ۔

طارق بن شہاب روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جنبی ہوا تو نماز نہ پڑھی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا تو نے ٹھیک کیا۔ ایک اور آدمی جنبی ہوا تو تیمم کر کے نماز پڑھی تو آپ نے اس کو بھی وہی فرمایا جو پہلے کو فرمایا یعنی تو نے ٹھیک کیا۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ

مذی سے وضو کرنے کا باب

۴۳۸۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَالْمِقْدَادُ وَعَمَّارٌ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي امْرُؤٌ مَذَّاءٌ وَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ مِنِّي فَيَسْأَلُهُ أَحَدُكُمَا فَذَكَرَ لِي أَنَّ أَحَدَهُمَا نَسِيتُهُ سَأَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْمَذْيُ إِذَا وَجَدَهُ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذَلِكَ مِنْهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ أَوْ كَوُضُوءِ الصَّلَاةِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ اور عمار رضی اللہ عنہ نے آپس میں گفتگو کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے مذی بہت آتی ہے اور میں شرم کرتا ہوں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا مسئلہ پوچھنے میں کیونکہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں لیکن تم دونوں میں سے کوئی پوچھ لے تو میں نے سنا کہ ان دونوں میں سے (یعنی مقداد اور عمار میں سے) کسی نے آپ سے پوچھا لیکن میں بھول گیا کہ وہ کون تھا۔ (یعنی مقداد تھے یا عمار) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ایسا اتفاق ہو (یعنی مذی نکلے) تو اس کو دھو ڈالے پھر نماز …سا وضو کرے۔

www.KitaboSunnat.com

۴۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھے بہت مذی آتی تھی میں نے ایک شخص سے کہا تم حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کرو۔ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

نے ذکر کیا آپ نے فرمایا مذی میں وضو کافی ہے۔

۴۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے شرم کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے مذی کا مسئلہ پوچھنے میں۔ بسبب فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تو میں نے مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا انھوں نے پوچھا، آپ نے فرمایا اس میں وضو ہے۔

۴۴۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ مذی کا مسئلہ پوچھنے کو، آپ نے فرمایا وضو کر ڈال اور شرمگاہ دھو ڈال!

۴۴۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ الْمِقْدَادَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ثُمَّ لْيَتَوَضَّأْ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا مذی کا مسئلہ پوچھنے کو آپ نے فرمایا اپنے ذکر کو دھو ڈال پھر وضو کر لے۔

۴۴۳- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنَ الْمَرْأَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ فَإِنَّ عِنْدِيْ بِنْتَهُ وَأَنَا أَسْتَحْيِيْ أَنْ أَسْأَلَهُ فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ سے کہا تم حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ جب کوئی شخص اپنی عورت کے نزدیک جائے اور اس کی مذی نکل آوے تو کیا کرے۔ میرے پاس آپ کی صاحبزادی ہیں اس لیے میں شرم کرتا ہوں آپ سے یہ مسئلہ پوچھنے میں۔ مقداد رضی اللہ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپ نے فرمایا جب کسی کو تم میں سے ایسا اتفاق ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالے پھر وضو کرے جیسے نماز کے لیے کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْأَمْرِ بِالْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ ۲۷۴ — جب سو کر اٹھے تب وضو کرلے

۴۴۴- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تب اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈال دے جب تک کہ اس پر دو یا تین بار پانی نہ بہا لے کیونکہ معلوم نہیں کہاں رہا ہاتھ اس کا۔

۴۴۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوا، آپ نے مجھے داہنی طرف کر لیا پھر آپ نے نماز پڑھی اور لیٹ کر سو گئے پھر مؤذن آیا آپ نے نماز پڑھائی اور وضو نہ کیا۔ ف۔

۴۴۶- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں اونگھنے لگے تو چلا جاوے اور سو رہے (اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنا بہتر نہیں اس لیے کہ معلوم نہیں منہ سے کیا نکلے اور اس کو خبر نہ ہو، دعا کے بدلے بددعا کر لے گے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ ۲۷۵ — ذکر کے چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۴۴۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ عَلٰى اَثَرِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ اُتْقِنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے

ف: یہ آپ کا خاصہ تھا کہ آپ سونے میں بھی ہوشیار رہتے اور سونے سے آپ کا وضو نہ جاتا، یا صرف آپ لیٹے ہوں گے اور سوئے نہ ہوں گے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یہ سمجھے کہ سو گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ چھوئے وضو کرے۔

۴۴۸- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنا ہاتھ شرمگاہ تک پہنچائے تو وضو کرے۔

۴۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ الْوُضُوءُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِيهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَأَرْسَلَ عُرْوَةُ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے کہا ذکر چھونے سے وضو لازم آتا ہے اور کہا مجھ سے بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس کو بیان کیا عروہ نے بسرہؓ کے پاس کسی کو بھیجا، بسرہؓ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا ان باتوں کا جن سے وضو لازم آتا ہے تو فرمایا کہ ذکر کے چھونے سے بھی وضو لازم آتا ہے۔

۴۵۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي۔

عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّي حَتَّى يَتَوَضَّأَ۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ذکر کو چھوئے وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے۔ (ف)

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ هٰذَا الْحَدِيثَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ۔

ف: یہ روایت منقطع ہے اس لیے کہ روایت کیا اس کو ہشام نے عروہ سے، ابو عبدالرحمٰن نسائی نے کہا ہشام بن عروہ نے اس حدیث کو اپنے باپ سے نہیں سُنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

بَابُ فَرْضِ الصَّلٰوةِ نماز کیونکر فرض ہوئی؟ اس کا بیان

۴۵۱- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ أَقْبَلَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَلْآنَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشَقَّ مِنَ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِ الْبَطْنِ فَغَسَلَ الْقَلْبَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ يَعْنِي مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَقِيلَ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ جِبْرِيلُ! قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے سُنا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خانۂ کعبہ کے پاس تھا، سونے اور جاگنے کے بیچ میں۔ اتنے میں ایک شخص دو شخصوں کے بیچ میں آیا۔ (یعنی فرشتہ) اور ایک طشت سونے کا لایا گیا جو بھرا ہوا تھا حکمت اور ایمان سے[ف] تو چاک کیا گیا میرا سینہ جگنو (حلقوم) سے پیٹ تک اور دھویا گیا دل زمزم کے پانی سے، پھر بھر دیا گیا حکمت اور ایمان سے۔ بعد اس کے میرے سامنے ایک جانور آیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا، اور میں جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ چلا اور پہلے آسمان پر جو دنیا سے دکھلائی دیتا ہے، پہنچا، وہاں کے دربانوں نے کہا کون ہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا میں ہوں جبرئیل! انھوں نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) انھوں نے کہا کیا بلائے گئے ہیں مرحبا! (یہ عرب کا مقولہ ہے۔ جب کوئی مہمان آتا ہے تو کہتے ہیں مرحبا اہلاً سہلاً یعنی تم کشادہ وسیع اچھی جگہ آئے) اچھی آمد سے آئے۔ پھر

ف: حکمت کہتے ہیں اس علم کو جس کی وجہ سے انسان کا قول اور فعل درست اور ٹھیک ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حکمت عملیہ، دوسری حکمت نظریہ۔ حکمت عملیہ کے شعبے ہیں تدبیر منزل، تہذیب اخلاق، سیاست مدن وغیرہ۔ حکمت نظریہ کے شعبے ہیں الٰہیات، ریاضیات، طبعیات وغیرہ، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دونوں قسم کی حکمتوں کی تکمیل کے لیے بھیجے گئے تھے اس کے ساتھ ایمان اور یقین بھی اللہ کے احکام پر لگا ہوا تھا پس جس نے صرف حکمت اختیار کی اور ایمان چھوڑ دیا وہ بھی گمراہ ہے بڑی حکمت یہ ہے کہ حکیم مطلق کا کہنا مانے، اس کے احکام بجا لاتے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ مراد حکمت سے وہی علم شریعت اور احکام ہے (واللہ اعلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ اَتَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ
قِيْلَ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ
مَّعَكَ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ مِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى
يَحْيٰى وَعِيْسٰى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا فَقَالَا
مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ اَتَيْنَا اِلَى
السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ قِيْلَ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ
جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ
فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى يُوْسُفَ فَسَلَّمْتُ
عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ
اَتَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ فَمِثْلُ ذٰلِكَ
فَاَتَيْتُ عَلٰى اِدْرِيْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ
عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ
اَتَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ الْخَامِسَةِ فَمِثْلُ ذٰلِكَ
فَاَتَيْتُ عَلٰى هَارُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ
عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ
اَتَيْنَا السَّمَآءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ
اَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ
عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ فَلَمَّا
جَاوَزْتُهُ بَكٰى قِيْلَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يَارَبِّ
هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِيْ بَعَثْتَهُ بَعْدِيْ يَدْخُلُ
مِنْ اُمَّتِهِ الْجَنَّةَ اَكْثَرُ وَاَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ
مِنْ اُمَّتِيْ ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَآءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ
ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنَ
ابْنٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ رُفِعَ اِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ
فَسَاَلْتُ جِبْرِيْلَ فَقَالَ هٰذَا الْبَيْتُ
الْمَعْمُوْرُ يُصَلِّيْ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ

ہیں آدم علیہ السلام کے پاس آیا اور ان کو سلام کیا، انھوں نے کہا مرحبا اے بیٹے اور نبی، پھر ہم دوسرے آسمان پر گئے، وہاں بھی پوچھا گیا کون ہے کہا جبرئیل! پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پھر ایسا ہی کہا (یعنی پوچھا کہ وہ بلائے گئے ہیں؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہاں بلائے گئے ہیں پھر انھوں نے مرحبا کہا اور کہا اچھا آنا آئے) پھر میں یحییٰ اور عیسےٰ علیہما السلام کے پاس آیا اور ان کو سلام کیا، انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم تیسرے آسمان پر گئے وہاں بھی پوچھا کون ہے؟ کہا جبرئیل! کہا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پھر ایسا ہی کہا، پھر میں یوسف علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا۔ انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم چوتھے آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا، پھر میں ادریس علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم پانچویں آسمان پر گئے، وہاں بھی ایسا ہی ہوا اور میں ہارون علیہ السلام کے پاس گیا ان کو سلام کیا انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم چھٹے آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! جب میں آگے چلا تو تو وہ رونے لگے۔ ان سے پوچھا گیا کیوں روتے ہیں؟ کہا پروردگار یہ لڑکا جس کو تو نے میرے بعد دنیا میں بھیجا اس کی امت میں سے میری امت سے زیادہ اور بہتر لوگ جنت میں جائیں گے ف۱ یہاں تک کہ ہم ساتویں آسمان پر پہنچے۔ وہاں بھی ایسا ہی سوال و جواب ہوا۔ پھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا۔ انھوں نے کہا مرحبا اے میرے بیٹے اور نبی! پھر دکھایا گیا مجھ کو بیت معمور (آباد گھر) میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ کیا ہے؟ جبرئیل ؑ نے کہا یہ بیت معمور ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر جب نماز پڑھ کر باہر جاتے

ف۱: یہ رونا حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کا بطور حسد نہ تھا، کیونکہ انبیا علیہم السلام ایسے امور سے پاک ہیں، بلکہ تاسف اور رنج سے تھا کہ میری امت نے اسقدر میری پیروی نہیں کی، اور بہت مخالفت کی اللہ کے احکام کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلْفَ مَلَكٍ فَإِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ وَإِذَا فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً فَأَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً؟ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ إِنِّي عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَنْ يُطِيقُوا ذٰلِكَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكَ فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنِّي فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ جَعَلَهَا أَرْبَعِينَ! فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولٰى فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلَاثِينَ فَأَتَيْتُ إِلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولٰى فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي فَجَعَلَهَا عِشْرِينَ ثُمَّ عَشَرَةً ثُمَّ خَمْسَةً

ہیں تو کبھی اس میں نہیں آتے (یعنی ہر روز ستر ہزار نئے فرشتے آیا کرتے ہیں اس سے فرشتوں کی کثرت خیال کرنا چاہیے) پھر مجھ کو سدرۃ المنتہیٰ دکھلایا گیا (یعنی بیری کا درخت جو ساتویں آسمان کے اوپر ہے اور منتہیٰ اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ وہاں پر ٹھہر جاتے ہیں بڑے بڑے فرشتے، اور کوئی اس سے آگے نہیں بڑھنے پاتا بلا اجازت الٰہی کے) تو بیر اس کے ہجر (ایک شہر ہے) کے مٹکوں کے برابر تھے، اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے اور اور اس کی جڑ سے چار نہریں نکلی تھیں دو چھپی ہوئی اور دو کھلی ہوئی، میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا انھوں نے کہا چھپی ہوئی نہریں تو جنت میں گئی ہیں اور کھلی ہوئی نہریں فرات اور نیل ہیں ف۱ پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ جب میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے کہا تم نے کیا کیا۔ میں نے بیان کیا کہ مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں لوگوں کا حال تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے بنی اسرائیل کی درستی میں بہت کوشش کی اور تمہاری امت اسقدر نمازیں ادا نہ کر سکے گی تو تم پھر جاؤ اپنے پروردگار کے پاس اور اس سے اس میں تخفیف چاہو۔ میں پھر اپنے پروردگار کے پاس گیا اور تخفیف چاہی۔ پروردگار نے چالیس نمازیں کر دیں جب میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انھوں نے پوچھا تم نے کیا کیا میں نے کہا پروردگار نے پچاس کی چالیس نمازیں کر دیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے پھر ویسا ہی کہا (یعنی تمہاری امت اتنی نمازیں ادا نہ کر سکے گی تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور تخفیف کراؤ) میں پھر لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس گیا اس نے تیس کر دیں۔ جب میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا انھوں نے پھر ویسا ہی کہا پھر میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس گیا اس نے بیس کر دیں پھر اسی طرح دس ہوئیں پھر پانچ

ف۱: یعنی جنت میں بھی دو نہریں کھلی ہوئی ہیں جن کو فرات اور نیل کہتے ہیں یا مراد دنیا کی فرات اور نیل ہیں۔ اس صورت میں یہ کلام بطریق تشبیہ کے ہے۔ یعنی ان دونوں نہروں کا پانی مشابہ ہے جنت کے پانی سے لطافت اور شیرینی میں (واللہ اعلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ ذَنَبْتَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقُلْتُ إِنِّي أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهِ فَنُودِيَ أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا۔

ہوئیں تب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انھوں نے پھر ویسا ہی کہا (یعنی جاؤ اور تخفیف کراؤ) میں نے کہا مجھے شرم آتی ہے اب پھر پروردگار کے پاس جانے میں اس وقت پکارا گیا پروردگار کی طرف سے کہ جاری کیا میں نے فرض اپنا اور تخفیف کی میں نے اپنے بندوں سے اور بدلہ دوں گا ایک نیکی کا دس گنا اس کا (تو پانچ نمازوں کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہوگا)

۴۵۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلوٰةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى أَمُرَّ بِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلوٰةً قَالَ لِي مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ إِنِّي اسْتَحْيَيْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ میں لوٹ کر آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا۔ انھوں نے کہا کیا فرض کیا تمہارے رب نے تمہاری امت پر؟ میں نے کہا پچاس نمازیں فرض کیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر جاؤ اپنے پروردگار عزوجل کے پاس کیونکہ تمہاری امت نمازوں کی طاقت نہ رکھے گی۔ میں اپنے پروردگار کے پاس گیا اور اس سے عرض کیا، پروردگار نے آدھی معاف کر دیں پھر میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا۔ انھوں نے کہا پھر جاؤ اپنے پروردگار کے پاس کیونکہ تمہاری امت اتنی نمازوں کی طاقت نہ رکھے گی میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس گیا اس نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں اور وہ پچاس کے برابر ہیں میرے یہاں بات نہیں بدلتی۔ میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر جاؤ اپنے پروردگار کے پاس۔ میں نے کہا اب مجھے شرم آتی ہے اپنے پروردگار سے۔

۴۵۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ابْنُ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا.

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو گدھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهَا فَرَكِبْتُ وَمَعِيَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسِرْتُ فَقَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَفَعَلْتُ فَقَالَ أَتَدْرِيْ أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَإِلَيْهَا الْمُهَاجَرُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِيْ أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطُوْرِ سَيْنَاءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِيْ أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ دَخَلْتُ إِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَجُمِعَ لِيَ الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِيْ جِبْرِيْلُ حَتّٰى أَمَمْتُهُمْ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا فِيْهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَإِذَا فِيْهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيْسٰى وَيَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَإِذَا فِيْهَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَإِذَا فِيْهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَإِذَا فِيْهَا إِدْرِيْسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَإِذَا فِيْهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَإِذَا فِيْهَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِيْ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ فَأَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى فَغَشِيَتْنِيْ ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فَقِيْلَ لِيْ إِنِّيْ يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّتِكَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَرَجَعْتُ إِلٰى إِبْرَاهِيْمَ فَلَمْ يَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ كَمْ فَرَضَ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَقُوْمَ

سے بڑا تھا اور خچر سے چھوٹا تھا اس کا قدم جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی تھی پڑتا تھا میں اس پر سوار ہوا اور میرے ساتھ جبرئیل علیہ السلام تھے تو میں چلا جبرئیل علیہ السلام نے کہا اترو اور نماز پڑھو میں اُترا اور نماز پڑھی جبرئیل علیہ السلام نے کہا تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی؟ تم نے نماز پڑھی طیبہ (لقب ہے مدینہ منورہ کا) میں۔ اسی طرف ہجرت ہوگی۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا اترو اور نماز پڑھو! میں نے نماز پڑھی جبرئیلؑ نے پوچھا تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی یہ بیت اللحم ہے جہاں پر حضرت عیسٰی علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔ پھر میں بیت المقدس میں پہنچا وہاں تمام پیغمبر اکٹھا کیے گئے۔ جبرئیل علیہ السلام نے مجھے آگے کیا میں سب کا امام بنا پھر جبرئیل علیہ السلام مجھ کو چڑھا کر پہلے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت آدم علیہ السلام ملے پھر دوسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر دونوں خالہ زاد بھائی حضرت عیسٰی اور یحیٰی علیہما السلام ملے۔ پھر تیسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت یوسف علیہ السلام ملے پھر چوتھے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ہارون علیہ السلام ملے پھر پانچویں آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ادریس علیہ السلام ملے پھر چھٹے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت موسیٰ علیہ السلام ملے پھر ساتویں آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام ملے۔ پھر ساتویں آسمان کے اوپر لے گئے یہاں تک کہ ہم سدرۃ المنتہٰی کے پاس پہنچے وہاں پر مجھ کو ایک ابر کے ٹکڑے نے ڈھانپ لیا (اس میں خاص تجلی الٰہی تھی) میں سجدے میں گرا پھر مجھ سے فرمایا کہ جس دن میں نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا اسی دن تجھ پر اور تیری امت پر پچاس نمازیں فرض کی تھیں، اب تو ادا کر ان کو اور تیری امت بھی ادا کرے۔ میں لوٹ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آیا۔ انھوں نے مجھ سے کچھ نہیں پوچھا۔ پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انھوں نے کہا کتنی نمازیں فرض ہوئیں تم پر اور تمہاری امت پر؟ میں نے کہا پچاس ۵۰ نمازیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اتنی طاقت نہ تم میں ہے نہ تمہاری امت میں ہے تو پھر لوٹ کر جاؤ اپنے پروردگار کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَا أَنْتَ وَلَا أُمَّتُكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ أَتَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَمَرَنِي بِالرُّجُوعِ فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ رُدَّتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّهُ فَرَضَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلَاتَيْنِ فَمَا قَامُوا بِهِمَا فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَسَأَلْتُهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَخَمْسٌ بِخَمْسِينَ فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صِرًّى فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ صِرًّى يَقُولُ حَتْمٌ فَلَمْ أَرْجِعْ.

پاس اور تخفیف کراؤ۔ میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس آیا۔ اس نے دس نمازیں کم کر دیں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انھوں نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ۔ میں لوٹ گیا پھر پروردگار نے دس کم کر دیں یہاں تک کہ پانچ نمازیں رہ گئیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ۔ کیونکہ بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض ہوئی تھیں وہ اس کو ادا نہ کر سکے۔ میں پھر گیا اپنے پروردگار کے پاس اور اس سے تخفیف چاہی۔ پروردگار نے فرمایا میں نے جس دن آسمان و زمین پیدا کیا اسی دن تجھ پر اور تیری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں تھیں اب یہ پانچ پچاس کے برابر ہیں تو ان کو ادا کر اور تیری امت بھی ان کو ادا کرے (یعنی پانچ سے کم نہیں ہو سکتیں) اس وقت میں نے جان لیا کہ اللہ کا یہ حکم قطعی ہے (اس میں کمی بیشی نہ ہوگی)، پھر میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا، انھوں نے کہا جاؤ پھر جاؤ (اللہ کے پاس) میں سمجھ چکا تھا کہ یہ حکم قطعی ہے اس لیے پھر نہیں گیا۔

۴۵۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَى بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهِ مِنْ تَحْتِهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا هُبِطَ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا حَتَّى تُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأُعْطِيَ ثَلَاثًا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِهِ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور کو معراج ہوئی تو آپ کو سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے اور وہ چھٹے آسمان میں ہے۔ جو چیزیں (یعنی نیکیاں یا روحیں) زمین سے اوپر چڑھتی ہیں وہ وہاں پر تھم جاتی ہیں، اسی طرح جو چیزیں (یعنی اوامر الٰہی) اوپر سے اترتی ہیں وہ بھی وہاں آکر تھم جاتی ہیں یہاں تک کہ لی جاتی ہیں اس سے (یعنی ملائکہ وہاں سے لے کر جہاں حکم ہوتا ہے وہاں پہنچاتے ہیں) پڑھا عبداللہ نے اس آیت کو إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى۔ جب ڈھانپ لیا سدرۃ المنتہیٰ کو اس چیز نے جس نے ڈھانپا عبداللہ نے کہا مراد اس سے پروانے ہیں سونے کے (انوار الٰہی کو تشبیہ دی سونے کے پتنگوں سے۔ ایک روایت میں ہے جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ (یعنی ٹڈیاں سونے کی)) تو دی گئیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج کی رات میں تین چیزیں ایک تو پانچ نمازیں دوسری اخیر آیتیں سورۂ بقرہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی آمن الرسول سے اخیر تک' نمبر ۳ یہ جو شخص آپ کی امت میں سے مر جاوے لیکن اللہ کے ساتھ اس نے کسی چیز کو شریک نہ کیا ہو اس کے گناہ کبیرہ بخش دیے جائیں گے)

بَابُ ۲۷ اَيْنَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ — نماز کہاں پر فرض ہوئی

۴۵۵- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ الْبُنَانِيَّ حَدَّثَهُ.

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ وَاَنَّ مَلَكَيْنِ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَا بِهِ اِلٰى زَمْزَمَ فَشَقَّا بَطْنَهُ وَاَخْرَجَا حَشْوَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهُ حِكْمَةً وَّعِلْمًا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نمازیں فرض ہوئیں مکہ میں اور دو فرشتے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو لے گئے زمزم پر وہاں ان کا پیٹ چاک کیا، اور آنتیں باہر نکال کر سونے کے طشت میں رکھیں پھر ان کو زمزم کے پانی سے ان کو دھویا پھر ان کے اندر علم و حکمت کو بھر دیا۔

بَابُ ۲۷ كَيْفَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ؟ — نماز کیونکر فرض ہوئی؟

۴۵۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ فَاُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پہلی نماز دو ہی رکعتیں تھیں پھر سفر کی نماز اپنے حال ہی پر رہی (یعنی سفر میں دو ہی رکعتیں رہیں، ظہر اور عصر اور عشا اور فجر کی) اور پوری کی گئی حضر کی نماز (یعنی اس میں چار ہو گئیں ظہر اور عصر اور عشا میں لیکن مغرب تو وہ برابر ہے سفر اور حضر میں، (اسی طرح فجر)

۴۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ اَخْبَرَنِي.

اَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِي الْاَوْزَاعِيَّ اَنَّهُ سَاَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْاُوْلٰى.

ابو عمرو اوزاعی سے روایت ہے انھوں نے پوچھا ابن شہاب زہری سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز ہجرت سے پہلے مکے میں کیونکر تھی، انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا عروہ نے، انھوں نے سُنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ اللہ جل جلالہٗ نے پہلے اپنے رسول پر دو دو رکعتیں فرض کیں پھر حضر میں چار پوری کر دیں اور سفر میں وہی دو دو رکعتیں رہیں۔

۴۵۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نماز کی دو رکعتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَزِيْدَ فِيْ صَلٰوةِ الْحَضَرِ۔ فرض ہوئیں پھر سفر کی نماز اپنے حال پر رہی اور حضر کی نماز بڑھا دی گئی۔

۴۵۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانی اللہ نے حضر میں چار رکعتیں فرض کیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔ ف۔

۴۶۰- أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ۔

عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيْدٍ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلٰوةَ وَإِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِيْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِيْمَا عَلَّمَنَا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ۔

حضرت امیہ بن عبداللہ سے روایت ہے انھوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تم کیونکر قصر کرتے ہو نماز کا؟ حالانکہ اللہ فرماتا ہے تم پر گناہ نہیں ہے نماز کا قصر کرنا اگر خوف ہو کافروں کے فساد کا (تو قصر موقوف ٹھہرا خوف پر اور اب خوف نہیں ہے) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اے میرے بھتیجے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حالت میں آئے جب ہم گمراہ تھے (دین کی کوئی بات نہ جانتے تھے) آپ نے ہم کو سکھلایا تو آپ ہی نے یہ بھی سکھلایا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھو سفر میں (خواہ خوف ہو یا نہ ہو) تو کلام اللہ سے قصر حالت خوف میں ثابت ہوتا ہے اور حدیث سے ہر سفر میں قصر ثابت ہوتا ہے۔ بس جیسے عمل کلام اللہ پر ضرور ہے ویسے ہی حدیث شریف پر بھی ضروری ہے۔

”قَالَ الشُّعَيْثِيُّ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ“

باب ۲۷۹ كَمْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ — رات دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

۴۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

ف: ایک طائفہ علما نے اس حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہے اور خوف میں ایک ہی رکعت پڑھنا تجویز کیا ہے یہی قول ہے حسن بصری کا اور ضحاک اور اسحاق بن راہویہ کا اور شافعی اور مالکی اور جمہور علما کے نزدیک صلوٰۃ الخوف برابر ہے صلوٰۃ الامن کے رکعتوں کی تعداد میں اور اس حدیث کی تاویل یوں کی ہے کہ امام کے ساتھ ایک ہی رکعت پڑھی جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْهَمُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللّٰهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هٰذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ ۔

شخص نجد کا رہنے والا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جس کے بال پریشان تھے، اس کی آواز کی بھنبھناہٹ ہم سنتے تھے لیکن اس کی بات نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ وہ نزدیک آیا معلوم ہوا کہ اسلام کے معنی پوچھتا ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے پانچ نمازیں پڑھنا، دن اور رات میں اس نے کہا اس کے سوا اور تو کوئی نماز مجھ پر ضرور نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل تو چاہے تو پڑھ۔ اور روزے رکھنا رمضان کے، اس نے کہا اس کے سوا تو کوئی روزہ مجھ پر نہیں ہے، آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل تیرا جی چاہے تو رکھ! پھر آپ نے زکوٰۃ کو بیان کیا۔ اس نے کہا اس کے سوا تو اور کچھ مجھ کو دینا ضرور نہیں، آپ نے فرمایا نہیں مگر نفلی طور سے تیرا جی چاہے دے۔ پھر وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا اور کہتا جاتا تھا قسم خدا کی میں اس سے زیادہ کروں گا نہ کم کروں گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نجات پائی اس نے (جہنم سے) اگر سچ بولا۔

٤٦٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَوٰةِ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ وَبَعْدَهُنَّ شَيْئًا قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ شَيْئًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، وہ شخص بولا حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان نمازوں کے آگے یا پیچھے اور کوئی نماز فرض ہے، آپ نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اس شخص نے قسم کھائی کہ میں ان نمازوں میں نہ بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو جنت میں جاوے گا۔

٢٨٠ - بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچوں نمازوں کے ادا کرنے پر بیعت کرنا

٤٦٣- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ ۔

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ نے تین بار یہی ارشاد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَا تُبَایِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ بِھَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا اَیْدِیَنَا فَبَایَعْنَاہُ فَقُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَایَعْنَاکَ فَعَلٰی مَا قَالَ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَاَسَرَّ کَلِمَۃً خَفِیَّۃً لَّا تَسْئَلُوا النَّاسَ شَیْئًا۔

فرمایا کیا تم بیعت نہیں کرتے اللہ کے رسول سے، ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور آپؐ سے بیعت کی۔ پھر ہم نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم بیعت تو ہم آپؐ سے کر چکے، لیکن یہ بیعت کن کاموں پر ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس بات پر کہ اللہ کو پوجو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور پانچوں نمازیں ادا کرو، پھر آہستہ سے ایک کلمہ کہا کہ کسی سے سوال مت کرو۔ ف۱،

بَابُ ۲۸۱ الْمُحَافَظَۃِ عَلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ — پانچوں نمازوں کی محافظت کرنا

۴۶۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ۔

عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ کِنَانَۃَ یُدْعَی الْمُخْدَجِیَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ یُکْنٰی اَبَا مُحَمَّدٍ یَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِیُّ فَرُحْتُ اِلٰی عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَہٗ وَھُوَ رَائِحٌ اِلَی الْمَسْجِدِ فَاَخْبَرْتُہٗ بِالَّذِیْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَۃُ کَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ کَتَبَھُنَّ اللّٰہُ عَلَی الْعِبَادِ مَنْ جَاءَ بِھِنَّ لَمْ یُضَیِّعْ مِنْھُنَّ شَیْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّھِنَّ کَانَ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ عَھْدًا اَنْ یُّدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ وَمَنْ لَّمْ یَاْتِ بِھِنَّ فَلَیْسَ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ عَھْدٌ اِنْ شَاءَ عَذَّبَہٗ وَاِنْ شَاءَ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ۔

حضرت ابن محیریز سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بنی کنانہ میں سے جس کو مخدجی کہتے تھے سُنا ایک شخص سے شام میں جن کی کنیت ابو محمد تھی وہ کہتے تھے وتر واجب ہے، مخدجی نے کہا میں یہ سن کر عبادہ بن صامت کے پاس گیا میں ان کے سامنے آگیا وہ مسجد کو جا رہے تھے میں نے ابو محمد کا قول بیان کیا، عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا غلط کہا ابو محمد نے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے پانچ نمازیں ہیں جن کو اللہ نے فرض کیا ہے بندوں پر جو شخص ان کو ادا کرے گا اور ان پانچوں میں سے کسی نماز کو ہلکا سمجھ کر نہ چھوڑے گا تو اللہ نے اس کے لیے عہد کر رکھا ہے اس کو جنت میں لے جاوے گا اور جو شخص ان کو ادا نہ کرے تو اللہ کے پاس اس کا کچھ عہد نہیں ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے جنت میں لے جائے۔ ف۲۔

بَابُ ۲۸۲ فَضْلِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ — پانچوں نمازوں کی فضیلت

۴۶۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ الْھَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتلاؤ مجھ کو اگر تم میں سے کسی کے دروازے

ف۱: کیونکہ سوال نہایت ذلت اور ندامت کی بات ہے، اپنے ہاتھ سے محنت کرو اور کھاؤ۔

ف۲: تو حدیث سے معلوم ہو گیا کہ وتر واجب نہیں ہے بلکہ نفل ہے مثل اور نوافل کے اور غلط ہو گیا قول ابو محمد کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار نہایا کرے کیا اس پر کچھ میل رہے گا۔ صحابہ نے عرض کیا نہیں کچھ میل نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا بس یہی مثال ہے پانچوں نمازوں کی اللہ ان کی وجہ سے گناہوں کو بخشتا ہے۔

بَابُ الْحُكْمِ فِيْ تَارِكِ الصَّلٰوةِ ۲۸۳

تارک نماز کا کیا حکم ہے؟

۴۶۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَهْدَ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے کہ ہم ان کو قتل نہیں کرتے ہیں اسلام کے احکام ان پر جاری کرتے ہیں) وہ نماز ہے جس نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گیا (اب اس کا کافروں میں شمار ہو گا اور ان کا قتل درست ہو جاوے گا)

۴۶۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر میں ملاپ کی کوئی چیز نہیں ہے مگر نماز چھوڑ دینا (یعنی نماز ہی آڑ ہے کفر تک نہیں پہنچنے دیتی جب نماز چھوڑ دی آڑ جاتی رہی کفر سے ملاپ ہو گیا۔ و۔ا۔

بَابُ الْمُحَاسَبَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ ۲۸۴

نماز پر محاسبہ ہونیکا بیان

۴۶۸- أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ هُوَ ابْنُ إِسْمٰعِيْلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيْصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَجَلَسْتُ إِلٰى أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّيْ دَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُيَسِّرَ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِيْ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حریث بن قبیصہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ میں آیا، اور میں نے کہا یا اللہ تو عنایت فرما مجھے ایک نیک مصاحب و ساتھی تو میں بیٹھا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اور میں نے کہا میں نے اللہ سے دعا کی تھی کہ مجھے نیک نیک بخت ساتھی دے پس مجھ سے کوئی حدیث بیان کر جو تو نے

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نمازیوں کی تکفیر بوجہ اختلافات کے خوب نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ (قَالَ هَمَّامٌ مَا أَدْرِي هٰذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ أَوْ مِنَ الرِّوَايَةِ) فَإِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهِ مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ

حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو شاید اللہ اس کی وجہ سے مجھ کو نفع دے، انھوں نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے (قیامت کے روز) سب سے پہلے نماز کا محاسبہ ہوگا اگر نماز اچھی نکلی (یعنی موافق شرائط اور ارکان کے اپنے وقت پر) تو اس نے چھٹکارا پایا اور مطلب پر پہنچا، اگر نماز بری نکلی تو ٹوٹے میں پڑا اور برباد ہوا اگر فرض نماز میں کچھ کمی ہوگی تو کہا جائے گا دیکھو میرے بندہ کے کچھ نفل نمازیں ہیں، ان میں سے فرض کو پورا کریں گے پھر باقی اعمال کا بھی یہی حال ہوگا۔

ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ ـ أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ بَيَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَتَبَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ عَنْهُ۔

۴۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِيْ رَافِعٍ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ تَجْرِيْ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے قیامت کے روز بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ پوری نکلی تو پوری لکھی جائے گی اور جو ادھوری نکلی تو کہا جائے گا دیکھو آیا اس کے پاس نفل نماز ہے، اس میں سے فرض نماز کا نقصان پورا کیا جائے گا، پھر باقی عملوں کا بدلہ بھی اسی طرح ہوگا۔

۴۷۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَإِلَّا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوْا لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمِلُوْا بِهَا الْفَرِيْضَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے بندے کو نماز کا حساب دینا ہوگا اگر وہ پوری ہے تو بہتر نہیں تو پروردگار فرمائے گا دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نفل نماز ہے پھر اگر نفل نماز ہوگی تو اس سے فرض نماز کی کمی پوری کی جائے گی۔

بَابُ ۲۸۵ ثَوَابِ مَنْ أَقَامَ الصَّلٰوةَ — نماز پڑھنے والے کا ثواب

۴۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبُوْهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْھَا کَاَنَّہٗ کَانَ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتائیے جو جنت میں لے جائے۔ آپ نے فرمایا اللہ کو پوج اور کسی کو اس کا شریک مت بنا اور ادا کر نماز اور زکوٰۃ اور ملا ناتے کو چھوڑ دے اونٹنی کی باگ کو، آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے۔ ف۔

بَابٌ ۲۸۶ عَدَدِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فِی الْحَضَرِ

حضر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟

۴۷۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْکَدِرِ وَاِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَیْسَرَۃَ سَمِعَا۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الظُّھْرَ بِالْمَدِیْنَۃِ اَرْبَعًا وَبِذِی الْحُلَیْفَۃِ الْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ (جو ایک مقام ہے مدینہ سے ۳ کوس پر) میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی قصر کیا بوجہ سفر کے)

بَابٌ ۲۸۷ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فِی السَّفَرِ

سفر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے

۴۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَۃَ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَبَا جُحَیْفَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْھَاجِرَۃِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی اِلَی الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّی الظُّھْرَ رَکْعَتَیْنِ وَالْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ وَبَیْنَ یَدَیْہِ عَنَزَۃٌ۔

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دوپہر کو بطحاء کی طرف گئے۔ وہاں آپ نے وضو کیا اور ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے سامنے ایک لکڑی کھڑی تھی (سترے کی)

بَابٌ ۲۸۸ فَضْلِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

نماز عصر کی فضیلت

۴۷۴- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَابْنُ اَبِیْ خَالِدٍ وَالْبَخْتَرِیُّ ابْنُ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ کُلُّھُمْ سَمِعُوْہُ مِنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عُمَارَۃَ بْنِ رُوَیْبَۃَ الثَّقَفِیِّ۔

عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ رُوَیْبَۃَ الثَّقَفِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کبھی جہنم میں نہ

ف: سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک اعرابی سامنے اڑ گیا اور اونٹنی کی باگ تھام کر آپ سے پوچھا جب آپ جواب دے چکے تو فرمایا باگ چھوڑ دے۔!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَن يَّلِجَ النَّارَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا۔

جاوے گا وہ شخص جس نے نماز پڑھی آفتاب نکلنے سے پہلے (یعنی فجر کی) اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے (یعنی عصر کی)

بَابُ ۲۸۹ الْمُحَافَظَةِ عَلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

نماز عصر کی نگہداشت

۴۷۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَتْنِيْ عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْآيَةَ فَاٰذِنِّيْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا اٰذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابو یونس سے روایت ہے جو مولی تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم کیا ایک مصحف لکھنے کا، اور کہا جب اس آیت پر پہنچنا حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى تو خبر کر دینا جب میں اس آیت پر پہنچا تو میں نے کہہ دیا کہ انہوں نے یوں لکھوایا۔ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ یعنی محافظت کرو نمازوں پر اور بیچ والی نماز پر اور عصر کی نماز پر۔ پھر کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کو یوں سنا ہے۔ ف ۱۔

۴۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ أَبِيْ حَسَّانَ عَنْ عَبِيْدَةَ۔ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ شَغَلُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ۔

حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے (جنگ خندق میں) فرمایا باز رکھا ہم کو کافروں نے بیچ والی نماز سے تاآنکہ آفتاب ڈوب گیا (اس حدیث سے نکلا کہ بیچ والی نماز عصر ہے جیسا کہ مشہور ہے)

بَابُ ۲۹۰ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ

جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے

۴۷۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُو الْمَلِيْحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوْا بِالصَّلٰوةِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ

حضرت ابو الملیح سے روایت ہے کہ ہم بریدہ کے ساتھ تھے ایک دن، اس دن ابر تھا تو انھوں نے کہا جلدی کرو نماز میں کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چھوڑ دی عصر کی نماز اس کے اعمال لغو ہو گئے (یعنی اور مال صالحہ کا ثواب

ف ۱: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بیچ والی نماز عصر کی نماز نہیں بلکہ اور کوئی نماز ہے، اور تاکید نکلی عصر کی نماز کی، البتہ اگر عطف تفسیری ہو یا بغیر واؤ کے ہو جیسے بعض روایات میں منقول ہے تو عصر کی نماز مراد ہو سکتی ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَلُهُ ۔ بھی نہ ملے گا۔ معاذ اللہ!)

بَابُ ۲۹۱ عَدَدِ صَلوٰةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ — حضر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟

۴۷۸ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً قَدْرَ سُوْرَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے قیام کا اندازہ کیا کرتے تھے ظہر اور عصر میں ایک بار ہم نے آپ کے کھڑے ہونیکا اندازہ کیا ظہر کی نماز میں تو پہلی دو رکعتوں میں تیس آیتوں کے موافق جیسے سورۂ سجدہ ہے اور دوسری دو رکعتوں میں اسکا آدھا، اور اندازہ کیا ہم نے آپ کے قیام عصر میں تو پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پچھلی دو رکعتوں کے برابر تھا، اور پچھلی دو رکعتوں میں اس کا آدھا۔ ف

---

۴۷۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَاُ قَدْرَ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُوْمُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ظہر میں کھڑے ہوتے تو تیس آیتوں کے موافق ہر رکعت میں پڑھتے پھر عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیتوں کے موافق پڑھتے۔

بَابُ ۲۹۲ صَلوٰةِ الْعَصْرِ فِي السَّفَرِ — سفر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟

۴۸۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعتیں پڑھیں ظہر کی، پھر ذوالحلیفہ میں (جو مدینہ سے تین میل ہے) جا کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی قصر کی)

۴۸۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا نَوْفَلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص کی ایک نماز جاتی رہی تو گویا اس

ف: اس حدیث سے معلوم ہو گیا کہ ظہر اور عصر کی حضر میں چار رکعتیں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاتَتْهُ صَلٰوةُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ قَالَ عِرَاكٌ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ۔

کا گھر بار لٹ گیا۔ اس حدیث کے راوی عراک بن مالک کہتے ہیں یعنی بیان کیا مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے، انھوں نے سُنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو جائے تو گویا اس کا گھر بار لٹ گیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے وہ عصر کی نماز ہے

۴۸۲- اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِنَ الصَّلٰوةِ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هِيَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ۔ خَالَفَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ۔ خَالَفَهٗ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ

ترجمہ وہی ہے جو گزر گیا۔

۴۸۳- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ۔

ترجمہ وہی ہے جو گزر گیا۔

بَابُ ۲۹۳ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ — مغرب کی نماز کا بیان

۴۸۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَاَيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ۔

حضرت سلمہ بن کہیل سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر کو مزدلفہ میں دیکھا انھوں نے تکبیر کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر تکبیر کہی اور عشا کی دو رکعتیں پڑھیں پھر بیان کیا کہ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تھا اس جگہ میں اور کہا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا اس جگہ میں (یعنی مزدلفہ میں)

بَابُ ۲۹۴ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ — عشار کی نماز کی فضیلت

۴۸۵- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتّٰى نَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ يُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ اَحَدٌ يُصَلِّيْ غَيْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دیر کی عشا کی نماز میں یہاں تک کہ پکارا آپ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے، انھوں نے کہا سو گئے بچے اور عورتیں تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمایا سوا تمہارے اس نماز کو کوئی نہیں پڑھتا (کیونکہ اس وقت تک اسلام پھیلا نہ تھا، صرف مدینے میں تھا) ان دنوں میں کہیں کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا، سوا مدینے والوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۹۵ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ فِي السَّفَرِ — سفر میں عشاء کی نماز

۴۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلّٰى بِنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلٰثًا بِإِقَامَةٍ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ ابْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

حضرت حکم سے روایت ہے سعید بن جبیر نے ہمارے ساتھ مزدلفہ میں مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں تکبیر کے ساتھ پھر سلام پھیرا پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں، پھر بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا اور انھوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

۴۸۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ ابْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رض صَلّٰى بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلٰثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي هٰذَا الْمَكَانِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انھوں نے نماز پڑھی مزدلفہ میں تو تکبیر کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں، بعد اس کے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس جگہ ایسا ہی کرتے تھے۔

باب ۲۹۶ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ — جماعت کی فضیلت

۴۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلٰٓئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برابر تمہارے پاس فرشتے آتے جاتے ہیں کچھ رات کو کچھ دن کو اور اکٹھا ہو جاتے ہیں فجر کی نماز میں اور عصر کی نماز میں، پھر جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے تھے وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں، جب پروردگار ان سے پوچھتا ہے، حالانکہ وہ خوب جانتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا، وہ کہتے ہیں جب ہم نے ان کو چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے (فجر کی) اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے (عصر کی)

۴۸۹- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے کی نماز پر پچیس حصے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلٰوةُ الْجَمِيعِ عَلٰى صَلٰوةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَيَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔

زیادہ ہوتی ہے۔ ف۱ اور رات دن کے فرشتے اکٹھا ہو جاتے ہیں فجر کی نماز میں اگر تمہارا جی چاہے تو اس آیت کو پڑھو: أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔ ف۲

۴۹۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ۔

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص نماز پڑھے گا آفتاب نکلنے سے پہلے (یعنی فجر کی) اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے (یعنی عصر کی) وہ جہنم میں نہ جائیگا۔

بَابُ ۲۹ فَرْضِ الْقِبْلَةِ — قبلے کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔

۴۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ وَصُرِفَ إِلَى الْقِبْلَةِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ مہینے تک نماز پڑھا کیے پھر آپ کو حکم ہوا کعبہ کی طرف منہ کرنے کا

۴۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینے آئے تو بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے تک

ف۱: یعنی جماعت میں پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ۲۷ درجہ زیادہ ہوتی ہے۔

ف۲: پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کھڑی رکھ نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور قرآن کا پڑھنا فجر کا ہونا ہے روبرو (یعنی اس وقت تمام فرشتے رات اور دن کے جمع ہوتے ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ۔

نماز پڑھا کیے۔ پھر آپ کو حکم ہوا کعبہ کی طرف منہ کرنے کا۔ ایک انصاری حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کی ایک جماعت کے پاس گیا (اور وہ نماز پڑھ رہی تھی) اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم ہو گیا کعبے کی طرف منہ کرنے کا، وہ لوگ اسی وقت کعبے کی طرف پھر گئے۔

بَابُ ۲۹ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ فِيهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

کس حال میں کعبہ کے سوا اور کسی طرف مُنہ کر سکتا ہے؟

۴۹۳- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نفل نماز اونٹنی پر پڑھا کرتے تھے قبل اس کے کہ کعبے کی طرف حکم ہوا منہ کرنے کا، اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے تھے مگر فرض نہیں پڑھتے تھے۔

۴۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهِ أُنْزِلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے مدینہ آرہے تھے تو اپنے جانور پر نماز پڑھ لیتے، اور اسی باب میں یہ آیت اتری فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ جدھر تم منہ پھیرو اسی طرف اللہ کا منہ ہے۔

۴۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ۔

506 عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز پڑھتے تھے سفر میں جدھر وہ رخ کرتی، مالک نے کہا عبداللہ بن دینار نے کہا ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے

بَابُ ۲۹ اسْتِبَانَةِ الْخَطَإِ بَعْدَ الِاجْتِهَادِ

اگر کسی نے قصداً ایک طرف منہ کیا پھر معلوم ہوا کہ ادھر قبلہ نہ تھا (تو نماز ہو جائے گی)

۴۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلٰوةِ الصُّبْحِ جَآءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَ قَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَ كَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ.

لوگ مسجدِ قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا کہ رات کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا کلام اترا اور آپ کو حکم ہوا کعبے کی طرف منہ کرنے کا۔ پس ان لوگوں نے اسی وقت (نماز ہی کی حالت میں) کعبہ کی طرف منہ کر لیا اور پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے سو گھوم گئے کعبے کی طرف۔ ف۔

۳۰۰۔ كِتَابُ الْمَوَاقِيْتِ

نماز کے اوقات

۴۹۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ۔ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اِمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ.

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں دیر کی تو عروہ بن زبیر نے ان سے کہا کہ تم نہیں جانتے کہ جبرئیل علیہ السلام اترے اور انھوں نے نماز پڑھائی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ؎ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے کہا سمجھو اے عروہ کیا کہتے ہو، عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام اُترے انھوں نے میری امامت کی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر نماز پڑھی دوسری، پھر تیسری، پھر چوتھی، پھر پانچویں، آپ نے اپنی انگلیوں پر پانچوں نماز کا شمار کیا فقط۔

بَابُ ۳۱۔ اَوَّلُ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا اوّل وقت کیا ہے؟

۴۹۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا۔

ف: مدینہ سے بیت المقدس اُتر کی طرف ہے اور کعبہ دکھن کی طرف، تو وہ لوگ اُتر سے دکھن کو گھوم گئے۔

؎: دو دن تک ایک دن سب نمازیں اول وقت پڑھیں، اور دوسرے دن اخیر وقت پھر بیان کر دیا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے جیسے ابوداؤد اور ترمذی کی روایت میں ہے اگرچہ اس روایت میں وقت کا ذکر نہیں ہے، مگر چونکہ وہ حدیث مشہور تھی عمر بن عبد العزیز کو بھی معلوم ہوگی اس لیے عروہ نے صرف اس حدیث کی طرف اشارہ کر دیا، اب شبہ یہ ہے کہ عروہ کا استدلال اس حدیث سے کیونکر پورا ہوگا، کیونکہ خود اسی حدیث سے نماز کی تاخیر جائز ہوتی ہے۔ جواب اس کا یہ ہے کہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں دوسرے وقت سے بھی زیادہ دیر کی ہوگی یعنی سایہ دو مثل ہو گیا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ كَمَا أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُهُ قَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ .

حضرت شعبہ سے روایت ہے کہ مجھ سے بیان کیا سیار بن سلامہ نے، انھوں نے کہا میں نے سنا اپنے باپ سے، وہ پوچھ رہے تھے ابابرزہ سے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال، شعبہ نے کہا میں نے سیار سے کہا تم نے اس کو سُنا، انھوں نے کہا (ہاں سُنا) جیسے میں تم کو سُناتا ہوں، پھر کہا میں نے اپنے باپ سے، وہ پوچھتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال تو کہا ابوبرزہ نے آپ نہیں پرواہ کرتے تھے عشاء میں کچھ دیر کرنے کی یعنی آدھی رات تک لیکن نہیں پسند کرتے تھے سو جانے کو عشاء سے پہلے اور ان سے پوچھا انھوں نے کہا آپ ظہر پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر اسوقت پڑھتے کہ آدمی عصر پڑھ کر مدینے کے کنارے پہنچ جاتا، اور آفتاب زندہ ہوتا (یعنی زرد نہ ہوتا) اور مغرب کا وقت میں نہیں جانتا کیا بیان کیا؟ پھر میں ان سے ملا اور پوچھا انھوں نے کہا فجر کی نماز اس وقت پڑھتے کہ نماز پڑھ کر ایک شخص جاتا اپنے دوست کے پاس اور اس کا منہ دیکھتا تو پہچان لیتا اور اسمیں ساٹھ آیتوں سے لے کر ۱۰۰ آیتوں تک پڑھتے۔

۴۹۹- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نکلے جس وقت آفتاب ڈھلا پھر نماز پڑھی ان کے ساتھ ظہر کی۔

۵۰۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيلَ لِأَبِي إِسْحَاقَ فِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ .

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے شکایت کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے زمین جلنے کی۔ آپ نے اس پر لحاظ نہ کیا (یعنی ظہر میں دیر کرنے کی اجازت نہ دی)

بَابُ ۳۰۲ تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں ظہر جلدی پڑھنا

۵۰۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کسی مقام پر اُترتے تو وہاں سے کوچ نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْتَحِلَ مِنْهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ۔

کرتے جب تک ظہر نہ پڑھ لیتے۔ کسی نے کہا اگرچہ دوپہر ہوتی؟ انھوں نے کہا اگرچہ دوپہر ہوتی (یعنی دوپہر ڈھلتے ہی ظہر پڑھ لیتے پھر کوچ کرتے)۔

بَابُ تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي الْبَرْدِ — جاڑے میں ظہر جلدی پڑھنا

۵۰۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ دِينَارٍ اَبُوْ خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب گرمی ہوتی تو ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھتے، اور جب سردی ہوتی تو جلدی پڑھتے۔

بَابُ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ — جب گرمی بہت ہو تو ظہر ٹھنڈے وقت پڑھنا

۵۰۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی بہت ہو تو ٹھنڈا کرو نماز کو اس لیے کہ گرمی کا زور جہنم کے جوش مارنے سے ہے ف۱،

۵۰۴- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَاَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ۔

عَنْ اَبِي مُوْسٰى يَرْفَعُهُ قَالَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ الَّذِي تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈے وقت پڑھو ظہر کو، یہ جو تم گرمی دیکھتے ہو جہنم کا جوش ہے۔

بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ — ظہر کا اخیر وقت کیا ہے؟

ف۱: اختلاف کیا ہے علماء نے کہ جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر میں تاخیر بہتر ہے یا جلدی پڑھنا، اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ تاخیر بہتر ہے بدلیل احادیث صحیحہ کے اور بعضوں نے کہا کہ جلدی پڑھنا بہتر ہے لیکن ٹھنڈے وقت پڑھنا رخصت ہے بدلیل حدیث خباب کے جو اوپر گزری)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ رَأَى الظِّلَّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَهُ الْغَدَ فَصَلَّى بِهِ الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ قَلِيلًا ثُمَّ صَلَّى بِهِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَاحِدٍ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ مَا بَيْنَ صَلَاتِكَ أَمْسِ وَصَلَاتِكَ الْيَوْمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں جو تم کو دین سکھلانے آئے ہیں، پھر نماز پڑھی انھوں نے فجر کی جب صبح صادق ہوئی (یعنی عریض روشنی جو مشرق کی طرف آسمان کے کنارے دکھلائی دیتی ہے) اور ظہر کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈھل گیا، پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر دیکھ لیا (سوا سایہ زوال کے) پھر مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا اور روزہ کھولنے کا وقت آگیا پھر عشا کی نماز پڑھی۔ جب شفق غائب ہوگئی، پھر دوسرا دن ہوا تو فجر کی نماز پڑھی۔ جب ذرا اُجالا ہوگیا تھا پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ جب سایہ ہر چیز کا اس کے برابر ہوا (سایۂ اصلی سمیت) پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کا دُونا ہوگیا۔ پھر مغرب کی نماز اسی وقت پڑھی جب آفتاب ڈوبا اور روزہ کھولنے کا وقت آگیا پھر عشا کی نماز پڑھی جب ایک حصۂ رات کا گزر گیا بعد اس کے کہا کہ نمازوں کا وقت یہی ہے کل اور آج کی نمازوں کے بیچ میں۔ ف۱۔

۵۰۶- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر کا اندازہ گرمیوں میں تین قدم سے پانچ قدم تک اور جاڑوں میں پانچ قدم سے سات قدم تک تھا۔ ف۲۔

ف۱: تو ہر نماز کا اوّل اور آخر وقت تبلا دیا، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ظہر کا اخیر وقت ایک مثل سایہ تک ہے سوا سایۂ اصلی کے، اور یہی قول ہے تمام علماؑ کا اور صحابۂ اکرام کا اور نہیں مخالفت کی اس میں کسی نے۔ مگر ایک روایت ہے ابوحنیفہؒ سے کہ ظہر کا اخیر وقت دو مثل تک ہے اور عصر کا وقت دو مثل کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور رد کرتی ہیں اس کا احادیث صحیحہ پس وہ قابلِ اعتماد کے نہیں ہے۔

ف۲: قدم ساتواں حصہ ہے آدمی کے قد کا اور گرمی میں سایہ کم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ سایہ اصلی گرمی میں کم پڑتا ہے کیونکہ آفتاب قریب سمت الراس کے ہوتا ہے گرمیوں میں ان ملکوں میں جو اقلیم دوم میں واقع ہیں جیسے مکہ معظمہ وغیرہ میں اور جاڑوں میں سمت الراس سے ہٹا ہوتا ہے پس سایہ اصلی جاڑوں میں زیادہ ہوگا، اس وجہ سے جاڑے اور گرمی کی ظہر ایک ہی وقت میں قریب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ — عصر کا اوّل وقت کیا ہے؟

۵۰۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ رَبَاحٍ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِيْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْئُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْئُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْئُ الْإِنْسَانِ مِثْلَيْهِ وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ كَانَ قُبَيْلَ غَيْبُوْبَةِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ أُرٰى إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز کے وقتوں کو آپؐ نے فرمایا میرے ساتھ نماز پڑھ! پھر آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈھل گیا، اور عصر کی نماز پڑھی جب سایہ ہر چیز کا اسکے برابر ہو گیا۔ (سوا سایۂ اصلی کے جو عین دوپہر کو ہوتا ہے) اور مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا اور عشاء کی نماز پڑھی جب شفق ڈوب گئی۔ راوی نے کہا پھر دوسرے روز آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی، جب آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو گیا (تو سایۂ اصلی سمیت ایک مثل پر پڑھی) اور عصر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کا اس کا دُونا ہو گیا۔ (سایہ اصلی سمیت تو ایک مثل سایہ کے بعد پڑھی) اور مغرب کی نماز پڑھی شفق ڈوبنے سے کچھ پہلے۔ عبداللہ بن الحارث نے کہا میں سمجھتا ہوں راوی نے کہا عشاء کی نماز پڑھی اور دوسرے روز جب چودہ قدم سایہ ہو گیا تو پڑھی۔ ف۱۔

قریب ہوگی اور حاصل حدیث کا یہ ہے کہ آپؐ ظہر جاڑے اور گرمی میں ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جانے سے پہلے پڑھتے تھے اور یہ امر باعتبار بُعد اور قُرب کے سے خطِ استوا سے پس اور اقالیم میں اس کا لحاظ نہیں ہو سکتا کیونکہ اقلیم سوم یا چہارم میں جاڑے کے دنوں میں جب آفتاب قوس یا جدی میں ہو سایۂ اصلی آٹھ یا نو قدم کے برابر ہوتا ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہر اقلیم یا ملک کا سایۂ اصلی دریافت کر کے جب دو قدم یا تین قدم اس سے زیادہ سایہ ہو تو نماز ظہر کی پڑھیں اس صورت میں حدیث کی پیروی ہو جاوے گی کیونکہ مکے میں سایۂ اصلی کی مقدار کم از کم گرمیوں میں نصف قدم تک ہو جاتی ہے بلکہ انیسویں سرطان کو معدوم ہو جاتا ہے اور آپؐ تین قدم سایۂ تک نماز پڑھتے تو دو یا تین یا تین قدم زیادہ سایہ پہ پڑھتے اس طرح جاڑوں میں کم سے کم مقدار سایۂ اصلی کی مکے میں تین قدم ہوتی ہے اور آپؐ پانچ قدم پر نماز پڑھتے۔ پس اگر اول وقت پڑھتے تو سایۂ اصلی سے دو قدم پر پڑھتے اور جو دیر کرتے تو چار پانچ قدم تک دیر کر سکتا ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ سوا سایہ اصلی کے ایک مثل سے زیادہ دیر کرے اگر اتنی دیر کرے گا تو عصر کا وقت آجائیگا۔

ف۱: تو عصر کی نماز میں یہ فرق ہوا کہ پہلے روز سوا سایۂ اصلی کے جب ایک مثل سایہ ہو گیا تو پڑھی۔ فرض کریں کہ اگر گرمیوں میں ایک قدم سایۂ اصلی تھا، تو جب آٹھ قدم سایہ ہو گیا اس وقت عصر کی نماز پڑھی اور دوسرے روز جب چودہ قدم سایہ ہو گیا تو پڑھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۳۰: تَعْجِيْلُ الْعَصْرِ — عصر جلد پڑھنا

۵۰۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور دھوپ حجرے کے اندر تھی ابھی سایہ حجرہ سے اوپر (دیوار پر) نہیں چڑھا تھا۔ ف۱

۵۰۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ۔ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ أَوْ يَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر جانے والا قبا کو جاتا اور وہاں کے لوگوں سے ملتا تو وہ نماز پڑھتے ہوتے یا آفتاب بلند ہوتا (حالانکہ قبا مدینے سے تین میل کے فاصلہ پر ہے)۔

۵۱۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھ چکتے اور آفتاب بلند اور روشن ہوتا اور جانیوالا جاتا (نماز پڑھ کر) عوالی کو پہنچ جاتا، اور آفتاب بلند رہتا۔ ف۲

۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے اور آفتاب سفید اور بلند ہوتا۔

ف۱: نووی نے کہا مراد یہ ہے کہ جلدی نماز پڑھے عصر کی یعنی اول وقت میں جب سایہ ایک مثل ہو (سوا سایہ زوال کے) کیونکہ حجرے کے اندر زمین تنگ تھی اور اس کی دیواریں بھی چھوٹی تھیں، اس قدر کہ دیوار کا طول زمین سے کچھ کم تھا۔ پس جب دیوار کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو عصر کا وقت آگیا۔ اس وقت دھوپ زمین کے کنارے پر ہوگی اور سایہ مشرقی دیوار پر چڑھا نہ ہوگا۔

ف۲: جیسے بخاری اور مسلم کی روایت میں ہے عوالی جمع ہے عالیہ کی مراد ان سے وہ گاؤں اور دیہات ہیں جو مدینے سے بلندی پر واقع ہیں۔ نووی نے کہا ان گاؤں اور دیہات میں دور سے دور آٹھ میل پر ہیں مدینے سے اور نزدیک سے نزدیک دو میل پر اور بعضے تین میل پر ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ.

عَنْ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرَ وَهٰذِهٖ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي.

حضرت ابوامامہ بن سہل سے روایت ہے وہ کہتے تھے ہیں نے نماز پڑھی ظہر کی عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ پھر گیا میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس دیکھا تو وہ عصر پڑھ رہے ہیں میں نے کہا اے چچا میرے تم نے کون سی نماز پڑھی؟ انھوں نے کہا عصر کی اور یہی وقت ہے اس نماز کا جس وقت ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے۔

۵۱۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا أَصَلَّيْتُمْ قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوا لَهُ عَجَّلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّونَ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں نماز پڑھی پھر ہم آ گئے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس انکو نماز پڑھتے دیکھا جب وہ پڑھ چکے تو انھوں نے پوچھا تم نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا ہاں ظہر پڑھ چکے، انھوں نے کہا میں تو عصر پڑھ چکا لوگوں نے کہا آپ نے جلدی پڑھی، انھوں نے کہا میں تو اسی وقت پڑھتا ہوں جس وقت اپنے ساتھیوں کو پڑھتے دیکھا (یعنی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو)

بَابُ ۳۰۸ التَّشْدِيدِ فِي تَأْخِيرِ الْعَصْرِ — عصر میں دیر کرنا کیسا ہے؟

۵۱۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا.

عَنِ الْعَلَاءِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهٖ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهٗ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ يَرْقُبُ الْعَصْرَ حَتّٰى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس بصرے میں ان کے گھر گئے ظہر کی نماز سے فارغ ہو چکے تھے اور ان کا گھر مسجد سے ملا تھا تو جب انس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا تم نے عصر کی نماز پڑھی؟ ہم نے کہا نہیں ابھی تو ہم ظہر پڑھ کر آئے ہیں، انس رضی اللہ عنہ نے کہا تو عصر کی نماز پڑھ لو! ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی جب پڑھ چکے تو انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھا انتظار کر رہا ہے عصر کا (یا انتظار کر رہا ہے سورج کا) جب سورج شیطان کی دونوں چوٹیوں میں ہو گیا۔ ف۔ تو اٹھا اور چار

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فِیْھَا اِلَّا قَلِیْلًا ۔

ٹھونگیں لگا دیں ف۲ اللہ کی یاد نہیں کی ان میں مگر تھوڑی۔

۵۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِیْ تَفُوْتُهُ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَهُ وَمَالَهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز جاتی رہی گویا اس کا گھر بار لٹ گیا۔

باب ۳۹ اٰخِرُ وَقْتِ الْعَصْرِ — عصر کا آخری وقت کیا ہے؟

۵۱۶- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ یَعْنِی ابْنَ شِھَابٍ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ جِبْرَئِیْلَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُهُ مَوَاقِیْتَ الصَّلٰوۃِ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الظُّھْرَ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَاَتَاہُ حِیْنَ کَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهٖ فَصَنَعَ کَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِیْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاہُ حِیْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِیْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَتَاہُ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس نمازوں کا وقت بتلانے کو آئے تو جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انھوں نے ظہر کی جب آفتاب ڈھل گیا پھر جبرئیل علیہ السلام آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کے برابر ہو گیا (سوا سایۂ اصلی کے) اور ویسا ہی کیا۔ یعنی جبرائیل علیہ السلام آگے بڑھے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انھوں نے عصر کی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام آئے، جب آفتاب ڈوب گیا۔ اور جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی مغرب کی پھر جبرئیل علیہ السلام آئے جب شفق ڈوب گئی تو جبرئیل علیہ السلام آگے کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ

ف۱: یعنی غروب کے وقت شیطان آفتاب کے پاس جاتا ہے اور اپنا سر اس پر رکھتا ہے تو آفتاب اس کے سر کے دونوں کناروں یا دونوں زلفوں کے بیچ میں آجاتا ہے، اب جو لوگ آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں وہ گویا شیطان کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بعضوں نے کہا مراد شیطان سے خود ہی شخص ہے جو آفتاب کو پوجتا ہے اس لیے کہ آفتاب پوجنے والا غروب کے وقت اس کی پرستش کرتا ہے۔ اور اس وقت آفتاب اس کی زلفوں یا سر کے دونوں کناروں کے درمیان میں ہوتا ہے۔

ف۲: یعنی جلدی سے چار رکعتیں پڑھ لیں اور دونوں سجدوں کے درمیان اچھی طرح سے بیٹھا بھی نہیں، تو ہر ایک رکعت میں گویا ایک ہی سجدہ ہوا اور پھر ہر ایک سجدے میں ٹھہرا بھی نہیں، تو سجدہ کیا ہوا جانور کی ٹھونگ ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ اَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهٖ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَاَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَاَصْبَحَ وَالنُّجُوْمُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ وَقْتٌ۔

آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی عشاء کی، پھر جبرئیل علیہ السلام آئے، صبح صادق ہوتے ہی اور وہ آگے کھڑے ہوئے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی فجر کی، پھر دوسرے روز جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کے برابر ہوگیا (سایۂ اصلی سمیت) اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا، ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کا دُونا ہوگیا اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا عصر کی نماز پڑھائی پھر اس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا مغرب کی نماز پڑھائی، پھر ہم گئے اور سو رہے پھر رات گئے) اٹھے تو جبرئیل علیہ السلام آئے اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا عشاء کی نماز پڑھائی پھر اس وقت آئے جب فجر کی روشنی پھیل گئی اور صبح ہوگئی لیکن تارے صاف کھلے ہوئے تھے، اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا صبح کی نماز پڑھائی بعد اس کے فرمایا ان دونوں نمازوں کے بیچ میں وقت ہے نمازوں کا (یعنی ایک دن اوّل وقت پڑھیں، اور دوسرے دن آخر وقت، بس یہی وقت ہے نمازوں کا)

بَابُ ۳ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ

جس نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیں اس نے عصر کی نماز پائی

۵۱۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی دو رکعتیں پالیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے یا ایک رکعت فجر کی پڑھ لی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اس نے پالیا عصر کو اور فجر کو۔

۵۱۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ اَوْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی عصر کی آفتاب ڈوبنے سے پہلے یا ایک رکعت پالی فجر کی آفتاب نکلنے سے پہلے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَقَدْ اَدْرَكَ۔

تو اس نے نماز کو پالیا۔

۵۱۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ وَاِذَا اَدْرَكَ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پالے تم میں سے کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو پورا کرلے اپنی نماز کو اور جب پالے پہلا سجدہ فجر کی نماز کا آفتاب نکلنے سے پہلے تو پورا کرلے اپنی نماز کو۔

۵۲۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَعَنِ الْاَعْرَجِ يُحَدِّثُوْنَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی نماز کی ایک رکعت پائی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اس نے فجر کی نماز پائی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پائی آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز پائی۔ ف۔

۵۲۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاؤدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَدِّهٖ۔

عَنْ مُعَاذٍ اَنَّهٗ طَافَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ فَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ اَلَا تُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے طواف کیا حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ تو انھوں نے دوگانہ طواف کا نہیں پڑھا معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے دوگانہ کیوں نہیں پڑھا؟ معاذ بن عفراء نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جب تک سورج ڈوب نہ جائے۔

باب ۳۱ اَوَّلُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ — مغرب کا اوّل وقت کیا ہے؟

۵۲۲- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

ف: یعنی وہ نماز اس کی ادا ہوگی نہ قضا، ان حدیثوں سے صاف معلوم ہوگیا کہ جس نے نماز فجر کی شروع کی یا عصر کی اور ایک رکعت پڑھی تھی کہ آفتاب نکل آیا یا ڈوب گیا تو اس کی نماز صحیح ہوگئی، وہ پوری کرلے اور یہی قول ہے مالک اور شافعی اور احمد اور جمہور علماء کا، اور امام ابوحنیفہ کے نزدیک عصر میں یہی حکم ہے اور فجر کی نماز میں کہتے ہیں کہ وہ باطل ہوجائیگی مگر حدیث سے اس پر کوئی دلیل نہیں رکھتے اور وجہ قیاسی بیان کرتے ہیں وہ صریح حدیث کے مقابلے میں مقبول نہیں ہوسکتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَقِمْ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ رَاَى الشَّمْسَ بَيْضَآءَ فَاَقَامَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ اَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَآءُ وَاَخَّرَ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّآئِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ مَّا بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ!

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ سے ہر ایک کا نماز کا وقت پوچھا، آپؐ نے فرمایا دو دن تک ہمارے ساتھ نماز پڑھ (تجھے اول اور آخر ہر نماز کے وقت اچھی طرح معلوم ہو جائیں گے) اور آپؐ نے حکم دیا بلال رضی اللہ عنہ کو انھوں نے تکبیر کہی فجر ہوتے ہی پھر نماز پڑھی آپؐ نے فجر کی، بعد اس کے حکم دیا ان کو جب آفتاب ڈھل گیا، اور ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر حکم دیا ان کو اس وقت جب تک کہ آفتاب سفید تھا (اس میں زردی نہ تھی) اور عصر کی نماز پڑھی پھر حکم دیا ان کو جب آفتاب ڈوب گیا، اور مغرب کی نماز پڑھی پھر حکم دیا انکو جب شفق ڈوب گئی اور عشاء کی نماز پڑھی پھر دوسرے دن حکم کیا ان کو تو فجر روشنی میں پڑھی اور ظہر کو بھی ٹھنڈے وقت پڑھا اور بہت ہی ٹھنڈے وقت پڑھا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی اور آفتاب تھا لیکن پہلے دن سے دیر کی پھر مغرب کی نماز پڑھی شفق ڈوبنے سے پہلے، پھر حکم کیا تو انھوں نے تکبیر کہی عشاء کی جب تہائی رات گزر گئی، اس وقت عشاء کی نماز پڑھی بعد اس کے فرمایا کہاں ہے وہ شخص جو نماز کے وقت پوچھتا تھا، دیکھو تمہارے نماز کے اوقات اس کے بیچ میں ہیں۔

بَابُ ۳۱۲ تَعْجِيْلُ الْمَغْرِبِ

مغرب میں جلدی کرنا

۵۲۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ۔

عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَسْلَمَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ النَّبِيِّ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهَالِيْهِمْ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَرْمُوْنَ وَيُبْصِرُوْنَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو قبیلہ اسلم سے تھا اور صحابہ میں سے تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو جاتے تھے شہر کے کنارے تیر مارتے تھے اور جہاں تیر گرتا تھا اس کو دیکھ لیتے تھے۔ ف۱۔

بَابُ ۳۱۳ تَاْخِيْرُ الْمَغْرِبِ

مغرب میں دیر کرنا

۵۲۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ

ف۱: یعنی اس قدر روشنی میں آپؐ مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ نوویؒ نے کہا یہ امر اجماعی ہے کہ مغرب کی نماز آفتاب ڈوبتے ہی پڑھنا چاہیے اور یہی افضل وقت ہے اور وہ جو بعض حدیثوں میں شفق ڈوبنے تک مغرب کی تاخیر مذکور ہے تو بیان جواز کے واسطے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ

عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ۔

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی ہمارے ساتھ مخمص میں (ایک مقام کا نام ہے) پھر فرمایا کہ یہ نماز پیش کی گئی اگلے لوگوں پر جو تم سے پہلے گزر گئے انھوں نے اس کو ضائع کیا (یعنی ادا نہ کر سکے) جو شخص حفاظت کریگا اس نماز کی اس کو دوہرا ثواب ملے گا اور کوئی نماز اس نماز کے بعد نہیں ہے جب تک تارا نہ نکلے۔ ف۱۔

بَابُ ۳۱ اٰخِرُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ — مغرب کا اخیر وقت کیا ہے؟

۵۲۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَرْفَعُهٗ اَحْيَانًا وَاَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهٗ قَالَ وَقْتُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے شعبہ نے کہا کہ قتادہؓ نے کبھی اس حدیث کو مرفوع کہا (یعنی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا) اور کبھی مرفوع نہیں کہا) ظہر کی نماز کا وقت جب تک ہے کہ عصر کا وقت نہ آئے، اور عصر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک ہے کہ شفق کی تیزی جاتی نہ رہے، اور عشاء کا وقت جب تک ہے کہ آدھی رات نہ گزر جائے، اور فجر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب نہ نکلے۔

۵۲۶ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اِمْلَاءً عَلَيَّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ مُوْسٰى۔

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ يَسْاَلُهٗ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ بِالْفَجْرِ حِيْنَ انْشَقَّ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نماز کے اوقات پوچھتا ہوا آیا آپؐ نے کچھ جواب نہ دیا اور حکم کیا بلال رضی اللہ عنہ کو انھوں نے تکبیر کہی فجر کی جب صبح صادق ہوئی پھر حکم کیا ان کو انھوں نے

ف۱: مراد وہ تارا ہے جو غروب سے کچھ دیر بعد دکھائی دیتا ہے بہت چمکتا ہوا۔ یہ مقصود نہیں ہے کہ سب تارے نکل آویں، اس لیے کہ روایت کیا ابوداؤد نے ابوایوب سے، اور دارمی نے ابن عباس سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت ہمیشہ خیریت سے رہے گی، یا فطرت (یعنی طریقۂ اسلام) پر رہے گی۔ جب تک دیر نہ کرے گی مغرب کی نماز میں یہاں تک گھن جائیں ستارے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ أَعْلَمُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ الْغَدَ فَأَقَامَ بِالْفَجْرِ حِينَ انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ.

تکبیر کہی ظہر کی جب آفتاب ڈھل گیا اور کہنے والا کہتا تھا ابھی دوپہر ہے لیکن آپؐ خوب جانتے تھے (کہ آفتاب ڈھل گیا ہے) پھر حکم کیا ان کو انھوں نے تکبیر کہی عصر کی اور آفتاب بلند تھا پھر حکم کیا ان کو انھوں نے تکبیر کہی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر حکم کیا ان کو انھوں نے تکبیر کہی عشاء کی جب شفق غائب ہو گئی پھر حکم کیا ان کو دوسرے دن فجر کی نماز کا اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہتا تھا آفتاب نکل آیا، (یعنی بہت دیر کر کے نماز پڑھی) پھر دیر کی ظہر میں یہاں تک کہ کل جس وقت عصر پڑھی تھی اسکے قریب ہو گیا پھر دیر کی عصر میں یہاں تک کہ جب عصر پڑھ چکے تو کہنے والا کہتا تھا آفتاب سرخ ہو گیا۔ پھر دیر کی مغرب میں یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کا وقت قریب آگیا، پھر دیر کی عشاء میں تہائی رات تک پھر فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے بیچ میں ہے۔

۵۲۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلَّامٍ.

عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْنَا لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلِّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ طُولَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ

حضرت بشیر بن سلام سے روایت ہے میں اور امام محمد باقر بن علی بن حسین جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس گئے اور ان سے کہا ہم کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ! اور وہ زمانہ تھا حجاج بن یوسف (ظالم) کا، جابر رضی اللہ عنہ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپؐ نے ظہر کی نماز ادا کی جب آفتاب ڈھل گیا اور سایہ اصلی جوتے کے تسمے کے برابر تھا پھر نماز پڑھی عصر کی جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا سوائے اس سائے کے جو تسمے کے برابر تھا پھر نماز پڑھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی عشا کی جب شفق ڈوب گئی پھر نماز پڑھی فجر کی جب صبح صادق نکلی پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا، (سایۂ اصلی سمیت) پھر نماز پڑھی عصر کی جب سایہ آدمی کا اس کے دو کے برابر ہو گیا اتنا دن تھا کہ اگر آدمی مدینے سے اونٹ پر سوار ہو کر متوسط چال سے چلے تو شام تک ذوالحلیفہ پہنچ جائے (ذوالحلیفہ مدینے سے چھ میل ہے) پھر نماز پڑھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی عشاء کی تہائی رات کو یا آدھی رات کو شک ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاسْفَرَ www.KitaboSunnat.com راوی کو پھر نماز پڑھی فجر کی روشنی ہیں۔

بَابُ ۳۱۵ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب پڑھ کر عشاء سے پہلے سو جانا مکروہ ہے۔

۵۲۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ بَرْزَةَ فَسَاَلَهُ اَبِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ؟ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْاُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ حِيْنَ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهِ فِيْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهُ وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ۔

حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابو برزہؓ کے پاس گیا تو میرے باپ نے ان سے پوچھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرض نمازیں کیونکر پڑھتے تھے انھوں نے کہا ظہر کی نماز جس کو تم پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے جب آفتاب ڈھل جاتا، اور عصر اس وقت پڑھتے کہ ہم میں سے کوئی اپنے مکان کو پہنچ جاتا اور وہ کنارے میں ہوتا مدینے کے عصر پڑھ کر اور آفتاب صاف اور بلند ہوتا، اور بھول گیا میں جو ابو برزہ نے مغرب کے باب میں کہا، اور آپؐ پسند کرتے تھے عشاء میں دیر کرنا جس کو تم عتمہ کہتے ہو اور برا جانتے تھے عشاء سے پہلے سو جانے کو، اور عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز آپؐ اس وقت پڑھ چکتے جب ہر شخص اپنے دوست کو پہچاننے لگتا اور پڑھتے اس میں ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک۔

بَابُ ۳۱۶ اَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عشاء کا اول وقت کیا ہے؟

۵۲۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ جِبْرِيْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِيْنَ مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ جَاءَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ جَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَاءً ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جب آفتاب ڈھل گیا، اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ظہر کی نماز پڑھو جب آفتاب جھک گیا، پھر ٹھہرے رہے جب سایہ ہر ایک آدمی کا اس کے برابر ہو گیا تو جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) عصر کی نماز پڑھو، پھر آپؐ ٹھہرے رہے جب آفتاب ڈوب گیا تو جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مغرب کی نماز پڑھو آپؐ اٹھے اور مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا تھا پورا پھر آپؐ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ جب شفق ڈوب گئی تو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّفَقُ جَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَاءَهُ جِبْرِيلُ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعِشَاءِ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ كُلُّهُ.

جبرئیل آئے اور کہا اٹھو اے محمد عشاء کی نماز پڑھو آپ کھڑے ہوئے اور عشاء کی نماز پڑھی پھر جبرئیل صبح نکلتے ہی (اندھیرے منہ) آئے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فجر کی نماز پڑھو آپ کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھی، پھر دوسرے دن جبرئیل آئے جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کے دو کے برابر ہو گیا اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو آپ نے عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کے لیے جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا، اسی وقت جس وقت پہلے روز آئے تھے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو، آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر عشاء کے لیے اس وقت آئے جب تیسرا حصہ رات کا گزر گیا اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو۔ آپ نے عشاء کی نماز پڑھی پھر جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب خوب روشنی ہو گئی۔ اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو آپ نے صبح کی نماز پڑھی پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا ان دونوں وقتوں کے بیچ میں نماز کا وقت ہے۔

بَابُ ۳۱۷ تَعْجِيلِ الْعِشَاءِ — عشاء میں جلدی کرنا

۵۳۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے (یعنی آفتاب ڈھلتے ہی) اور عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ آفتاب سفید اور صاف ہوتا، اور مغرب کی نماز جب آفتاب ڈوب جاتا اور عشاء کی نماز جب دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے تو جلدی پڑھ لیتے، اور جب دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو آپ بھی دیر کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ٣١٨ الشَّفَقِ — شفق ڈوبنے کا وقت

۵۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ.

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيقَاتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ عِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا میں سب لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں عشاء کا وقت حضور صلے اللہ علیہ وسلم عشاء اس وقت پڑھتے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوب جاتا ہے ف۱،

۵۳۲- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ.

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا قسم خدا کی میں سب لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت یعنی عشاء کے وقت کو جانتا ہوں حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس نماز کو اس وقت پڑھتے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوبتا ہے۔

بَابُ ٣١٩ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ — عشاء کی تاخیر مستحب ہے۔

۵۳۳ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَوْفٍ.

عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولٰى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُؤَخَّرَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ

حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے باپ دونوں ابوبرزہ سلمی کے پاس گئے۔ میرے باپ نے ان سے کہا حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) فرض نمازیں کس طرح پڑھتے تھے؟ انھوں نے کہا دوپہر کی نماز جسے تم پہلی نماز کہتے ہو وہ تو سورج ڈھلے پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص عصر پڑھ کر اپنے گھر کو شہر کے کنارے پہنچ جاتا، اور آفتاب صاف اور بلند رہتا، سیار نے کہا میں بھول گیا ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے مغرب کے باب میں کیا کہا۔ پھر سیار نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے عشاء کی نماز میں دیر کرنے کو جسے تم عتمہ کہتے ہو اور برا جانتے تھے عشاء کی نماز سے پہلے سونے کو اور

ف۱: تیسری رات کا چاند دو گھنٹے رات تک رہتا ہے پس اگر چھ بجے شام ہو تو گویا آٹھ بجے عشاء کی نماز پڑھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعده وكان ينفتل من صلاة الغداة حين يعرف الرجل جليسه وكان يقرأ بالستين إلى المائة.

عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز آپؐ اس وقت پڑھ چکتے کہ آدمی اپنے جان پہچان والے کو پہچاننے لگتا، اور ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک اس میں پڑھتے۔

٥٣٤ - أخبرني إبراهيم بن الحسن ويوسف بن سعيد واللفظ له قال حدثنا حجاج عن ابن جريج قال قلت لعطاء أي حين أحب إليك أن أصلي العتمة إماما أو خلوا فقال سمعت ابن عباس رضي الله عنهما يقول أعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة بالعتمة حتى رقد الناس واستيقظوا ورقدوا واستيقظوا فقام عمر فقال الصلاة الصلاة قال عطاء قال ابن عباس خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم كأني أنظر إليه الآن يقطر رأسه ماء واضعا يده على شق رأسه قال وأشار فاستثبت عطاء كيف وضع النبي صلى الله عليه وسلم يده على رأسه فأومأ إلي كما أشار ابن عباس فبدد لي عطاء بين أصابعه بشيء من تبديد ثم وضعها فانتهى أطراف أصابعه إلى مقدم الرأس ثم ضمها يمر بها كذلك على الرأس حتى مست إبهاماه طرف الأذن مما يلي الوجه ثم على الصدغ وناحية الجبين لا يقصر ولا يبطش شيئا إلا كذلك ثم قال لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم أن لا يصلوها إلا هكذا.

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عطاؒ سے کہا تمہارے نزدیک کون سا وقت بہتر ہے عشاء پڑھنے کیلئے خواہ میں امام ہوکر پڑھوں یا اکیلے پڑھوں۔ عطاؒ نے کہا میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے وہ کہتے تھے ایک رات حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ لوگ سو گئے اور جاگے پھر سو گئے اور جاگے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے الصلوٰۃ الصلوٰۃ۔ عطاؒ نے کہا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم (یہ آواز سن کر) نکلے گویا میں اب دیکھ رہا ہوں آپؐ کو۔ آپؐ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ایک ہاتھ اپنا اپنے سر پر ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ابن جریجؒ نے کہا میں نے مضبوطی سے دریافت کیا عطاؒ سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کیونکر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا تھا؟ انھوں نے بتایا جیسے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا، تو عطاؒ نے اپنی انگلیوں کو ذرا کھول کر سر پر رکھا، یہاں تک کہ کنارے انگلیوں کے سر کے آگے آ گئے پھر انگلیوں کو ملا کر ہاتھ کو پھرایا سر پر یہاں تک کہ دونوں انگوٹھے کان کے اس کنارے پر آ گئے جو منہ سے قریب ہے پھر کنپٹی پر اور پیشانی یا داڑھی جیسے کہ مسلم کی روایت میں ہے۔ کے ایک کونے پر لے گئے (یعنی ہاتھوں کی انگلیوں کو) لیکن بالوں کو انگلیوں سے پکڑا نہیں (یعنی صرف بالوں کو دبا کر پانی نکال دیا) بس ایسے ہی کیا (یعنی دبایا) پھر آپؐ نے فرمایا اگر میری امت پر مشکل نہ گزرتا تو میں ان کو حکم دیتا اسی وقت نماز پڑھنے (یعنی عشاء کی نماز اتنے رات گئے پڑھا کریں)

٥٣٥ - أخبرنا محمد بن منصور المكي قال حدثنا سفيان عن عمرو وعن عطاء عن ابن عباس رضي الله عنهما قال أخر النبي صلى الله عليه وسلم العشاء

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ عُمَرُ فَنَادَى الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ رَأْسِهِ وَيَقُوْلُ إِنَّهُ الْوَقْتُ۔

رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ تب عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور پکارا الصلوٰۃ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سو گئے بچے اور عورتیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم برس کر نکلے۔ اور پانی آپ کے سر سے ٹپک رہا تھا۔ آپ فرماتے تھے یہی وقت ہے نماز کا۔

۵۳۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے عشاء کی نماز میں۔

۵۳۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِيْ لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مشکل نہ گزرتا میری امت پر تو میں ان کو حکم کرتا عشاء کی نماز میں دیر کرنے کا اور ہر نماز کیلیے مسواک کرنے کا۔

بَابُ ۲۲ آخِرِ وَقْتِ الْعِشَاءِ — عشاء کے آخری وقت کا بیان

۵۳۸ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَبْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ أَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ تُصَلّٰى يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوْهَا فِيْمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيْبَ الشَّفَقُ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو پکارا اور عرض کیا حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) بچے اور عورتیں سو گئے۔ آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا (روئے زمین پر ان دنوں میں) اس نماز کا انتظار سوا تمہارے کوئی نہیں کرتا (ان دنوں میں سوا مدینے کے اور کہیں نماز نہیں ہوتی تھی کیونکہ اسلام پھیلا نہیں تھا) پھر آپ نے فرمایا پڑھا کرو اس نماز کو شفق ڈوبنے سے تہائی رات تک۔

۵۳۹ أَخْبَرَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُوْمٍ ابْنَةِ أَبِيْ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ۔

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى وَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِيْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ زیادہ رات گزر گئی اور مسجد کے لوگ سو رہے پھر آپ نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ یہ نماز اپنے وقت پر ہے اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا (تو میں عشاء کا یہی وقت مقرر کرتا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۰ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُونَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم ٹھہرے رہے (مسجد میں) حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے رہے عشاء کی نماز کیلئے آپ تشریف لائے جب تہائی رات گزر گئی یا زیادہ، پھر آپ نے فرمایا تم لوگ جس نماز کا انتظار کرتے ہو اس کا انتظار کوئی مذہب والا نہیں کرتا سوائے تمہارے اور اگر میری امت پر بار نہ گزرتا تو میں ان کے ساتھ اسی وقت یہ نماز پڑھا کرتا۔ بعد اس کے آپ نے حکم دیا مؤذن کو اس نے تکبیر کہی آپ نے نماز پڑھائی۔

۵۴۱ - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسُقْمُ السَّقِيمِ لَأَمَرْتُ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ أَنْ تُؤَخَّرَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہمارے ساتھ مغرب کی پھر نہ نکلے آپ یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی اس وقت آپ نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ چکے اور سو رہے اور تم کو نماز کا ثواب ملا کرتا ہے (یعنی گویا نماز پڑھ رہے ہو) جبتک نماز کا انتظار کرتے رہو اور اگر مجھ کو ضعیف کے ضعف کا اور بیمار کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں حکم کرتا اس نماز کو آدھی رات کو پڑھنے کا۔

۵۴۲ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا

حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَنْ صَلَّى أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

حضرت حمید سے مروی ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے؟ انھوں نے کہا ہاں آپ نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی قریب آدھی رات کے پڑھی پھر جب نماز پڑھ چکے تو ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا تم گویا نماز ہی میں ہو جبتک نماز کا انتظار کرتے رہو انس رضی اللہ عنہ نے کہا گویا میں دیکھ رہا ہوں آپ کی انگوٹھی کی چمک کو۔ علی بن حجر کی روایت میں ہے کہ آپ نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدھی رات تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۳۲ الرُّخْصَةُ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِلْعِشَاءِ الْعَتَمَةُ — نمازِ عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت ف۱

۵۴۳ اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ.

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جانتے کیا کچھ ثواب ہے اذان دینے میں اور اول صف میں کھڑے ہونے میں تو نہ پاتے ان دونوں کو (یعنی اذان دینا نہ ہوسکتا یا صف اول میں نہ مل سکتے) بغیر قرعہ ڈالے (بوجہ ہجوم اور کثرت کے) تو ضرور قرعے ڈالتے (یعنے اس قدر جھگڑا کرتے کہ اس کا فیصلہ بغیر قرعے کے نہیں ہوسکتا، اور جس کے نام پر قرعہ نکلتا وہ اذان دیتا اور اول صف میں شریک ہوتا) اور اگر لوگ جانتے کہ ظہر (یا جمعے) کے لیے سویرے جانے میں جو کچھ ثواب ہے (یا ہر نماز کے اول وقت پڑھنے میں) تو جلدی کرتے اس طرف، اور اگر جانتے جو کچھ ثواب ہے عتمہ (یعنی عشاء کی نماز) اور فجر کی نماز میں آنے کا البتہ سرین گھسٹتے ہوئے (یعنی اگر اپاہج بھی ہوتے، چلنے کی طاقت نہ ہوتی تو سرینوں کے بل آتے)

بَابُ ۳۳ الْكَرَاهِيَةُ فِيْ ذٰلِكَ — عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے

۵۴۴ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ هُوَ الْحُضَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ

ف۱: عرب کے گنوار مغرب کی نماز کو عشاء اور عشاء کو عتمہ کہا کرتے تھے۔ عتمہ کہتے ہیں تاریکی کو وہ لوگ اس نماز کو اندھیری اور تاریکی میں پڑھتے کیونکہ بعد شفق ڈوبنے کے اپنے جانوروں کا دودھ دوہتے۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپؐ نے منع کیا عشاءؑ کی نماز کو عتمہ کہنے سے کیوں کہ یہ گنواروں کی اصطلاح ہے اور جاہلوں کی پس کیا ضرور ہے کہ اہلِ علم بھی ان کی اصطلاح پر عمل کریں بلکہ عشاء کی نماز کہیں جیسے اللہ اور رسول نے کہا ہے وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ کلام اللہ میں وارد ہے۔ اب جو بعض حدیثوں میں اس نماز کو عتمہ کہا ہے اس کی تاویل کئی طور پر کی ہے ایک تو یہ کہ اطلاق نہی سے پہلے ہوگا، دوسرے یہ کہ یہ نہی تنزیہی ہے۔ پس جائز ہے اطلاق عتمہ کا عشاء پر تیسرے یہ کہ اطلاق ان گنواروں کے سمجھانے کے لیے ہوگا جو عشاء کو عتمہ کہتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهٖ فَاِنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَلَى الْاِبِلِ وَاِنَّهَا الْعِشَاءُ!

وسلم نے فرمایا غالب آویں تم پر گنوار اس نماز کے نام میں (یعنی ایسا نہ ہو کہ وہ اس نماز کو عتمہ کہتے ہیں تم بھی ان کی پیروی کر کے عتمہ عتمہ کہنے لگو، یہ نہ کرو بلکہ تم عشاء کی نماز کہا کرو!) وہ تو اندھیرا کر دیتے ہیں، اپنے اونٹوں پر (یعنی اونٹوں کے دوہنے میں مصروف رہتے ہیں) اس نماز کا نام عشاء ہے۔

۵۴۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَاءُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ منبر پر فرماتے تھے دیکھو غالب نہ آجائیں تم پر گنوار اس نماز کے نام میں اس کا نام عشاء ہے۔

بَابُ ۳۲۳ اَوَّلُ وَقْتِ الصُّبْحِ — صبح کی نماز کا اوّل وقت کیا ہے

۵۴۶- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب آپ کو معلوم ہو گیا کہ صبح ہو گئی (یعنی روشنی صبح صادق کی دکھائی دی۔)

۵۴۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ اَمَرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور صبح کی نماز کا وقت پوچھا جب دوسرے دن صبح ہوئی تو آپ نے فجر نکلتے ہی نماز کا حکم کیا اور نماز پڑھائی پھر دوسرے دن جب روشنی ہو گئی تو آپ نے حکم کیا نماز کا اور نماز پڑھائی اس کے بعد فرمایا وہ شخص کہاں ہے جو نماز کا وقت پوچھتا تھا، ان دونوں وقتوں کے بیچ میں نماز کا وقت ہے۔

بَابُ ۳۲۴ التَّغْلِيْسِ فِي الْحَضَرِ — سفر نہ ہو تو فجر اندھیرے میں پڑھنا

۵۴۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّفَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھتے تھے پھر عورتیں اپنی چادریں لپیٹی جاتی تھیں (نماز پڑھ کر) پہچانی نہ جاتی تھیں اندھیرے سے۔

۵۴۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ فَيَرْجِعْنَ فَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورتیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں صبح کی اپنی چادر لپیٹے ہوئے پھر لوٹ کر جاتیں تو ان کو کوئی پہچانتا نہ تھا اندھیرے کے سبب سے۔

بَابُ ۳۲۵ التَّغْلِيْسِ فِي السَّفَرِ — سفر میں فجر اندھیرے میں پڑھنا

۵۵۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَّهُوَ قَرِيْبٌ مِّنْهُمْ فَأَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ مَرَّتَيْنِ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے روز (یعنی جس دن خیبر پر حملہ کیا تھا) صبح کی نماز اندھیرے منہ پڑھی اور آپ قریب تھے خیبر والوں سے پھر حملہ کیا ان پر اور فرمایا اللہ بہت بڑا ہے خراب ہو گیا خیبر دوبارہ ہم جب اُتریں گے کسی قوم کے میدان میں تو بری ہوگی صبح ان لوگوں کی جو ڈرائے گئے (یعنی خراب اور تباہ ہوں گے اور ہم فتح پائیں گے ایسا ہی ہوا اللہ تعالےٰ نے خیبر فتح کرا دیا اور تمام مال و اسباب کافروں کا مسلمانوں کے ہاتھ لگا اور کچھ کافر قتل کیے گئے کچھ جلاوطن ہو گئے کچھ وہیں مسلمانوں کی رعایا بن کر رہنے لگے۔)

بَابُ ۳۲۶ الْإِسْفَارِ — فجر روشنی میں پڑھنا۔

۵۵۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روشن کرو فجر کی نماز کو۔ف

ف: امام طحاوی حنفی نے اس کے یہ معنی بیان کیے کہ شروع کرو فجر کی نماز اندھیرے میں لیکن اس میں قرأت اتنی کرو کہ نماز تمام ہوتے ہوتے روشنی ہو جائے اور یہ وجہ اچھی ہے واسطے مطابقت کے ان حدیثوں کیساتھ جن میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا منقول ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۲- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ۔

عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَرْتُمْ بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ بِالْأَجْرِ۔

حضرت محمود بن لبید نے اپنی قوم کے کئی انصاریوں سے روایت کی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا روشن کر دو گے تم فجر کو اتنا ہی ثواب زیادہ ہو گا۔

بَابُ ۳۲۷ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ — جس نے نماز فجر کا ایک سجدہ قبل طلوع آفتاب پالیا اس کا کیا حکم ہے؟

۵۵۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سورج نکلنے سے پہلے تو اس نے پالیا فجر کی نماز کو اور جس نے عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سورج ڈوبنے سے پہلے اس نے عصر کو پالیا۔

۵۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی ایک رکعت پائی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پالی سورج ڈوبنے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز پالی۔

بَابُ ۳۲۸ آخِرِ وَقْتِ الصُّبْحِ — صبح کا اخیر وقت کیا ہے؟

۵۵۵- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي صَدَقَةَ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلٰوتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر کی نماز تمہارے ظہر اور عصر کے بیچ میں پڑھتے تھے (یعنی عصر تم سے پہلے پڑھتے تھے) اور مغرب آفتاب ڈوبتے ہی پڑھتے تھے اور عشاء جب شفق ڈوب جاتی تو پڑھتے اور فجر کی نماز اس وقت پڑھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی اِثْرِهٖ وَيُصَلِّي الصُّبْحَ اِلٰى اَنْ يَّنْفَسِحَ الْبَصَرُ۔

کہ نگاہ پھیل جاتی (یعنی روشنی ہو جاتی اور سب چیزیں دکھائی دینے لگتیں)۔

بَابُ ۳۲۹ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ — جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی۔

۵۵۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةٍ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔ ف۔

۵۵۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔

۵۵۸- اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔

۵۵۹- اَخْبَرَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پالی۔

۵۶۰- اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ۔

ف: اس حدیث سے کئی مسائل نکلتے ہیں۔ ایک یہ کہ جس نے نماز کا وقت ایک رکعت کے موافق پالیا جیسے حائضہ پاک ہو گئی یا لڑکا بالغ ہو گیا یا دیوانہ ہوشیار ہو گیا تو وہ نماز اس کو ادا کرنا لازم ہو گئی، دوسرے یہ کہ جس نے ایک رکعت وقت کے اندر پڑھ لی پھر وقت گزر گیا جیسے فجر کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب نکل آیا عصر کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب ڈوب گیا تو وہ اپنی نماز پوری کر لے اور نماز اس کی ادا ہوئی نہ قضا۔ تیسرے یہ کہ جو شخص امام کے ساتھ ایک رکعت پالے تو اس نے جماعت کا ثواب پالیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعے کی یا اور کسی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس کی نماز پوری ہوگئی (یعنی وہ نماز اس کو مل گئی، اب اگر ایک جمعے کی ایک رکعت پائی تو گویا جمعہ مل گیا، ایک رکعت اور پڑھ لے۔

۵۶۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ سَالِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقْضِي مَا فَاتَهُ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی کسی نماز کی تو اس نے وہ نماز پالی مگر جس قدر جاتی رہی اس کو ادا کرلے۔

بَابُ ۳۳ السَّاعَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيهَا — جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے ان کا بیان۔

۵۶۲ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ.

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آفتاب نکلتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کی چوٹیاں ہوتی ہیں (یعنی شیطان اپنا سر اس پر رکھ دیتا ہے تو چوٹیاں اس کی آفتاب کے دونوں طرف ہوتی ہیں غرض اس کی یہ ہوتی ہے کہ جو لوگ آفتاب کو پوجیں ان کا پوجنا اور سجدہ میرے لیے ہو) پھر جب آفتاب بلند ہو جاتا ہے تو شیطان الگ ہو جاتا ہے، پھر جب سیدھا ہوتا ہے دوپہر کو تو پھر شیطان اس کے نزدیک ہو جاتا ہے پھر جب آفتاب ڈھل جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے پھر جب ڈوبنے لگتا ہے تو اس کے نزدیک ہو جاتا ہے پھر جب ڈوب جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے منع کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان وقتوں میں نماز پڑھنے سے ف۱

۵۶۳ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُوسٰى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ.

ف۱: یعنی طلوع اور غروب اور دوپہر کو اب یہ ممانعت عام ہے ہر نماز کے لیے فرض ہو یا نفل بشرطیکہ وہ فرض نہ ہو جس کا وقت جاتا ہو وہ تو بالاتفاق درست ہے، یہ امام ابوحنیفہ رح کا قول ہے اور شافعی رح اور ایک طائفہ علماء کا یہ قول ہے کہ ان سب وقتوں میں نماز پڑھنا جائز ہے بلا کراہت کے اور امام احمد رح کے نزدیک طواف کا دوگانہ ادا کرنا جائز ہے۔ بدلیل حدیث جبیر بن مطعم کے جو آگے آتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ تُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتّٰى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کرتے تھے تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے یا جنازہ دفن کرنے سے ایک تو جس وقت آفتاب نکل رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے دوسرے جس وقت ٹھیک دوپہر ہو یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جاوے تیسرے جس وقت آفتاب جھک جاوے ڈوبنے کو یہاں تک کہ ڈوب جائے ف ۱۔

بَابُ ۳۲ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ — صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کا بیان

۵۶۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے عصر کے بعد یہاں تک آفتاب ڈوب جائے اور فجر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب نکل آوے۔

۵۶۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب سے سُنا ان میں عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور وہ سب سے زیادہ چہیتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے۔ آپ نے منع کیا نماز پڑھنے سے بعد فجر کے یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے اور بعد عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے۔

بَابُ ۳۳ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ — آفتاب نکلتے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

۵۶۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے

ف ۱: بعضوں نے کہا ہے کہ مراد دفن کرنے سے نماز جنازہ ہے ورنہ دفن کرنا ہر وقت جائز ہے۔ اور نووی رح نے کہا یہ تاویل بھی ضعیف ہے اس لیے کہ نماز جنازہ ان تینوں اوقات میں جائز ہے بلاکراہت بالاجماع پس ٹھیک یہ ہے کہ مقصود ممانعت ہے دفن سے ان اوقات میں جب قصداً ان اوقات کا انتظار کیا جاوے لیکن اگر بغیر قصد کے اتفاقاً یہ اوقات آجائیں تو دفن میں کوئی کراہت نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ احناف کے نزدیک نماز جنازہ بھی ان اوقات .... میں مکروہ ہے جب قصداً ہو۔ پس دعویٰ اجماع کا مسلم نہیں ہو سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَا يَتَحَرّٰى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوْبِهَا۔

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی قصداً نماز نہ پڑھے جب آفتاب نکلتا ہو یا ڈوبتا ہو۔

۵۶۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نَهٰى اَنْ يُّصَلّٰى مَعَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ اَوْ غُرُوْبِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے آفتاب نکلتے یا ڈوبتے۔

بَابُ ۳۲ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ — ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت

۵۶۸- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُّصَلِّيَ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تین وقتوں میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کرتے تھے نماز پڑھنے سے یا مردوں کو دفنانے سے، ایک تو جب آفتاب نکلے یہاں تک کہ بلند ہو جائے، دوسری جب ٹھیک دوپہر کو کھڑے ہو یہاں تک کہ جھک جاوے آفتاب، تیسرے جب ڈوبنے کو ہو یہاں تک کہ ڈوب جائے

بَابُ ۳۳ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ — عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت

۵۶۹- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى الطُّلُوْعِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوْبِ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز سے بعد صبح کے آفتاب نکلنے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب ڈوبنے تک۔

۵۷۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے تھے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فجر کے بعد نماز نہیں ہے جب تک آفتاب نکلے اور عصر کے بعد نماز نہیں ہے جب تک آفتاب ڈوبے۔

۵۷۱- اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ۔

۵۷۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز سے بعد عصر کے۔

۵۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْرُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوْهَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہم ہو گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (کہ منع کرنے لگے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے سے) حالانکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس بات سے کہ قصداً تم اپنی نماز کو آفتاب نکلتے یا ڈوبتے نہ پڑھو کیونکہ وہ نکلتا ہے شیطان کی دو زلفوں میں۔

۵۷۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي

ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتَّى تُشْرِقَ فَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتَّى تَغْرُبَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نکل آئے کنارہ آفتاب کا تو دیر کرو نماز پڑھنے میں یہاں تک کہ روشن ہو جاوے اور جب ڈوب جائے کنارہ آفتاب کا تو دیر کرو نماز میں یہانتک کہ بالکل ڈوب جائے۔

۵۷۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا آدَمُ ابْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ

عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ مِنَ الْأُخْرٰى أَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُبْتَغٰى ذِكْرُهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ سَاعَةُ صَلٰوةِ الْكُفَّارِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ قِيدَ رُمْحٍ وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَعْتَدِلَ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کوئی ایسا وقت ہے جس میں اللہ سے نزدیکی زیادہ ہو؟ یا اس وقت میں اللہ کی یاد کی جاوے؟ آپ نے فرمایا ہاں سب اوقات سے زیادہ بندہ اللہ کے نزدیک ہوتا ہے پچھلی رات کو (کیونکہ اس وقت پروردگار عالم جل شانہٗ اترتا ہے پہلے آسمان پر) پس اگر تجھ سے ہو سکے کہ تو اللہ کی یاد کرنے والوں میں سے ہو اس وقت میں تو ہو جا کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں نماز میں (تو امید ہے کہ وہ جلدی قبول ہو) آفتاب نکلنے تک اس لیے آفتاب نکلتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں کے بیچ میں اور یہ وقت ہے کافروں کی نماز کا تو اس وقت (جب آفتاب نکل رہا ہو) نماز نہ پڑھ۔ یہاں تک کہ ایک نیزے برابر بلند ہو جائے اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسُ اعْتَدَلَ الرُّمْحِ بِنِصْفِ النَّهَارِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَ تُسْجَرُ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَفِيْءَ الْفَيْءُ ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مَّشْهُودَةٌ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغِيْبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلٰوةُ الْكُفَّارِ۔

کی شعاع جاتی رہے پھر فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شریک رہتے ہیں نماز میں یہاں تک کہ آفتاب سیدھا ہو جاتا ہے دوپہر کو (یعنی کسی طرف اس کا سایہ نہیں پڑتا) جیسے نیزہ سیدھا ہو جاتا ہے۔ اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور وہ پھونکا جاتا ہے تو اس وقت نماز چھوڑ دے یہاں تک کہ سایہ پڑنے لگے۔ (آفتاب کے ڈھل جانے سے) پھر نماز میں فرشتے حاضر اور شریک رہتے ہیں آفتاب ڈوبنے تک کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں کے بیچ میں اور یہ وقت کافروں کی نماز کا ہے۔

بَابُ ۳۳ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ — عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت

۵۷۶ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ ابْنِ الْأَجْدَعِ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً مُّرْتَفِعَةً۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے مگر جب آفتاب سفید اور اونچا ہو۔

۵۷۷ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ۔

عَائِشَةُ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد جو دو رکعتیں میرے پاس آکر پڑھا کرتے تھے کبھی ناغہ نہیں کیں۔

۵۷۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ۔

عَائِشَةُ قَالَتْ مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّاهُمَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کے بعد میرے پاس آئے تو دو رکعتیں پڑھیں۔

۵۷۹ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا وَالْأَسْوَدَ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى۔

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدِي بَعْدَ الْعَصْرِ صَلَّاهُمَا۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عصر کے بعد میرے یہاں ہوتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔

۵۸۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي سِرًّا وَعَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

حضرت عائشہ نے کہا دو نمازوں کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی ناغہ نہیں کیا میرے گھر میں چھپے اور کھلے دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد۔

۵۸۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ۔

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلٰوةً أَثْبَتَهَا۔

حضرت ابو سلمہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا حضرت عائشہ سے ان دو رکعتوں کو جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے ایک بار آپ کو کچھ کام ہو گیا یا آپ بھول گئے تو ان دو رکعتوں کو عصر کے بعد پڑھ لیا۔ اور آپ جب کوئی نماز پڑھتے تو مضبوطی سے پڑھتے (یعنی ہمیشہ اس کو پڑھا کرتے۔)

۵۸۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتّٰى صَلَّيْتُ الْعَصْرَ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، انہوں نے آپ سے ذکر کیا کہ یہ رکعتیں خلاف معمول آپ نے کیسی پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یہ وہ رکعتیں ہیں جن کو ظہر کے بعد میں پڑھتا تھا، آج میں ان کو نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ عصر پڑھ لی (تو میں نے عصر کے بعد ان رکعتوں کو پڑھ لیا۔

۵۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ شُغِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ کام ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھ نہ سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد پڑھ لیں۔

باب ۳۳۶ الرُّخْصَةُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ — آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے کی اجازت

۵۸۴- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا

عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ لَاحِقًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيهِمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَاضْطَرَّ الْحَدِيثَ

حضرت عمران بن حدیر سے روایت ہے میں نے لاحق سے پوچھا ان دو رکعتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے انہوں نے کہا عبداللہ بن زبیر ان کو پڑھا کرتے تھے تو معاویہ نے ان سے کہلا بھیجا یہ دو رکعتیں کیسی ہیں آفتاب ڈوبنے کے وقت (یعنی تم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا فَرَكَعَهُمَا حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ أَرَهُ يُصَلِّيهِمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ.

کیوں پڑھتے ہو؟ انہوں نے ام سلمہ پر رکھا ام سلمہ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ایک روز آپ کو کام ہو گیا تو آپ نے آفتاب ڈوبے ان کو پڑھا پھر میں نے آپ کو پڑھتے نہیں دیکھا اس کے بعد اور نہ اس سے پہلے۔

بَابُ ۳۳۷ الرُّخْصَةُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ — مغرب سے پہلے نماز پڑھنا

۵۸۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ انْظُرْ إِلَى هٰذَا أَيُّ صَلٰوةٍ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَآهُ فَقَالَ هٰذِهِ صَلٰوةٌ كُنَّا نُصَلِّيهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالخیر سے روایت ہے ابو تمیم جیشانی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے مغرب سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھنے کو میں نے عقبہ بن عامر سے کہا دیکھو یہ کون سی نماز پڑھتے ہیں انہوں نے دیکھا تو کہا یہ وہ نماز ہے جس کو ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۳۸ الصَّلٰوةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ — بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا

۵۸۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب فجر ہو جاتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں ہلکی پھلکی (یعنی فجر کی سنتیں) پڑھتے تھے اور کوئی نفل نہیں پڑھتے تھے۔

بَابُ ۳۳۹ إِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ إِلَى أَنْ يُصَلَّى الصُّبْحُ — بعد فجر ہو جانے کے (نفل) نماز پڑھنا فرض پڑھنے تک

۵۸۷ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَيُّوبُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ کے ساتھ کون کون لوگ اسلام لائے آپ نے فرمایا ایک آزاد شخص (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) اور ایک غلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَقْرَبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ أُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ وَقَالَ أَيُّوبُ فَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلٰى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ.

(بلال رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا کیا کوئی گھڑی ایسی ہے جس میں دوسرے وقتوں سے زیادہ اللہ کا قرب ہو، آپ نے فرمایا ہاں رات کا اخیر حصہ، اس وقت جتنی مناسب سمجھے نفل نماز پڑھ فجر کی نماز تک، پھر ٹھیر جا یہاں تک کہ آفتاب نکلے اور ڈھال کی طرح رہے (یعنی اس کی روشنی تیز پھیلے) یہاں تک کہ پھیل جائے پھر جتنی تجھ سے ہو سکیں نفل پڑھ یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا ہو (یعنی اس کا سایہ نہ پڑے ادھر ادھر ٹھیک دوپہر کو بعض ملکوں میں بلکہ کے میں ایسا ہو جاتا ہے) پھر ٹھیر جا یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جائے کیونکہ جہنم سلگایا جاتا ہے دوپہر کو پھر (نفل) نماز پڑھ عصر کی نماز تک پھر ٹھیر جا یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں میں اور نکلتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں میں۔

بَابُ ۳۴ إِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا بِمَكَّةَ — مکے میں ہر وقت نماز کا درست ہونا

۵۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ يُحَدِّثُ.

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ.

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کی مت منع کرو کسی کو اس گھر کے طواف کرنے سے اور نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے رات یا دن کو۔ ف۱

بَابُ ۳۵ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ — مسافر ظہر اور عصر کو کس وقت جمع کرے؟ ف۲

ف۱ اسی حدیث سے استدلال کیا ہے امام شافعی نے نماز کے جائز ہونے پر ہر وقت میں خواہ طلوع کا وقت ہو یا غروب کا یا دوپہر کا۔

ف۲۔ امام شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء میں جمع کرنا جائز ہے دور دراز سفر میں اور مختصر سفر میں ان کے دو قول ہیں اور دراز سفر کی مقدار اڑتالیس میل ہے یعنی چوبیس کوس جس کی معتدل دو منزلیں ہوتی ہیں اور افضل یہ ہے کہ اگر منزل میں اترا ہو تو ظہر کے وقت عصر بھی پڑھ لے، اور جو چل رہا ہو تو ظہر میں دیر کرے اور عصر کے وقت دونوں کو پڑھ لے، اور جائز ہے جمع کرنا بارش کی حالت میں ظہر عصر اور مغرب عشاء میں لیکن امام مالک کے نزدیک فقط مغرب اور عشاء میں جمع درست ہے کیونکہ بارش میں تکلیف ہوتی ہے عشاء اور مغرب علیحدہ علیحدہ پڑھنے میں نہ ظہر اور عصر کے علیحدہ علیحدہ پڑھنے میں، اور مریض (بیمار) کو جمع کرنا شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک درست نہیں، اور امام احمد اور ایک جماعت شافعیہ کے نزدیک درست ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک جمع بالکل درست نہیں ہے سفر میں نہ بارش میں نہ بیماری میں مگر مزدلفہ میں اور عرفات میں حج کے دنوں میں، اور احادیث صحیحہ حجت ہیں ان کے اوپر جن سے جائز

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (سفر میں) جب کوچ کرتے آفتاب ڈھلنے سے پہلے تو دیر کرتے ظہر کی نماز میں عصر کے وقت تک پھر اُترتے اور دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھ لیتے اگر آفتاب کوچ کرنے سے پہلے ڈھل جاتا تو ظہر پڑھ لیتے پھر سوار ہوتے۔

۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ نکلے جس سال تبوک کی لڑائی ہوئی تو آپ جمع کرتے تھے ظہر عصر اور مغرب عشاء کو ایک روز آپ نے ظہر کی نماز میں دیر کی پھر نکلے تو ظہر اور عصر ملا کر پڑھی پھر اندر گئے پھر نکلے تو مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی۔

بَابُ ۳۲ بَيَانِ ذٰلِكَ — جمع کرنے کا بیان

۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ صَلَاةِ أَبِيهِ فِي السَّفَرِ وَسَأَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ فِي سَفَرِهِ فَذَكَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي زَرَّاعَةٍ لَهُ إِنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى إِذَا حَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ

حضرت کثیر بن قاروندا سے روایت ہے میں نے سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا ان کے باپ کی نماز کا حال، اور یہ پوچھا کہ وہ کبھی جمع کرتے تھے نمازوں کو سفر میں، انہوں نے کہا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید میرے باپ (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کے نکاح میں تھیں انہوں نے لکھا میرے باپ کو اور وہ اپنی کھیتی میں تھے کہ میں دنیا کو اخیر روز میں ہوں اور آخرت کے پہلے روز میں ہوں (یعنی قریب موت کے ہو رہی ہوں) یہ دیکھ کر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سوار ہوئے اور جلدی چلے جب ظہر کا وقت آیا تو مؤذن نے ان سے کہا الصلوٰۃ (یعنی نماز کا وقت آگیا) انہوں نے کچھ خیال نہیں کیا جب وہ وقت آگیا جو ظہر اور عصر کے درمیان میں ہوتا ہے (یعنی ظہر کا آخری وقت جس کے بعد عصر کا وقت شروع ہوتا ہے) تو اُترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ (ظہر کی) پھر جب میں سلام پھیروں

ہونا جمع کا ہر سفر میں معلوم ہوتا ہے اور ایک جماعت اہلحدیث کے نزدیک جائز ہے جمع کرنا حضر میں کسی حاجت دینی یا دنیوی کے لیے بشرطیکہ عادت نہ کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْأَمْرُ الَّذِي يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ۔

تو تکبیر کہہ (عصر کی) پھر دونوں نمازیں پڑھیں، جب آفتاب ڈوب گیا تو مؤذن نے کہا الصلوٰۃ انہوں نے کہا ایسا ہی کرو جیسے ظہر اور عصر میں کیا تھا اور چلے گئے۔ جب تارے گُتھ گئے تو اترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ (مغرب کی) پھر جب میں سلام پھیروں تو تکبیر کہہ (عشاء کی) پھر دونوں نمازیں پڑھیں اور فراغت پاکر ہماری طرف منہ کیا اور کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کسی کو ایسا کام در پیش ہو جس کے بگڑ جانے کا خوف ہو تو اسی طرح نماز پڑھے۔

بَابُ ٣٤ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُقِيمُ — جس وقت میں مقیم بھی جمع کر سکتا ہے اس کا بیان

۵۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی مدینہ میں آٹھ رکعتیں (ظہر اور عصر کی) ملا کر دیر کی آپ نے ظہر میں اور جلدی کی عصر میں، اور سات رکعتیں (مغرب اور عشاء کی) ملا کر دیر کی آپ نے مغرب میں اور جلدی کی عشاء میں ف۱

ف۱ صحیح مسلم میں ہے ابن عباس سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا کر پڑھا ظہر اور عصر کو مدینے میں بغیر خوف اور سفر کے اور ایک روایت میں ہے کہ بغیر خوف اور بارش کے۔ سعید ابن جبیر نے ابن عباس سے اس کی وجہ پوچھی انہوں نے کہا آپ کی غرض یہ تھی کہ میری امت پر حرج نہ ہو۔ عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ ابن عباس نے ایک دن عصر کے بعد ہم کو خطبہ سنایا جب تک کہ آفتاب ڈوب گیا اور تارے نکل آئے، لوگ نماز نماز پکارنے لگے۔ ایک شخص بنی تمیم میں سے آیا جو نہ تھکتا تھا نہ جھکتا تھا اور الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہے جاتا تھا، ابن عباس نے کہا کیا تو مجھ کو سنت کا طریقہ سکھلاتا ہے۔ تیری ماں نہیں (یہ ایک افسوس کا کلمہ ہے۔ عرب کہا کرتے ہیں لَا أَبَ لَكَ لَا أُمَّ لَكَ جب کوئی جہالت اور حماقت کی بات کرتا ہے یعنی تیرا باپ نہیں ہے جو تجھ کو تربیت کرتا) میں نے حضور کو دیکھا آپ نے جمع کیا ظہر اور عصر میں اور جمع کیا مغرب اور عشاء میں عبداللہ بن شقیق نے کہا مجھ کو شبہ ہوا اس امر میں تو میں ابوہریرہ کے پاس گیا، انہوں نے کہا سچ ہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ ابن عباس نے کہا ہم جمع کیا کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو نمازوں کو۔ نووی نے کہا علماء نے اس مقام پر کئی تاویلیں کی ہیں اور ترمذی نے اپنی اخیر کتاب میں کہا ہے کہ میری کتاب میں کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جس کے ترک پر امت نے اتفاق کیا ہو مگر حدیث ابن عباس کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مدینے میں بغیر خوف کے اور بغیر بارش کے اور حدیث شراب پینے والے کی کہ چوتھی مرتبہ اس کو قتل کرو اخیر شراب پینے والے کے قتل کی حدیث تو منسوخ ہے امت کے اتفاق سے، اور لیکن حدیث ابن عباس کی تو نہیں اتفاق کیا ہے امت نے اس کے ترک پر، بلکہ ان کے اقوال مختلف ہیں اس حدیث میں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ جمع بارش کے عذر کی وجہ سے تھا۔ اور باطل کرتی ہے اس کو دوسری روایت جس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۹۳- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ ثَمَانَ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے بصرے میں پہلی نماز (یعنی ظہر کی نماز) اور عصر کی نماز پڑھی بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی (یعنی نفل نہیں پڑھا) اور مغرب اور عشاء کی اسی طرح پڑھی بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی کسی کام کی وجہ سے ایسا کیا، ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے میں ظہر اور عصر کی آٹھ رکعتیں پڑھیں بیچ میں ان کے کوئی نماز نہ تھی۔

بَابُ ۴۴ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مسافر مغرب اور عشاء کس وقت جمع کرے

فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ۔ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ واقعہ ابر کی حالت کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ابر کھل گیا تو معلوم ہوا کہ عصر کا وقت آگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی بھی نماز پڑھ لی اور یہ باطل ہے اس وجہ سے کہ اسی حدیث میں ہے جمع کیا آپ نے درمیان مغرب اور عشاء کے، پس کہا اسی روز وھو کا ہوا مغرب اور عشاء میں بھی حالانکہ دھوکا مغرب اور عشاء میں ممکن نہیں ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ مراد جمع صوری ہے یعنی ظہر کو آخر وقت پڑھا اور عصر کو اول وقت اور ایسا ہی مغرب اور عشاء میں کیا جیسا کہ نسائی کی روایت میں ہے کہ آپ نے ظہر کی نماز میں دیر کی اور عصر کی نماز میں جلدی کی پس ظاہراً جمع ہوا اور فی الحقیقت جمع نہ تھا۔ لیکن یہ تاویل بھی ضعیف ہے یا باطل ہے۔ اس لیے کہ یہ ظاہر کے مخالف ہے۔ اور ابن عباس کا قول جب انہوں نے خطبہ پڑھا، اور دلیل لانا ان کا حدیث سے، اور تصدیق کرنا ابوہریرہ کا ان کے قول کو رد کرتا ہے اس تاویل کو۔ علاوہ اس کے ابن عباس کا یہ کہنا کہ مقصود اس جمع سے یہ تھا کہ آپ کی امت پر حرج نہ ہو، اسی وقت بن سکتا ہے جب جمع حقیقی مراد ہو، اور اگر جمع صوری مراد ہو تو بعوض رفع حرج کے زیادتی حرج لازم آتی ہے اس لیے کہ پہچاننا آخر اور اول وقت کا اس طرح سے کہ جب ایک نماز سلام پھیرے، تو دوسری نماز کا وقت آجائے عوام پر کیا خواص پر بھی نہایت دشوار ہے اور بعضوں نے یہ تاویل کی ہے کہ یہ حدیث محمول ہے بیماری کی حالت پر، یا اور کسی عذر پر، اور یہی قول ہے امام احمد اور قاضی حسین کا اور اسی کو اختیار کیا ہے خطابی اور متولی اور رویانی نے، اور یہی قول مختار ہے تاویل میں لیکن رد کرتا ہے اس کو فعل ابن عباس کا اور اگر مرض یا عذر مسلم کیا جائے واسطے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تو ثبوت اس کا اور صحابۂ کرام کے لیے جو جمع میں شریک تھے دشوار ہے۔

نووی نے کہا ایک جماعت اماموں کی اس طرف گئی ہے کہ جمع کرنا دو نمازوں میں جائز ہے حضر میں بشرطیکہ اس کی عادت نہ کرے اور یہی قول ہے ابن سیرین اور اشہب کا اصحاب میں سے امام مالک کے، اور نقل کیا ہے اس کو خطابی نے قفال شاشی سے، انہوں نے ابو اسحاق مروزی سے، انہوں نے ایک جماعت سے اہل حدیث کی، اور اسی کو اختیار کیا ہے ابن منذر نے اور مؤید ہے اس کو ظاہر قول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا کہ حرج نہ ہو آپ کی امت پر تو نہیں بیان کیا مرض اور غیر مرض کو (نووی مع زیادۃ)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ۔ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ الصَّلٰوةَ فَسَارَ حَتَّى ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ عَلَى إِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ۔

حضرت اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حِمیٰ تک (جو ایک مقام کا نام ہے قریب مکہ کے) جب آفتاب ڈوب گیا تو میں ڈرا ان سے یہ کہنے میں کہ نماز کا وقت آگیا، وہ چلے گئے یہاں تک کہ سفیدی آسمان کے کنارے کی جاتی رہی اور سیاہی چھاگئی عشاء کی اس وقت اترے اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر (عشاء کی) دو رکعتیں اس کے بعد پڑھیں، اس کے بعد کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا۔

۵۹۵- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ ۔ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی سفر میں تو آپ دیر کرتے مغرب کی نماز میں یہاں تک کہ جمع کرتے مغرب اور عشاء کو۔

۵۹۶- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ۔ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بِسَرِفَ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آفتاب ڈوب گیا اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تھے پھر جمع کیا دونوں نمازوں کو سرف میں جا کر (سرف ایک موضع ہے مکے سے دس میل کے فاصلے پر۔

۵۹۷- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ۔ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی تو آپ دیر کرتے ظہر میں عصر کے وقت تک پھر جمع کر لیتے ان دونوں کو اور دیر کرتے مغرب میں پھر جمع کر لیتے مغرب اور عشاء کو جب شفق ڈوب جاتی۔

۵۹۸- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ۔ نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ يُرِيدُ أَرْضًا لَهُ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا فَانْظُرْ أَنْ تُدْرِكَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُسَايِرُهُ وَغَابَتِ

حضرت نافع سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ نکلا ایک سفر میں، وہ اپنی زمین میں جاتے تھے، اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا صفیہ بنت ابی عبید اس قدر بیمار ہیں (کہ قریب موت کے ہو رہی ہیں) تو تم چل کر زندگی میں ان سے مل لو (وہ بی بی تھیں عبداللہ بن عمر کی) یہ سن کر وہ

عہ لشدۃ المرض ارسلت الیک ۱۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسُ فَلَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ وَكَانَ عَهْدِيْ بِهٖ وَهُوَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا اَبْطَاَ قُلْتُ الصَّلٰوةُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَمَضٰى حَتّٰى اِذَا كَانَ فِيْ اٰخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هٰكَذَا۔

جلدی جلدی چلے اور ان کے ساتھ ایک شخص تھا قریش میں سے جو برابر برابر چلتا تھا تو آفتاب ڈوب گیا اور انہوں نے نماز نہیں پڑھی اور میں سمجھتا تھا کہ وہ نماز کا بہت خیال رکھتے ہیں جب انہوں نے دیر کی تو میں نے کہا الصَّلٰوۃ یرحمک اللہ! انہوں نے میری طرف دیکھا اور چلے گئے (یعنے چلنا موقوف نہ کیا) یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کو ہو گئی اس وقت اُترے اور مغرب کی نماز پڑھی، پھر عشاء کی نماز پڑھی اس وقت شفق ڈوب گئی تھی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی تو ایسا ہی کرتے۔

۵۹۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ سَارَ بِنَا حَتّٰى اَمْسَيْنَا فَظَنَنَّا اَنَّهٗ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلٰوةُ فَسَكَتَ وَسَارَ حَتّٰى كَادَ الشَّفَقُ اَنْ يَّغِيْبَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هٰكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکے سے آئے جب شام ہوئی تو وہ چلتے رہے یہاں تک کہ رات ہو گئی ہم سمجھے کہ وہ نماز کو بھول گئے تو ہم نے کہا الصلوٰۃ وہ چپ ہو رہے اور چلتے رہے یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کے قریب ہو گئی، پھر اُترے اور نماز پڑھی اتنے میں شفق غائب ہو گئی تو عشاء کی نماز پڑھی، بعد اس کے ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے تھے جب آپ کو جلدی چلنا ہوتا۔

۶۰۰- اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَاَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ اَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَا اِلَّا بِجَمْعٍ ثُمَّ انْتَبَهَ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهٗ صَفِيَّةُ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنِّيْ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَاَوَّلِ يَوْمٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ فَرَكِبَ وَاَنَا مَعَهٗ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ مِنَ الظُّهْرِ فَاَقِمْ مَكَانَكَ فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهٗ فَصَلّٰى

حضرت کثیر بن قاروندا سے روایت ہے ہم نے سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر کی نماز کو پوچھا تو ہم نے کہا کیا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جمع کرتے تھے نمازوں کو سفر میں تو انہوں نے کہا نہیں، مگر مزدلفے میں (حج کے دنوں میں مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے) پھر آگاہ ہوا تو کہا کہ عبداللہ بن عمر کے نکاح میں صفیہ بنت ابی عبید تھیں انہوں نے کہلا بھیجا عبداللہ بن عمر کو کہ میرا دُنیا میں آخری دن ہے اور آخرت کا پہلا دن ہے۔ (یعنی مر رہی ہوں) یہ سن کر عبداللہ بن عمر سوار ہوئے میں بھی ان کے ساتھ تھا بہت جلد چلے جب نماز کا وقت آیا تو مؤذن نے کہا الصَّلٰوۃ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (ابوعبدالرحمن کنیت تھی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی) وہ چلتے رہے، جب دونوں نمازوں کے بیچ کا وقت آ گیا (یعنی وہ وقت جس کے بعد دوسری نماز کا وقت تھا) تو اُترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ پھر جب میں سلام پھیروں ظہر کا تو اسی جگہ تکبیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْأَوَّلِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ أَمْرٌ يَخْشٰى فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ۔

کہا اُس نے تکبیر کہی عبداللہ بن عمر نے ظہر پڑھی دو رکعتیں، پھر سلام پھیرا، مؤذن نے اسی جگہ تکبیر کہی عبداللہ بن عمر نے عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد سوار ہوئے اور جلدی چلے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب گیا، پھر مؤذن نے کہا نماز لے ابا عبدالرحمٰن! انہوں نے کہا جیسے پہلے کیا ویسا ہی کرو (یعنی پہلی نماز میں دیر کرو، جب اخیر وقت آجائے تو دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لو) پھر چلا کیے جب تارے کھل کر نکل آئے تو اُترے اور کہا تکبیر کہہ، پھر جب سلام پھیروں تو تکبیر کہہ اس کے بعد انہوں نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں، پھر اسی جگہ کھڑے ہو کر عشاء کی نماز پڑھی اور فقط ایک سلام پھیرا، اپنے منہ کے سامنے (یعنی ایک ہی بار السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ دیا، اور منھ داہنے بائیں نہ پھیرا) بعد اس کے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کسی کو ایسا کام پیش آئے جس کے بگڑ جانے کا ڈر ہو تو اسی طرح نماز پڑھے۔

بَابُ ۳۴۵ الْحَالِ الَّتِي يَجْمَعُ فِيهَا بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ — نمازوں کو کس حالت میں جمع کرے

۶۰۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی چلنا ہوتا تو جمع کر لیتے مغرب اور عشاء کو۔

۶۰۲ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی یا کوئی ضرورت پیش آتی تو ملا کر پڑھ لیتے مغرب اور عشاء کو۔

۶۰۳ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ۔

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کو جلدی چلنا ہوتا تو ملا کر پڑھ لیتے مغرب اور عشاء کو۔

بَابُ ۳۴۶ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي الْحَضَرِ — حضر میں نمازوں کو ملا کر پڑھنے کا بیان

۶۰۴ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيْعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ۔

نے ظہر اور عصر ملا کر پڑھی اور مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی نہ کچھ ڈر تھا نہ سفر تھا۔

۶۰۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ وَاسْمُهُ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِالْمَدِيْنَةِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ قِيْلَ لَهُ لِمَ قَالَ لِئَلَّا يَكُوْنَ عَلٰى اُمَّتِهِ حَرَجٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں ملا کر پڑھتے تھے ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو نہ کچھ ڈر ہوتا نہ مینہ برستا تھا، لوگوں نے کہا پھر کیا باعث تھا؟ ابن عباس نے کہا اس وجہ سے کہ آپ کی امت کو تکلیف نہ ہو۔

۶۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَّسَبْعًا جَمِيْعًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (ظہر و عصر کی) آٹھ رکعتیں اور (مغرب و عشاء کی) سات رکعتیں ملا کر پڑھیں۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ — عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنے کا بیان

۶۰۷- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ۔

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلٰى بَطْنِ الْوَادِيْ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (منیٰ) سے چلے یہاں تک کہ عرفات کو پہنچے (یعنی قریب عرفات کے) دیکھا تو آپ کے لیے خیمہ نمرہ میں لگا ہوا ہے (نمرہ ایک مقام ہے متصل عرفات کے لیکن عرفات میں داخل نہیں ہے اب وہاں ایک مسجد بن گئی ہے) آپ وہیں اترے۔ جب آفتاب ڈھل گیا تو حکم کیا قصوا (آپ کی اونٹنی کا نام ہے) کسی گئی وہ کسی گئی جب آپ داخل ہوئے وادی میں (یعنی وادی عرفہ میں) تو خطبہ سنایا لوگوں کو پھر بلال نے اذان دی پھر تکبیر کہی آپ نے ظہر ادا کی، پھر بلال نے تکبیر کہی آپ نے عصر ادا کی، اور ان دونوں فرضوں کے بیچ میں کچھ نہیں پڑھا (یعنی سنتیں نہیں)۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ — مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کرنے کا بیان

۶۰۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا۔

حضرت ابوایوب انصاری سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا مزدلفہ میں ۔

۶۰۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ۔
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا۔

سعید بن جبیر سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا جب وہ لوٹے عرفات سے مزدلفہ میں آئے اور مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا جب پڑھ چکے تو کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ ایسا ہی کیا تھا۔

۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ ۔
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا ۔

۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ۔
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا دو نمازوں کو ملا کر پڑھتے مگر مزدلفہ میں (کہ وہاں مغرب و عشاء کو ملا کر پڑھا) اور اس دن فجر کی نماز کو بھی معمول وقت سے پہلے پڑھا (یعنے صبح صادق نکلتے ہی اندھیرے منہ نماز پڑھ لی تاکہ جلد فراغت ہو جائے اور کاموں کے لیے) ف

باب ۳۲۹ كَيْفَ الْجَمْعُ — جمع کیوں کر کرے

۶۱۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ ۔
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا أَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا اسامہ بن زید سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے ساتھ بٹھا لیا عرفات سے جب آپ گھاٹی میں آئے تو اترے اور پیشاب کیا (اور پانی سے استنجا کرنے کا ذکر نہیں کیا) اسامہ نے کہا پھر میں نے چھاگل سے آپ کے اوپر پانی ڈالا، آپ نے ایک ہلکا سا وضو کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز؟ آپ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔ جب آپ مزدلفہ میں پہنچے تو مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے اپنے کجاوے اونٹوں پر سے اُتارے، اس کے بعد عشاء کی نماز پڑھی ۔

ف احناف اسی حدیث سے استدلال کرتے ہیں جمع بین الصلوتین کی ممانعت پر سفر اور حضر میں حالانکہ یہ استدلال تمام نہیں، اس لیے کہ نہ دیکھنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مستلزم نہیں ہے نفی جمع کو خصوصاً جب عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور اکابر صحابہ سے بروایات صحیحہ جمع منقول ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۵۰ فَضْلِ الصَّلٰوةِ لِمَوَاقِيْتِهَا — اپنے وقت پر نماز پڑھنے کی فضیلت

۶۱۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ

اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَ اَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا وَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابوعمرو شیبانی سے مروی ہے کہ مجھ سے اس گھر والے نے بیان کیا اور اشارہ کیا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل زیادہ پسند ہے اللہ کو آپ نے فرمایا ایک تو نماز پڑھنا اپنے وقت پر (یعنی اول وقت پر) دوسرے والدین کے ساتھ سلوک کرنا (یعنی ان سے محبت کرنا اور ان کی اطاعت کرنا بشرطیکہ وہ خلاف شرع کے حکم نہ کریں) تیسرے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا (یعنی کافروں سے لڑنا دین کے واسطے نہ دنیا کی طمع سے۔

۶۱۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ سَمِعَهُ مِنْ اَبِيْ عَمْرٍو۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا کام اللہ کو بہت پسند ہے آپ نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

۶۱۵- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ وَعَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْتَشِرِ۔

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ فِيْ مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهُ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَ بَعْدَ الْاِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى۔

حضرت محمد بن منتشر سے روایت ہے وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی لوگ ان کا انتظار کرنے لگے انہوں نے کہا میں وتر پڑھ رہا تھا، راوی نے کہا عبداللہ سے پوچھا گیا جب اذان ہو جائے تو وتر پڑھنا درست ہے انہوں نے کہا ہاں اذان کیا تکبیر کے بعد بھی درست ہے اور حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ سو گئے۔ یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا پھر آپ نے نماز پڑھی۔

باب ۳۵۱ فِيْمَنْ نَسِيَ صَلٰوةً — جو شخص نماز بھول جائے

۶۱۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا.

حضرت انس سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص بھول جائے نماز کو تو پڑھے اس کو جب یاد آئے۔

بَابُ ۲۵۲ فِيْمَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ

جو شخص سو جائے نماز سے یا غافل ہو جائے اس سے آپ نے فرمایا اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد پڑھ لے۔

۶۱۷- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْاَحْوَلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ كَفَّارَتُهَا اَنْ يُصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اس شخص کے متعلق جو نماز سے سو جاتا ہے یا اس سے غافل ہو جاتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے پڑھ لے۔

۶۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا.

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے صحابہ نے بیان کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا سو جانا اور نماز کا وقت گزر جانا آپ نے فرمایا سوتے میں کچھ قصور نہیں قصور تو جاگتے میں ہے (کہ نماز نہ پڑھے یہاں تک وقت گزر جائے) جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا سوتا رہے اور نماز کا وقت گزر جائے تو جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔

۶۱۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ

عن ثابت عن عبد الله بن رباح

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِيْمَنْ لَمْ يُصَلِّ حَتّٰى يَجِيْءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حِيْنَ يَنْتَبِهُ لَهَا.

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے میں کچھ قصور نہیں ہے (اگر نماز میں دیر ہو جائے یا قضا ہو جائے قصور تو یہ ہے کہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے اور ہوشیار ہو (یعنی جاگتا ہو)

بَابُ ۲۵۳ اِعَادَةُ مَا نَامَ عَنْهُ مِنَ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ

جو نماز سوتے میں قضا ہو جائے تو اس کو دوسرے روز وقت پر پڑھ لے

۶۲۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ -

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَامُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيُصَلِّهَا اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا.

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ سو گئے تھے فجر کی نماز سے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا کہ پڑھ لینا اس نماز کو کل اپنے وقت پر۔

۶۲۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ابْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ.

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَسِيتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ إِذَا ذَكَرْتَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۔

جب تو بھول جائے نماز کو تو پڑھ لے جب یاد آئے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پڑھ نماز کو جب میری یاد آئے ۔

٦٢٢- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص بھول جائے نماز کو تو پڑھ لے سکو جب یاد کرے کیونکہ اللہ فرماتا ہے پڑھ نماز کو میری یاد کے وقت ۔

٦٢٣- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هٰكَذَا قَرَأَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھول جائے کسی نماز کو تو پڑھ لے اس کو جب یاد آئے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قائم کرو نماز کو جب یاد آوے ۔ معمر نے کہا میں نے زہری سے پوچھا جو اس حدیث کے راوی ہیں کیا حضور نے اس آیۃ کو یونہی پڑھا ہے یعنی لذکری ۔ انہوں نے کہا ہاں (اور قراءت مشہور لذکری ہے)

باب ۳۵ كَيْفَ يَقْضِي الْفَائِتَ مِنَ الصَّلٰوةِ — قضا نماز کیوں کر پڑھے

٦٢٤- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ أَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَأَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ ۔

حضرت بریدہ بن ابی مریم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے رات بھر ہم چلے، جب صبح ہونے لگی تو آپ اُترے اور سو رہے لوگ بھی سو گئے پھر جاگے نہیں مگر جب آفتاب نکلا تو اس کی تیزی سے جاگ اُٹھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو حکم دیا اس نے اذان دی پھر دو رکعتیں فجر کی سنتیں پڑھیں اس کے بعد مؤذن کو حکم کیا اس نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس کے بعد بیان کیا، ہم سے جو ہونیوالا تھا قیامت تک ۔

٦٢٥- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے (غزوہ احزاب میں جس کو غزوہ خندق بھی کہتے ہیں جو سن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ.

۴ھ یا ۵ھ میں واقع ہوا) تو روکے گئے ہم (یعنی کافروں نے مہلت نہ دی) ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء سے (تو ظہر اور عصر اور مغرب کا وقت تو گزر گیا اور عشاء کا معمولی وقت گزر گیا) میرے دل پر یہ امر بہت سخت گزرا (یعنی نمازوں کا قضا ہونا) لیکن میں نے اپنے جی میں کہا ہم تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں اور اللہ کی راہ میں ہیں (پس یقین ہے اللہ اس پر مواخذہ نہ کرے گا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم کیا انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے عصر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے عشاء کی نماز پڑھی اس کے بعد آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ (اس وقت) زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اللہ کی یاد کرتی ہو سوا تمہارے۔

۶۲۶- أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوْ حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے رات کو اترے سفر میں تو نہیں جاگے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کو چاہئے کہ اپنے اونٹ کا سر تھامے (اور اس مقام سے آگے چلا جائے) کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں شیطان ہمارے پاس رہا (اور اس نے نماز قضا کرائی) حضرت ابوہریرہ نے کہا ہم نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور دو رکعتیں (یعنی فجر کی سنتیں) پڑھیں، پھر تکبیر ہوئی آپ نے فجر کی نماز پڑھی ف۱

۶۲۷- أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ

حضرت نافع بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ

ف۱: اگر کوئی کہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیسے نماز سے غافل ہو گئے، حالانکہ آپ نے فرمایا دوسری حدیث میں "سوتی ہیں آنکھیں میری اور نہیں سوتا ہے دل میرا"، تو جواب اس کا یہ ہے کہ دل ادراک کرتا ہے معقولات کا، اور ان محسوسات کا جن کا اثر دل پر پڑے جیسے خوشی اور رنج وغیرہ، نہ ان محسوسات کا جن کا ادراک صرف آنکھ کے ذریعے سے ہو سکتا ہے جیسے فجر نکلنا، دن ہونا، شام ہونا، یہ امور تو آنکھ ہی سے معلوم ہو سکتے ہیں، اور آنکھ آپ کی نیند کی حالت میں غافل ہوتی ہے۔ اور بعضوں نے یہ جواب دیا ہے کہ سونا آپ کا دو طرح کا تھا، ایک یہ کہ دل غافل نہ ہو، دوسرے یہ کہ دل بھی غافل ہو جائے۔ پس اس وقت میں دوسری طرح کا سونا ہو گا لیکن یہ جواب ضعیف ہے اور صحیح وہی پہلا جواب ہے۔ (نووی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ اَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلٰى اٰذَانِهِمْ حَتّٰى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوْا فَقَالَ تَوَضَّئُوْا ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلُّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلُّوا الْفَجْرَ ۔

سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں فرمایا دیکھو آج رات کو کون حفاظت کرے گا ہماری یعنی ایسا نہ ہو کہ ہم فجر کی نماز کو نہ جاگیں، بلال نے کہا میں خیال رکھوں گا، پھر انہوں نے منہ کیا پورب کی طرف (جدھر سے آفتاب نکلتا تھا) تو ان سے کان ٹھیک دیئے گئے (یعنی غافل ہو کر سو رہے) جب آفتاب گرم ہوا تو جاگے اور کھڑے ہوئے، آپؐ نے فرمایا وضو کرو پھر بلال نے اذان دی آپؐ نے دو رکعتیں پڑھی سب لوگوں نے دو رکعتیں پڑھیں (فجر کی دو سنتیں) پھر فجر کی نماز پڑھی۔

۶۲۸- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ابْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَدْلَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَّسَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظُوْا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ بَعْضُهَا فَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى وَهِيَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھلی رات کو چلے پھر اتر پڑے (تو لوگ سو گئے) پھر جاگے نہیں یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا پورا یا کچھ حصہ اس کا، آپ نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر نماز پڑھی اور یہی صلوٰۃ الوسطیٰ ہے جس کا ذکر کلام اللہ میں ہے۔ حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطیٰ) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صلوٰۃ الوسطیٰ فجر کی نماز ہے۔

كِتَابُ الْاَذَانِ

کتاب اذان کے بیان میں

بَابُ بَدْءِ الْاَذَانِ ۳۵۵

اذان کے شروع ہونے کا بیان

۶۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ وَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب مسلمان مدینے میں آئے تو وقت کا اندازہ کر کے نماز کے لیے آتے تھے کوئی نماز کے لیے پکارتا نہ تھا ایک روز انہوں نے گفتگو کی اس باب میں تو بعضوں نے کہا ایک ناقوس بنالو جیسے نصاریٰ کا ناقوس ہوتا ہے (ناقوس ایک بڑی لکڑی ہوتی ہے جو چھوٹی لکڑی پر ماری جاتی ہے اور اس میں سے آواز پیدا ہوتی ہے) اور بعضوں نے کہا یہودیوں کی طرح ایک سینگھ بنالو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس کی ضرورت کیا ہے کیا تم نہیں بھیج سکتے ایک شخص کو جو پکار دے نماز کے لیے! یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال اٹھو اور پکار دے نماز کے لیے۔

بَابُ تَثْنِيَةِ الْاَذَانِ ۳۵۶

اذان کے کلمات دو دو بار کہنے کا بیان

۶۳۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَّشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوْتِرَ الْإِقَامَةَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اذان کے کلموں کو دو دو بار کہنے کا اور تکبیر کے کلموں کو ایک ایک بار کہنے کا (سوا قد قامت الصلوٰۃ کے کہ وہ دو بار کہنا چاہئے جیسے دوسری روایت میں ہے)

۶۳۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً إِلَّا أَنَّكَ تَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ.

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ اذان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو دو بار تھی، اور تکبیر ایک ایک بار مگر قد قامت الصلوٰۃ کو دو بار کہنا چاہیے۔ ف۱

بَابُ خَفْضِ الصَّوْتِ فِي التَّرْجِيْعِ فِي الْأَذَانِ

اذان میں شہادتین کو پھر آہستہ سے کہنا ف۲

۶۳۲- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُوْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَجَدِّي عَبْدُ الْمَلِكِ.

عَنْ أَبِي مَحْذُوْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْعَدَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ إِبْرَاهِيْمُ هُوَ مِثْلُ أَذَانِنَا هٰذَا قُلْتُ لَهُ أَعِدْ عَلَيَّ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُوْنَ ذٰلِكَ الصَّوْتِ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بٹھایا اور حرفاً حرفاً اذان سکھائی، ابراہیم نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں کہ وہ ایسی ہی اذان تھی جیسی ہمارے وقت میں ہوتی ہے۔ بشر بن معاذ رضی اللہ عنہ کہتے کہ میں نے ابراہیم سے کہا ذرا مجھ کو پھر سنا دو انہوں نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار پھر ذرا ہلکی آواز سے جس کو پاس والے سن لیں اشہد ان لا الٰہ الا اللہ دو بار اشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار حی علی الصلوٰۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ۔ ف۳

www.KitaboSunnat.com

ف۱۔ امام شافعی اور احمد اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ تکبیر میں گیارہ کلمے ہیں اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔۔۔ اور امام مالک کے نزدیک قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کو بھی ایک بار کہے تو دس کلمے ہوئے اور بعضوں کے نزدیک اللہ اکبر کو بھی ایک ایک بار کہے تو آٹھ کلمے ہوئے اور بعضوں کے نزدیک سب کلموں کو ایک ایک بار کہے مگر قد قامت الصلوٰۃ دو بار کہے تو نو کلمے ہوئے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک تکبیر میں سترہ کلمے ہیں۔ نووی نے کہا صحیح اور مختار قول اول ہے کہ تکبیر میں گیارہ کلمے ہیں۔

ف۲ یعنی پہلے أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو آہستہ کہنا پھر ان چاروں کلموں کو پکار کر کہنا اس کو ترجیع کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۳۵۸ كَمِ الْأَذَانُ مِنْ كَلِمَةٍ
اذان کے کتنے کلمے ہیں

۶۳۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ.

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا أَبُو مَحْذُورَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ.

حضرت ابو محذورہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو اذان سکھائی انیس کلمے، اور تکبیر کے سترہ کلمے پھر گنا ان کو حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے یعنی انیس، اور سترہ کلموں کو۔ ف۱

بَابٌ ۳۵۹ كَيْفَ الْأَذَانُ؟
اذان کیوں کر دینا چاہیے

۶۳۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ.

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اذان سکھائی اس طرح پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر کہے پکار کر اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

ہیں اور یہ سنت ہے نزدیک امام مالک اور شافعی اور احمد اور جمہور علماء کے سوائے امام ابو حنیفہ کے کہ ان کے نزدیک اذان میں ترجیع نہیں ہے بدلیل حدیث عبداللہ بن زید کے اور جمہور کی دلیل حدیث ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی ہے جس میں ترجیع موجود ہے، اور وہ متاخر ہے حدیث عبداللہ بن زید کے کیونکہ وہ ۸ ھ کی حکایت ہے، اور عبداللہ بن زید کی روایت اوائل ہجرت کی ہے۔ اور باوجود اس کے کہ زیادت ثقہ کی مقبول اور واجب العمل ہے خصوصاً اس صورت میں کہ عمل اہل مکہ اور مدینہ کا اس پر ہو۔ (نووی)

ف۳۔ اس طور سے اذان کے سترہ کلمے ہوئے لیکن صحیح مختار یہ ہے کہ شروع میں اللہ اکبر چار بار کہے تو انیس کلمے ہوں گے، اور یہی قول ہے شافعی اور ابو حنیفہ اور احمد اور جمہور علماء کا لیکن امام مالک کے نزدیک دو بار کہے۔

ف۱ اذان میں انیس کلمے جب ہی ہوں گے کہ شہادتین میں ترجیع ہو، پس یہ حدیث حجت ہے احناف پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

۶۳۵- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِيْ مَحْذُوْرَةَ أَنَّ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ وَكَانَ يَتِيْمًا فِيْ حِجْرِ مَحْذُوْرَةَ حَتّٰى جَهَّزَهٗ إِلَى الشَّامِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِيْ مَحْذُوْرَةَ إِنِّيْ خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَأَخْشٰى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِيْنِكَ فَأَخْبَرَنِيْ أَنَّ أَبَا مَحْذُوْرَةَ قَالَ لَهٗ خَرَجْتُ فِيْ نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيْقِ حُنَيْنٍ مَقْفَلَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِيَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُوْنَ فَظَلِلْنَا نَحْكِيْهِ وَنَهْزَأُ بِهٖ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا حَتّٰى وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمُ الَّذِيْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ الْقَوْمُ إِلَيَّ وَصَدَقُوْا فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِيْ قَالَ قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْتُ فَأَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ قَالَ قُلْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى

حضرت عبداللہ بن محیریز سے روایت ہے وہ یتیم تھے اور پرورش پائی تھی ابو محذورہ کی گود میں یہاں تک کہ ابو محذورہ نے ان کو شام کی طرف بھیجا، انہوں نے کہا میں شام کو جاتا ہوں مجھے ڈر ہے کہ لوگ مجھ سے پوچھیں تمہاری اذان کو (اور میں نہ بتا سکوں) تو ابو محذورہ نے کہا میں چند ساتھیوں کے ساتھ نکلا، تو حنین کے راستے میں پہنچے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم حنین سے آ رہے تھے، (حنین ایک مقام کا نام ہے نواح طائف میں) راہ میں ہم کو ملے تو حضور کے مؤذن نے اذان دی آپ کے سامنے، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم وہاں سے دور تھے تو اس کی نقل کرنے لگے، ٹھٹھے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سن کر ہم کو بلا بھیجا، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا وہ کون ہے تم میں جس کی آواز میں نے سنی تھی، لوگوں نے میری طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے سچ کہا (کیونکہ میں ہی چلایا تھا اور میں نے ہی نقل کی تھی) آپ نے سب لوگوں کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا، پھر فرمایا اُٹھ اور اذان دے نماز کی۔ میں اُٹھا آپ نے مجھے اذان سکھائی اپنی ذات سے فرمایا کہہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ پھر فرمایا بلند آواز کر اور فرمایا اشہدان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ اشہدان محمدا رسول اللہ دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ دو مرتبہ حی علے الفلاح حی علی الفلاح، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، پھر جب میں اذان دے چکا تو مجھے بلایا اور ایک تھیلی دی جس میں چاندی تھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے مکے میں اذان کہنے پر مقرر کیجئے آپ نے فرمایا میں نے مقرر کیا تو میں عتاب بن اسید کے پاس گیا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے مکے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ فَقَالَ قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلٰوةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اور ان کے ساتھ اذان دی نماز کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے۔ ف۱

بَابُ ٣٦ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ

سفر میں اذان دینے کا بیان

٦٣٦- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ.

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُونَ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعْتُ فِي هٰؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ تَعَالَ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ! فَقُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَعَلَّمَنَا كَمَا تُؤَذِّنُونَ الْآنَ بِهَا اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأُولٰى مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم حنین سے نکلے تو ہم دس آدمی مکے سے نکلے آپ کی تلاش میں ہم نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو لوگ تھے وہ اذان دے رہے تھے نماز کی۔ ہم بھی کھڑے ہو کر اذان دینے لگے۔ ان سے ٹھٹھا کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں میں سے ایک شخص کی اذان میں نے سنی اس کی آواز اچھی ہے آپ نے ہم کو بلا بھیجا تو ہر ایک شخص نے باری باری سے اذان کہی۔ میں سب کے اخیر میں تھا، جب میں اذان دے چکا تو آپ نے بلایا ادھر آ پھر مجھے اپنے سامنے بٹھایا اور میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعاء دی تین بار اس کے بعد فرمایا جا اور اذان دے کعبہ کے پاس میں نے کہا کیونکر اذان دوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے مجھ کو اذان سکھائی جیسے اب تم اذان دیا کرتے ہو اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فجر کی اذان میں اتنا زیادہ کیا اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ

ف۱ یہ آپ کا کمال اخلاق تھا اور نہایت ہی عمدہ تعلیم تھی کہ ناواقف شخص کو جس نے دین کی بات پر نا سمجھی سے ٹھٹھا کیا احسان کے بوجھ سے شرمندہ کر دیا اور اس کو دین کی بات بتلا دی، اور کوئی ہوتا تو جھڑکتا گھڑکتا اس میں مطلب نہ نکلتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اور تکبیر مجھے دو دو بار بتلائی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔

"قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ هٰذَا الْخَبَرَ كُلَّهُ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ اُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا ذٰلِكَ مِنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ"

بَابُ ۳۶ اَذَانِ الْمُنْفَرِدِيْنَ فِي السَّفَرِ

جو لوگ سفر میں تنہا ہوں وہ بھی اذان کہیں

۶۳۷- اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ.

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّيْ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَنَا وَصَاحِبٌ لِّيْ فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا.

حضرت مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ہمراہ میرا چچا زاد بھائی یا اور کوئی ساتھی تھا آپ نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان اور تکبیر کہو (نماز کے لیے سفر میں) اور چاہئے کہ امامت کرے وہ جو تم دونوں میں بڑا ہو۔

بَابُ ۳۷ اِجْتِزَاءِ الْمَرْءِ بِاَذَانِ غَيْرِهِ

دوسرے کی اذان پر قناعت کرنا

۶۳۸ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ.

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَقِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِنَا فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ.

حضرت مالک بن الحویرث سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سب کے سب جوان ہم عمر تھے تو بیس راتوں تک وہیں رہے آپ بڑے رحم کرنے والے اور نہایت نرم دل تھے۔ آپ یہ سمجھے کہ ہم کو اپنے گھر جانے کا اشتیاق ہوگا تو آپ نے پوچھا تم اپنے گھر میں اپنے کون کون لوگوں کو چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا تم اپنے گھر کو جاؤ اور وہیں رہو اور لوگوں کو دین کی باتیں سکھاؤ اور ان سے کہو جب نماز کا وقت آئے تو ایک شخص اذان کہہ دے اور جو سب میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦٣٩- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ۔ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ أَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ فَذَهَبَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا۔

حضرت ایوب سے روایت ہے انہوں نے سنا ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے سُنا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے کہا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ زندہ ہیں تم ان سے نہیں ملتے، ابوایوب نے کہا میں ان سے جاکر ملا انہوں نے کہا جب مکہ فتح ہو گیا تو ہر ایک قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی۔ میرے باپ ہماری قوم کی طرف سے گئے تھے اسلام کی خبر لے کر جب وہ لوٹ کر آئے تو ہم نے سب ان کے استقبال کو گئے۔ انہوں نے کہا قسم خدا کی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں آپ نے فرمایا فلانی نماز فلاں وقت پڑھو اور یہ نماز اس وقت میں پڑھو پھر جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جس کو قرآن زیادہ

بَابُ ٣٦٣ الْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ — ایک مسجد کے لیے دو موذنوں کا ہونا

٦٤٠- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ نے فرمایا بلال رات رہتے اذان دے دیا کرتے ہیں تو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کا بیٹا اذان دے۔

٦٤١- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال رات رہتے اذان دے دیا کرتے ہیں تو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کے بیٹے کی اذان سنو۔

بَابُ ٣٦٤ هَلْ يُؤَذِّنَانِ جَمِيعًا أَوْ فُرَادَى — اگر دو موذن ہوں تو ایک ساتھ مل کر اذان دیں، یا یکے بعد دیگرے

٦٤٢- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلال اذان دیں تو کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کا بیٹا اذان دے حضرت عائشہ نے کہا ان دونوں کی اذانوں میں بہت فاصلہ نہ تھا مگر اتنا ہی کہ ایک دے کر اُترتا تو دوسرا اذان کے لیے چڑھتا۔

٦٤٣- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ۔ عَنْ أُنَيْسَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا

حضرت انیسہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ام مکتوم کا بیٹا اذان دے تو کھاؤ اور پیو اور جب بلال اذان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا۔

دے تو نہ کھاؤ اور نہ پیو۔

بَابُ ۳۶۵ الْأَذَانِ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

قبل از وقت اذان دینا کیسا ہے؟

۶۴۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا يَعْنِي فِي الصُّبْحِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں تاکہ سوتے کو جگادیں اور تہجد پڑھنے والے کو لوٹادیں (کھانا کھانے کے لئے) اور فجر ہوئے پر اذان نہیں دیتے (پس تم ان کی اذان پر کھانا نہ چھوڑو)۔

بَابُ ۳۶۶ وَقْتِ أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان کا وقت

۶۴۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصُّبْحِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخَّرَ الْفَجْرَ حَتّٰى أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا فجر کی نماز کا وقت، آپ نے حکم دیا بلال رضی اللہ کو انہوں نے اذان دی جب صبح کی روشنی دکھائی دی، پھر دوسرے دن دیر کی نماز میں یہاں تک کہ اُجالا ہوگیا، بعد اس کے حکم کیا بلال رضی اللہ عنہ کو انہوں نے تکبیر کہی آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا یہ وقت ہے نماز کا۔

بَابُ ۳۶۷ كَيْفَ يَصْنَعُ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ

اذان دیتے وقت مؤذن کیا کرے

۶۴۶- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ۔

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ هٰكَذَا يَنْحَرِفُ يَمِينًا وَشِمَالًا۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو بلال نکلے، اور اذان دی، وہ اذان دیتے وقت داہنے اور بائیں پھرتے تھے۔

بَابُ ۳۶۸ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْأَذَانِ

اذان دیتے وقت آواز کو بلند کرنا

ف اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بلال کی اذان آخر میں تھی اور پہلی روایات سے معلوم ہوا کہ بلال کی اذان اول میں ہوتی پھر ابن مکتوم کی، اور وہی صحیح ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۴۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ الْاَنْصَارِيِّ الْمَازِنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ اِنِّيْ اَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَاِذَا كُنْتَ فِيْ غَنَمِكَ اَوْ بَادِيَتِكَ فَاَذَّنْتَ بِالصَّلٰوةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ فَاِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدٰى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے کہ ابو سعید خدری نے ان سے کہا میں دیکھتا ہوں تم بہت چاہتے ہو جنگل کو اور بکریوں کو تو جب تم جنگل میں اپنی بکریوں میں ہو اور نماز کے لیے اذان دو تو بلند آواز سے دو کیونکہ مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک کے جن اور آدمی اور ہر چیز اس کے گواہ ہوں گے قیامت کے روز۔ ابو سعید نے کہا میں نے یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

۶۴۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَهُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدٰى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنا آپ فرماتے تھے مؤذن کی بخشش کی جاتی ہے جہاں تک اس کی آواز پہنچے (یعنی جتنی آواز بلند کرے گا اتنی مغفرت زیادہ ہوگی اگر اپنی طاقت بھر آواز بلند کردے تو مغفرت پوری ہوگی) اور گواہی دینگے اس کے لیے ہر تر اور خشک (یعنی زندہ اور مردہ درخت اور آدمی وغیرہ)

۶۴۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْكُوْفِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ بِمَدِّ صَوْتِهٖ وَيُصَدِّقُهٗ مَنْ سَمِعَهٗ مِنْ رَّطْبٍ وَّيَابِسٍ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى مَعَهٗ۔

حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے دعا کرتے ہیں پہلی صف کے لیے اور مؤذن کی بخشائش ہوتی ہے جہاں تک اس کی آواز بلند ہو اور سچا کہتے ہیں اس کو جو سنتا ہے اس کی اذان کو تر اور خشک اور اس کو ثواب ملتا ہے ہر ایک نمازی کے برابر جو اس کے ساتھ نماز پڑھے

بَابُ ۳۶۹ التَّثْوِيْبِ فِيْ اَذَانِ الْفَجْرِ — صبح کی اذان میں تثویب کا بیان

۶۵۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ سَلْمَانَ۔

ف یعنی جن اور آدمی اور جہاں تک مؤذن کی آواز پہنچے گی وہاں تک کی سب چیزیں مؤذن کے ایمان کی گواہی دینگی قیامت میں اسی واسطے مستحب ہے کہ خوب زور سے بلند آواز سے اذان کہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ کُنْتُ اُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکُنْتُ اَقُوْلُ فِیْ اَذَانِ الْفَجْرِ الْاَوَّلِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

حضرت ابو محذورہ سے مروی ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان کہتا تھا تو فجر کی پہلی اذان میں (پہلی اذان سے اذان مراد ہے، اور تکبیر کو دوسری اذان کہتے ہیں) بعد حی علی الفلاح کے میں کہتا الصلوٰۃ خیر من النوم، الصلوٰۃ خیر من النوم، اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ۔ ف[1]

۶۵۱ "اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَہٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَیْسَ بِاَبِیْ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ"

بَابُ ۳۶ اٰخِرِ الْاَذَانِ — اذان کے آخری الفاظ

۶۵۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِیْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اٰخِرُ الْاَذَانِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

حضرت بلال کہتے ہیں اذان کا آخر یہ ہے اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الٰہ الا اللہ۔

اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ۔

۶۵۳- عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ کَانَ اٰخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

اسود سے مروی ہے بلال کی اذان کا اخیر یہ تھا، اللہ اکبر، اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ۔

۶۵۴ "اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِثْلَ ذٰلِکَ"

۶۵۵- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْاَسْوَدُ بْنُ یَزِیْدَ۔

عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ اٰخِرَ الْاَذَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

ابو محذورہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ اذان کا آخری کلمہ لا الٰہ الا اللہ۔

بَابُ ۳۷ الْاَذَانِ فِی التَّخَلُّفِ عَنْ شُھُوْدِ الْجَمَاعَةِ فِی اللَّیْلَةِ الْمَطِیْرَةِ — اگر رات کو بارش ہو رہی ہو تو جماعت میں آنا ضروری نہیں ہے

۶۵۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ یَقُوْلُ اَخْبَرَنَا رَجُلٌ مِّنْ ثَقِیْفٍ اَنَّہٗ سَمِعَ مُنَادِیَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت عمرو بن اوس سے مروی ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا کہ جو ثقیف کے قبیلے کے تھا، اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

[1] یہاں تثویب سے مراد الصلوٰۃ خیر من النوم کا کہنا ہے دو بار حی علی الفلاح کے بعد فجر کی اذان میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ یَعْنِیْ فِیْ لَیْلَةٍ مَطِیْرَةٍ فِی السَّفَرِ یَقُوْلُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ۔

کی منادی کو سُنا ایک رات سفر میں، اور پانی برس رہا تھا، وہ کہتا تھا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پڑھ لو نماز اپنے اپنے ٹھکانوں میں

۶۵۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِیْ لَیْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِیْحٍ فَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ فَاِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا کَانَتْ لَیْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ یَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اذان دی نماز کی ایک رات کو جس میں سردی بہت تھی اور ہوا چل رہی تھی انہوں نے پکار دیا سب لوگ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں میں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مؤذن کو جب ٹھنڈی رات ہوتی اور پانی برستا کہ پکار دے سب لوگ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں میں

بَابُ ۳۷۲ اَلْاَذَانِ لِمَنْ یَّجْمَعُ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ فِیْ وَقْتِ الْاُوْلٰی مِنْهُمَا

جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کے وقت تو وہ اذان دے

۶۵۸- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ۔

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَتٰی عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰی اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ حَتّٰی اِذَا انْتَهٰی اِلٰی بَطْنِ الْوَادِیْ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الْعَصْرَ وَلَمْ یُصَلِّ بَیْنَهُمَا شَیْئًا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے جب عرفات میں پہنچے تو دیکھا آپ کے لیے خیمہ لگا یا گیا ہے نمرہ میں آپ اترے اس میں جب آفتاب ڈھل گیا تو حکم کیا قصوا (آپ کی اونٹنی کا نام ہے) کے تیار کرنے کا جب وادی کے اندر پہنچے تو خطبہ پڑھا لوگوں کے سامنے پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور ظہر کی نماز پڑھی، پھر تکبیر کہی تو عصر کی نماز پڑھی اور بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی (یعنی نفل یا سنت نہیں پڑھی)۔

بَابُ ۳۷۳ اَلْاَذَانِ لِمَنْ یَّجْمَعُ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ بَعْدَ ذِهَابِ وَقْتِ الْاُوْلٰی مِنْهُمَا

جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کا وقت گزر جانے کے بعد تو وہ اذان دے

۶۵۹- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی انْتَهٰی اِلَی الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلّٰی بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاَذَانٍ وَّاِقَامَتَیْنِ وَلَمْ یُصَلِّ بَیْنَهُمَا شَیْئًا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے جب مزدلفے میں آئے تو وہاں مغرب اور عشا ملا کر پڑھی ایک اذان اور دو تکبیروں سے اور بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۶۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ بِجَمْعٍ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هٰكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَكَانِ ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے مزدلفے میں انہوں نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور مغرب کی نماز پڑھائی پھر کہا الصلوۃ اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں میں نے کہا یہ کیسی نماز ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس مقام پر اسی طرح نماز پڑھی۔

بَابُ ۳۷۴ الْإِقَامَةِ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ
جو شخص دو نمازیں ملا کر پڑھے تو تکبیر ایک بار کہے یا دو بار

۶۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ ۔

حضرت سعید بن جبیر سے مروی ہے کہ انہوں نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی مزدلفہ میں ایک تکبیر سے پھر نقل کیا عبداللہ بن عمر سے کہ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور ابن عمر نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔

۶۶۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں ایک تکبیر سے دو نمازیں ادا کیں۔

۶۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ صَلّٰى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا وَلَا بَعْدُ ۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور نے دو نمازیں ملا کر پڑھیں مزدلفہ میں ہر نماز کے لیے ایک تکبیر کہی اور نفل نہیں پڑھا کسی نماز سے پہلے اور نہ کسی نماز کے بعد۔

بَابُ ۳۷۵ الْأَذَانِ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلَوٰتِ
جو نماز قضا ہو جائے اس کے لیے اذان کہنے کا بیان

۶۶۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ حَتّٰى غَرَبَتِ

حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ روک رکھا ہم کو مشرکوں نے خندق کی لڑائی میں ظہر کی نماز سے حتّٰی کہ آفتاب ڈوب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسُ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا۔

گیا اور یہ اس وقت کا ذکر ہے کہ جب تک لڑائی کی نماز میں آیتیں نہ اتری تھیں (یعنی صلوٰۃ الخوف کا حکم) پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وکفی اللہ المومنین القتال یعنی اب اٹھا لی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی۔ ف

بَابُ الْاِجْتِزَاءِ لِذٰلِكَ كُلِّهِ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَّالْاِقَامَةِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا!

اگر کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو ایک اذان سب کے لیے کافی ہے مگر تکبیر ہر ایک نماز کے لیے جدا جدا کہے

۶۶۵- اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ۔

ابو عبیدہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا مشرکوں نے باز رکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازوں سے خندق کے روز پھر آپ نے حکم کیا بلال رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اذان دی پھر تکبیر کہی آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی آپ نے عصر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی آپ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔

بَابُ الْاِكْتِفَاءِ بِالْاِقَامَةِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

ہر نماز کے لیے صرف تکبیر کہہ لینا بھی کافی ہے

۶۶۶- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا فِي غَزْوَةٍ فَحَبَسَنَا الْمُشْرِكُوْنَ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُوْنَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہم ایک لڑائی میں تھے تو مشرکوں نے روک دیا ہم کو ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز سے جب وہ بھاگ گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا موذن کو اس نے تکبیر کہی ظہر کی نماز کی ہم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی عصر کی نماز کی ہم نے عصر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی مغرب کی نماز کی ہم نے مغرب کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی عشاء کی نماز کی ہم نے عشاء

ف اللہ جل جلالہ نے ایک پُروائی ہوا بھیجی جس سے کافروں کے خیموں کی رسیاں ٹوٹ گئیں میخیں اکھڑ گئیں گھوڑوں نے لشکر میں چھوٹ کہرام مچا دیا، ہانڈیاں الٹ گئیں، سردی کی شدت جدا تھی، کافر گھبرا کر بھاگ نکلے تو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو انہوں نے تکبیر کہی ظہر کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اس کو جس طرح وقت پر پڑھتے تھے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَاءَ فَسَلَّيْنَا ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا فِي الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ غَيْرُكُمْ۔

کی نماز پڑھی اس کے بعد آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اللہ کی یاد کرتی ہو (اس وقت میں) سوا تمہارے۔

باب ۳۷۸ الْإِقَامَةِ لِمَنْ نَسِيَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ

جو شخص ایک رکعت بھول گیا (اور سلام پھیر کر چل دیا) پھر اس ایک رکعت کو ادا کرنا چاہیے تو تکبیر کہے

۶۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ۔

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي تَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هٰذَا هُوَ فَقَالُوا هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ۔

حضرت معاویہ بن خدیج سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھی تو ایک رکعت باقی تھی آپ نے سلام پھیر دیا (اور مسجد سے باہر چلے گئے) ایک شخص لپکا اور کہا یا رسول اللہ آپ ایک رکعت بھول گئے آپ مسجد کے اندر آئے اور بلال کو حکم کیا انہوں نے تکبیر کہی آپ نے ایک رکعت ادا کی میں نے لوگوں سے یہ قصہ بیان کیا انہوں نے کہا تم پہچانتے ہو اس کو (جس نے لپک کر آپ سے کہا تھا کہ آپ ایک رکعت بھول گئے) میں نے کہا میں جانتا نہیں مگر دیکھوں تو البتہ پہچان لوں وہ شخص میرے سامنے سے نکلا میں نے کہا وہ یہی ہے۔ لوگوں نے کہا یہ طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

باب ۳۷۹ أَذَانِ الرَّاعِي

چرواہا جنگل میں اذان دے

۶۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ قَالَ الْحَكَمُ لَمْ أَسْمَعْ هٰذَا مِنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا لَرَاعِي غَنَمٍ أَوْ رَجُلٌ عَازِبٌ عَنْ أَهْلِهِ فَهَبَطَ الْوَادِيَ فَإِذَا هُوَ بِرَاعِي غَنَمٍ وَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَالَ أَتَرَوْنَ هٰذِهِ هَيِّنَةً عَلٰى أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هٰذِهِ عَلٰى أَهْلِهَا۔

حضرت عبد اللہ بن ربیعہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے ایک شخص کی آواز سنی جو اذان دے رہا تھا جب اشہد ان محمدا رسول اللہ پر پہنچا تو آپ نے فرمایا یہ بکری کا چرواہا ہے یا اپنے گھر بار سے جدا ہے آپ وادی میں اُترے دیکھا تو وہ بکری کا چرواہا ہے پھر آپ نے ایک بکری دیکھی جو مری ہوئی پڑی تھی آپ نے فرمایا دیکھو یہ اس کے مالک کے نزدیک کس قدر ذلیل ہے صحابہ نے عرض کیا ہاں آپ نے فرمایا اللہ جل جلالہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی بہت زیادہ ذلیل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۳۸۰ الْاَذَانُ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ — جو اکیلے نماز پڑھے وہ اذان دے

۶۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهٗ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَاْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعجب کرتا ہے اس شخص سے جو بکریاں چراتا ہے پہاڑ کی چوٹی کے کنارے میں اذان دیتا ہے نماز کے لیے اور نماز پڑھتا ہے پروردگار فرماتا ہے دیکھو میرے اس بندے کو اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے میرے ڈر سے میں نے اس کو بخش دیا اور جنتی کر دیا۔

بَابُ ۳۸۱ الْاِقَامَةُ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ — جو اکیلے نماز پڑھے وہ تکبیر کہے

۶۷۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ جَدِّهٖ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِيْ صَفِّ الصَّلٰوةِ الْحَدِيْثَ۔

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے نماز کی صف میں۔

بَابُ ۳۸۲ كَيْفَ الْاِقَامَةُ — تکبیر کیوں کر کہنا چاہیے

۶۷۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ۔

عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَذَانِ فَقَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً اِلَّا اَنَّكَ اِذَا قُلْتَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قُلْهَا مَرَّتَيْنِ فَاِذَا سَمِعْنَا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ تَوَضَّاْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ۔

حضرت ابو المثنیٰ سے روایت ہے جو جامع مسجد کے مؤذن تھے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اذان کو پوچھا تو انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اذان کے کلمے دو دو بار کہے جاتے اور تکبیر کے ایک ایک بار مگر قد قامت الصلوٰۃ کو دو بار کہہ جب ہم قد قامت الصلوٰۃ سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے لیے باہر نکلتے۔

بَابُ ۳۸۳ اِقَامَةُ كُلِّ وَاحِدٍ لِنَفْسِهٖ — ہر شخص اپنے لیے جدا جدا تکبیر کہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۷۲- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ۔

عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلِصَاحِبٍ لِّیْ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِیْمَا ثُمَّ لِیَؤُمَّکُمَا اَکْبَرُکُمَا۔

حضرت مالک بن الحویرث سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اور میرے ایک رفیق سے فرمایا جب نماز کا وقت آوے تو تم دونوں اذان دینا پھر تکبیر کہنا پھر نماز وہ پڑھائے جو تم دونوں میں بڑا ہو (عمر میں)

بَابُ ۳۸۴ فَضْلِ التَّاذِیْنِ — اذان کی فضیلت

۶۷۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ وَلَہٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ التَّاذِیْنَ فَاِذَا قُضِیَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطُرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِہٖ فَیَقُوْلُ اُذْکُرْ کَذَا لِمَا لَمْ یَکُنْ یَذْکُرُ حَتّٰی یَظَلَّ الْمَرْءُ اِنْ یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اذان ہوتی ہے نماز کے لیے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پاد تا ہوا بھاگتا ہے کس لیے کہ اذان کی آواز نہ سُنے، پھر جب اذان ہو چکتی ہے تو لوٹ آتا ہے جب تکبیر ہوتی ہے، پھر بھاگ جاتا ہے جب تکبیر ہو چکتی ہے پھر لوٹ آتا ہے۔ یہاں تک کہ خطرے ڈالتا ہے آدمی کے اور اس کے دل کے بیچ میں (یعنی الگ کر دیتا ہے آدمی کو دل سے یعنی ظاہر میں جسم آدمی کا نماز میں ہوتا ہے لیکن دل سے دھیان نہیں ہوتا، دل اور خیالات میں پھنس جاتا ہے) تو وہ وہ باتیں یاد دلاتا ہے جن کا نماز سے پہلے خیال نہ تھا، یہاں تک کہ بھول جاتا ہے آدمی کتنی رکعتیں پڑھیں۔

بَابُ ۳۸۵ الْاِسْتِھَامِ عَلَی التَّاذِیْنِ — اذان کہنے پر قرعہ ڈالنا

۶۷۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ یَجِدُوْا اِلَّا اَنْ یَّسْتَھِمُوْا عَلَیْہِ لَاسْتَھَمُوْا عَلَیْہِ وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِی التَّھْجِیْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَیْہِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِی الْعَتَمَۃِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْھُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگ جانیں جتنا ثواب کہ اذان دینے اور جماعت کی اول صف میں ہے پھر اس کا فیصل ہونے کا کوئی راستہ نہ پاویں سوا قرعہ ڈالنے کے البتہ قرعہ ڈالیں، اور اگر جانیں کیا ثواب ہے ظہر کو اول وقت پڑھنے میں تو جلدی کریں اس کی، اور اگر جانیں کیا ثواب ہے عشاء اور فجر کی جماعت کا تو آویں سُرین کے بل گھسٹتے ہوئے (یعنی اگر چلنے کی طاقت نہ ہو تب بھی چوتڑوں کے بل گھسٹتے آئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۳۸۶ اِتِّخَاذِ الْمُؤَذِّنِ الَّذِیْ لَا یَاْخُذُ عَلٰی اَذَانِہٖ اَجْرًا

مؤذن اسے کرنا چاہیئے جو اذان پر اجرت نہ لے

۶۷۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ۔ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اجْعَلْنِیْ اِمَامَ قَوْمِیْ فَقَالَ اَنْتَ اِمَامُھُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِھِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا یَاْخُذُ عَلٰی اَذَانِہٖ اَجْرًا۔

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے اپنی قوم کا امام بنا دیجئے، آپ نے فرمایا تو امام ہے اپنی قوم کا لیکن اقتدا کر اس شخص کی جو سب سے زیادہ ضعیف اور ناتوان ہے (یعنی رعایت کر ضعیف اور بیمار کی اتنا نماز کو طول مت دے کہ یہ لوگ جماعت سے گھبرا جائیں) اور مقرر کر ایسے مؤذن کو جو اذان پر اجرت نہ لے۔

بَابُ ۳۸۷ اَلْقَوْلِ مِثْلَ مَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

مؤذن کی طرح کہنے کا بیان

۶۷۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے

بَابُ ۳۸۸ ثَوَابِ ذٰلِکَ

اذان کا ثواب

۶۷۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ بُکَیْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَہٗ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ خَالِدٍ الزُّرَقِیَّ حَدَّثَہٗ اَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْیَانَ حَدَّثَہٗ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ یُنَادِیْ فَلَمَّا سَکَتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ ھٰذَا یَقِیْنًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بلال کھڑے ہوئے اذان دیتے تو جب اذان دے چکے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایسا ہی کہا دل سے یقین کر کے وہ جنت میں جاوے گا۔

بَابُ ۳۸۹ اَلْقَوْلِ مِثْلَ مَا یَتَشَھَّدُ الْمُؤَذِّنُ

جو مؤذن کہے وہی سننے والا بھی کہے

۶۷۸۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ۔ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ یَحْیَی الْاَنْصَارِیِّ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ اَبِیْ اُمَامَۃَ بْنِ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ فَکَبَّرَ اثْنَتَیْنِ فَقَالَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَتَشَھَّدَ اثْنَتَیْنِ فَقَالَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَتَشَھَّدَ اثْنَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُعَاوِیَۃُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت مجمع بن یحیٰی انصاری سے روایت ہے میں بیٹھا تھا ابو امامہ بن سہل کے پاس اتنے میں مؤذن نے اذان دی، تو اللہ اکبر اللہ اکبر کہا، انہوں نے بھی دو بار اللہ اکبر اللہ اکبر کہا پھر مؤذن نے اشہدان لا الٰہ الا اللہ، اشہدان لا الٰہ الا اللہ کہا انہوں نے بھی دو بار اشہدان لا الٰہ الا اللہ کہا مؤذن نے اشہدان محمدا رسول اللہ، اشہدان محمدا رسول اللہ کہا انہوں نے بھی دو بار اشہدان محمدا رسول اللہ کہا، پھر کہا مجھ سے معاویہ بن ابی سفیان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۷۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ۔

حضرت ابوامامہ بن سہل سے مروی ہے وہ کہتے تھے میں نے معاویہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ جب مؤذن کو اذان دیتے سنا تو جیسا مؤذن کہتا جاتا تھا ویسا ہی آپ بھی کہتے جاتے تھے۔

باب ۳۹ اَلْقَوْلُ الَّذِیْ يُقَالُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ

جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کہے تو سننے والا کیا کہے

۶۸۰- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰی اَنَّ عِيْسٰی بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتّٰی اِذَا قَالَ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَلَمَّا قَالَ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن علقمہ بن وقاص سے روایت ہے کہ میں معاویہ بن ابی سفیان کے پاس تھا، اتنے میں ان کے مؤذن نے اذان دی تو معاویہ نے بھی ویسا ہی کہا جیسے مؤذن نے کہا جب مؤذن نے حی علی الصلوٰۃ کہا تو انہوں نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہا جب اس نے حی علی الفلاح کہا تو انہوں نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہا پھر وہی کہا جو مؤذن نے کہا بعد اس کے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی سنا، آپ بھی ایسا ہی کہا کرتے تھے۔

باب ۳۹۱ اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْاَذَانِ

اذان کے بعد حضور صلعم پر درود بھیجنا

۶۸۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اَنَّ كَعْبَ بْنَ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ جُبَيْرٍ مَوْلٰی نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِیِّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ وَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ اَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب تم اذان سنو تو جو مؤذن کہے وہ تم بھی کہو اور میرے اوپر درود بھیجو اس لیے کہ جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس بار رحمت بھیجے گا۔ پھر مانگو اللہ سے میرے لیے وسیلہ کو اس واسطے کہ وسیلہ ایک درجہ ہے جنت میں جو کسی کو لائق نہیں ہے سوا ایک بندہ کے اللہ کے بندوں میں سے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلے کو مانگے گا ضرور ہو جائیگی اس کے لیے میری شفاعت۔ ف

ف وسیلہ مانگنے کی دعا آگے آتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۳۹۲ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاَذَانِ — اذان کی دعاء

۶۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ الْحَكِيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ.

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ.

حضرت سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سنتے وقت یہ کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں راضی ہوں میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

۶۸۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِلَّا حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ———— تو ضرور ہو جائے گی شفاعت اس کی مجھ پر۔ ف

بَابُ ۳۹ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ — اذان اور اقامت (تکبیر) کے بیچ میں نماز پڑھنا

۶۸۴- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

ف۔ اس دعاء کے معنی یہ ہیں۔ یا اللہ جو رب ہے اس پوری پکار کا (یعنی اذان کا) اور رب ہے نماز کا جو قائم رہنے والی ہے۔ قیامت تک دے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی اور پہنچا ان کو مقام محمود میں (یعنی اس مقام میں جس کی سب تعریف کرتے ہیں اور وہ مقام شفاعت ہے جہاں پر کسی کی پہنچ نہ ہوگی) جس کا تو نے وعدہ کیا ہے (اس آیت میں عسے ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا) بیہقی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے انک لا تخلف المیعاد۔ تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا، اور یہ لفظ بعد فضیلہ کے بڑھاتے ہیں والدرجۃ الرفیعۃ اور اخیر میں وارزقنا شفاعتہ یوم القیامۃ، حدیث میں نہیں ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلى الله عليه وسلم بين كل اذانين صلوة كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة لمن شاء.

فرمایا ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے، ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے، ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے جس کا جی چاہے (وہ نفل پڑھے اذان اور تکبیر کے بیچ میں)

۶۸۵- اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال انبانا ابو عامر حدثنا شعبة عن عمرو بن عامر الانصاري عن انس بن مالك قال كان المؤذن اذا اذن قام ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبتدرون السواري يصلون حتى يخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهم كذلك يصلون قبل المغرب ولم يكن بين الاذان والاقامة شيء.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے جب مؤذن اذان دے چکتا تو بعض صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ستونوں کی طرف چلے جاتے اور نماز پڑھا کرتے (یعنے سنتیں) یہاں تک کہ حضور باہر تشریف لاتے اسی طرح مغرب سے پہلے بھی وہ لوگ نماز پڑھتے (یعنے نفل) اور مغرب کی اذان اور اقامت میں کچھ فاصلہ نہ ہوتا۔

باب ۳۹۴ التشديد في الخروج من المسجد بعد الاذان

مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد بغیر نماز پڑھے نکلنا کیسا ہے؟

۶۸۶- اخبرنا محمد بن منصور عن سفيان عن عمر بن سعيد عن ابي الشعثاء قال رايت ابا هريرة ومر رجل في المسجد بعد النداء حتى قطعه فقال ابو هريرة اما هذا فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم.

حضرت ابو الشعثاء سے روایت ہے میں نے ابو ہریرہ کو دیکھا ایک شخص مسجد میں سے جانے لگا اذان کے بعد حتیٰ کہ باہر چلا گیا انہوں نے کہا اس شخص نے تو نافرمانی کی حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہ تھا کہ جب مسجد میں اذان ہو جائے تو بغیر نماز پڑھے باہر نہ جائے۔

۶۸۷- اخبرنا احمد بن عثمان بن حكيم قال حدثنا جعفر بن عون عن ابي عميس قال اخبرنا ابو صخرة عن ابي الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما نودي بالصلوة فقال ابو هريرة اما هذا فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم.

حضرت ابو الشعثاء سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد سے نکلا جب اذان ہو چکی تھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا اس نے نافرمانی کی ابو القاسم صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

باب ۳۹۵ ايذان المؤذنين الائمة بالصلوة

مؤذن امام کو آگاہ کرے جب نماز ہونے لگے

۶۸۸- اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح قال انبانا ابن وهب قال اخبرني ابن ابي ذئب و يونس و عمرو بن الحرث ان ابن شهاب اخبرهم عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ آيَةً ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهُ۔

عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں کے بیچ میں سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے تھے اور ایک سجدہ کرتے تھے جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے پھر سر اٹھاتے تھے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا، اور آپ کو معلوم ہو جاتا کہ فجر ہو گئی تو ہلکی ہلکی دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آپ کے پاس آتا تکبیر کی خبر کرنے کو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ نکلتے (تو اذان کے بعد مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر خبر کرتا کہ اب تکبیر ہوتی ہے اس حدیث سے یہ بات نکلی کہ مؤذن امام یعنے حاکم کو دوبارہ مطلع کر دے نماز کو آنے کے لیے، اس وجہ سے کہ وہ مشغول رہتے ہیں اور کاموں میں)

۶۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ

كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَوَصَفَ أَنَّهُ صَلَّى إِحْدٰى عَشْرَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ثُمَّ نَامَ حَتّٰى اسْتَثْقَلَ فَرَأَيْتُهُ يَنْفُخُ وَأَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

حضرت کریب سے روایت ہے، جو مولی تھے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے میں نے ابن عباس سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کیونکر نماز پڑھتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ آپ گیارہ رکعتیں پڑھتے وتر سمیت پھر سو رہتے یہاں تک کہ سست ہو گئے اور میں نے دیکھا آپ کو خراٹے لیتے ہوئے اتنے میں بلال آئے اور کہا نماز یا رسول اللہ آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر نماز پڑھائی لوگوں کے ساتھ اور وضو نہیں کیا۔ ف ۱

باب ۲۹۶ إِقَامَةِ الْمُؤَذِّنِ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

جب امام باہر نکلے تو مؤذن تکبیر کہے

۶۹۰- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِي خَرَجْتُ۔

حضرت ابو قتادہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو مت کھڑے ہو یہاں تک کہ دیکھو مجھے باہر نکلتے ہوئے۔

ف ۱، اس وجہ سے کہ آپ ظاہر میں سوتے تھے لیکن دل ہوشیار رہتا، اور یہ خاصہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الْمَسَاجِدِ

کتاب مسجدوں کے بیان میں

بَابُ ۳۹۷ اَلْفَضْلِ فِیْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ

مسجد بنانے کی فضیلت

۶۹۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّۃُ عَنْ بُحَیْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ مُرَّۃَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا یُذْكَرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیْهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ.

حضرت عمرو بن عنبسہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بنائے کہ اللہ کی یاد اس میں کرے (یا مسجد بنادے اور اس میں اللہ کی یاد کی جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنائے گا جنت میں۔ ف۱

بَابُ ۳۹۸ اَلْمُبَاهَاتِ فِی الْمَسَاجِدِ

مسجد بنانے میں فخر اور بڑائی کرنا کیسا ہے

۶۹۲ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ اَنْ یَّتَبَاهَى النَّاسُ فِی الْمَسَاجِدِ.

حضرت انس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ فخر کریں گے مسجدوں میں ف۲

بَابُ ۳۹۹ ذِكْرُ اَیِّ مَسْجِدٍ وُضِعَ اَوَّلًا

کون سی مسجد پہلے بنائی گئی ہے؟

۶۹۳- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ

عَنِ الْاَعْمَشِ اَنَّ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلٰى اَبِی الْقُرْاٰنَ فِی السِّكَّۃِ فَاِذَا قَرَاْتُ

حضرت اعمش سے روایت ہے ابراہیم نے مجھ سے کہا میں اپنے باپ کے سامنے قرآن پڑھ رہا تھا سکہ میں (ایک مقام کا

ف۱ مگر یہ فضیلت اس حالت میں ہے جب نمازیوں کو تکلیف ہو اور وہاں کوئی اور مسجد نہ ہو اگر اور مسجدیں موجود ہوں تو انھیں کی مرمت اور درستی کرنا نئی مسجد بنانے سے بہتر ہے اور جو اُن مسجدوں میں مرمت کی حاجت نہ ہو تو نئی مسجد نہ بنائے، بلکہ اس قدر روپیہ اور ضروری کاموں میں دین کے صرف کرے جیسے مدرسہ بنانا، کنواں بنانا، سرائے بنانا دین کی کتابیں چھپوانا۔

ف۲ یعنی اپنی ناموری اور بڑائی کی نیت سے مسجدیں بنادیں گے، اور ایک دوسرے کی حرص سے اس کی آراستگی اور زینت کرینگے مطلب یہ ہے کہ نیک کاموں میں خدا کی مرضی کا خیال کم ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لتسجدہ سجد فقلت يا ابت اتسجد في الطريق فقال اني سمعت ابا ذر يقول سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم اي مسجد وضع اولا قال المسجد الحرام قلت ثم اي قال المسجد الاقصى قلت كم بينهما قال اربعون عاما والارض لك مسجد فحيث ما ادركت الصلوة فصل.

نام ہے) جب میں سجدے کی آیت پڑھتا تو وہ سجدہ کرتے میں نے کہا بابا تم راہ میں سجدہ کرتے ہو، انہوں نے کہا میں نے ابوذر سے سنا وہ کہتے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سی مسجد پہلے بنائی گئی ہے انہوں نے کہا مسجد حرام (خانہ کعبہ) میں نے کہا پھر کون سی؟ آپ نے فرمایا مسجد اقصلے (بیت المقدس) میں نے کہا ان دونوں مسجدوں میں کتنا فاصلہ تھا، آپ نے فرمایا چالیس برس، اور ساری زمین تیرے لیے مسجد ہے جہاں نماز کا وقت آجائے پڑھ

باب فضل الصلوة في المسجد الحرام

کعبے میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۶۹۴- اخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن نافع عن ابراهيم بن عبد الله بن معبد بن عباس ان ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت من صلى في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الصلوة فيه افضل من الف صلوة فيما سواه الا مسجد الكعبة.

حضرت ابراہیم بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت میمونہ نے کہا میں نے حضور سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مدینہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا اور مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے سے زیادہ ہے مگر خانہ کعبہ کی مسجد میں نماز پڑھنا (مسجد نبوی سے بھی افضل ہے)

باب الصلوة في الكعبة

خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا

۶۹۵- اخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه عن ابن عمر قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم البيت هو واسامة بن زيد وبلال وعثمان بن طلحة فاغلقوا عليهم فلما فتحها رسول الله صلى الله عليه وسلم كنت اول من ولج فلقيت بلالا فسألته هل صلى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم صلى بين العمودين اليمانيين.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زید اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے، دروازہ بند کر لیا، جب آپ نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر گیا اور بلال سے پوچھا کہ حضور نے نماز پڑھی انہوں نے کہا ہاں نماز پڑھی درمیان دو ستونوں یمانی کے۔

باب المسجد الاقصى والصلوة فيه

بیت المقدس کی مسجد کا اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان

۶۹۶- اخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا ابو مسهر قال حدثنا سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن ابي ادريس الخولاني عن ابن الديلمي.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا بَنٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خِلَالًا ثَلٰثَةً سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهٗ فَاُوْتِيَهٗ وَ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ فَاُوْتِيَهٗ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ اَنْ لَّا يَاْتِيَهٗ اَحَدٌ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَنْ يُّخْرِجَهٗ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلیمان بن داوٗد علیہ السلام نے بیت المقدس کو جب بنایا (یعنی اس کی مرمت کی اور وہاں عمارت بنائی اس لیے کہ بناء بیت المقدس اور کعبۃ اللہ کی حضرت آدم علیہ السلام ڈال چکے تھے) تو اللہ جل جلالہ سے تین باتوں کے لیے دعا کی ایک تو یہ کہ اللہ جل جلالہ ان کو اپنی سی حکومت عنایت فرمائے (کہ ہوا اور پانی اور جانور ان کے مسخر اور تابعدار ہوں) اللہ نے ایسی ہی حکومت دی دوسری یہ کہ اللہ ان کو ایسی سلطنت دے جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے، اللہ نے ایسی ہی سلطنت ان کو دی، تیسری یہ کہ جب مسجد بنانے سے فارغ ہوئے تو اللہ سے دعا کی کہ یا اللہ جو کوئی اس مسجد میں نماز ہی کے لیے آئے تو اس کو گناہوں سے ایسا پاک کر دے جیسا وہ پیدائش کے وقت پاک تھا۔

بَابٌ ۲۳ فَضْلِ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ

مسجد نبوی کی برتری اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت!

۶۹۷- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ وَكَانَا مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَ مَسْجِدُهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، اور ابوعبداللہ اغر سے روایت ہے اور وہ دونوں ابوہریرہ کے رفیقوں میں سے تھے۔ ان دونوں نے ابوہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا، ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے مگر مسجد حرام سے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں کے بعد ہیں اور آپ کی مسجد سب مسجدوں کے بعد ہے (پس جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں سے افضل ہیں ایسی ہی آپ کی مسجد بھی اگلے تمام پیغمبروں کی مسجدوں سے افضل ہے۔

قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا اَنْ نَّسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ

حضرت ابوسلمہ اور ابوعبداللہ نے کہا ہم کو اس میں کچھ شک نہ تھا کہ ابوہریرہ ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے تھے اس وجہ سے ہم نے ان سے صاف نہ کیا اس حدیث کو (کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یا تمہارا قول ہے) جب ابوہریرہ وفات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ سَمِعَهٗ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَالَّذِيْ فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَّصِّ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

پا گئے تو ہم نے اس کا ذکر کیا اور ایک نے دوسرے کو ملامت کی اس بات پر کہ ابوہریرہ سے کیوں نہ پوچھا تاکہ وہ نسبت کر دیتے اس حدیث کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک اگر انہوں نے سنا ہوتا آپ سے تو ہم اسی تردد میں تھے کہ عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے اور ان سے بیان کیا اس حدیث کو اور ذکر کیا اپنے قصور کا جو ابوہریرہ سے نہ پوچھنے میں ہوا۔ عبداللہ بن ابراہیم نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ میں نے ابوہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اسی حدیث کو) اس لیے کہ میں سب پیغمبروں کے آخر میں ہوں اور میری مسجد بھی سب مسجدوں کے اخیر میں ہے۔

۶۹۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَ مِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان بہشت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ ف

۶۹۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِيْ هٰذَا هٰذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے منبر کے پاؤں جنت میں گڑے ہوئے ہیں۔

بَابُ ذِكْرِ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

وہ کونسی مسجد ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے کہ وہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر

۷۰۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ تَمَارٰى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے دو شخصوں نے بحث کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس مسجد میں جس کی شان میں

ف بعض روایتوں میں گھر ہے اور بعض میں حجرہ، اور بعض میں قبر، سب روایتوں کا ایک ہی مطلب ہے کیونکہ آپ کا گھر حضرت عائشہ کا حجرہ تھا۔ آپ اکثر وہیں رہتے، اور وہیں دفن ہوئے۔ حضرت کی قبر اور منبر کے درمیان چند گز کا فاصلہ ہے مطلب یہ ہے کہ اتنی جگہ اٹھ کر بہشت میں ایک کیاری ہو جائے گی یا جو کوئی وہاں عبادت کرے گا وہ بہشت میں جائے گا اور ایک کیاری پائے گا یا اتنی زمین بہشت میں سے آئی ہے، یا تو د بہشت ہے علے اختلاف الاقوال۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْاٰخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِيْ هٰذَا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ۔ یعنی جو مسجد کہ اس کی بنیاد دھری گئی پرہیزگاری پر پہلے دن سے وہ لائق ہے کہ تو کھڑا ہو اس میں ایک شخص بولا وہ مسجد قبا ہے (جو مدینے کے باہر بنی ہوئی ہے، اور جب آپ پہلے ہجرت کر کے گئے تھے، تو وہیں آن کے اترے تھے) دوسرا بولا وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے۔ آپ نے فرمایا وہ میری مسجد ہے۔ (یعنی مسجد نبوی)

بَابٌ فَضْلُ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ — مسجدِ قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۷۰۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيْ قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں سوار ہو کر اور پیدل آتے تھے۔ ف۱

۷۰۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ۔

قَالَ قَالَ اَبِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَأْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ كَانَ لَهٗ عِدْلَ عُمْرَةٍ۔

حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نکلے پھر مسجد قبا میں آوے اور وہاں نماز پڑھے تو اس کو ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔

بَابٌ مَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ — کن کن مسجدوں کی طرف سفر کرنا درست ہے

۷۰۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا عَلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِيْ هٰذَا وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ باندھے جاویں پالان (یعنی نہ سفر کیا جائے) مگر تین مسجدوں کی طرف ایک مسجد الحرام (یعنے خانۂ کعبہ کے لیے) دوسری میری مسجد (یعنے مسجد نبوی جو مدینہ میں ہے) تیسری مسجد الاقصے (یعنے بیت المقدس) کی طرف۔ ف۲

ف۱: صحیحین کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ ہر ہفتے مسجد قبا میں آتے اور وہاں دو رکعتیں پڑھتے (بقیہ آئندہ صفحہ پر)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اِتِّخَاذُ الْبِيَعِ مَسَاجِدَ — نصاریٰ کے گرجا کو مسجد بنا لینا درست ہے

۷۰۲۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّ بِاَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُوْرِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِيْ اِدَاوَةٍ وَاَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوْا فَاِذَا اَتَيْتُمْ اَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوْا بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوْا مَكَانَهَا بِهٰذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوْهَا مَسْجِدًا قُلْنَا اِنَّ الْبَلَدَ بَعِيْدٌ وَالْحَرُّ شَدِيْدٌ وَالْمَاءُ يَنْشُفُ فَقَالَ مُدُّوْهُ مِنَ الْمَاءِ فَاِنَّهُ لَا يَزِيْدُهُ اِلَّا طِيْبًا فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا فَنَادَيْنَا فِيْهِ بِالْاَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْاَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ۔

حضرت طلق بن علی سے روایت ہے ہم اپنی قوم کی طرف سے پیام لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، اور ہم نے بیان کیا آپ سے کہ ہماری بستی میں ایک گرجا ہے، پھر ہم نے مانگا آپ سے وضو کا بچا ہوا پانی (برکت کے لیے) آپ نے پانی منگوایا اور ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر اس پانی کو ایک ڈول میں ڈال دیا، اور فرمایا جاؤ جب تم اپنی بستی کو پہنچو تو گرجا کو توڑ ڈالو، اور وہاں پر یہ پانی چھڑک دو اور اس کی مسجد بنا لو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا شہر دور ہے اور گرمی بہت پڑتی ہے اور پانی سوکھ جاتا ہے، آپ نے فرمایا اس کو مدد دیتے رہو اور پانی سے (یعنی ڈول کو روز پانی میں تر کر لیا کرو، یا تھوڑا پانی اس میں ڈال دیا کرو، جتنا سوکھے اس کا بدل ہو جائے) کیونکہ جتنا پانی اس کو پہنچے گا اس کی خوشبو اور خوبی زیادہ ہو گی، پھر ہم روانہ ہوئے یہاں تک کہ اپنے شہر پہنچے اور گرجا کو توڑا، پھر اس جگہ وہ پانی چھڑکا اور وہاں مسجد بنائی، پھر ہم نے اذان دی تو وہاں ایک پادری تھا بنی طے میں سے اس نے جب اذان سنی تو کہنے لگا یہ سچی پکار ہے۔ پھر ایک طرف بلندی پر چلا گیا اس روز سے دکھائی نہیں دیا۔

ف ۱۔ مراد وہ سفر ہے جو بطور تقرب الی اللہ اور عبادت کے ہو، نہ مطلق سفر، اس لیے کہ فرض ہے سفر واسطے تحصیل علم کے جب اس کی احتیاج ہو اسی طرح مباح ہے سفر واسطے تجارت کے اور عزیزوں اور دوستوں کی ملاقات کے پس ان تین مسجدوں کے سوا اور مسجدوں کی طرف سفر کرنا بالاتفاق ممنوع ہے۔ کیونکہ سوا ان تین مسجدوں کے باقی سب مسجدیں فضیلت اور ثواب میں برابر ہیں، اب رہا سفر کرنا انبیا اور اولیاء کی قبروں کی زیارت کے لیے اس میں اختلاف ہے ایک جماعت محققین کا یہ قول ہے کہ وہ ناجائز ہے اس لیے کہ حدیث مطلق ہے ممانعت سفر میں سوا ان تین مسجدوں کے، اور ایک جماعت علماء کا یہ قول ہے کہ مراد حدیث میں خاص ہے یعنی سفر مساجد، جیسا احمد کی روایت میں ہے لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلٰى مَسْجِدٍ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ۔ شاہ ولی اللہ صاحب مرحوم نے حجۃ اللہ البالغہ میں اول قول کو اختیار کیا ہے، اور روایت احمد کی ضعیف ہے بسبب شہر بن حوشب کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ نَبْشِ الْقُبُورِ وَاتِّخَاذِ أَرْضِهَا مَسْجِدًا ۴۰۸

قبروں کو کھود کر وہاں مسجد بنا دینا

۷۰۵ - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُرْضِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رَدِيفُهُ وَمَلَأٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَرِبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینے تشریف لائے تو ایک کنارے اترے ایک محلے میں جس کا نام بنو عمرو بن عوف تھا اور چودہ راتوں تک وہیں رہے۔ پھر آپ نے بنو النجار کے لوگوں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آئے گویا میں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کی خواصی میں تھے اور بنو نجار کے لوگ آپ کے گرداگرد تھے یہاں تک کہ آپ اترے ابو ایوب کی زمین میں (یعنی ان کے مکان میں جو صحن تھا) اور آپ نماز پڑھ لیتے تھے جہاں پر وقت آجاتا تھا نماز کا یہاں تک کہ پڑھ لیتے تھے بکریوں کے رہنے کی جگہ میں پھر آپ نے حکم کیا یا آپ کو حکم ہوا مسجد بنانے کا، آپ نے بنو نجار کے چند رئیسوں کو بلا بھیجا، وہ آئے آپ نے اُن سے فرمایا تم مجھ سے اس زمین کی قیمت لے لو! انہوں نے کہا خدا کی قسم ہم کبھی اس کی قیمت نہ لیں گے مگر خدا سے (یعنی خدا سے اس کا ثواب لیں گے) انس نے کہا اس میں مشرکوں کی قبریں تھیں اور کھنڈر تھی اور کھجور کا ایک درخت تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا تو مشرکوں کی قبریں کھود ڈالی گئیں، اور درخت کاٹا گیا، اور کھنڈر سب برابر کی گئی، پھر درخت قبلے کی جانب رکھا گیا اور چوکھٹ پتھر کی بنائی گئی صحابہ سب پتھر ڈھوتے تھے اور اشعار پڑھتے جاتے تھے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ تھے وہ کہتے تھے اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ ۔ یا اللہ خوبی نہیں ہے مگر آخرت کی خوبی تو بخش دے انصار اور مہاجرین کو ۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُورِ مَسَاجِدَ ۴۰۹

قبور کو مساجد بنانے کی ممانعت

۷۰۶ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ قَالَا قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ .

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ ۔

حضرت عائشہ اور ابن عباس سے روایت ہے دونوں نے کہا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے (یعنی قریب وفات کے) تو آپ ایک چادر ڈال لیتے اپنے منہ پر، جب دم گھٹنے لگتا تو منہ کھولتے اور فرماتے اسی حال میں لعنت ہو اللہ کی یہود اور نصاریٰ پر انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنا لیا۔ ف ۱

۷۰۷ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَتَاهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولٰئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا تِيْكَ الصُّوَرَ أُولٰئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ اور ام سلمہ نے ذکر کیا ایک گرجا کا ملک حبش میں جس میں تصویریں تھیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کا (یعنی یہود و نصاریٰ کا) قاعدہ تھا کہ جب ان میں سے کوئی نیک بخت مرد مر جاتا تو اس کی قبر پر ایک مسجد بنا دیتے اور اس کی مورتیں بنا کر رکھتے، یہ لوگ برے ہوں گے سب مخلوقات میں اللہ کے نزدیک قیامت کے روز۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي إِتْيَانِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں آنے کا ثواب

۷۰۸ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ ابْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلٰى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تُكْتَبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے پھر ایک قدم رکھتا ہے تو ایک نیکی لکھی جاتی ہے، پھر دوسرے قدم پر ایک برائی معاف ہوتی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ مِنْ إِتْيَانِهِنَّ الْمَسَاجِدَ

عورتوں کو مسجد میں جانے سے منع نہ کرنا چاہیئے

۷۰۹ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

ف ۱: یعنے وہاں پر عبادت کرنا شروع کیا جیسے مسجدوں میں عبادت کرتے ہیں یا اس طرف سجدہ شروع کیا وہاں روشنی اور آرائش کی جیسے مسجدوں کی کرتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَتِ امْرَاَۃُ اَحَدِکُمْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَلَا یَمْنَعْھَا۔

علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کسی کی عورت مسجد میں (نماز کے لیے) جانے کی اجازت مانگے تو اس کو منع نہ کرے۔ (دوسری روایت ہے کہ ان کو اجازت دو! بخاری)

بَابُ ۴۱ مَنْ یُّمْنَعُ مِنَ الْمَسْجِدِ — مسجد میں آنا کب منع ہے

۷۱۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَکَلَ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ قَالَ اَوَّلَ یَوْمٍ الثُّوْمِ ثُمَّ قَالَ الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْکُرَّاثِ فَلَا یَقْرَبْنَا فِیْ مَسَاجِدِنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِکَۃَ تَتَاَذّٰی مِمَّا یَتَاَذّٰی مِنْہُ الْاِنْسُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درخت میں سے کھاوے پہلے لہسن کو پھر فرمایا لہسن یا پیاز یا گندنا تو وہ ہمارے پاس مسجدوں میں نہ آئے، اس لیے کہ فرشتے تکلیف پاتے ہیں اس چیز سے جس سے آدمی تکلیف پاتے ہیں۔

بَابُ ۴۲ مَنْ یُّخْرَجُ مِنَ الْمَسْجِدِ — کونسا شخص مسجد سے نکالا جائے

۷۱۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ۔

عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّکُمْ یَا اَیُّھَا النَّاسُ تَاْکُلُوْنَ مِنْ شَجَرَتَیْنِ مَا اُرَاھُمَا اِلَّا خَبِیْثَتَیْنِ ھٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّوْمُ وَلَقَدْ رَاَیْتُ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِیْحَھُمَا مِنَ الرَّجُلِ اَمَرَ بِہٖ فَاُخْرِجَ اِلَی الْبَقِیْعِ فَمَنْ اَکَلَھُمَا فَلْیُمِتْھُمَا طَبْخًا۔

حضرت معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے لوگو تم ان دو ناپاک درختوں میں سے کھاتے ہو یعنی پیاز اور لہسن کو اور میں نے دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو، جب آپ کسی کے منہ سے ان کی بو پاتے تو حکم کرتے کہ وہ نکالا جائے بقیع کی طرف، خیر جو کوئی کھاوے ان کو تو اچھی طرح پکا کر کھائے۔

بَابُ ۴۳ ضَرْبِ الْخِبَاءِ فِی الْمَسْجِدِ — مسجد میں خیمہ لگانے کا بیان

۷۱۲- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف

ف: پیاز، لہسن کا کچا کھانا اس لیے علماء نے مکروہ رکھا ہے اور اس کو کھا کر مسجد میں جانا برا ہے۔ امام نووی رحمۃ اللہ نے شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ مولی بھی پیاز لہسن کے برابر ہے اس کی ڈکار میں بدبو آتی ہے۔ اگر ان چیزوں کو پکا کر یا سرکہ میں ڈال کر ان کی بو دفع کرے تو کھانا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهَا أَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

کا قصد کرتے تو فجر کی نماز پڑھ کر اس مقام میں جاتے، جہاں اعتکاف کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے اخیر دہے میں اعتکاف کا ارادہ کیا تو حکم کیا ایک ڈیرہ لگانے کا (مسجد میں) ڈیرہ لگایا گیا، اور حضرت حفصہؓ نے بھی حکم کیا، ان کے لیے بھی ڈیرہ لگایا گیا، جب حضرت زینب نے یہ دیکھا تو انہوں نے بھی حکم کیا ان کے لیے بھی ڈیرہ لگایا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا کہ مسجد میں ڈیرے ہی ڈیرے ہیں تو آپ نے فرمایا کیا ان سے نیت ثواب کی ہے ؟ (ظاہر تو معلوم ہوتا ہے کہ ایک نے دوسرے کی دیکھا دیکھی اور حرص سے یہ ڈیرے لگائے ہیں) پھر آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ کیا اور شوال میں دس دن تک اعتکاف کیا۔

۷۱۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ سعد بن معاذؓ کو خندق کی جنگ میں زخم پہنچا ایک تیر کا جو قریش کے ایک شخص نے مارا تھا اکحل میں (اکحل ایک رگ ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا خیمہ مسجد میں لگا دیا تاکہ ان کی عیادت قریب سے کر لیا کریں۔

بَابُ إِدْخَالِ الصِّبْيَانِ فِي الْمَسَاجِدِ

لڑکوں کو مسجد میں لانے کا حکم

۷۱۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ.

أَبَا قَتَادَةَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے امامہ بنت ابی العاص کو لیے ہوئے اور ان کی ماں زینب تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور وہ (امامہ) بچی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اٹھائے ہوئے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاندھے پر تھیں، جب آپ رکوع (اور سجدہ) کرتے تو ان کو زمین پر بٹھا دیتے، پھر جب کھڑے ہوتے تو ان کو اٹھا لیتے (اور کاندھے پر بٹھا لیتے) ایسا ہی کرتے رہے نماز کے ختم ہونے تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۴۱۶ رَبْطِ الْأَسِيرِ بِسَارِيَةِ الْمَسْجِدِ
قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھ دینا

۷۱۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرُبِطَ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ (مختصر)

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سواروں کو نجد کی طرف بھیجا، وہ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو لے کر آئے جس کو ثمامہ بن اثال کہتے تھے اور وہ سردار تھا یمامہ کا تو وہ باندھا گیا مسجد کے ایک ستون سے (یہ حدیث مختصر ہے اور پوری حدیث طویل ہے)

بَابُ ۴۱۷ إِدْخَالِ الْبَعِيرِ الْمَسْجِدَ
اونٹ کو مسجد کے اندر لے جانا

۷۱۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا حجۃ الوداع میں ایک اونٹ پر آپ چھوتے تھے حجراسود کو ایک لکڑی سے۔

بَابُ ۴۱۸ النَّهْيِ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ التَّحَلُّقِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ
مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت اور جمعے سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے کی ممانعت

۷۱۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا حلقہ باندھ کر بیٹھنے سے جمعہ کی نماز سے پہلے اور منع کیا خریدنے اور بیچنے سے مسجد کے اندر۔

بَابُ ۴۱۹ النَّهْيِ عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ
مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت ف۱

۷۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے باپ

ف۱ مراد وہی اشعار ہیں جن میں مبالغہ اور کذب یا فحش ہو ورنہ سچی اور عمدہ مضمون کی شعروں مسجد میں پڑھنا درست ہے اور دلیل اس کی دوسرا حدیث ہے جو آگے آتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِی الْمَسْجِدِ۔

سے سنا اور انہوں نے اپنے دادا سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اشعار پڑھنے سے مسجد میں۔

بَابُ الرُّخْصَۃِ فِیْ اِنْشَادِ الشِّعْرِ الْحَسَنِ فِی الْمَسْجِدِ۔ مسجد میں اچھے شعر پڑھنے کی اجازت

۷۱۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ۔

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَھُوَ یُنْشِدُ فِی الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَیْہِ فَقَالَ قَدْ اَنْشَدْتُ وَفِیْہِ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنْکَ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰی اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ فَقَالَ اَسَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَجِبْ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ قَالَ اَللّٰھُمَّ نَعَمْ!

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے حسان بن ثابت پر اور وہ اشعار پڑھ رہے تھے مسجد میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا ان کی طرف (بری نگاہ سے) انہوں نے کہا میں نے تو مسجد میں اس وقت اشعار پڑھے ہیں جب اس میں تم سے بہتر شخص موجود تھے (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم) پھر حسان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور کہا کیا تم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا (جب میں اشعار پڑھتا تھا آپ کی تعریف میں) آپ فرماتے تھے یا اللہ قبول کر میری طرف سے یا اللہ مدد کر ان کی جبرئیل علیہ السلام سے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں!

بَابُ النَّھْیِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّۃِ فِی الْمَسْجِدِ گمی ہوئی چیز مسجد میں ڈھونڈھنے کی ممانعت

۷۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَھْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَیْسَۃَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ یَنْشُدُ ضَالَّۃً فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص آیا مسجد میں اپنی گمی ہوئی چیز ڈھونڈھتا ہوا، آپ نے فرمایا خدا کرے تو نہ پاوے۔ ف۱

بَابُ اِظْھَارِ السِّلَاحِ فِی الْمَسْجِدِ مسجد میں ہتھیار نکالنا کیسا ہے

۷۲۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّھْرِیُّ بَصْرِیٌّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو اَسَمِعْتَ جَابِرًا یَقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِھَامٍ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنِصَالِھَا قَالَ نَعَمْ۔

حضرت سفیان سے مروی ہے میں نے عمرو سے کہا کیا تم نے جابر سے سنا ہے وہ کہتے تھے کہ ایک شخص تیر لے کر مسجد میں آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی پیکانیں پکڑ لے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ ف۲

ف۱ مسلم کی روایت میں ہے کہ اس کا اونٹ گم ہو گیا تھا، وہ پوچھتا پوچھتا مسجد میں آیا اور کہنے لگا کوئی ہے جو میرے سرخ اونٹ کا پتا لگا دے آپ نے فرمایا خدا کرے تو نہ پاوے مسجدیں تو بنائی گئی ہیں جس لیے بنائی گئی ہیں یعنی اللہ کی یاد کے لیے نہ دنیا کے کاروبار کے لیے۔

ف۲ مقصود یہ تھا کہ کسی کے لگ نہ جائے کیونکہ مسجد میں لوگ جمع رہتے ہیں پس وہاں ہتھیار نکالنا خلاف احتیاط ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۴۲۲ تَشْبِيكِ الْأَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ — انگلیاں انگلیوں میں ڈالنا مسجد میں

۷۲۲ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا أَصَلَّى هٰؤُلَاءِ؟ قُلْنَا لَا قَالَ قُومُوا فَصَلُّوا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَجَعَلَ إِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ۔

حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور علقمہ دونوں عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے، انہوں نے کہا کیا نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں! انہوں نے کہا کھڑے ہو اور نماز پڑھو ہم چلے ان کے پیچھے کھڑے ہونے کو، انہوں نے ایک آدمی کو اپنے داہنی طرف کیا، اور ایک کو بائیں طرف، پھر نماز پڑھی بغیر اذان اور تکبیر کے جب وہ رکوع کرتے تو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال لیتے، دونوں گھٹنوں کے بیچ میں، اور کہتے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

۷۲۳ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۴۲۴ الْاِسْتِلْقَاءِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں چت لیٹنا

www.KitaboSunnat.com

۷۲۴ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔

حضرت عباد بن تمیم سے مروی ہے انہوں نے اپنے چچا عبداللہ بن زید بن عاصم سے سنا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا۔ آپ پیر پر پیر رکھے تھے۔

بَابُ ۴۲۵ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں سونے کا بیان

۷۲۵۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا أَهْلَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جوان تھے اور مجرد تو سویا کرتے تھے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں۔

بَابُ ۴۲۶ الْبُصَاقِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں تھوکنے کا بیان

۷۲۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا۔

میں تھوکنا گناہ ہے اور کفارہ اس کا یہ ہے کہ اس کو زمین میں دبا دے (اوپر سے مٹی ڈال کر دبا دے)

بَابُ ۴۲۷ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَتَنَخَّمَ الرَّجُلُ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں قبلے کی طرف تھوکنے کی ممانعت

۷۲۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی دیوار پر تھوک (بلغم) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مل دیا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے اس لیے کہ اللہ جل جلالہ اس کے منہ کے سامنے ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے (یعنی اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہے پس سامنے تھوکنا بڑی بے ادبی ہے)

بَابُ ۴۲۸ ذِكْرِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ

نماز میں اپنے سامنے یا داہنی طرف تھوکنے سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے ممانعت کی ہے !

۷۲۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَنَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلے کی طرف بلغم دیکھا تو آپ نے اس کو کنکریوں سے مل دیا اور منع کیا تھوکنے سے سامنے اور داہنی طرف اور فرمایا تھوکے بائیں طرف یا بائیں قدم کے تلے۔

بَابُ ۴۲۹ الرُّخْصَةِ لِلْمُصَلِّي أَنْ يَبْصُقَ خَلْفَهُ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِهِ

نمازی کو اجازت ہے پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی

۷۲۹۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ۔

عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهٰكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ وَدَلَكَهُ۔

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز پڑھتا ہو تو نہ تھوک سامنے اپنے اور نہ داہنی طرف لیکن تھوک پیچھے اپنے یا بائیں طرف، اگر جگہ ہو (یعنے ادھر اور نمازی نہ ہوں) نہیں تو اس طرح کرو آپ نے اپنے پاؤں تلے تھوکا پھر اس کو مل دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۲۳۰ بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَدْلُكُ بُصَاقَهُ — کس پاؤں سے تھوک کو ملے

۷۳۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ بِرِجْلِهِ الْيُسْرٰى۔

حضرت علاء بن شخیر سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکا، پھر اس کو مل دیا اپنے بائیں پیر سے۔

بَابُ ۲۳۱ تَخْلِيْقُ الْمَسَاجِدِ — مسجدوں میں خوشبو لگانا

۷۳۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوْقًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلے کی جانب بلغم دیکھا تو آپ غصہ ہوئے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہوگیا، ایک عورت انصار میں سے کھڑی ہوئی اور اس کو رگڑ کر اس کی جگہ خوشبو لگا دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا اچھا کام ہے! ف

بَابُ ۲۳۲ الْقَوْلُ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ وَعِنْدَ الْخُرُوْجِ مِنْهُ — مسجد میں جاتے اور آتے وقت کیا کہے؟

۷۳۲- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ وَّاَبَا اُسَيْدٍ يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

حضرت ابوحمید اور ابواسید سے روایت ہے دونوں کہتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو کہے یا اللہ کھول دے مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے، اور جب مسجد سے نکلے تو کہے یا اللہ میں مانگتا ہوں فضل تیرا۔

بَابُ ۲۳۳ الْاَمْرُ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُلُوْسِ — جب مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے!

۷۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجدوں میں خوشبو لگانا، اور عود ولوبان جلانا عمدہ کام ہے، علاوہ مسنون ہونے کے ایک یہ فائدہ ہے کہ جہاں مجمع ہو وہاں لوبان جلانے سے ہوا کی سمیت رفع ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ.

جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو دو رکعتیں بیٹھنے سے پہلے پڑھ لیوے۔

بَابُ ۳۲ الرُّخْصَةِ فِي الْجُلُوسِ فِيهِ وَ الْخُرُوجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلٰوةٍ.

مسجد میں بیٹھنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے، اور مسجد سے نکلنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے

۷۳۲- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعًا وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي وَاللهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلٰكِنْ وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ لِتَرْضٰى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكُ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللهِ وَاللهِ

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے وہ اپنا واقعہ بیان کرتے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نہیں گئے تھے، انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو تشریف لائے اور آپ جب سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں جاتے، وہاں آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر بیٹھے لوگوں کے سامنے، اب وہ لوگ آنے لگے جو آپ کے ساتھ جہاد میں) نہیں گئے تھے، بلکہ پیچھے رہ گئے تھے (مدینے میں) اور طرح طرح کے عذر کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے، وہ سب لوگ شمار میں اَسّی پر کئی آدمی تھے، آپ نے انکا ظاہری بیان قبول کیا اور ان سے بیعت کی اور ان کے لیے دعاء مانگی اور ان کے دلوں کی باتیں اللہ پر رکھ دیں یہاں تک کہ میں آیا (اور میں بھی ان لوگوں میں تھا جو جہاد کے لئے نہیں گئے تھے) آپ نے مجھے دیکھ کر تبسم کیا جیسا کوئی غصے میں تبسم کرتا ہے پھر فرمایا آؤ، میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا تم کیوں پیچھے رہ گئے؟ کیا تم نے اونٹ نہیں خریدا تھا (سواری کے لیے) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں کسی اور دنیا دار کے سامنے بیٹھا ہوتا تو میں جانتا ہوں کہ ضرور اس کے غصہ سے نکل جاتا (اس کا غصہ دور کر دیتا) اور مجھے باتیں بنانا خوب آتی ہیں لیکن قسم خدا کی میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج آپ سے جھوٹ کہہ دوں گا تو آپ مجھ سے راضی ہو جائینگے لیکن اللہ عزوجل پھر آپ کو ناراض کر دے گا مجھ سے (اس لیے کہ اللہ جل جلالہ چھپے اور کھلے سب باتوں کو جانتا ہے کہ وہ میرے دل کا بھید آپ پر کھول دے گا اور آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ میں نے جھوٹی باتیں کی تھیں) اور جو میں آج ہی آپ سے سچ سچ کہہ دوں تو آپ مجھ پر غصہ کرینگے لیکن مجھے امید ہے کہ اللہ جل جلالہ میرا قصور معاف کر دے (اور آپ کو مجھ پر مہربان کر دے)،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوٰى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ۔ (مختصر)

خدا کی قسم جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ گیا تو مجھ سے زیادہ کوئی زور آور، مالدار نہ تھا (یعنی مجھے کچھ عذر نہ تھا نہ میں بیمار تھا، نہ بے مقدور تھا، مگر شامت نفس سے رہ گیا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، اب توجا یہاں تک اللہ فیصلہ کرے تیرے بارے میں۔ میں کھڑا ہوا اور چلا گیا (یہ حدیث مختصر ہے) آگے اور واقعہ اسکا طویل ہے۔ ف۱

بَابُ ۴۳۵ الَّذِيْ يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ

جو شخص کسی مسجد پر سے گزرے تو دو رکعت نماز وہاں پڑھے (اگر ہو سکے)

۷۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِيْ هِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ مَرْوَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ۔

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ كُنَّا نَغْدُوْا إِلَى السُّوْقِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّيْ فِيْهِ۔

حضرت ابو سعید بن معلے رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صبح کو بازار جایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں تو مسجد پر سے گزرتے پس وہاں نماز پڑھتے۔

بَابُ ۴۳۶ التَّرْغِيْبِ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنا کیسا ہے

۷۳۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک فرشتے دعا کرتے ہیں تم میں سے اس شخص کے لیے جو بیٹھا رہتا ہے اس جگہ جہاں اس نے نماز پڑھی جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے، وہ کہتے ہیں یا اللہ بخش دے اس کو یا اللہ رحم کر اس پر۔

۷۳۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ

سَهْلًا السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ۔

حضرت سہل ساعدی سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص مسجد میں نماز کا انتظار کرتا ہے وہ گویا نماز ہی میں ہے۔ ف۲

ف۱ تو کعب مسجد میں آئے، اور پھر مسجد سے بغیر نماز پڑھے چلے گئے، اور یہی مقصود ہے اس باب کا۔

ف۲ یعنے اس کو نماز کا ثواب ملتا رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۴۳۷ ذِكْرِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

جہاں پر اونٹ پانی پئیں یا رہیں وہاں پر نماز پڑھنے کی ممانعت

۷۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے اونٹوں کے پانی پینے کی جگہ میں ف۱

بَابُ ۴۳۸ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے

۷۳۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا أَيْنَمَا أَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي الصَّلٰوةَ صَلّٰى۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لیے ساری زمین مسجد بنائی گئی اور پاک کرنے والی (تیمم میں) بنائی گئی تو جہاں کوئی شخص میری امت میں سے نماز کو پالے (یعنے نماز کا وقت آجائے) تو نماز پڑھے۔ (اگرچہ وہ جگہ اونٹوں کے پانی پینے کی ہو، کیونکہ حدیث میں کوئی قید نہیں ہے)

بَابُ ۴۳۹ الصَّلٰوةِ عَلَى الْحَصِيرِ

بوریے پر نماز پڑھنے کا بیان

۷۴۰- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهَا فَتَتَّخِذَهُ مُصَلًّى فَأَتَاهَا فَعَمَدَتْ إِلٰى حَصِيرٍ فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَصَلَّوْا مَعَهُ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ام سلیم (ان کی ماں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چاہا کہ آپ میرے گھر پر آویں اور نماز پڑھیں تو میں اس جگہ نماز پڑھا کروں (برکت کے لیے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں تشریف لائے انہوں نے ایک بوریا اٹھایا پھر اس کو پانی سے دھویا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ انس اور ام سلیم نے بھی پڑھی۔

بَابُ ۴۴۰ الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

سجدہ گاہ پر نماز پڑھنا

ف۱ یہ ممانعت نجاست کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس لیے ہے کہ جہاں اونٹ پانی پیتے ہیں وہاں ہجوم ہوتا ہے پس خوف ہے نمازی کو صدمہ پہنچنے کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۴۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ یَعْنِی الشَّیْبَانِیَّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ

عَنْ مَیْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُصَلِّیْ عَلَى الْخُمْرَةِ.

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے سجدہ گاہ پر۔ ف

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمِنْبَرِ — منبر پر نماز پڑھنے کا بیان

۷۴۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ

اَبُوْ حَازِمِ بْنُ دِیْنَارٍ اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِی الْمِنْبَرِ مِمَّ عُوْدُهُ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ مِمَّ هُوَ وَلَقَدْ رَاَیْتُهُ اَوَّلَ یَوْمٍ وُضِعَ وَاَوَّلَ یَوْمٍ جَلَسَ عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فُلَانَةَ امْرَاَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ اَنْ مُرِیْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ اَنْ یَعْمَلَ لِیْ اَعْوَادًا اَجْلِسُ عَلَیْهِنَّ اِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَاَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هٰهُنَا ثُمَّ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَقِیَ فَصَلّٰى عَلَیْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَیْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَیْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ فِیْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِیْ

حضرت ابو حازم بن دینار سے روایت ہے کہ کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے اور وہ بحث کر رہے تھے منبر میں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) کہ یہ کس لکڑی کا ہے آخر انہوں نے سہل سے پوچھا سہل نے کہا قسم خدا کی میں خوب جانتا ہوں جس لکڑی کا یہ ہے اور میں نے دیکھا ہے جب پہلے دن پر یہ منبر رکھا گیا اور جب پہلی بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے ہیں آپ نے ایک عورت کے پاس جس کا نام سہل نے لیا کہلا بھیجا کہ تو اپنے غلام سے جو بڑھئی ہے کہہ کہ میرے لیے چند لکڑیاں بنائے جن پر میں بیٹھا کروں لوگوں سے باتیں کرتے وقت (یعنی نصیحت کرتے وقت) اس عورت نے اپنے غلام کو حکم کیا اس نے بنایا منبر کو غابہ (ایک مقام کا نام ہے) کے جھاؤ سے اور اس عورت کے پاس لے آیا اس عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیا آپ نے حکم دیا وہ یہاں رکھا گیا پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اس پر چڑھے پس نماز پڑھی اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا اسی پر پھر اترے الٹے پاؤں اور سجدہ کیا منبر کی جڑ کے پاس پھر جب سجدے سے فارغ ہوئے تو منبر پر چلے گئے۔ جب نماز پڑھ چکے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگو میں نے یہ کام اس لیے کیا تا کہ تم

ف خمرہ اس چیز کو کہتے ہیں جس پر آدمی سجدہ کرتا ہے نماز میں اور وہ ایک ٹکڑا ہوتا ہے بوریے کا یا کھجور کی چھال کا یا اور کسی گھانس کا۔ مجمع البحار میں ہے کہ خمرہ وہ سجدہ گاہ ہے جس پر اس زمانے میں شیعہ سجدہ کیا کرتے ہیں، دوسری حدیث میں ہے کہ چوہے نے بتی گھسیٹ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خمرہ پر ڈال دی اس میں سے ایک روپیہ برابر جل گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خمرہ بڑا تھا نہ چھوٹا جیسے سجدہ گاہ ہوتی ہے۔ واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِتَعَلَّمُوا صَلوٰتِي۔
میری پیروی کرو اور میری نماز سیکھ لو!

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْحِمَارِ
گدھے پر نماز پڑھنے کا بیان

۷۴۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ۔
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے اور آپ کا منہ خیبر کی طرف تھا، (نور کوع و سجود اشارے سے کرتے، خیبر مدینہ سے شمال کی جانب میں ہے، اور قبلہ مدینہ میں جنوب کی طرف ہے۔

۷۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ۔
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ رَاكِبٌ يُصَلِّي إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے، آپ گدھے پر سوار تھے اور نماز پڑھ رہے تھے، منہ آپ کا خیبر کی طرف تھا اور قبلہ ان کے پیچھے تھا

كِتَابُ الْقِبْلَةِ
کتاب قبلے کے بیان میں

بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ
قبلے کی طرف منہ کرنے کا بیان

۷۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔
الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف سولہ مہینہ تک نماز پڑھی، پھر کعبہ کی طرف منہ کیا، ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کی ایک قوم کے پاس گیا (اور وہ نماز پڑھ رہے تھے بیت المقدس کی طرف) اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کیا، وہ لوگ (یہ سنتے ہی نماز ہی میں) کعبے کی طرف پھر گئے۔

بَابُ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ عَلَيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ
کس وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری نہیں ہے

۷۴۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ۔
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز پڑھتے تھے سفر میں جدھر اس کا منہ ہوتا، حضرت عبداللہ بن دینار نے کہا کہ عبداللہ بن عمر بھی ایسا ہی کرتے۔ ف۱

۷۴۷- اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ بِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے اونٹنی پر جدھر منہ ہوتا اس کا اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے، مگر فرض نہ پڑھتے اس پر۔

بَابُ اِسْتِبَانَةِ الْخَطَاِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

اگر ایک شخص نے سوچ کر قبلہ رو نماز پڑھی پھر معلوم ہوا کہ اس طرف قبلہ نہ تھا

۷۴۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ مسجد قباء میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اترا اور حکم ہوا آپ کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا، یہ سن کر لوگ (نماز ہی میں) کعبہ کی طرف پھر گئے پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے پھر گھوم گئے کعبہ کی طرف۔ ف۲

بَابُ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سُترے کا بیان

۷۴۹- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور سے پوچھا گیا غزوہ تبوک

ف۱ سواری پر نفل پڑھنا سفر میں باجماع علماء درست ہے، اگرچہ منہ قبلہ کی طرف نہ ہو لیکن شہر میں سواری پر نفل پڑھنا درست نہیں ہے شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک اور ایک روایت میں درست ہے، اور یہی قول ہے انس بن مالک اور ابو یوسف کا، اور فرض نماز سواری پر پڑھنا درست نہیں ہے اکثر علماء کے نزدیک مگر عذر سے جیسے خوف ہو چور کا یا درندے کا یا الٹ جانے کا یا قافلے کے چلے جانے کا۔ م

ف۲ اور جس قدر نماز پڑھ چکے تھے اس کا اعادہ نہ کیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر سوچ بچار کر قبلہ کی طرف نماز پڑھی، پھر معلوم ہوا کہ قبلہ اس طرف نہ تھا تو نماز کا لوٹانا ضروری نہیں۔ م

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ.

میں کہ نمازی کا سترہ کس قدر ہونا چاہئے آپ نے فرمایا جتنی پالان کی لکڑی ہوتی ہے (یعنے ایک ہاتھ کے برابر، اگر اس قدر سترہ نمازی کے سامنے ہو تو اس پار سے آدمی کا گزرنا منع نہیں ہے)

۷۵۰- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعٌ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُرْكِزُ الْحَرْبَةَ ثُمَّ يُصَلِّيْ اِلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے نیزہ گاڑ لیتے پھر نماز پڑھتے اس طرف۔

بَابُ الْاَمْرِ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

سترے سے نزدیک ہونا چاہیئے (تاکہ کوئی گزرنے والا نمازی اور سترے کے بیچ میں سے نہ گزر سکے)

۷۵۱- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ.

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلٰوتَهُ.

حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے سترہ لگا کر تو سترہ سے نزدیک رہے ایسا نہ ہو کہ شیطان (یعنی وہ آدمی یا گدھا یا کتا جو نمازی کے سامنے سے گزرے) اس کی نماز توڑ دے۔

بَابُ مِقْدَارِ ذٰلِكَ

سترے سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہو

۷۵۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَسَاَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَجَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ اَذْرُعٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زید اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے آپ نے دروازہ بند کر لیا عبداللہ بن عمر نے کہا جب آپ نکلے تو میں نے بلال سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا، بلال نے کہا آپ نے ایک ستون کو بائیں طرف کیا اور دو ستون داہنی طرف اور تین ستون پیچھے اس زمانہ میں خانہ کعبہ چھ ستون پر تھا، پھر آپ نے نماز پڑھی دیوار سے تین ہاتھ کے فاصلہ پر (بس اسی قدر سترے سے فاصلہ چاہئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ذكر ما يقطع الصلوة وما لا يقطع إذا لم يكن بين يدي المصلي سترة

جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے سامنے آنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں۔

۷۵۳- أخبرنا عمرو بن علي قال أنبأنا يزيد قال حدثنا يونس عن حميد بن هلال عن عبد الله ابن الصامت

عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أحدكم قائما يصلي فإنه يستره إذا كان بين يديه مثل آخرة الرحل فإن لم يكن بين يديه مثل آخرة الرحل فإنه يقطع صلوته المرأة والحمار والكلب الأسود قلت ما بال الأسود من الأصفر من الأحمر فقال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كما سألتني فقال الكلب الأسود شيطان۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے نماز پڑھتا ہو تو آڑ ہو جائیگی اس کے لیے کوئی چیز اس کے سامنے جو پالان کی لکڑی برابر ہو اگر اس کے سامنے اتنی بڑی کوئی چیز نہ ہو تو توڑ دیں گے اس کی نماز کو عورت اور گدھا اور کالا کتا (جب سامنے سے نکل جائیں) عبداللہ بن صامت نے کہا میں نے ابوذر سے پوچھا کالے کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر زرد یا لال کتا ہو انہوں نے کہا ہم نے بھی حضور سے پوچھا جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

۷۵۴- أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثني شعبة وهشام

عن قتادة رضي الله عنه قال قلت لجابر بن زيد ما يقطع الصلوة قال كان ابن عباس يقول المرأة الحائض والكلب قال يحيى رفعه شعبة۔

حضرت قتادہ نے کہا میں نے جابر بن زید سے پوچھا کس چیز کے سامنے سے نکل جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ ابن عباس کہتے ہیں کہ حائضہ عورت اور کتے کے سامنے سے نکل جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ یحیی نے کہا شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع کہا (یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا)

۷۵۵- أخبرنا محمد بن منصور عن سفيان قال حدثنا الزهري قال أخبرني عبيد الله

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال جئت أنا والفضل على أتان لنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بعرفة ثم ذكر كلمة معناها فمررنا على بعض الصف فنزلنا وتركناها ترتع فلم يقل لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور فضل بن عباس دونوں ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے تو ہم گزر گئے تھوڑی صف کے سامنے پھر اترے اور گدھی کو چھوڑ دیا وہ چرتی رہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو کچھ نہ کہا۔

۷۵۶- أخبرنا عبد الرحمن بن خالد قال حدثنا حجاج قال قال ابن جريج أخبرني محمد ابن عمر بن علي عن عباس بن عبيد الله بن عباس۔

عن الفضل بن عباس قال زار رسول الله صلى الله عليه وسلم عباسا في بادية

حضرت فضل بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت عباس کی ملاقات کو آئے ایک جنگل میں جو ہم لوگوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعٰى فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَزْجُرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا۔

کا تھا، ہمارے پاس ایک گدھی تھی اور ایک کتیا تھی گدھی چر رہی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور وہ دونوں آپ کے سامنے تھیں، ان کو ہنکایا، یا ہٹایا نہیں۔

۷۵۷- اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ الْحَكَمَ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلٰى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَنَزَلُوا وَدَخَلُوا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے۔ وہ اور ایک لڑکا بنی ہاشم میں سے گدھے پر سوار تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرے اور آپ نماز پڑھ رہے تھے، پھر اترے اور نماز میں شریک ہو گئے سب لوگ نماز پڑھا کیے، اور آپ بھی پڑھا کیے، اتنے میں دو لڑکیاں آئیں عبدالمطلب کے اولاد میں سے دوڑتی ہوئی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے لپٹ گئیں، آپ نے ان دونوں کو چھڑا دیا، اور نماز نہ توڑی (پس معلوم ہوا کہ گدھی اور عورت کے سامنے سے نکل جانے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

۷۵۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَاِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُوْمَ كَرِهْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَاَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتی تھی اور آپ نماز پڑھا کرتے تھے تو جب میں اٹھنا چاہتی تو مجھے برا معلوم ہوتا کہ اٹھ کر آپ کے سامنے سے نکلوں میں آہستہ سے نکل جاتی۔

بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَبَيْنَ سُتْرَتِهٖ

ستر ے کے اور نمازی کے بیچ میں سے نکل جانے کی برائی

۷۵۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ

عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِي جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

حضرت بسر بن سعید سے روایت ہے زید بن خالد نے ان کو ابوجہیم کے پاس بھیجا یہ پوچھنے کو کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے اس شخص کے بارے میں جو نمازی کے سامنے سے گزر جائے ابوجہیم نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نمازی کے سامنے سے گزرے اگر وہ جانے جو اس پر عذاب ہو گا تو چالیس (دن یا برس) تک کھڑا رہنا اچھا سمجھے سامنے نکل جانے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۶۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ اَحَدًا اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ چلنے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے۔ ف

بَابُ ۴۵ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

اس امر کی اجازت کا بیان

۷۶۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بِحِذَائِهٖ فِيْ حَاشِيَةِ الْمَقَامِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطَّوَّافِ اَحَدٌ۔

حضرت کثیر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے باپ سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے، انہوں نے کہا میں نے حضور کو دیکھا آپ نے خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا پھر دو رکعتیں بیت اللہ کے سامنے مقام ابراہیم کے کنارے پڑھیں اور آپ کے اور طواف کے بیچ میں کوئی حائل نہ تھا یعنے لوگ طواف کرتے تھے اور سامنے سے گزر جاتے تھے۔ ف

بَابُ ۵۲ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ النَّائِمِ

سوتے کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے

۷۶۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ اَيْقَظَنِيْ فَاَوْتَرْتُ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور رات کو نماز پڑھا کرتے اور میں ان کے سامنے قبلے کی طرف لیٹی رہتی آپ کے بستر پر جب آپ وتر پڑھنے لگتے تو مجھے جگا دیتے میں وتر پڑھ لیتی۔

بَابُ ۵۳ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَى الْقَبْرِ

قبر کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت

۷۶۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ وَاثِلَةَ ابْنِ الْاَسْقَعِ

عَنْ اَبِيْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوْا اِلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا عَلَيْهَا۔

حضرت ابومرثد غنوی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت نماز پڑھو قبروں کی طرف اور مت بیٹھو قبروں پر۔

بَابُ ۵۴ الصَّلٰوةِ اِلٰى ثَوْبٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ

جس کپڑے میں تصویریں ہوں ادھر نماز نہ پڑھے

ف اس لیے کہ وہ شیطان ہے کیونکہ دیدہ و دانستہ باوجود ممانعت کے خلاف شرع کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۶۴- أخبرنا محمد بن عبد الأعلى الصنعاني قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم قال سمعت القاسم يحدث .

عن عائشة قالت كان في بيتي ثوب فيه تصاوير فجعلته إلى سهوة في البيت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي إليه ثم قال يا عائشة أخريه عني فنزعته فجعلته وسائد .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں مورتیں تھیں میں نے اس کو اٹھا کر طاق میں رکھ دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ادھر نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اس کپڑے کو ہٹا دے میں نے اس کو اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

باب ۲۵۵ المصلي يكون بينه وبين الإمام سترة

نمازی اور امام کے درمیان میں آڑ ہو تو کیسا ہے؟

۷۶۵- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري عن أبي سلمة عن عائشة رضي الله عنها قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم حصيرة يبسطها بالنهار ويحتجرها بالليل فيصلي فيها ففطن له الناس فصلوا بصلاته وبينه وبينهم الحصيرة فقال اكلفوا من العمل ما تطيقون فإن الله لا يمل حتى تملوا وإن أحب الأعمال إلى الله أدومه وإن قل ثم ترك مصلاه ذلك فما عاد له حتى قبضه الله تعالى وكان إذا عمل عملا أثبته .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بوریا تھا آپ دن کو اس کو بچھاتے اور رات کو اس کی آڑ کر لیتے اور نماز پڑھا کرتے۔ لوگوں کو معلوم ہوا تو وہ آپ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے اور ان کے اور آپ کے درمیان بوریا تھا، آپ نے فرمایا اتنا عمل کرو جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ جل جلالہ ثواب دینے سے نہیں تھکتا اور تم ہی تھک جاتے ہو بے شک اللہ کو وہ عمل بہت پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔ پھر آپ نے وہاں نماز پڑھنا چھوڑ دی اور کبھی نہ پڑھی یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو دنیا سے اٹھا لیا۔ اور آپ جب کوئی کام کرتے تو استقلال اور مضبوطی سے کرتے (یہ نہیں کہ چار دن کیا پھر چھوڑ دیا۔

باب ۲۵۶ الصلوة في الثوب الواحد

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

۷۶۶- أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة رضي الله عنه أن سائلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في الثوب الواحد فقال أو لكلكم ثوبان .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا ایک کپڑے (یعنی فقط تہ بند) میں نماز درست ہے؟ (اگر چادر نہ ہو) آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (اور نماز سب کو پڑھنا چاہئے پھر ایک کپڑے میں بھی نماز درست ہو گی۔

۷۶۷- أخبرنا قتيبة عن مالك عن هشام بن عروة عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة أنه رأى رسول

حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ

ف۱ اسی حدیث سے بعضوں کا قول ہے کہ مسجد الحرام میں نمازی کے سامنے سے گزرنا منع نہیں ہے۔ بوجہ عذر کے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فِیْ بَیْتِ اُمِّ سَلَمَۃَ وَاضِعًا طَرَفَیْہِ عَلٰی عَاتِقَیْہِ۔

علیہ وسلم کو ام سلمہ کے گھر میں دیکھا ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اور اس کے دونوں کنارے آپ کے کندھے پر تھے۔

بَابُ الصَّلٰوۃِ فِیْ قَمِیْصٍ وَّاحِدٍ

فقط کرتے میں نماز پڑھنے کا بیان (جب اس قدر نیچا ہو کہ ستر چھپا رہے)

۷۶۸ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ مُوْسَی بْنِ اِبْرَاھِیْمَ۔

عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ لَاَکُوْنُ فِی الصَّیْدِ وَلَیْسَ عَلَیَّ اِلَّا الْقَمِیْصُ اَفَاُصَلِّیْ فِیْہِ قَالَ وَاَزْرُرْہُ عَلَیْکَ بِشَوْکَۃٍ۔

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں شکار میں فقط کرتا پہنے ہوتا ہوں کیا اسی طرح نماز پڑھ لوں آپ نے فرمایا (پڑھ لے) اور اس میں تکمہ لگالے اگرچہ ایک کانٹے کا ہو (تاکہ ستر نہ کھلے)

بَابُ الصَّلٰوۃِ فِی الْاِزَارِ

تہبند میں نماز پڑھنا

۷۶۹ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْحَازِمٍ

عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ کَانَ رِجَالٌ یُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَاقِدِیْنَ اُزُرَھُمْ کَھَیْئَۃِ الصِّبْیَانِ فَقِیْلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوْسَکُنَّ حَتّٰی یَسْتَوِیَ الرِّجَالُ جُلُوْسًا۔

حضرت سہل بن سعید سے روایت ہے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے تہبند باندھے ہوئے لڑکوں کی طرح (یعنی جب سجدے میں جاتے تو پیچھے سے ان کا ستر نظر آتا تو حکم ہوتا عورتوں کو کہ سر نہ اٹھاویں (سجدہ سے) جب تک مرد سیدھے نہ کھڑے ہو جائیں۔

۷۷۰ اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ

عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَمَّا رَجَعَ قَوْمِیْ مِنْ عِنْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اِنَّہُ قَالَ لِیَؤُمَّکُمْ اَکْثَرُکُمْ قِرَاءَۃً لِلْقُرْاٰنِ قَالَ فَدَعَوْنِیْ فَعَلَّمُوْنِی الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَکُنْتُ اُصَلِّیْ بِھِمْ وَکَانَتْ عَلَیَّ بُرْدَۃٌ مَفْتُوْقَۃٌ فَکَانُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاَبِیْ اَلَا تُغَطِّیْ عَنَّا اِسْتَ ابْنِکَ۔

حضرت عمرو بن سلمہ سے روایت ہے جب میری قوم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لوٹ کر آئی اس نے کہا آپ نے فرمایا ہے تمہاری امامت کرے وہ شخص جو قرآن زیادہ جانتا ہو، لوگوں نے مجھے بلایا (کیونکہ مجھ کو قرآن سب سے زیادہ یاد تھا) اور رکوع سجدہ سکھلایا میں نماز پڑھایا کرتا تھا، اس وقت میرے بدن پر ایک پھٹی چادر تھی لوگ میرے باپ سے کہا کرتے تم اپنے بیٹے کا ستر ہم سے نہیں چھپاتے

بَابٌ ۵۹ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ فِیْ ثَوْبٍ بَعْضُہُ عَلَی امْرَاَتِہٖ

ایک کپڑا کچھ نمازی کے بدن پر ہوا اور کچھ اس کی عورت پر

۷۷۱ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَۃُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

پڑھتے اور میں آپ کے پاس ہوتی حیض کی حالت میں اور ایک ہی چادر ہوتی جس میں سے کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی ہوتی۔

بَابُ ٦٠ صَلوٰةِ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب کاندھوں پر کچھ نہ ہو مکروہ ہے

۷۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نماز پڑھے کوئی تم میں سے ایک کپڑے میں جب اس کے کاندھے پر کچھ نہ ہو۔

بَابُ ٦١ الصَّلوٰةِ فِي الْحَرِيرِ

ریشمی کپڑے میں نماز پڑھنا

۷۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ.

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حریر (زری ریشمی کپڑے) کی ایک قبا تحفے میں بھیجی گئی آپ نے اس کو پہن کر نماز پڑھی۔ پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو زور سے اس کو اتار کر پھینکا جیسے کوئی بُرا جانتا ہے پھر فرمایا اس کا پہننا پرہیزگاروں کو نہیں چاہئے (کیونکہ یہ لباس عورتوں کا ہے یا ان مردوں کا جو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار میں مصروف رہتے ہیں اور خدا سے غافل رہتے ہیں)۔

بَابُ ٦٢ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلوٰةِ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ

منقش چادر کو اوڑھ کر نماز پڑھنا درست ہے!

۷۷۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک چادر میں جس میں بیل بوٹے تھے، پھر (نماز پڑھ کر) فرمایا باز رکھا مجھ کو ان بوٹوں نے (نماز میں دل لگنے سے) لے جاؤ یہ ابوجہم کے پاس اور لے آؤ (اس کے بدلے میں) کمبل اون کا۔

بَابُ ٦٣ الصَّلوٰةِ فِي الثِّيَابِ الْحُمْرِ

لال کپڑے پہن کر نماز پڑھنا

۷۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي جُحَيْفَةَ ۔

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ فَرَكَزَ عَنَزَةً فَصَلَّى إِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ ۔

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لال جوڑا پہن کر نکلے اور ایک برچھی سامنے گاڑ دی، پھر نماز پڑھی اور اس برچھی کے اس پار سے کتا اور گدھا نکلا تھا اور عورت بھی نکلی تھی

بَابُ ۴۶۴ الصَّلٰوةِ فِي الشِّعَارِ

اس کپڑے میں نماز پڑھنا جو بدن سے لگا رہتا ہے

۷۷۶ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ

عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ مَعِي فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک کپڑا اوڑھ کر سوتے اور میں حائضہ ہوتی، اگر آپ کے کپڑے میں کچھ لگ جاتا میری طرف سے تو اتنا ہی مقام دھو ڈالتے اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر نماز پڑھتے اس میں، پھر اگر میرے پاس لیٹ رہتے، اگر کچھ لگ جاتا تو اتنا ہی مقام دھو ڈالتے، اس سے زیادہ نہ دھوتے۔

بَابُ ۴۶۵ الصَّلٰوةِ فِي الْخُفَّيْنِ

موزے پہنے ہوئے نماز پڑھنا

۷۷۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هٰذَا ۔

حضرت ہمام سے روایت ہے میں نے حضرت جریر کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر پانی منگوایا، اور وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی کسی نے اُن سے پوچھا (کہ تم نے موزوں سے نماز پڑھی)؟ انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا

بَابُ ۴۶۶ الصَّلٰوةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتے پہن کر نماز پڑھنا

۷۷۸ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَسَّانَ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَاسْمُهُ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ ۔

حضرت سعید بن یزید سے روایت ہے میں نے انس بن مالک سے پوچھا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہاں!

بَابُ ۴۶۷ أَيْنَ يَضَعُ الْإِمَامُ نَعْلَيْهِ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ

جب امام نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کہاں رکھے

۷۷۹ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّسَارِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پس جوتیاں اپنی بائیں طرف رکھیں۔

كِتَابُ الْاِمَامَةِ
امامت کے بیان میں

بَابُ ۴۶۸ اِمَامَةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ
صاحبان علم وفضل کو امامت کرنا چاہیے

۷۸۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيْرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيْرٌ فَاَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَيُّكُمْ تَطِيْبُ نَفْسُهٗ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ نَّتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو انصار نے کہا ایک امیر ہم لوگوں میں سے ہونا چاہئے اور ایک امیر تم میں سے (یعنی مہاجرین میں سے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا پھر تم میں سے کس کا جی خوش ہوگا ابوبکر کے آگے بڑھنے پر؟ انصار نے کہا ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی ابوبکر سے آگے بڑھنے پر۔ ف

بَابُ ۴۶۹ الصَّلٰوةِ مَعَ اَئِمَّةِ الْجَوْرِ
ظالم حاکموں کے پیچھے نماز پڑھنا

۷۸۱- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ۔

عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ اَخَّرَ زِيَادٌ الصَّلٰوةَ فَاَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ فَاَلْقَيْتُ لَهٗ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهٗ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ فَخِذِيْ قَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَ

حضرت ابوالعالیہ سے جن کا نام براء ہے روایت ہے کہ زیاد نے (جو عامل تھے) ایک روز نماز میں دیر کی تو ابن صامت میرے پاس آئے میں نے ان کو کرسی دی وہ اس پر بیٹھے پھر میں نے ان سے زیاد کا حال بیان کیا (کہ وہ نماز میں دیر کرتا ہے) انہوں نے انگلی دانتوں کے نیچے رکھی اور میری ران پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے یہی بات پوچھی

ف بعد اس کے انصار بھی راضی ہو گئے ابوبکر کی امامت پر اور خلافت ان کی باجماع مہاجرین وانصار منعقد ہوئی اگرچہ حدیث میں ذکر ہے امامت کبری یعنی خلافت کا مگر امامت صغری یعنی نماز کی امامت وہ بھی فرع ہے امامت کبری کی نمازیوں کو چاہئے کہ اپنے میں جو شخص زیادہ علم اور فضیلت رکھتا ہو اس کو امام بنائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي۔

جیسے تم نے مجھ سے پوچھی انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتھ مارا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کو پوچھا جیسے تو نے مجھ سے پوچھا آپ نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتھ مارا آپ نے فرمایا تو اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرو (یعنی اول وقت) پھر اگر ان کے ساتھ ہو اور نماز کھڑی ہو تو پھر پڑھ لے۔ وہ نفل ہو جائے گی اور یہ نہ کہو کہ میں پڑھ چکا نہیں پڑھوں گا (اس لیے کہ وہ ظالم حاکم تجھے ایذا نہ پہنچائیں۔)

۷۸۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بے شک ایسے لوگوں کو پاؤ گے جو نماز کو اس کے وقت پر ادا نہیں کرینگے پھر اگر تم ایسے لوگوں کو پاؤ تو نماز اپنے وقت پر پڑھو اور ان کے ساتھ بھی پڑھ لو اس کو نفل کر لو۔

بَابُ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ — امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

۷۸۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ۔ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدْ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ۔

ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کرے لوگوں کی وہ شخص جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھتا ہو۔ اگر کلام اللہ پڑھنے میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو وہ امامت کرے، اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو شخص سنت کو (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو) زیادہ جانتا ہو وہ امامت کرے۔ اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس شخص کا سن زیادہ ہو وہ امامت کرے اور کسی شخص کو نہیں چاہئے کہ وہ دوسرے کی امامت کی جگہ میں جا کر امامت کرے یا اس کی عزت کی جگہ پر جا کر بیٹھ جاوے مگر اس کی اجازت سے۔

بَابُ تَقْدِيمِ ذَوِي السِّنِّ — جس کی عمر زیادہ ہو اس کو امامت کرنا چاہیئے

۷۸۴۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ میرے چچا کا بیٹا تھا اور کبھی یہ کہا کہ میرا ایک ساتھی تھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِي وَقَالَ مَرَّةً أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سفر کرو، تو اذان دو اور تکبیر کہو اور امامت تم دونوں میں وہ کرے جو عمر میں بڑا ہو۔

بَابُ اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

جب چند لوگ برابر کے جمع ہوں تو کون امامت کرے

۷۸۵۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک امام ہو جائے اور سب سے زیادہ حقدار امامت کا وہ ہے جو کلام اللہ زیادہ پڑھا ہو یا اچھا پڑھتا ہو۔

بَابُ اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ وَفِيهِمُ الْوَالِي

جب چند آدمی جمع ہوں اور اُنمیں وہ شخص بھی ہو جو سب کا حاکم ہو

۷۸۶۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ۔

ابومسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ امامت کر دوسرے کی حکومت میں اور نہ بیٹھ اُس کی عزت کی جگہ پر مگر اُس کی اجازت سے۔

بَابُ إِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ مِنَ الرَّعِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْوَالِي هَلْ يَتَأَخَّرُ

جب رعیت میں سے کوئی شخص نماز پڑھاتا ہو پھر حاکم آ جاوے تو پیچھے چلا آوے (امامت چھوڑ کر مقتدیوں میں شامل ہو جاوے یا امامت کرتا رہے)

۷۸۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتِ الْأُولَى فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ

سہل بن سعد سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی کہ بنی عمرو بن عوف آپس میں لڑتے ہیں تو آپ تشریف لے گئے ان میں صلح کرانے کو اور کئی آدمی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں روک لئے گئے۔ (یعنی آپ کو دیر ہو گئی) اور ظہر کا وقت آ گیا تو بلال ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا اے ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیر ہو گئی اور نماز کا وقت آ گیا۔ تم نماز پڑھا سکتے ہو؟ ابوبکر نے کہا ہاں اگر تم چاہو۔ بلال نے تکبیر کہی اور ابوبکر آگے بڑھے۔ لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُوبَكْرٍ فَكَبَّرَ النَّاسُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ وَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُوبَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُوبَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ صفوں کے اندر آپ چلے آ رہے تھے یہاں تک کہ صف میں کھڑے ہو گئے اور آپ نے قصد کیا کہ نماز میں شریک ہو جائیں (ابوبکر صدیق کے پیچھے) لوگوں نے دستک دینا شروع کی لیکن ابوبکر نماز میں کسی طرف خیال نہیں کرتے تھے۔ جب بہت دستکیں دیں تو انہوں نے دیکھا تو معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ آپ نے ان کو اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ اس وقت ابوبکر نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ جل جلالہ کا شکر کیا اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو امامت کے لائق سمجھا۔ پھر الٹے پاؤں پیچھے چلے آئے یہاں تک کہ صف میں مل گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے۔ آپ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا اے لوگو! تمہارا کیا حال ہے جب تم کو کوئی حادثہ پیش آتا ہے نماز میں تو دستک دینے لگتے ہو۔ دستک تو عورتوں کے لئے ہے۔ اب جب کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہا کرو۔ کیونکہ جب کوئی سبحان اللہ سنے گا ادھر خیال کرے گا۔ پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم نے نماز کیوں نہیں پڑھائی جب میں نے تم کو اشارہ کیا تھا! انہوں نے کہا ابو قحافہ کے بیٹے کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھاوے۔ ف

بَابُ صَلَاةِ الْإِمَامِ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ رَعِيَّتِهِ

امام اپنی رعیت میں کسی کے پیچھے نماز پڑھے تو درست ہے

٧٨٨- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ.

٧٨٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ. عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى لِلنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ.

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابوبکر صدیق نے نماز پڑھائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صف میں تھے۔

ف ابو قحافہ ابوبکر صدیق کے باپ کا نام تھا۔ ابوبکر نے تواضع سے اپنا نام ہی نہ لیا اور ابو قحافہ کا بیٹا کہا۔ اس حدیث سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا درجہ اور ان کا سچا خلوص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۴۷۶ اِمَامَةِ الزَّائِرِ جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جاوے تو (بدون انکی اجازت کے) ان کی امامت نہ کرے۔

۷۹۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَطِيَّةَ مَوْلًى لَنَا۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا زَارَ اَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی قوم سے ملنے کو جاوے تو نماز نہ پڑھاوے ۔

بَابُ ۴۷۷ اِمَامَةِ الْاَعْمٰى اندھے کو امامت کرنا درست ہے

۷۹۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحٰرِثُ ابْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا تَكُوْنُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ فَاَشَارَ اِلٰى مَكَانٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمود بن الربیع سے روایت ہے عتبان بن مالک اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے اور وہ اندھے تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور مینھ برستا ہے اور نالے چلتے ہیں میں اندھا ہوں تو آپ میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھ دیجئے میں وہیں نماز پڑھا کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہاں تم چاہتے ہو میں نماز پڑھوں۔ انہوں نے گھر میں ایک جگہ بتلائی آپ نے اس جگہ نماز پڑھی ۔

بَابُ ۴۷۸ اِمَامَةِ الْغُلَامِ قَبْلَ اَنْ يَّحْتَلِمَ لڑکا نابالغ امامت کرسکتا ہے

۷۹۲- اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ الْقُرْاٰنَ فَاَتٰى اَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَجَاءَ اَبِيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَنَظَرُوْا فَكُنْتُ اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ۔

عمرو بن سلمہ جرمی سے روایت ہے، ہم پر سوار گزرا کرتے تھے ہم ان سے قرآن سیکھا کرتے تھے تو میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا تمہاری امامت کرے وہ شخص جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔ جب میرے باپ لوٹ کر آئے تو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے امامت وہ شخص کرے جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ پھر لوگوں نے دیکھا تو سب سے زیادہ مجھ کو قرآن یاد نکلا۔ میں ان کی امامت کرتا تھا اس وقت میری عمر آٹھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برس کی تھی۔ ف

بَابُ۴۷۹ قِيَامِ النَّاسِ إِذَا رَأَوُا الْإِمَامَ — جب امام باہر نکلے نماز کے لیے اُس وقت لوگ کھڑے ہوں

۷۹۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ.

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي.

ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو کھڑے مت ہو جب تک مجھے نہ دیکھو۔

بَابُ۴۸۰ الْإِمَامِ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ — اگر تکبیر ہونے کے بعد امام کو کوئی ضرورت پیش آوے

۷۹۴- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز کی تکبیر ہوئی آپ ایک شخص سے کان میں باتیں کر رہے تھے۔ پھر نہیں کھڑے ہوئے آپ نماز میں یہاں تک کہ بعض لوگ سو گئے۔ (یعنی اونگھ گئے۔ اتنی آپ نے دیر کی)۔

بَابُ۴۸۱ الْإِمَامِ يَذْكُرُ بَعْدَ قِيَامِهِ فِي مُصَلَّاهُ أَنَّهُ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ — جب امام اپنی جگہ میں نماز پڑھانے کو کھڑا ہو جاوے پھر اُس کو معلوم ہو کہ وضو نہیں ہے

۷۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ فَاغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ.

ابوہریرہ سے روایت ہے نماز کی تکبیر ہوئی۔ لوگوں نے صفیں باندھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے جب اپنی جگہ میں آکر کھڑے ہو گئے اس وقت آپ کو یاد آیا کہ میں نے غسل نہیں کیا ہے آپ نے لوگوں سے کہا یہیں ٹھہرے رہو۔ پھر آپ اپنے گھر میں گئے اور باہر نکلے سر سے آپ کے پانی ٹپک رہا تھا۔ تو آپ نے غسل کیا جب ہم صفیں باندھے ہوئے تھے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امامت نابالغ کی جائز ہے جب صاحب علم اور قرآن اچھا پڑھتا ہو اور یہی قول ہے اہلحدیث کا مگر فقہائے فرض نماز میں نابالغ کی امامت کو ناجائز رکھا ہے اور نفل میں بعضوں نے جائز کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۴۸۲ اسْتِخْلَافُ الْإِمَامِ إِذَا غَابَ

جب امام کہیں جانے لگے تو کسی کو اپنا خلیفہ کر جاوے

۷۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ. عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا حَضَرَ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ فَلَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَنْهُ الْتَفَتَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ امْضِهْ ثُمَّ مَشَى أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى عَلَى عَقِبَيْهِ فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ.

سہل بن سعد سے روایت ہے بنی عمرو بن عوف میں کچھ لڑائی ہوئی یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ ظہر پڑھ کر ان کے پاس گئے صلح کرانے کو اور بلال سے فرمایا اے بلال جب عصر کا وقت آوے اور میں نہ آؤں تو ابوبکر سے کہنا وہ نماز پڑھا دیں۔ جب عصر کا وقت آیا بلال نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور ابوبکر سے کہا آگے بڑھو (نماز پڑھانے کے لیے) ابوبکر آگے بڑھے اور نماز شروع کر دی۔ جب وہ نماز شروع کر چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں سے آگے بڑھ کر ابوبکر کے پیچھے کھڑے ہوئے، لوگوں نے دستک دینا شروع کی۔ ابوبکر کا یہ قاعدہ تھا کہ جب وہ نماز میں ہوتے تو کسی طرف دھیان نہ کرتے مگر جب انہوں نے دیکھا کہ برابر دستکیں ہو رہی ہیں کسی طرح نہیں تھمتیں تو انہوں نے دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ (اپنی جگہ پر رہو اور نماز پڑھاؤ) ابوبکر نے اللہ جل جلالہ کا شکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمانے پر (کہ نماز پڑھاؤ) پھر الٹے پاؤں پیچھے آ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو آپ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی بعد اس کے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اے ابابکر جب میں نے تم کو اشارہ کیا تو تم اپنی جگہ پر نماز کیوں نہیں پڑھاتے رہے۔ ابوبکر نے کہا۔ ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ مجال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے! پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا۔ جب تم کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آوے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں دستک دیں۔

بَابُ ۴۸۳ الْإِئْتِمَامُ بِالْإِمَامِ

امام کی پیروی کرنا چاہیے

۷۹۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوا

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے گرے داہنی کروٹ پر۔ تو صحابہ آپ کی عیادت کو گئے۔ نماز کا وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

آگیا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا امام اسی لیے ہے، کہ اس کی پیروی کی جاوے جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو۔

بَابُ الْاِئْتِمَامِ بِمَنْ يَأْتَمُّ بِالْاِمَامِ

جو شخص امام کی پیروی کرتا ہو اُسکی اور لوگ پیروی کریں۔

۷۹۸۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِيْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَاْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو دیکھا کہ وہ پیچھے کھڑے ہوتے ہیں (یعنی صف اول میں شریک نہیں ہوتے) آپ نے فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور جو لوگ تمہارے بعد ہیں وہ تمہاری پیروی کریں۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو پیچھے رہا کریں گے یہاں تک کہ اللہ جل جلالہ بھی ان کو پیچھے ڈال دیگا (یعنی قیامت میں جب لوگ جنت میں جاویں گے تو وہ سب کے پیچھے پڑ جائیں گے۔

۷۹۹۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ نَحْوَهٗ۔

۸۰۰۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ اَبِيْ بَكْرٍ فَصَلّٰى قَاعِدًا وَاَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو حکم دیا نماز پڑھانے کا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کے سامنے تھے۔ اور بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ سب لوگ ابوبکر کے پیچھے تھے۔

۸۰۱۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَاَبُوْ بَكْرٍ خَلْفَهٗ فَاِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَبُوْ بَكْرٍ يُسْمِعُنَا۔

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اور ابوبکر آپ کے پیچھے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو ابوبکر بھی تکبیر کہتے ہم کو سنانے کے لیے۔ (تو ہم ابوبکر کی پیروی کرتے اور ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ٤٨٥ مَوْقِفِ الْإِمَامِ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً وَالِاخْتِلَافِ فِي ذَٰلِكَ

جب تین آدمی ہوں تو بعضوں کے نزدیک امام بیچ میں کھڑا ہو اور ایک مقتدی کو داہنی طرف کرے ایک کو بائیں طرف اور بعضوں کے نزدیک امام آگے بڑھ جائے اور دونوں مقتدی مل کر اسکے پیچھے کھڑے ہوں۔

۸۰۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ نِصْفَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْتَغِلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَصَلُّوا لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

اسود اور علقمہ سے روایت ہے ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس دوپہر کو گئے انہوں نے کہا قریب ہے وہ زمانہ جب امیر لوگ نماز کے وقت اور کاموں میں مشغول رہیں گے تو تم اپنے وقت پر نماز پڑھ لینا۔ پھر عبداللہ بن مسعود کھڑے ہوئے اور علقمہ اور اسود کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی بعد اس کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

۸۰۳ - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ غُلَامٍ لِجَدِّهِ يُقَالُ لَهُ

مَسْعُودٌ فَقَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ يَا مَسْعُودُ ائْتِ أَبَا تَمِيمٍ يَعْنِي مَوْلَاهُ فَقُلْ لَهُ يَحْمِلُنَا عَلَى بَعِيرٍ وَيَبْعَثُ إِلَيْنَا بِزَادٍ وَدَلِيلٍ يَدُلُّنَا فَجِئْتُ إِلَى مَوْلَايَ فَأَخْبَرْتُهُ فَبَعَثَ مَعِي بِبَعِيرٍ وَوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ فَجَعَلْتُ آخُذُ بِهِمْ فِي إِخْفَاءِ الطَّرِيقِ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَقَدْ عَرَفْتُ الْإِسْلَامَ وَأَنَا مَعَهُمَا فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقُمْنَا خَلْفَهُ۔

مسعود سے روایت ہے میرے سامنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر گزرے۔ ابوبکر نے مجھ سے کہا تم اپنے مالک ابوتمیم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں ایک اونٹ دے سواری کو اور توشہ دے اور ایک شخص راہ بتلانے والا دیوے جو ہم کو مدینے کی راہ بتلا دے میں اپنے مالک کے پاس آیا اور ان سے کہا انہوں نے میرے ساتھ ایک اونٹ اور ایک کپہ دودھ کا کر دیا۔ پھر میں ان کو لے چلا پوشیدہ راستوں میں (تاکہ کافروں کو پتہ نہ ملے) اور نماز کا وقت آگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کی داہنی طرف کھڑے ہوئے۔ اس زمانے میں میں دین اسلام کو جان چکا تھا اور آپ کے ساتھ تھا اس وجہ سے میں بھی آیا اور دونوں کے پیچھے کھڑا ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق کے سینے پر ہاتھ مارا (وہ پیچھے چلے آئے) پھر ہم دونوں آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُرَيْدَةُ هٰذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ۔

بَابُ ٤٨٦ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً وَامْرَأَةً

جب امام سمیت تین مرد اور ایک عورت ہو تو کیونکر کھڑے ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۰۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَقَدْ صَنَعَتْهُ لَهُ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ اَنَسٌ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَاءَهُ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ ۔

انس بن مالک سے روایت ہے ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا کھانا کھانے کے لیے جس کو انھوں نے تیار کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھایا۔ پھر فرمایا کھڑے ہو میں تم کو نماز پڑھاؤں۔ انس نے کہا میں اٹھا اور ایک بوریا جو بچھاتے بچھاتے کالا ہو گیا تھا اس کو پانی سے دھویا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں اور ایک یتیم آپ کے پیچھے تھے۔ اور بڑھیا (یعنی ملیکہ ہمارے پیچھے تھی۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیرا

بَابُ ۴۸۷ اِذَا كَانُوْا رَجُلَيْنِ وَامْرَاَتَيْنِ

جب دو مرد اور دو عورتیں ہوں تو کس طرح صف باندھیں

۸۰۵ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَاُمِّيْ وَالْيَتِيْمُ وَاُمُّ حَرَامٍ خَالَتِيْ فَقَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ صَلٰوةٍ قَالَ فَصَلّٰى بِنَا ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف لائے اس وقت کوئی نہ تھا مگر میں اور میری ماں اور یتیم لڑکا اور اُمّ حرام میری خالہ۔ آپ نے فرمایا کھڑے ہو، میں تمہارے ساتھ نماز پڑھوں گا۔ اس وقت نماز کا وقت نہ تھا۔ پھر آپ نے نماز پڑھائی (یعنی نفل نماز برکت کے لیے)

۸۰۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُخْتَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ اَنَسًا عَنْ يَمِيْنِهِ وَاُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا ۔

انس سے روایت ہے وہ تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انس کی ماں اور خالہ تو آپ نے انس کو اپنی داہنی طرف کھڑا کیا اور ماں اور خالہ کو ان کے اپنے پیچھے کھڑا کیا۔ ف۱

بَابُ ۴۸۸ مَوْقِفِ الْاِمَامِ اِذَا كَانَ مَعَهُ صَبِيٌّ وَّامْرَاَةٌ

جب ایک لڑکا اور ایک عورت ہو تو امام کہاں کھڑا ہو!

۸۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ قَيْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ۔

ف۱: ان حدیثوں سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نفل نماز جماعت سے پڑھنا درست ہے اگرچہ دن کو ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي مَعَهُ۔

ابن عباس سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں اور عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے تھیں تو آپ نے نماز پڑھی میں بھی آپ کے پہلو میں تھا آپ کے ساتھ نماز پڑھتا جاتا تھا۔

۸۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَنَا۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ نماز پڑھی اور ہمارے گھر کی ایک عورت اور تھی۔ آپ نے مجھے داہنی طرف کھڑا کیا اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا۔

بَابُ ۴۸ مَوْقِفِ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومُ صَبِيٌّ

جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو تو امام کہاں کھڑا ہو!

۸۰۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ بِي هٰكَذَا فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

ابن عباس سے روایت ہے میں رات کو اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا جو بی بی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو اٹھے میں بھی اٹھا اور بائیں طرف آپ کے کھڑا ہوا آپ نے میرا سر پکڑ کر مجھے داہنی طرف کھڑا کیا۔

بَابُ ۴۹ مَنْ يَلِي الْإِمَامَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ

امام سے کون لوگ نزدیک ہوں

۸۱۰- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ۔

ابو مسعود سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے تھے نماز میں اور فرماتے تھے آگے پیچھے مت ہو تو نہیں تو تمہارے دلوں میں پھوٹ ہو جائے گی اور میرے نزدیک (یعنی اول صف میں) وہ لوگ رہیں گے جو عقل والے ہیں (یعنی ہوشیار لوگ علم والے بڑی عمر کے) پھر وہ لوگ جو اُن سے قریب ہیں، پھر وہ لوگ جو اُن سے قریب ہیں۔ ابو مسعود نے کہا کہ آج کے روز تم میں پھوٹ پڑی ہے ہے۔

۸۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ.
عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ بَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِيْ جَبْذَةً فَنَحَّانِيْ وَقَامَ مَقَامِيْ فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلٰوتِيْ فَلَمَّا انْصَرَفَ فَاِذَا هُوَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتٰى لَا يَسُوْءُكَ اللّٰهُ اِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا اَنْ نَلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ اَهْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ اٰسٰى وَلٰكِنْ اٰسٰى عَلٰى مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ يَا اَبَا يَعْقُوْبَ مَا تَعْنِيْ بِاَهْلِ الْعُقَدِ قَالَ الْاُمَرَآءُ.

قیس بن عباد سے روایت ہے۔ میں مسجد میں تھا پہلی صف میں اتنے میں ایک شخص نے مجھے پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ میری جگہ کھڑا ہو گیا۔ سو قسم خدا کی مجھے نماز کا خیال ہی نہ رہا (یعنی اس قدر مجھے غصہ آیا کہ میں نماز کو بھول گیا) جب نماز سے فراغت ہوئی تو معلوم ہوا وہ ابی بن کعب ہیں۔ انہوں نے کہا اے جوان اللہ تم کو رنج نہ دے یہ وصیت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم لوگوں کو تم آپ کے نزدیک رہیں۔ پھر انہوں نے قبلے کی طرف منہ کیا اور کہا مر گئے اہل عقد (سردار) قسم ہے کعبہ کے پروردگار کی (یعنی وہ سردار جو نماز کا اہتمام کرتے تھے اور صفوں کا خیال رکھتے تھے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ) یہ تین بار کہا قسم خدا کی میں ان پر رنج نہیں کرتا لیکن رنج کرتا ہوں ان پر جنہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا میں نے کہا اے ابویعقوب اہل عقد سے مراد کون لوگ ہیں انہوں نے کہا سردار اور امیر۔

بَابُ ۹۱ اِقَامَةِ الصُّفُوْفِ قَبْلَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ
امام کے باہر آنے سے پہلے صفوں کا قائم ہو جانا

۸۱۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ.
اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْنَا فَعُدِّلَتِ الصُّفُوْفُ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا قَدِ اغْتَسَلَ يَنْطِفُ رَاْسُهُ مَآءً فَكَبَّرَ وَصَلّٰى.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نماز کی تکبیر ہوئی۔ ہم لوگ کھڑے ہوئے اور صفیں جم گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر تشریف لانے سے پہلے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب اپنے مقام پر کھڑے ہوئے تو تکبیر نہ کہی اور لوٹے لوگوں سے کہا تم اپنی جگہ پر جمے رہو۔ ہم لوگ کھڑے آپ کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ باہر نکلے غسل کر کے۔ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی اور نماز پڑھی۔

بَابُ ۹۲ كَيْفَ يُقَوِّمُ الْاِمَامُ الصُّفُوْفَ
کیونکر امام صفیں جماوے

۸۱۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ.
عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نعمان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ فَأَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ۔

گویا برابر کرتے جیسے تیر برابر کئے جاتے ہیں (کہ ایک تیر دوسرے تیر کے برابر ہوتا ہے) اور مسلم کی روایت میں ہے کہ صفوں کو آپ ایسا برابر کرتے تھے کہ تیر دل کو ان سے برابر کر سکیں (اور یہ مبالغہ ہے صف کی درستی میں) آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا سینہ صف سے باہر نکالے ہوئے تھا۔ میں نے دیکھا آپ نے فرمایا تم اپنی صفوں کو برابر کرو نہیں تو اللہ خلاف ڈالے گا تمہارے بیچ میں ۔

۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا يَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُتَقَدِّمَةِ۔

براء ابن عازب سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف جاتے تھے اور ہمارے مونڈھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے اختلاف مت کرو۔ ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جاوے گی اور آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ اپنی رحمت بھیجتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں آگے والی صفوں کے لیے ۔

بَابُ ۴۹۳ مَا يَقُولُ الْإِمَامُ إِذَا تَقَدَّمَ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

جب امام آگے بڑھے تو صفوں کے برابر کرنے کے لیے کیا کہے

۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا يَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلْيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ۔

ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور فرماتے تھے برابر ہو جاؤ۔ آگے پیچھے مت ہو نہیں تو تمہارے دلوں میں پھوٹ ہو جاوے گی اور نزدیک رہیں مجھ سے وہ لوگ جو عقل و شعور والے ہیں۔ پھر وہ لوگ جو اُن سے قریب ہیں پھر وہ لوگ جو اُن سے قریب ہیں ۔

بَابُ ۴۹۴ كَمْ مَرَّةً يَقُولُ اسْتَوُوا

امام کتنی بار کہے برابر ہو جاؤ

۸۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اسْتَوُوا وَاسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَالَّذِي

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے برابر ہو جاؤ برابر ہو جاؤ برابر ہو جاؤ۔ قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ.

جان ہے میں تم کو اس طرح دیکھتا ہوں پیچھے سے جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔

بَابُ ۴۹۵ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى رَصِّ الصُّفُوفِ وَالْمُقَارَبَةِ بَيْنَهَا

امام لوگوں کو رغبت دیوے صفیں برابر کرنے کی اور مل کر کھڑے ہونے کی

۸۱۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ.

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ تکبیر تحریمہ سے پہلے پھر فرمایا برابر کرو صفیں اپنی اور مل کر کھڑے ہو۔ کیونکہ میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

۸۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا.

أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيَاطِينَ تَدْخُلُ مِنْ خِلَالِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ملی ہوئی رکھو صفوں کو اور نزدیک نزدیک صفیں کھڑی کرو۔ (بیچ میں اتنا فاصلہ نہ ہو کہ دوسری صف کھڑی ہو جائے) اور برابر رکھو گردنیں۔ قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے بیچ میں گھس آتا ہے گویا سیاہ بچہ ہے بکری کا۔

۸۱۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ يَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ.

جابر بن سمرہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور فرمایا تم فرشتوں کی طرح صف نہیں باندھتے اپنے پروردگار کے سامنے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرشتے کیونکر صف باندھتے ہیں اپنے رب کے سامنے آپ نے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صف کو (یعنی آگے کی صف کو۔ جب وہ بھر جاتی ہے تو پھر پیچھے دوسری صف باندھتے ہیں) اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

بَابُ ۴۹۶ فَضْلِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ عَلَى الثَّانِي

صف اول دوسری صف پر کیا فضیلت رکھتی ہے؟

۸۲۰- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِيْ وَاحِدَةً.

عرباض بن ساریہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین بار دعا کرتے تھے اور دوسری صف کے لیے ایک بار۔

بَابُ ۴۹۷ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

پچھلی صف کا بیان

۸۲۱- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الْأَوَّلَ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو پہلی صف کو پھر جو اس سے نزدیک ہے اس کو پورا کرو۔ اگر کچھ کمی رہے تو پچھلی صف میں رہے (نہ پہلی صف میں)

بَابُ ۴۹۸ مَنْ وَّصَلَ صَفًّا

جو شخص صفوں کو بھر دیوے (یعنی خالی جگہ میں کھڑا ہو جاوے)

۸۲۲- أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَثْرُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّصَلَ صَفًّا وَّصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ.

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صفوں کو ملا دے گا اللہ بھی اس کو ملا دے گا (اپنی نعمتوں سے) اور جو شخص صف کاٹ دے گا اللہ بھی اس کو کاٹ دے گا۔

بَابُ ۴۹۹ ذِكْرِ صُفُوْفِ النِّسَاءِ وَشَرِّ صُفُوْفِ الرِّجَالِ

مردوں کی صف کونسی بری ہے، اور عورتوں کی صف کونسی بہتر ہے

۸۲۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ.

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر وہ صف ہے جو سب سے آگے ہو (امام کے قریب) اور بدتر وہ صف ہے جو سب کے بعد ہو (عورتوں کے قریب) اور عورتوں کی صفوں میں بہتر وہ صف ہے جو سب کے بعد ہو اور بدتر وہ ہے جو سب سے آگے ہو (مردوں کے قریب)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۰ الصف بین السواری
ستونوں کے بیچ میں صف بندی کرنا

۸۲۴- اخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا ابو نعیم عن سفیان عن یحیی بن هانی عن عبد الحمید بن محمود قال کنا مع انس فصلینا مع امیر من الامراء فدفعونا حتی قمنا وصلینا بین الساریتین فجعل انس یتاخر وقال قد کنا نتقی هذا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم۔

عبدالحمید بن محمود سے روایت ہے ہم انس کے ساتھ تھے تو ہم نے نماز پڑھی ایک حاکم کے ساتھ۔ لوگوں نے ہم کو ڈھکیلا یہاں تک کہ ہم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی دو ستونوں کے بیچ میں تو انس پیچھے ہٹتے تھے اور کہتے تھے ہم اس بات سے بچتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں (یعنی ستونوں کے درمیان نہیں کھڑے ہوتے تھے بلکہ پچھلی صف علیحدہ کرتے تھے)

باب ۵۱ المکان الذی یستحب من الصف
صف میں کون سی جگہ کھڑے ہونا بہتر ہے

۸۲۵- اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد الله عن مسعر عن ثابت بن عبید عن ابن البراء عن البراء قال کنا اذا صلینا خلف رسول الله صلی الله علیه وسلم احببت ان اکون عن یمینه۔

براء سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو میں چاہتا تھا کہ آپ کے داہنی طرف رہوں۔

باب ۵۲ ما علی الامام من التخفیف
امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنا چاہیے

۸۲۶- اخبرنا قتیبة عن مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا صلی احدکم بالناس فلیخفف فان فیهم السقیم والضعیف والکبیر واذا صلی احدکم لنفسه فلیطول ما شاء۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھاوے تو ہلکی نماز پڑھے اس واسطے کہ جماعت میں بیمار بھی ہے اور ناتوان بھی ہے اور بوڑھا بھی ہے اور جب آپ اکیلی نماز پڑھے تو چاہے جتنا طول کرے یعنی جتنی چاہے لمبی رکعتیں پڑھے۔

۸۲۷- اخبرنا قتیبة قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اخف الناس صلوة فی تمام۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے ہلکی اور پوری نماز پڑھتے تھے۔

۸۲۸- اخبرنا سوید بن نصر قال حدثنا عبد الله عن الاوزاعی قال حدثنی یحیی بن ابی کثیر عن عبد الله بن ابی قتادة عن ابی قتادة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انی لاقوم بالصلوة فاسمع بکاء الصبی فاوجز صلاتی کراهیة ان اشق علی امه۔

ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں ایسی چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھتا ہوں کیونکہ مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ماں پر تکلیف ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۵۰۳ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي التَّطْوِيلِ — امام کو لمبی سورتیں پڑھنے کی اجازت

۸۲۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے نماز ہلکی پڑھنے کا اور آپ پڑھتے تھے سورہ والصافات کو۔ (جس میں ایک سو اسی آیتیں ہیں)۔

بَابُ ۵۰۴ مَا يَجُوزُ لِلْإِمَامِ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ — امام کو نماز میں کون سا کام کرنا درست ہے

۸۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُودِهَا أَعَادَهَا۔

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ امامت کر رہے تھے۔ اور اپنے کاندھے پر (اپنی نواسی) امامہ بنت ابی العاص کو اٹھائے ہوئے تھے جب آپ رکوع کرتے کو اس کو زمین پر بٹھا دیتے پھر جب سجدے سے اٹھتے اس کو اٹھا لیتے اور کاندھے پر بٹھا لیتے۔

بَابُ ۵۰۵ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ — امام سے آگے رکوع یا سجدہ کرنا، امام سے پہلے رکوع اور سجدے سے سر اٹھا لینا کیسا ہے؟

۸۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ڈرتا نہیں وہ شخص جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر کر دے۔

۸۳۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا

الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتّٰى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا۔

براء سے روایت ہے۔ صحابہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز پڑھتے تھے اور آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو وہ سیدھے کھڑے رہتے۔ جب دیکھتے آپ سجدے میں جا چکے اس وقت سجدہ کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٨٣٣- أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى فَلَمَّا كَانَ فِي الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْقَائِلُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قَالَ لَا وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا صَلَاتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ.

حطان بن عبداللہ سے روایت ہے ابوموسیٰ اشعری نے نماز پڑھائی جب وہ بیٹھے (نماز میں) تو ایک شخص آیا اور بولا قائم کی گئی نماز نیکی اور پاکی سے جب ابوموسیٰ نے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور بولے کس نے تم میں سے یہ بات کہی تھی۔ سب لوگ چپ ہو رہے انہوں نے کہا اے حطان شاید تم نے یہ بات کہی انہوں نے کہا نہیں مجھے ڈر ہے کہیں تم غصّے نہ ہو مجھ پر۔ ابوموسیٰ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو نماز اور اس کے طریقے سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کی اطاعت اور پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو۔ اللہ سنے گا تمہارے کہنے کو اور وہ جب سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ۔ کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے۔ اور تمہارا ہر ایک رکن اس کے بعد ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِدھر کی کسر اُدھر نکل جاوے گی۔

بَابُ ٥٠٦ خُرُوجِ الرَّجُلِ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ وَفَرَاغِهِ مِنْ صَلَاتِهِ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

ایک شخص امام کے ساتھ سے نماز توڑ کر الگ نماز پڑھے

٨٣٤- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ مُعَاذٍ فَطَوَّلَ بِهِمْ وَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذٌ الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ أَصْبَحْتُ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى مُعَاذٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

جابر سے روایت ہے ایک شخص انصار میں سے آیا اور نماز کھڑی تھی۔ وہ مسجد میں گیا اور معاذ بن جبل کے پیچھے جماعت میں شریک ہوا۔ معاذ نے لمبا کیا رکعت کو۔ (یعنی بڑی سورت پڑھنا شروع کی) اس شخص نے نماز توڑ کر ایک کونے میں جا کر الگ نماز پڑھی پھر چلا گیا۔ جب معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے اُن سے بیان کیا کہ فلاں شخص نے ایسا کیا۔ معاذ نے کہا صبح ہو تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور بیان کروں گا۔ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سب حال بیان کیا آپ نے اس شخص

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلْتُ عَلٰى نَاضِحٍ مِّنَ النَّهَارِ فَجِئْتُ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَرَأَ سُوْرَةَ كَذَا وَكَذَا فَطَوَّلَ فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ۔

کو بلا بھیجا اور پوچھا کہ یہ تو نے کیا کیا۔ اور کیوں کیا۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے سارے دن پانی کھینچا پھر آیا تو نماز ہو رہی تھی۔ میں مسجد میں گیا اور جماعت میں ان کے ساتھ شریک ہوا انہوں نے فلاں فلاں سورت پڑھنا شروع کی اور بہت طول کیا۔ میں نے نماز توڑ کر ایک کونے میں الگ نماز پڑھ لی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا اے معاذ کیا تو لوگوں کو تکلیف دینے والا ہے، اے معاذ کیا تو تکلیف دینے والا ہے، اے معاذ کیا تو تکلیف دینے والا ہے۔ ف۱

بَابُ الْاِئْتِمَامِ بِالْاِمَامِ يُصَلِّيْ قَاعِدًا

امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی بھی بیٹھ کر پڑھیں

۸۳۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَآءَهُ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ۔

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے آپ گر پڑے تو داہنا حصہ بدن کا چھل گیا اس وجہ سے آپ نے ایک نماز بیٹھ کر پڑھی۔ ہم لوگوں نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو۔ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھتے تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ ف۲۔

۸۳۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب رسول

ف۱ یعنی لوگوں کو پریشان کرتا ہے۔ کہ وہ مجبور ہو کر نماز اور روزہ چھوڑ دیں۔ جہاں تک ہو سکے وہیں تک تکلیف اٹھانے کا حکم ہے جو امر ہماری طاقت سے باہر ہے اللہ نے اس کی تکلیف نہیں دی۔م

ف۲ بعض علماء کا عمل اسی پر ہے۔ لیکن اکثر علماء کے نزدیک اگر امام کو کچھ عذر ہو اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کھڑے ہو کر پڑھیں اور دلیل اس کی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور صحابہ نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھی آپ نے ان کو بیٹھنے کا حکم نہیں دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه بالصلوة فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس قالت قلت يا رسول الله ان ابا بكر رجل اسيف وانه متى يقوم في مقامك لا يسمع بالناس فلو امرت عمر فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس فقلت لحفصة قولي له فقالت له فقال انكن لانتن صواحبات يوسف مروا ابا بكر فليصل بالناس قالت مروا ابا بكر فلما دخل في الصلوة وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفسه خفة قالت فقام يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الارض فلما دخل المسجد سمع ابوبكر حسه فذهب ليتاخر فاومى اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان قم كما انت قالت فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى قام عن يسار ابي بكر جالسا فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس جالسا وابوبكر قائما يقتدي ابوبكر برسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوة ابي بكر رضي الله عنه۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت بیمار ہوئے تو بلال آئے آپ کو نماز کی خبر دینے کے لیے آپ نے فرمایا حکم کرو ابوبکر کو نماز پڑھاتے کا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ابوبکر نرم دل ہیں وہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے اور آپ کو یاد کریں گے تو لوگوں کو ان کی آواز نہ سنائی دے گی (یعنی قرآن پڑھنے کی) بوجہ گریہ وزاری کے۔ کاش آپ عمر کو حکم کرتے۔ آپ نے فرمایا حکم کرو ابوبکر کو وہ نماز پڑھاویں۔ میں نے حفصہ سے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہو۔ آپ نے فرمایا تم یوسف کی ساتھیاں ہو (کہ اپنا ہی کہے جاتی ہو دوسرے کی نہیں سنتی) حکم کرو ابوبکر کو کہ وہ نماز پڑھائیں آخر لوگوں نے ابوبکر سے کہا نماز پڑھانے کو۔ جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طبیعت کو ذرا ہلکا پایا۔ یعنی مرض شدت کم دیکھی آپ کھڑے ہوئے اور دو شخصوں پر تکیہ لگا کر چلے اور آپ کے پاؤں گھسٹتے تھے زمین پر (بوجہ ناطاقتی کے) جب آپ مسجد میں آئے ابوبکر نے آپ کی آہٹ پا کر پیچھے ہٹنے کا قصد کیا۔ آپ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے اور ابوبکر کھڑے کھڑے آپ کی پیروی کرتے تھے اور لوگ سب ابوبکر کی پیروی کرتے تھے۔

۸۳۷- اخبرنا العباس بن عبد العظيم العنبري قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي قال حدثنا زائدة عن موسى بن ابي عائشة۔

عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت لما ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اصلى الناس قلنا لا وهم ينتظرونك يا رسول الله فقال ضعوا لي ماء في المخضب ففعل فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله فقال ضعوا لي ماء في

عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور ان سے کہا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال مجھ سے بیان نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا جب آپ پر بیماری کی شدت ہوئی تو آپ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے۔ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا اچھا میرے لیے پانی رکھو طشت میں پھر پانی رکھا گیا آپ نے غسل کیا پھر اٹھنے لگے تو بے ہوش ہو گئے پھر ہوش میں آئے تو پوچھا لوگ نماز پڑھ چکے۔ ہم نے کہا نہیں۔ وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَجَاءَهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ رَجُلًا رَقِيْقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَجَاءَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ وَاَمَرَهُمَا فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِهِ فَجَعَلَ اَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

آپ نے فرمایا اچھا میرے لیے پانی رکھو طشت میں پانی رکھا آپ نے غسل کیا پھر ارادہ کیا اٹھنے کا تو بے ہوش ہو گئے۔ پھر تیسری بار ایسا ہی فرمایا۔ اور لوگ جمع تھے مسجد میں آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ عشاء کی نماز کے لیے۔ آخر آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہلا بھیجا تم نماز پڑھاؤ جب ان کے پاس پیام لانیوالا آیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو حکم کرتے ہیں نماز پڑھانے کا۔ وہ نرم دل آدمی تھے انہوں نے کہا اے عمر تم نماز پڑھاؤ۔ عمر نے کہا تم زیادہ حقدار ہو امامت کے پھر ان دنوں ابوبکر نماز پڑھایا کئے۔ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض میں ذرا تخفیف دیکھی تو آپ باہر تشریف لائے دو آدمیوں پر ٹیکا دیئے ہوئے۔ ایک ان میں سے عباس تھے۔ (چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دوسرے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔ لیکن عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام نہیں لیا) جب ابوبکر نے آپ کو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ نہیں پیچھے نہ ہٹو اور ان دونوں آدمیوں کو جن پر آپ ٹیکا لگائے ہوئے تھے حکم دیا انہوں نے آپ کو بٹھا دیا۔ ابوبکر کے پہلو میں ابوبکر کھڑے کھڑے نماز پڑھتے رہے اور لوگ ان ہی پیروی کرتے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے عبیداللہ نے کہا میں یہ حدیث سنکر عبداللہ بن عباس کے پاس گیا اور ان سے کہا میں تم سے بیان کروں جو حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال بیان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں میں نے سب بیان کیا۔ انہوں نے کسی بات میں انکار نہیں کیا۔ مگر اتنا کہا کہ کیا نام لیا ہے حضرت عائشہ نے دوسرے شخص کا جو عباس کے ساتھ تھے؟ میں نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

بَابُ ۵۰۸ اِخْتِلَافِ نِيَّةِ الْاِمَامِ وَالْمَامُوْمِ — اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہے

۸۳۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ .

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے، وہ کہتے تھے معاذ بن جبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ پھر اپنی قوم میں جاتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ فَأَخَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلَاةَ وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ تَأَخَّرَ فَصَلَّى ثُمَّ خَرَجَ فَقَالُوا نَافَقْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا نَافَقْتُ وَلَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَأْتِينَا فَيَؤُمُّنَا وَإِنَّكَ أَخَّرْتَ الصَّلَاةَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ فَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ إِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَكَذَا۔

اور نماز پڑھاتے۔ ایک روز نماز میں دیر ہو گئی تو معاذ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر اپنی قوم میں گئے اور امامت کی اور سورۂ بقرہ شروع کی۔ ایک شخص نے مقتدیوں میں سے جب یہ دیکھا تو صف سے نکل کر الگ نماز پڑھی اور چلا گیا لوگوں نے کہا تو منافق ہو گیا اس نے کہا قسم خدا کی میں منافق نہیں ہوں۔ البتہ میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور آپ سے کہوں گا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر یہاں سے نماز پڑھ کر ہم لوگوں کے پاس آتے اور امامت کرتے ہیں۔ آپ نے کل رات کو تو نماز میں دیر کی تھی۔ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھ کر ہمارے یہاں آئے اور امامت کی تو سورۂ بقر شروع کی۔ جب میں نے یہ سنا تو میں پیچھے نکل گیا اور نماز پڑھ لی (یعنی الگ پڑھ لی) ہم لوگ تو پانی بھرنے والے ہیں (سارے دن) اپنے ہاتھوں سے محنت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کرے گا (یعنی فساد پھیلائے گا) ایسی ایسی سورتیں پڑھا کر جیسے بروج اور والشقت وغیرہ۔ ف

۸۳۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ۔ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَبِالَّذِينَ جَاءُوا رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلِهَؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

ابو بکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو جو لوگ آپ کے پیچھے تھے ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلے گئے اور جو لوگ ان کی جگہ آئے ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں اور ان لوگوں کی دو رکعتیں ہوئیں۔

بَابُ ۵۰۹ فَضْلِ الْجَمَاعَةِ

جماعت کی فضیلت کا بیان

۸۴۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہو تو مقتدی کی نماز ہو جائے گی اس لیے کہ معاذ نماز پڑھ کر امامت کرتے تو وہ نفل کی نیت کرتے تھے اور مقتدی فرض کی نیت کرتے تھے۔ اور بعض علماء کے نزدیک فرض پڑھنے والے کی اقتدا نفل والے کے پیچھے درست نہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلی نماز پر ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

۸۴۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

۸۴۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

بَابُ ۵۱۰ الْجَمَاعَةِ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً

جب تین آدمی ہوں تو جماعت کریں

۸۴۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی ہوں تو ایک ان میں سے امامت کرے اور زیادہ حق دار امامت کا وہ شخص ہے جو قرآن کو خوب پڑھا ہو۔

بَابُ ۵۱۱ الْجَمَاعَةِ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً رَجُلٌ وَّصَبِيٌّ وَّامْرَاَةٌ

جب تین آدمی ہوں ایک مرد اور ایک لڑکا اور ایک عورت تو جماعت کریں

۸۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّيْ مَعَنَا وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُصَلِّيْ عَلَيْهِ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہ تھیں وہ بھی ہمارے ساتھ نماز میں شریک تھیں۔ (اس زمانے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ لڑکے تھے)

بَابُ ۵۱۲ الْجَمَاعَةِ اِذَا كَانُوْا اثْنَيْنِ

جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۲۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَنِيْ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوا آپ نے بائیں ہاتھ سے مجھے پکڑ کر داہنی طرف کھڑا کر لیا۔

۸۲۶- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ۔

اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُوْلُ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَالَ اَشَهِدَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ قَالُوْا لَا قَالَ فَفُلَانٌ قَالُوْا لَا قَالَ اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ مِنْ اَثْقَلِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَالصَّفُّ الْاَوَّلُ عَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلٰئِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضِيْلَتَهٗ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانُوْا اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ابی ابن کعب سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر کی نماز پڑھی پھر فرمایا۔ فلاں شخص کیا جماعت میں حاضر تھا؟ لوگوں نے کہا نہیں۔ آپ نے پوچھا اور فلاں شخص لوگوں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ دو نمازیں (فجر اور عشا) بہت بھاری ہوتی ہیں منافقوں پر۔ اور اگر جانیں (ان نمازوں) میں فضیلت ہے تو چوتڑ پر گھسٹتے ہوئے آویں اور پہلی صف گویا فرشتوں کی صف ہے اگر تم اس کی بزرگی جانو تو جلدی کرو۔ (پہلی صف میں شریک ہونے کے لیے) اور نماز پڑھنا ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے بہتر ہے اکیلے نماز پڑھنے سے۔ اور دو شخصوں کے ساتھ مل کر پڑھنا بہتر ہے ایک شخص کے ساتھ مل کر پڑھنے سے۔ اسی طرح جتنی جماعت زیادہ ہو اللہ کو زیادہ پسند ہے۔

بَابُ ۱۳۵ الْجَمَاعَةِ لِلنَّافِلَةِ

نفل نماز کے لیے جماعت کرنے کا بیان

۸۲۷- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدٍ۔

عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ السُّيُوْلَ لَتَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِيْ فَاُحِبُّ اَنْ تَاْتِيَنِيْ فَتُصَلِّيَ فِيْ مَكَانٍ مِنْ بَيْتِيْ اَتَّخِذُهٗ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ فَاَشَرْتُ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ۔

عتبان بن مالک سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ میرے گھر سے مسجد تک ندیاں ہیں (جو برسات میں زور سے بہتی رہتی ہیں) میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لے چلیں اور کسی جگہ نماز پڑھ دیجئے تو میں اس جگہ مسجد بنالوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا ہم چلیں گے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو پوچھا کہاں تم کو منظور ہے۔ میں نے کہا اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھی پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں (نفل جماعت سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْجَمَاعَةِ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوةِ — جو نماز قضا ہو جاوے اُس کے لیے جماعت کرنے کا بیان

۸۴۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُّكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِي۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے جب نماز کو کھڑے ہونے لگے آپ نے فرمایا درست کرو اپنی صفوں کو اور مل کر کھڑے ہو کیونکہ میں تم کو پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں (یہ خاصہ تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا۔)

۸۴۹- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ وَاسْمُهُ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا أَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوا فَنَامُوا وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَمَا قُلْتَ قَالَ مَا نُقِلَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ فَرَدَّهَا حِينَ شَاءَ قُمْ يَا بِلَالُ فَآذِنِ النَّاسَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَتَوَضَّئُوا يَعْنِي حِينَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى۔

ابوقتادہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اتنے میں بعض لوگوں نے کہا یارسول اللہ کاش آپ سو رہتے اس لیے کہ چلتے چلتے سب لوگ تھک گئے تھے) آپ نے فرمایا میں ڈرتا ہوں کہیں سو جاؤ اور نماز جاتی رہے۔ بلال نے کہا میں اس کا بندوبست کروں گا لوگ لیٹے اور سو رہے۔ بلال نے اپنی پیٹھ اونٹ سے لگائی اور (سو گئے) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاگے جب آفتاب کا ایک کنارہ نکل آیا اور بلال سے فرمایا تم نے کیا کہا تھا (کہ میں بندوبست رکھوں گا) بلال نے عرض کیا۔ یارسول اللہ اتنی نیند مجھے کبھی نہیں آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ جل جلالہ نے تمہاری روحیں قبض کر لیں پھر جب اس کو منظور ہوا تو پھیر دیں۔ اٹھو اے بلال اور اذان دو نماز کی۔ بلال کھڑے ہوئے اور اذان دی پھر سب لوگوں نے وضو کیا اس وقت آفتاب بلند ہو گیا تھا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ — جماعت میں نہ آنا کیسا ہے

۸۵۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكَنُكَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُوَيْنَ حِمْصَ فَقَالَ۔

أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ ثَلٰثَۃٍ فِیْ قَرْیَۃٍ وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِیْہِمُ الصَّلٰوۃُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَیْہِمُ الشَّیْطَانُ فَعَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ فَاِنَّمَا یَاْکُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِیَۃَ قَالَ السَّائِبُ یَعْنِیْ بِالْجَمَاعَۃِ الْجَمَاعَۃَ فِی الصَّلٰوۃِ۔

علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں اور وہ جماعت نہ کریں نماز کی تو سمجھو کہ شیطان ان پر غالب انتظار کر رہے ہیں آگیا اور لازم کر لو اپنے اوپر جماعت کو اس لیے کہ بھیڑیا اسی بکری کو کھاجاتا ہے جو گلے سے الگ ہو۔ سائب نے کہا مراد جماعت سے نماز کی جماعت ہے۔

بَابُ ۵۱۶ التَّشْدِیْدِ فِی التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَۃِ

جماعت میں شریک نہ ہونا کیسا ہے

۸۵۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَھَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَیْہِمْ بُیُوْتَہُمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ یَعْلَمُ اَحَدُھُمْ اَنَّہٗ یَجِدُ عَظْمًا سَمِیْنًا اَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَہِدَ الْعِشَآءَ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں نے قصد کیا کہ حکم کروں لکڑیاں جلانے کا پھر حکم کروں نماز کے لیے اذان دینے کا اور ایک شخص کو حکم کروں وہ نماز پڑھا دے اور میں جاؤں ان لوگوں کے گھر پر (جو جماعت میں نہیں آتے) پھر جلا دوں ان کے گھروں کو قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو کہ مسجد میں ایک موٹی گوشت کی ہڈی یا دو اچھے کھر ملیں گے تو عشا کی جماعت میں آوے۔

بَابُ ۵۱۷ الْمُحَافَظَۃِ عَلَی الصَّلَوَاتِ حَیْثُ یُنَادٰی بِہِنَّ

جہاں پر اذان ہوتی ہو جماعت میں شریک ہونا ضروری ہے

۸۵۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُوْدِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْیُحَافِظْ عَلٰی ھٰؤُلَآءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَیْثُ یُنَادٰی بِہِنَّ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْھُدٰی وَاِنَّہُنَّ مِنْ سُنَنِ الْھُدٰی وَاِنِّیْ لَا اَحْسِبُ مِنْکُمْ اَحَدًا اِلَّا لَہٗ مَسْجِدٌ یُصَلِّیْ فِیْہِ فِیْ بَیْتِہٖ فَلَوْ صَلَّیْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ وَتَرَکْتُمْ مَسَاجِدَکُمْ

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا جس شخص کو قیامت کے روز اللہ سے پورا مسلمان ہو کر ملنا ہو تو وہ ان پانچوں نمازوں کی محافظت کرے جہاں پر اذان ہوتی ہو (تو اذان سن کر جماعت میں آوے۔ اس لیے کہ اللہ جل جلالہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کے راستے بنائے اُن ہی راستوں میں سے ایک راستہ نماز بھی ہے۔ میں سمجھتا ہوں تم میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جس کی ایک مسجد اس کے گھر میں نہ ہو جہاں وہ نماز پڑھتا ہے۔ پس اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً أَوْ يَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ يُكَفِّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامُ فِي الصَّفِّ.

تم نماز پڑھا کرو گے اپنے گھروں میں اور مسجدوں کو چھوڑ دو گے تو تم چھوڑ دو گے اپنے پیغمبر کے طریقے کو اور جب چھوڑ دیا تم نے اپنے پیغمبر کے طریقے کو تو تم گمراہ ہو گئے اور جو بندہ مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کے لیے (گھر سے) چلے تو اللہ تعالی اس کے لیے ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا۔ یا ایک درجہ اس کا بلند کرے گا۔ یا ایک گناہ اس کا معاف کر دے گا۔ اور تم دیکھتے ہو کہ ہم (جب نماز کو جاتے ہیں) چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہیں (تاکہ نیکیاں زیادہ ہوں) اور تم دیکھتے ہو کہ جماعت میں وہی شریک نہیں ہوتا جو کھلم کھلا نفاق رکھتا ہو۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں) ایک شخص کو دو آدمی سنبھال کر لاتے یہاں تک کہ وہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

۸۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ ابْنِ الْأَصَمِّ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلَاةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ لَهُ أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ.

ابوہریرہ سے روایت ہے ایک اندھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا کوئی لانے والا نہیں ہے جو مسجد تک پہنچا دے تو اجازت دیجیے مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ نے اجازت دی جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا آپ نے پھر اس کو بلایا اور فرمایا تجھے اذان کی آواز آتی ہے؟ اندھے نے کہا ہاں آپ نے فرمایا پھر قبول کر (مؤذن کی دعوت کو جب وہ کہتا ہے حی علی الصلوٰۃ۔ آؤ نماز کے لیے)

۸۵۴- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ.

ابن ام مکتوم سے روایت ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ مدینہ میں کیڑے اور درندے بہت ہیں تو مجھے اجازت دیجیے گھر میں نماز پڑھنے کی۔ آپ نے فرمایا تو حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح سنتا ہے انہوں نے کہا ہاں سنتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر حاضر ہو۔ اور نہیں اجازت دی ان کو جماعت چھوڑنے کی۔

بَابُ الْعُذْرِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ ۵۱۸

جماعت کا چھوڑنا عذر سے درست ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۵۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ۔

عروہ بن زبیر سے روایت ہے عبداللہ بن ارقم اپنے لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے۔ ایک بار نماز کا وقت آیا تو وہ حاجت کو گئے پھر لوٹ کر آئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کو پاخانے کی حاجت ہو تو نماز سے پہلے پھر لیوے (اگرچہ جماعت فوت ہونے کا ڈر ہو)

۸۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے آوے اور ادھر نماز کھڑی ہو (یعنی عشا کی) تو پہلے کھانا کھالو۔

۸۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ۔

ابوالملیح سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حنین میں۔ وہاں پانی برسنے لگا تو آپ کے موذن نے پکارا نماز پڑھ لو اپنے ٹھکانوں میں۔

بَابُ حَدِّ إِدْرَاكِ الْجَمَاعَةِ — جماعت کا ثواب بغیر جماعت کے کب ہے

۸۵۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ الْفِهْرِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا وَلَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد کے قصد سے جب مسجد میں گیا دیکھا تو لوگ نماز پڑھ چکے۔ تو اس کو اتنا ہی ثواب ہو گا جتنا اُس شخص کو ہوا ہے جو جماعت میں شریک تھا اور جماعت والوں کا ثواب کچھ کم نہ ہو گا۔

۸۵۹- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ

عثمان بن عفان سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَهُ۔

سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص نماز کے لیے پورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض نماز کو (مسجد میں جاوے) اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے جماعت سے پڑھے یا مسجد میں پڑھے (یعنی پہلی بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا اکیلے پڑھے بہرحال اللہ اس کے گناہ بخش دے گا۔

باب ۵۲ إِعَادَةُ الصَّلٰوةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ بَعْدَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ لِنَفْسِهِ

اگر کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لے

۸۶۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ۔

عَنْ مِحْجَنٍ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ قَالَ بَلَى وَلٰكِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ۔

محجن سے روایت ہے وہ ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں نماز کی اذان ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے پھر نماز پڑھ کر آئے دیکھا تو محجن وہیں بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی۔ کیا تم مسلمان نہیں ہو انہوں نے کہا کیوں نہیں میں مسلمان ہوں لیکن میں نماز پڑھ چکا تھا اپنے گھر میں آپ نے فرمایا جب آؤ تم لوگوں کے ساتھ شریک ہو جاؤ اگرچہ پڑھ چکے ہو۔

باب ۵۲ إِعَادَةُ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ لِمَنْ صَلَّى وَحْدَهُ

جو شخص فجر کی نماز اکیلا پڑھ چکا ہو، پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لیوے

۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضَى صَلٰوتَهُ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعُدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا

یزید ابن اسود عامری سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز میں مسجد خیف میں (جو منا میں ہے) جب آپ نماز پڑھ چکے تو دیکھا دو شخص پیچھے بیٹھے ہیں انہوں نے نماز نہیں پڑھی آپ نے فرمایا ان دونوں شخصوں کو میرے پاس لاؤ۔ لوگ ان کو لے کر آئے اور ان کی گردن کی رگیں پھڑک رہی تھیں (ڈر کے مارے) آپ نے فرمایا تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اپنی جگہ نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ نے فرمایا ایسا مت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي رِحَالِكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ۔

کرو۔ جب تم اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو پھر اس مسجد میں آؤ جہاں جماعت ہوتی ہے تو دوبارہ پڑھ لو۔ وہ نفل ہو گی۔

بَابُ ۵۲۲ إِعَادَةِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِهَا مَعَ الْجَمَاعَةِ

اگر فضیلت کا وقت گزر جانے کے بعد جماعت ہو تب بھی شریک ہو جاوے

۸۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ۔

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا تم کیا کرو گے جب ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز میں دیر کریں گے اس کے وقت سے (یعنی مکروہ وقت میں پڑھیں گے) میں نے کہا آپ کیا حکم فرماتے ہیں (ایسے وقت میں) آپ نے فرمایا۔ وقت پر نماز پڑھ لے پھر اپنے کاموں کو جا۔ اگر تو مسجد میں ہو اور جماعت تیرے سامنے کھڑی ہو تو شریک ہو جا۔

بَابُ ۵۲۳ سُقُوطِ الصَّلٰوةِ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ

جو شخص امام کیساتھ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھ چکا ہو اسکو دوسری جماعت میں شریک ہونا ضروری نہیں

۸۶۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا لَكَ لَا تُصَلِّي قَالَ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعَادُ الصَّلٰوةُ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ۔

سلیمان سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمر کو بلاط (ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں) پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے کہا اے ابا عبد الرحمٰن تم کیوں نہیں نماز پڑھتے انہوں نے کہا میں پڑھ چکا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ایک نماز کو دن میں دوبارہ نہیں پڑھنا چاہئے یعنی جب جماعت سے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی اب پھر اس کو پڑھنا ضروری

بَابُ ۵۲۴ السَّعْيِ إِلَى الصَّلٰوةِ

نماز کو کس طرح جانا چاہیے

۸۶۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ عَلَیْكُمُ السَّكِیْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوْا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ، بلکہ معمولی حال سے آؤ اور اطمینان رکھو جتنی نماز تم کو جماعت سے ملے اتنی جماعت سے پڑھو اور جس قدر نہ ملے اس کو (سلام کے بعد) پڑھ لو۔

باب ۵۲۵ الْاِسْرَاعِ اِلَى الصَّلٰوةِ مِنْ غَیْرِ سَعْیٍ
نماز کے لیے جلدی چلنا بغیر دوڑے

۸۶۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَیَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ حَتّٰى یَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَبَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْرِعُ اِلَى الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِیْعِ فَقَالَ اُفٍّ لَكَ اُفٍّ لَكَ قَالَ فَكَبُرَ ذٰلِكَ فِیْ ذَرْعِیْ فَاسْتَاْخَرْتُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ یُرِیْدُنِیْ فَقَالَ مَالَكَ امْشِ فَقُلْتُ اَحْدَثْتَ حَدَثًا قَالَ مَا ذَاكَ قُلْتُ اَفَّفْتَ بِیْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ هٰذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهُ سَاعِیًا اِلٰى بَنِیْ فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْاٰنَ مِثْلَهَا مِنْ نَارٍ۔

ابورافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز پڑھ چکتے تو بنی عبدالاشہل کے لوگوں میں جاتے اور ان سے باتیں کرتے۔ یہاں تک کہ مغرب کی نماز کے لیے لوٹتے ابورافع نے کہا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی مغرب کی نماز کے لیے جا رہے تھے اور ہم بقیع کے سامنے سے نکلے آپ نے فرمایا اُف اُف یہ کلمہ زجر اور افسوس کا ہے۔ زبان عرب میں جب کسی کو گھڑکتے یا جھڑکتے ہیں تو اُف لک کہتے ہیں) میرے دل میں آپ کے اس کہنے سے ایک خوف پیدا ہوا۔ میں پیچھے ہٹ گیا اور سمجھا کہ آپ نے مجھ ہی پر اُف کیا۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا تجھے چلتا نہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مجھ سے کوئی قصور سرزد ہوا۔ آپ نے فرمایا۔ کیسے معلوم ہوا۔ میں نے کہا آپ نے مجھ کو اف کہا آپ نے فرمایا میں نے تجھ کو نہیں کہا۔ میں نے اس شخص کو کہا جس کو میں نے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا اس نے ایک کھال چرالی اب ویسی ہی کھال اس کیلئے جہنم میں آگ کی بنائی گئی۔

۸۶۶۔ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَنْبُوْذٌ مِّنْ اٰلِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ نَحْوَهُ۔

باب ۵۲۶ التَّهْجِیْرِ اِلَى الصَّلٰوةِ
نماز کے لیے اول وقت نکلنا کیسا ہے؟

۸۶۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ حَدَّثَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَجِّرِ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اس کی مثال ایسی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى الصَّلٰوةِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلٰى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ.

ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لیے مکے میں بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لیے بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا۔ پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسا کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

بَابُ ۵۲۷ مَا يُكْرَهُ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ — جب جماعت کیلئے تکبیر ہو تو نفل یا سنت پڑھنا منع ہے

۸۶۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فرض کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض کے۔ (یعنی سنت اور نفل کچھ نہ پڑھنا چاہئے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہئے۔ البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع کر چکا ہو تو اس کو تمام کر لیوے۔

۸۶۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فرض نماز کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں پڑھنا چاہئے سوا فرض کے۔

۸۷۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ.

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا.

عبداللہ بن مالک سے روایت ہے۔ تکبیر ہوئی صبح کی نماز کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے۔ اور موذن تکبیر کہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تو فجر کی چار رکعتیں پڑھتا ہے۔

بَابُ ۵۲۸ فِيمَنْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ — جو شخص فجر کی سنتیں پڑھتا ہو اور امام فرض پڑھ رہا ہو

۸۷۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھا رہے تھے تو اس نے دو رکعتیں سنت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّهُمَا صَلَاتُكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ مَعَنَا أَوِ الَّتِيْ صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ۔

کی) پڑھیں پھر فرض میں شریک ہوا۔ آپ جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا اے فلاں تیری نماز کون سی تھی وہ جو ہمارے ساتھ پڑھی یا وہ جو تو نے اکیلی پڑھی (یعنی جب فرض ہو رہے ہے تجھے تو سنت پڑھنا درست نہ تھا اب تو نے فرض ہی پڑھی ہوگی۔ پھر جو اکیلی پڑھی وہ فرض ہے یا جو جماعت سے پڑھی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب فرض کی جماعت کھڑی ہو تو کوئی سنت نہیں پڑھنا چاہئے۔ اگرچہ فجر کی سنت ہو۔

بَابُ ۵۲۹ الْمُنْفَرِدِ خَلْفَ الصَّفِّ

جو کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے

۸۷۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ۔

أَنَسًا قَالَ أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِنَا فَصَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيْمٌ لَنَا خَلْفَهُ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو میں نے اور یتیم نے آپ کے پیچھے صف باندھ کر نماز پڑھی اور ام سلیم نے ہمارے پیچھے پڑھی۔

۸۷۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوْحٌ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّيْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ يَعْنِيْ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ۔

عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے ایک بہت خوب صورت عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی۔ تو بعض لوگ اول صف میں چلے جاتے تاکہ وہ دکھلائی نہ دیوے اور بعضے اخیر صف میں رہتے۔ اور جب رکوع کرتی تو بغلوں میں سے اس کو جھانکتے جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ۔ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو آگے رہتے ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو پیچھے رہتے ہیں۔

بَابُ ۵۳۰ الرُّكُوْعِ دُوْنَ الصَّفِّ

صف میں ملنے سے پہلے رکوع کرنا

۸۷۴۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ۔

أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُوْنَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ۔

ابوبکرہ سے روایت ہے وہ مسجد میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا (جلدی کے مارے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تجھے اس سے زیادہ نماز کی حرص دیوے مگر پھر ایسا نہ کرنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحْسِنُ صَلٰوتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي كَيْفَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ فَإِنِّي أُبْصِرُ مِنْ وَّرَائِي كَمَا أُبْصِرُ بَيْنَ يَدَيَّ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پھر نماز سے فارغ ہوکر فرمایا اے فلانے تو اپنی نماز کو درست نہیں کرتا کیا نمازی خود نہیں پہچان سکتا کیونکر نماز پڑھتا چاہئے (ادب سے ٹھہر ٹھہر کر) اور میں پیچھے بھی ایسا ہی دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھتا ہوں۔

بَابُ ۵۳۱ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الظُّهْرِ

بعد ظہر کے کتنی سنتیں پڑھے

۸۷۶ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد ظہر کے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد مغرب کے دو رکعتیں اپنے گھر میں آن کر پڑھتے تھے اور بعد عشاء کے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ اور بعد جمعے کے کچھ نہیں پڑھتے تھے جب لوٹ کر آتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔ ف۱

بَابُ ۵۳۲ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْعَصْرِ

عصر کی پہلی سنتوں کا بیان

۸۷۷ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ مَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِ۔

عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن کو فرض سے پہلے کتنی رکعتیں پڑھتے تھے انہوں نے کہا کس کی طاقت ہے کہ اتنی رکعتیں پڑھے۔ پھر کہا آپ جب آفتاب بلند ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے۔ اور دوپہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اخیر میں سلام پھیرتے (یعنی دو رکعت کے بعد نہ پھیرتے)

ف۱ سنتوں کے باب میں مختلف حدیثیں وارد ہیں۔ مگر صحیح یہ ہے کہ چار ظہر سے پہلے پڑھے اور چار بعد ظہر کے اور چار عصر سے پہلے اور دو بعد مغرب کے اور دو بعد عشا کے اور دو فجر سے پہلے (د)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ يُطِيْقُ ذٰلِكَ قُلْنَا إِنْ لَّمْ نُطِقْهُ سَمِعْنَا قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى أَرْبَعًا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا ثِنْتَيْنِ وَيُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا وَّيَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِتَسْلِيْمٍ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے ہم نے حضرت علی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پوچھی۔ انہوں نے کہا تم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ ہم نے کہا خیر اگر طاقت نہ رکھیں تو سن تو لیں۔ انہوں نے کہا جب آفتاب یہاں پر آتا یعنی عصر کے وقت تو آپ دو رکعتیں پڑھتے اور جب یہاں آتا یعنی ظہر کے وقت تو چار رکعت پڑھتے اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور بعد ظہر کے دو رکعتیں پڑھتے اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے لیکن دو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے اور سلام کرتے بڑے نزدیک والے فرشتوں اور پیغمبروں پر اور جو ان کے پیرو ہیں مومنین اور مسلمین سے (یعنی یوں فرماتے السلام علی الملائکۃ المقربین ...)

كِتَابُ الْاِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے کا بیان

بَابُ ۵۳۳ الْعَمَلِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

نماز کے شروع میں کیا کرنا چاہیئے

۸۷۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ ح وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيْرَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَسْجُدُ وَلَا حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تکبیر کہتے نماز شروع کرنے کی تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تکبیر کہتے وقت یہاں تک کہ مونڈھوں کے برابر آجاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تب بھی ایسا ہی کرتے۔ (یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک) پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک (اور ربنا لک الحمد کہتے پھر جب سجدے میں جاتے تو ہاتھ نہ اٹھاتے۔ اسی طرح جب سجدے سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بَابُ ۵۳۴ رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ التَّكْبِيْرِ

جب تکبیر کہے تو پہلے ہاتھوں کو اٹھائے

۸۸۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن عمر سے روایت ہے۔ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوْعِ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَيَقُوْلُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

کہ آپ جب کھڑے ہوتے نماز کی طرف اٹھاتے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ مونڈھوں کے برابر آجاتے۔ پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی ایسا ہی کرتے (یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک۔ پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ایسا ہی کرتے (یعنی مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے) اور جب سجدے میں جاتے تو ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بَابُ ۵۳۵ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا

۸۸۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد۔ پھر سجدے میں ایسا نہ کرتے (یعنی ہاتھ نہ اٹھاتے)

بَابُ ۵۳۶ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حِيَالَ الْأُذُنَيْنِ

کانوں تک ہاتھ اٹھانا

۸۸۲ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ آمِيْنَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے کانوں تک پھر سورۂ فاتحہ پڑھی۔ جب اس سے فارغ ہوئے تو بلند آواز سے آمین کہی۔

۸۸۳ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ۔ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلّٰى رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حِيَالَ أُذُنَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے۔ اسی طرح جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

۸۸۴ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحِيْنَ رَكَعَ وَحِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ حَتّٰى حَاذَتَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ۔

مالک بن الحویرثؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ اٹھائے کانوں کی لو تک۔

بَابُ ۵۳۷ مَوْضِعِ الْإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ

جب ہاتھ اٹھاوے تو انگوٹھوں کو کہاں تک لاوے

۸۸۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكَادَ اِبْهَامَاهُ تُحَاذِيْ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ۔

وائل بن حجرؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ کے انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔

بَابُ ۵۳۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ مَدًّا

دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا

۸۸۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ جَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ مَدًّا وَيَسْكُتُ هُنَيْهَةً وَيُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ۔

سعید بن سمعان سے روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں آئے اور کہا تین باتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کرتے تھے اور لوگوں نے ان کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ دونوں ہاتھ اپنے بڑھا کر نماز میں اٹھاتے تھے، پھر تھوڑی دیر چپ رہتے تھے اور جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

بَابُ ۵۳۹ فَرْضِ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنا فرض ہے

(جس کو تکبیر اولی اور تکبیر تحریمہ سمجھتے ہیں)

۸۸۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ نے جواب دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا.

اور فرمایا جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ گیا اور جیسے پہلے پڑھی تھی ویسے ہی پڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی ایسا ہی تین بار ہوا تو اس شخص نے کہا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا میں تو اس سے اچھی نماز نہیں جانتا آپ مجھے سکھلایئے آپ نے فرمایا جب تو نماز کو کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ پھر جس قدر قرآن ہو سکے پڑھ۔ پھر رکوع کر خاطر جمع سے پھر سر اٹھا اور سیدھا کھڑا ہو خاطر جمعی سے۔ پھر سجدہ کر پھر سر اٹھا اور خاطر جمعی سے بیٹھ پھر اسی طرح ساری نماز کو ادا کر۔

بَابُ الْقَوْلِ الَّذِي يَفْتَتِحُ بِهِ الصَّلَاةَ — نماز کے شروع میں کیا پڑھنا چاہیے

۸۸۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ خَلْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا.

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا اس نے کہا اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا۔ رسول اللہ نے پوچھا یہ کون بولا۔ اس شخص نے کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا اس کلمے پر بارہ فرشتے دوڑے (ہر ایک چاہتا تھا کہ اس کو اٹھا کر اللہ جل جلالہ کے پاس لے جاوے۔)

۸۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اتنے میں ایک شخص بولا (اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا) آپ نے فرمایا کس نے یہ کلمہ کہا وہ شخص بولا میں نے کہا یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا مجھے تعجب ہوا اس کلمے کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے عبداللہ بن عمر نے کہا اس روز سے میں نے اس کلمے کو نہیں چھوڑا جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابٌ ۵ وَضْعِ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں ہاتھ باندھنا

۸۹۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيِّ وَقَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلٰوةِ قَبَضَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ۔

وائل ابن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

بَابٌ ۶ فِي الْاِمَامِ اِذَا رَاَى الرَّجُلَ قَدْ وَضَعَ شِمَالَهٗ عَلٰى يَمِيْنِهٖ

اگر امام کسی کو بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ کے اوپر باندھے دیکھے

۸۹۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِي زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ رَاٰنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَضَعْتُ شِمَالِي عَلٰى يَمِيْنِي فِي الصَّلٰوةِ فَاَخَذَ بِيَمِيْنِي فَوَضَعَهَا عَلٰى شِمَالِي۔

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے بایاں ہاتھ داہنے کے اوپر باندھا تھا۔ آپ نے میرا داہنا ہاتھ پکڑ کے بائیں کے اوپر کر دیا۔

بابٌ ۷ مَوْضِعِ الْيَمِيْنِ مِنَ الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

داہنا ہاتھ بائیں کے اوپر کہاں رکھے؟

۸۹۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِاُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ اُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے دیکھا آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی پھر دونوں ہاتھ اٹھائے کانوں کے برابر پھر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا۔ یعنی ایک پہنچا دوسرے پہنچے پر یا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر جب رکوع کرنے کا قصد کیا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اسی طرح (یعنی کانوں کے برابر) اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے۔ پھر جب سر اٹھایا رکوع سے تو دونوں ہاتھ اٹھائے اسی طرح (یعنی کانوں کے برابر) پھر سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخِذِهٖ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهٖ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا.

کانوں کے برابر رکھا پھر بیٹھے بایاں پاؤں بچھا کر اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی اپنی ران پر اور گھٹنے پر رکھی اور داہنے ہاتھ کی کہنی داہنی ران پر جمائی پھر دو انگلیوں کو بند کر لیں اور ایک حلقہ باندھ لیا (بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے) اور کلمے کی انگلی کو اوپر اٹھایا تو میں نے دیکھا آپ کلمے کی انگلی کو ہلاتے تھے اور اس سے دعا کرتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلٰوةِ

کوکھ پر ہاتھ رکھے نماز پڑھنا منع ہے

۸۹۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ.

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے۔

۸۹۴- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زِيَادٍ.

عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلٰى خَصْرِيْ فَقَالَ لِيْ هٰكَذَا ضَرْبَةً بِيَدِهٖ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لِرَجُلٍ مَنْ هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا رَابَكَ مِنِّيْ قَالَ اِنَّ هٰذَا الصَّلْبُ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْهُ.

زیاد بن صبیح سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی عبداللہ بن عمر کے پہلو میں تو میں نے اپنا ہاتھ کمر پر رکھا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کو مارا (اشارا کیا) جب میں نماز پڑھ چکا تو میں نے ایک شخص سے پوچھا یہ کون ہیں لوگوں نے کہا یہ عبداللہ ابن عمر ہیں۔ میں نے کہا اے ابا عبدالرحمن تم کو کیا برا معلوم ہوا میری طرف سے انہوں نے کہا یہ سولی پر چڑھنے والے کی شکل (یعنی کمر پر ہاتھ رکھنا) بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے ہم کو اس سے۔

بَابُ الصَّفِّ بَيْنَ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے

۸۹۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو.

عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَاٰى رَجُلًا يُّصَلِّيْ قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ خَالَفَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ اَفْضَلَ.

ابو عبیدہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے ایک شخص کو دیکھا پاؤں جوڑے ہوئے کھڑا تھا نماز میں تو کہا اس نے خلاف کیا سنت کے اگر ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں سے جدا رکھتا تو بہتر ہوتا (یعنی دونوں قدم کے بیچ میں کچھ فاصلہ رکھتا۔ اور کبھی ایک پاؤں پر زور دیتا دوسرے پاؤں کو آرام دیتا پھر اس پاؤں پر زور دیتا اور اس کو آرام دیتا تو بہتر ہوتا۔

۸۹۶- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ۔

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو دیکھا دونوں پاؤں ملاکر نماز پڑھتے ہوئے تو کہا یہ بھول گیا سنت کو اگر فاصلہ رکھتا تو بہتر ہوتا۔

بَابُ سُكُوتِ الْإِمَامِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ الصَّلٰوةَ

تکبیر تحریمہ کے بعد تھوڑی دیر تک چپ رہنا

۸۹۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر چپ رہتے تھے۔ نماز شروع کرنے کے بعد اس میں دعا پڑھتے تھے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

تکبیر تحریمہ اور قرأۃ کے بیچ میں کیا دعا پڑھنا چاہیئے

۸۹۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تھوڑی دیر تک چپ رہتے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر سے قربان ہوں آپ کیا کہا کرتے ہیں اس سکتے میں جو درمیان تکبیر تحریمہ اور قرأت کے ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا میں کہتا ہوں اللھم باعد بینی وبین خطایای الخ یعنی یا اللہ مجھ کو میرے گناہوں سے اتنا دور کردے جیسے پورب پچھم سے یا اللہ صاف کردے مجھ کو گناہوں سے جیسے سفید کپڑا صاف ہوتا ہے میل سے یا اللہ میرے گناہ دھودے برف اور پانی سے اور اولے سے۔

بَابُ نَوْعٍ آخَرَ مِنَ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

دوسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قرأت کے

۸۹۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر فرماتے ان صلوتی ونسکی ومحیای الخ یعنی میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا اس کا کوئی ساجھی نہیں مجھے یہی حکم ہے اور میں سب سے پہلے تابعدار ہوں (اللہ کے حکم کا) یا اللہ مجھے لگا دے اچھے کام اور اچھے اخلاق میں۔ کوئی نہیں لگانے والا ان میں سوا تیرے اور بچا دے مجھ کو بُرے کاموں اور برے اخلاق سے کوئی نہیں بچا نیوالا ان سے سوا تیرے۔

بَابُ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

تیسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قرأت کے

۹۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ

امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر فرماتے انی وجہت وجہی للذی الخ یعنی منہ کیا میں نے اس شخص کے سامنے جس نے بنایا آسمانوں اور زمینوں کو اس حال میں کہ میں سچے دین کا تابعدار ہوں اور جھوٹے دین سے بیزار ہوں اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو اللہ کے ساتھ دوسرے کو ساجھی بناتے ہیں پس میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے۔ مجھے بھی حکم ہے اور میں اس کے تابعداروں میں ہوں یا اللہ تو بادشاہ ہے سوا تیرے کوئی سچا معبود نہیں۔ میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے سب گناہ بخش دے۔ کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے اور مجھے لگا دے اچھی عادتوں اور خصلتوں میں سوا تیرے کوئی ان میں لگنے والا نہیں ہے۔ اور دور کر دے مجھ سے میری عادتوں اور خصلتوں کو سوا تیرے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور تیری تابعداری میں بھلائی میں سب تیرا اختیار ہے اور برائی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْكَ ۔

تیری طرف نہیں ہے۔ میں تیری وجہ سے ہوں اور تیری طرف جاؤں گا تو برکت والا اور بلند ہے میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں گناہوں کی اور توبہ کرتا ہوں۔

۹۰۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ ۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ ۔

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل پڑھنے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے انی وجہت وجہی الخ۔ پھر قراءت کرتے۔

بَابُ ۵۵ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَيْنَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ — چوتھی ثنا درمیان میں تکبیر اور قرأت کے

۹۰۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو فرماتے سبحانک اللھم الخ۔ یعنی پاک ہے تو اے اللہ۔ شکر ہے تیرا برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور کوئی معبود نہیں سوا تیرے۔

۹۰۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

ترجمہ وہی ہے جو ذکر ہو چکا۔

بَابُ ۵۶ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ — ایک اور ذکر درمیان میں تکبیر تحریمہ اور قرأت کے

۹۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَدْ حَضَرَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ

انس سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس کی سانس پھول گئی تھی تو اس نے کہا اللہ اکبر الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے یہ کلمے پڑھے۔ لوگ چپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا.

ہو رہے آپ نے فرمایا اس نے کچھ بری بات نہیں کہی۔ ایک شخص بولا یا رسول اللہ میں نے کہے جب میں آیا میری سانس پھول گئی تھی اس وجہ سے میں نے یہ کلمے کہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا سب جلدی کر رہے تھے کون ان کلموں کو اٹھا کر لے جاوے۔

بَابُ ٥٥٢ الْبَدَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّورَةِ

پہلے فاتحہ (یعنی الحمد) پڑھے پھر سورت پڑھے!

٩٠٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ قرات کو شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العالمین سے (یعنی پہلے الحمد پھر سورت)

٩٠٦- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَافْتَتَحُوا بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

انس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی انھوں نے قرات شروع کی الحمد للہ رب العلمین سے۔

بَابُ ٥٥٣ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کا بیان

٩٠٧- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

انس بن مالک سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک ہی ایکا آپ ذرا اونگھ گئے۔ پھر آپ نے سر اٹھایا ہنستے ہوئے ہم نے پوچھا آپ کیوں ہنستے ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ابھی مجھ پر ایک سورت اتری ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ھو الابتر (ہم نے تجھ کو کوثر دیا تو نماز پڑھ اپنے رب کے لیے اور قربانی کر بے شک تیرا دشمن پیچھا کٹا ہے) تم جانتے ہو کوثر کیا ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ نہر ہے جس کا وعدہ کیا ہے میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُ نَهَرٌ وَّعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ۔

رب نے جنت میں اس کے برتن (یعنی آبخورے) تاروں سے زیادہ ہیں۔ امت میری اس پر آئے گی پھر ایک شخص اس میں سے باہر کھینچا جاوے گا۔ میں کہوں گا اے پروردگار یہ تو میری امت میں سے ہے پروردگار فرماوے گا تم نہیں جانتے جو اس نے کیا بعد تمہارے (یعنی شریعت اسلام کے برخلاف کیا اور مرتد ہو گیا (مراد وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسلام سے پھر گئے۔ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو قتل کیا)

۹۰۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ۔

عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ فَقَالَ النَّاسُ آمِينَ وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

نعیم مجمر سے روایت ہے میں ابوہریرہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی پھر سورۂ فاتحہ پڑھی۔ جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پر پہنچے تو انہوں نے آمین کہی۔ لوگوں نے بھی آمین کہی اور وہ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے۔ پھر جب سلام پھیرا تو کہا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سے زیادہ مشابہ ہوں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

بَابُ تَرْكِ الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پکار کر نہ کہنا

۹۰۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُسْمِعْنَا قِرَاءَةَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى بِنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا۔

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو بسم اللہ کی آواز ہم نے نہیں سنی اور ابوبکر اور عمر نے نماز پڑھی ان سے بھی ہم نے بسم اللہ کی آواز نہیں سنی (یعنی یہ سب لوگ بسم اللہ آہستہ پڑھتے تھے۔

۹۱۰ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَجْهَرُ

انس سے روایت ہے۔ میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے پھر کسی کو میں نے نہیں سنا بسم اللہ پکار کر پڑھتے ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

۹۱۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نَعَامَةَ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا۔

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ اِذَا سَمِعَ اَحَدًا يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِّنْهُمْ قَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

عبداللہ بن مغفل کے بیٹے سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مغفل جب کسی کو سنتے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (پکار کر) پڑھتے ہوئے تو کہتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (پکار کر) پڑھتے نہیں سنا۔

بَابُ تَرْكِ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِيْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ ۵۵۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ فاتحہ میں نہ پڑھنا

۹۱۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ ابْنِ زُهْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ۔

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اِنِّيْ اَحْيَانًا اَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِيْ وَقَالَ اقْرَاْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے وہ ناقص ہے ناقص ہے ناقص ہے۔ ہرگز پوری نہیں۔ ابوالسائب نے کہا میں نے ابوہریرہ سے پوچھا کبھی میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں (تو کیونکر سورۂ فاتحہ پڑھوں) انہوں نے فرمایا اور میرا ہاتھ دبایا اے فارسی اپنے دل میں پڑھ لے۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ فرماتا ہے نماز بٹ گئی ہے میرے اور بندے کے بیچ میں آدھوں آدھ تو آدھی میرے لئے ہے اور آدھی میرے بندے کے لیے ہے۔ اور میرا بندہ جو مانگے وہ اس کے لیے موجود ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو مالک ہے سارے جہان کا تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی ہے پھر بندہ کہتا ہے الرحمٰن الرحیم بہت مہربان نہایت رحم والا۔ اللہ فرماتا ہے سراہا مجھ کو میرے بندے نے پھر بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین مالک بدلے کے دن کا۔ اللہ جل جلالہ فرماتا ہے بزرگی بیان کی میرے بندے نے میری پھر بندہ کہتا ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین ہم تجھی کو پوجتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ.

ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ یہ آیت میرے اور بندے کے بیچ میں ہے [1]۔ اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے۔ پھر بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم یعنی دکھلا ہم کو سیدھا راستہ۔ صراط الذین انعمت علیہم اُن لوگوں کی راہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا۔ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین نہ اُن لوگوں کی راہ جن پر تو غصہ ہوا یا وہ گمراہ ہو گئے یہ تینوں آیتیں بندے کے لیے ہیں اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے [2]۔

بَابُ ۵۵۶ إِيجَابِ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے

(خواہ اکیلے پڑھتا ہو یا امام کے پیچھے)

۹۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔

۹۱۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا.

عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے پھر اس سے زیادہ (یعنی سورت وغیرہ)

بَابُ ۵۵۷ فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

۹۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ جِبْرِيلُ إِذْ سَمِعَ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں جبرئیل

---

[1] کیونکہ آدھی آیت یعنی ایاک نعبد میں اقرار ہے اس کی عبادت کا اور آدھی آیت میں ایاک نستعین میں بندہ حاجت طلب کرتا ہے اپنے پروردگار سے اور یہ بندے کا کام ہے۔

[2] پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۂ فاتحہ کا جزو نہیں ہے اور صراط الذین انعمت علیہم ایک آیت ہے اور غیر المغضوب علیہم ولا الضالین دوسری آیت اس طرح اس سورت میں سات آیتیں ہوں گی اور جو لوگ بسم اللہ کو سورۂ فاتحہ کا جزو کہتے ہیں اُن کے نزدیک ایک آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ایک آیت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَقِيضًا فَوْقَهُ فَرَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ قَالَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ حَرْفًا مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ۔

نے آسمان کے اوپر دروازہ کھلنے کی آواز سنی تو انہوں نے اپنی آنکھ اوپر اٹھاکر دیکھا پھر کہا یہ وہ دروازہ ہے آسمان کا جو کبھی نہیں کھلا تھا پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا مبارک ہوں تم کو دو نور جو تم کو دیئے گئے اور تم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک تو سورہ فاتحہ دوسری اخیر آیتیں سورہ بقر کی (یعنی آمن الرسول سے ختم تک) اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھو گے تو ثواب ملیگا۔

بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

تفسیر اس آیت کی وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

٩١٦ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ لِيَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْلَكَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي أُوتِيتُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ۔

ابوسعید بن معلے سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے سے گئے وہ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ان کو بلایا وہ نماز پڑھ کر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے جواب کیوں نہ دیا انہوں نے کہا میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا اے ایمان والو جواب دو اللہ اور اس کے رسول کو جب بلا وے تم کو ان کاموں کے لیے جن سے تمہاری زندگی (یعنی آخرت میں زندگی کا للطف اٹھے) ف١ میں تم کو ایک ایسی سورت بتاؤں گا مسجد سے باہر جانے سے پہلے جو بہت بڑی ہے (شان اور مرتبے میں۔ اگرچہ چھوٹی ہے الفاظ میں) پھر آپ مسجد سے نکلنے لگے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد للہ رب العالمین ہے اور یہی سورت سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ (جس کا ذکر دوسری آیت میں ہے۔ ف٢

٩١٧ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

ف١ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی کو پکاریں اس کو جواب دینا چاہئے۔ اگرچہ نماز میں ہو۔(م)

ف٢ سورۂ فاتحہ کو سبع مثانی کہتے ہیں اس لیے کہ اس میں سات آیتیں ہیں اور وہ دو دوبار پڑھی جاتی ہے ہر نماز میں یا دوبار اتری ہے ایک بار مکے میں اور دوسری بار مدینے میں۔(م)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِی التَّوْرَاةِ وَلَا فِی الْاِنْجِیْلِ مِثْلَ اُمِّ الْقُرْاٰنِ وَهِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَهِیَ مَقْسُوْمَةٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ۔

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے توریت میں اور نہ انجیل میں کوئی سورت مثل سورۂ فاتحہ کے اتاری۔ وہ ام القرآن ہے یعنی جڑ ہے قرآن کی اور وہ سبع مثانی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سورت بٹی ہوئی ہے میرے اور میرے بندے کے بیچ میں اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے۔

۹۱۸۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُوْتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِی السَّبْعَ الطُّوَلَ

ابن عباس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سبع مثانی ملیں یعنی سات سورتیں جو بڑی ہیں (تو مراد سبع مثانی سے یہ سات سورتیں ہیں اور مثانی ان کو اس لیے کہا کہ ایک سورت کے مضامین دوسری سورت میں موجود ہیں اور وہ بقرہ اور آل عمران اور نساء اور مائدہ اور اعراف اور ھود اور یونس ہیں)

۹۱۹۔ اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ قَالَ السَّبْعُ الطُّوَلُ

عبداللہ ابن عباس نے کہا سبع مثانی سے مراد وہ سات سورتیں ہیں جو بہت لمبی ہیں۔

بَابُ ۵۵۹ تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ فِیْمَا لَمْ یَجْهَرْ فِیْهِ

امام کے پیچھے مقتدی (سوا سورہ فاتحہ کے) اور کوئی سورۃ نہ پڑھے

۹۲۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَاَ رَجُلٌ خَلْفَهٗ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی فَلَمَّا صَلّٰی قَالَ مَنْ قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَکُمْ قَدْ خَالَجَنِیْهَا۔

عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی ایک شخص نے آپ کے پیچھے سبح اسم ربک الاعلےٰ پڑھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے اس سورت کو پڑھا ایک شخص بولا میں نے آپ نے فرمایا میں سمجھا کوئی مجھ سے قرآن چھینے لیتا ہے۔

۹۲۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَرَجُلٌ یَقْرَاُ خَلْفَهٗ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَیُّکُمْ قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَیْرَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ بَعْضَکُمْ قَدْ خَالَجَنِیْهَا۔

عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی ایک شخص آپ کے پیچھے پڑھ رہا تھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے پڑھا سبح اسم ربک الاعلیٰ ایک شخص بولا میں نے پڑھا اور میری نیت ثواب کے سوا کچھ نہ تھی۔ آپ نے فرمایا میں سمجھا کہ تم میں سے کوئی قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ٥٦٠ تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ ۔

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہ کرنا

٩٢٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدُكُمْ آنِفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ نے قرأت کی تو فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جب ہی کہتا تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ پکار کر قرأت کرتے کوئی آپ کے پیچھے قرأت نہ کرتا (یعنی سورت نہ پڑھتا مگر سورۂ فاتحہ ضرور پڑھ لیتا کیونکہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی ۔)

بَابُ ٥٦١ قِرَاءَةُ أُمِّ الْقُرْآنِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ

جب امام جہری نماز میں قرأت کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں مگر سورہ فاتحہ پڑھیں

٩٢٣- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ ۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ۔

عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جہری نماز پڑھائی پھر فرمایا جب میں پکار کر قرأت کروں تو کوئی کچھ نہ پڑھے مگر سورۂ فاتحہ ۔

بَابُ ٥٦٢ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

تفسیر اس آیت وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ الخ یعنی جب قرآن پڑھا جاوے تو سنو اس کو اور چپ رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ

٩٢٤- أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

نے فرمایا۔ امام اس لیے ہے کہ تم اس کی پیروی کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرات کرے تم چپ رہو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو۔

۹۲۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم چپ رہو (اور ستو معلوم ہوا کہ یہ آیت نماز کے بارے میں اُتری ہے)۔

بَابُ ۵۶۳ اِكْتِفَاءِ الْمَاْمُوْمِ بِقِرَاءَةِ الْاِمَامِ

امام کی قرأت مقتدی کو کافی ہے

۹۲۶- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ۔

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَجَبَتْ هٰذِهٖ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَكُنْتُ اَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا اَرٰى الْاِمَامَ اِذَا اَمَّ الْقَوْمَ اِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ قَوْلُ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَقْرَاْ هٰذَا مَعَ الْكِتَابِ۔

ابوالدرداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کیا ہر نماز میں قراءت ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ ایک شخص انصاری بولا یہ بات واجب ہوگئی آپ نے میری طرف دیکھا اور میں سب لوگوں سے زیادہ آپ سے نزدیک تھا۔ آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں جب امام لوگوں کی امامت کرے تو اس کی قرائت ان کو کافی ہے۔ ابوعبدالرحمان نسائی (اس کتاب کے موئف) نے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول قرار دینا غلط ہے یہ ابوالدرداء کا قول ہے۔

بَابُ ۵۶۴ مَا يُجْزِئُ مِنَ الْقِرَاءَةِ لِمَنْ لَّا يُحْسِنُ الْقُرْاٰنَ

جو شخص قرآن نہ پڑھ سکے تو اس کا بدل کیا ہے۔

۹۲۷- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ۔

عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِئُنِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ

عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی تو آپ مجھے سکھلا دیجئے ایسی چیز جو قرآن کا بدل

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ہو جاوے آپ نے فرمایا کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ ؎۱

بَابُ ۵۶۵ جَهْرِ الْاِمَامِ بِآمِيْنَ

امام آمین پکار کر کہے

۹۲۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پڑھنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لیے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں (اس کے معنے ہیں قبول کر) پھر جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جاوے گی اس کے اگلے گناہ بخش دئیے جائیں گے۔

۹۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُوْلُ آمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ آمِيْنَ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو۔ کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے۔ پھر جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گی۔ اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۹۳۰- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَقُوْلُ آمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ آمِيْنَ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو ذکر ہو چکا۔

۹۳۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لیے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے لڑ جاوے گی (یعنی اسی وقت ہو گی) اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بَابُ ۵۶۶ الْاَمْرِ بِالتَّاْمِيْنِ خَلْفَ الْاِمَامِ

امام کے پیچھے آمین کہنا چاہیئے

۹۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ چکے تو تم آمین کہو اس

؎۱ اگر کسی شخص کو قرآن کی ایک سورت بھی یاد نہ ہو یا صرف سورۂ فاتحہ یاد ہو تو بجائے قرأت کے نماز میں یہ کلمات کہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

پس کہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جاوے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاوینگے۔

بَابُ ۵۶۷ فَضْلِ التَّاْمِيْنِ

آمین کہنے کی فضیلت

۹۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ اٰمِيْنَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں پھر اگر تمہاری آمین اور اُن کی برابر ہو گئی تو تمہارے اگلے گناہ بخش دیئے جاوینگے۔

بَابُ ۵۶۸ قَوْلِ الْمَاْمُوْمِ اِذَا عَطَسَ خَلْفَ الْاِمَامِ

اگر مقتدی کو چھینک آوے نماز میں تو کیا کہے

۹۳۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّ اَبِيْهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ ابْنُ رَافِعِ بْنِ عَفْرَاءَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ مَلَكًا اَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا۔

رفاعہ بن رافع سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو مجھے چھینک آئی۔ میں نے کہا الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضے۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے بات کہی تھی نماز میں مگر کسی نے جواب نہ دیا آپ نے پھر پوچھا تو میں نے کہدیا کہ یا رسول اللہ میں نے بات کہی تھی۔ آپ نے فرمایا تو نے کیا کہا تھا میں نے کہا الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس شخص کی جس کے قبضے میں میری جان ہے البتہ دوڑ کر اٹھایا اس کو کئی اوپر تیس فرشتوں نے اور سب حرص کرتے تھے اس بات کی کہ کون اوپر لے کر جاوے ان کلموں کو ف

۹۳۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ۔

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز چھینک کا شکر کرنا درست ہے اور بعضوں نے کہا یہ عمل ابتدائی اسلام میں جائز تھا۔ پھر ممانعت ہو گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ اَسْفَلَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَلَمَّا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ فَسَمِعْتُهُ وَاَنَا خَلْفَهُ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اَرَدْتُّ بِهَا بَاْسًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ.

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے ذرا اپنے کانوں سے نیچے تک پھر جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ چکے تو آمین کہی تو میں نے آمین کو سنا اور میں آپ کے پیچھے تھا اتنے میں ایک شخص کو آپ نے یہ کہتے سنا الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ جب آپ نے سلام پھیرا تو پوچھا یہ کس نے کہا تھا ایک شخص بولا میں نے یا رسول اللہ اور میری نیت بری نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بارہ فرشتے اس پر دوڑے پھر کہیں نہ رکے یہ کلمے عرش تک (یعنی خداوند کریم جل شانہ تک) چلے گئے۔ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عرش مقدس خاص محل ہے انوار ایزدی حق سبحانہ وتعالیٰ کا

بَابُ ۵۶۹ جَامِعِ مَا جَاءَ فِي الْقُرْاٰنِ
قرآن کا بیان

۹۳۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلَ الْحٰرِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ قَالَ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ وَاَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صُوْرَةِ الْفَتٰى فَيَنْبِذُهُ اِلَيَّ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے حارث بن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ پر وحی کیونکر آتی ہے۔ آپ نے فرمایا مجھ پر وحی آتی ہے جیسے گھنٹی کی جھنکار پھر موقوف ہو جاتی ہے جب اس کو یاد کر لیتا ہوں اور یہ طرح نہایت سخت گزرتی ہے مجھ پر اور کبھی وحی کا فرشتہ ایک آدمی کی صورت بن کر آتا ہے وہ مجھ سے کہہ جاتا ہے۔

۹۳۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ.

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَاَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔ حارث بن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ پر وحی کیونکر آتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو وحی اس طرح آتی ہے جیسے گھنٹی کی جھنکار اور مجھ پر نہایت سخت گزرتی ہے پھر موقوف ہو جاتی ہے جب میں یاد کر لیتا ہوں اور کبھی فرشتہ ایک مرد کی صورت بن کر میرے پاس آتا ہے وہ مجھ سے بات کرتا ہے میں اس کو یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ نے کہا میں نے دیکھا جب کڑکڑاتے جاڑے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اترتی پھر موقوف ہو جاتی تو آپ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ جَبِيْنَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا.

پیشانی سے پسینہ پھوٹ نکلتا وحی کی شدت اور زور سے۔

۹۳۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيْلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِيْ صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَأُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيْلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ.

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا جمعہ وقرآنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلام اللہ اترنے سے تکلیف اٹھاتے اور اپنے ہونٹوں کو ہلایا کرتے اس کو اترتے وقت پڑھا کرتے اس خیال سے کہ کہیں بھول نہ جا دے تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا لاتحرک بہ لسانک الآیۃ نہ چلا تو اس کے پڑھنے پر اپنی زبان جلدی سیکھنے کے لیے وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو اکٹھا کرنا اور پڑھنا (یعنی یہ ہمارا کام ہے کہ تیرے دل میں اس کو اکٹھا کر دیں گے۔ پھر تو اس کو پڑھنے لگے گا) تو جب ہم پڑھنے لگیں تو اس کی پیروی کر (یعنی چپ رہ اور سنا کر) جب سے یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آتے آپ سنا کرتے اور وہ پڑھا کرتے پھر جبرئیل چلے جاتے آپ ویسا ہی پڑھ دیتے جیسا جبرئیل نے پڑھایا تھا

۹۳۹- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ.

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ ابْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَأَ فِيْهَا حُرُوْفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيْهَا قُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَذَبْتَ مَا كَذَا أَقْرَأَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ أَقُوْدُهُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ أَقْرَأْتَنِيْ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ وَإِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ فِيْهَا حُرُوْفًا لَمْ تَكُنْ أَقْرَأْتَنِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ كَمَا كَانَ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْاٰنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۂ فرقان پڑھتے سنا۔ انہوں نے کچھ الفاظ اس طرح پڑھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس طرح نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے کہا تم کو یہ سورت کس نے پڑھائی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے کہا تم جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کبھی نہ پڑھائی ہوگی۔ پھر میں ان کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے مجھے سورۂ فرقان پڑھائی ہے اور میں نے ان کو پڑھتے سنا اس میں وہ الفاظ ہیں جو آپ نے نہیں پڑھائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے کہا پڑھو۔ انہوں نے پڑھا جس طرح پہلے پڑھا تھا آپ نے فرمایا ایسے ہی اتری ہے یہ سورت۔ پھر فرمایا اے عمر تم پڑھو میں نے پڑھا آپ نے فرمایا اسی طرح اتری ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن سات بولیوں میں اترا ہے لے

حاشیہ آئندہ صفحہ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ.

عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ ابْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَعْجَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ.

عمر بن خطاب سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے ہشام بن حکیم کو سورۂ فرقان دوسری طرح سے پڑھتے سنا۔ سوا اس طرح کے جس طرح میں پڑھتا تھا۔ اور خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ سورت پڑھائی تھی تو قریب تھا کہ میں جلدی کروں اُن پر (یعنی ان سے گفتگو کروں اس باب میں) مگر میں نے مہلت دی ان کو جب وہ پڑھ چکے تو انہی کی چادر ان کے گلے میں ڈال کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کو سورۂ فرقان پڑھتے سنا اور طرح سے سوا اس طرح کے جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا پڑھو۔ انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں نے ان سے سنا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح اتری ہے۔ پھر مجھ سے فرمایا تم پڑھو۔ میں نے پڑھا آپ نے فرمایا اسی طرح اتری ہے اور قرآن سات بولیوں میں اتارا گیا ہے تو جس طرح آسان ہو پڑھو۔

۹۴۱- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا.

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلٰوةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هٰذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَقَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ہشام بن حکیم سے سنا سورۂ فرقان کو پڑھتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں میں نے ان کو پڑھتے سنا ان لفظوں میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں پڑھائے تھے۔ تو قریب تھا کہ میں ان پر حملہ کروں اُن کی نماز ہی میں۔ لیکن میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا۔ جب سلام پھیر چکے تو ان کی چادر میں نے ان کے گلے میں ڈالی اور پوچھا کہ تم کو کس نے یہ سورت پڑھائی ہے۔ جو میں نے ابھی تم سے سنی۔ انہوں نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی ہے۔ میں نے کہا تم جھوٹ بولتے

ف عرب کے قریش اور ہذیل اور ہوازن اور یمن اور طے اور ثقیف اور بنی تمیم کی زبانوں میں پھر اس قدر اختلاف جو کسی اعراب یا اشتقاق میں ہو ضرر نہیں کرتا۔ اس حدیث کے معنے میں کئی اقوال ہیں جو اپنے مقام میں مذکور ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اَقْرَاَنِيْ هٰذِهِ السُّوْرَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اَقُوْدُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى حُرُوْفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيْهَا وَاَنْتَ اَقْرَاْتَنِيْ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اِقْرَاْ يَا هِشَامُ فَقَرَاَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهٗ يَقْرَؤُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَاْ يَا عُمَرُ فَقَرَاْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ اَقْرَاَنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ۔

ہو۔ قسم خدا کی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سورت پڑھائی ہے (پھر تم اس کے خلاف کیونکر کہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو پڑھائی ہے) آخر میں ان کو پکڑ کر کھینچ لایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کو سورۂ فرقان اور طرح پر کچھ اور ہی لفظوں کے ساتھ پڑھتے سنا جس طرح آپ نے مجھے نہیں پڑھائی اور مجھے تو آپ ہی یہ سورت پڑھا چکے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دے اسے عمر اس کو پھر فرمایا اے ہشام پڑھ۔ انہوں نے اسی طرح پڑھی جیسے میں نے ان کو پڑھتے سنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا اے عمر تم پڑھو میں نے اس طرح پڑھا جس طرح مجھے پڑھایا تھا آپ نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے۔ پھر آپ نے فرمایا قرآن سات طرح پر اترا ہے جو طرح آسان ہو پڑھو ف

۹۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِيْ غِفَارٍ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے تالاب پر بیٹھے تھے اتنے میں جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا کہ اللہ جل جلالہ آپ کو حکم کرتا ہے کہ امت آپ کی ایک طرح پر قرآن

ف بشرطیکہ معنی اور مطلب میں تغیر نہ ہو۔ جیسے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین مشہور قرأت ہے اور غیر مشہور یوں ہے غیر المغضوب علیہم والضالین۔ یا صراط الذین انعمت علیہم میں صراط کو کوئی صاد سے پڑھتا ہے کوئی سین سے۔ یا مالک یوم الدین کو کوئی ملک یوم الدین پڑھتا ہے۔ کوئی مالک یوم الدین پڑھتا ہے اور اسی طرح بہت سے مقاموں میں اختلاف ہے۔ قرأت کا اور اعراب کا اور اشتقاق و کمی و بیشی کلمات کا مگر علماء نے تصریح کر دی ہے اس بات کی کہ قرأت مشہورہ سبعہ میں سے جو قرأت چاہے پڑھے مگر غیر مشہور کا پڑھنا بہتر نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا.

پڑھا کرے۔ (یعنی باوجودیکہ عرب میں سات قومیں ہیں اور ہر ایک کے لہجے اور محاورے جدا ہیں مگر قرآن کو سب ایک لہجے اور زبان میں پڑھیں) آپ نے فرمایا میں اللہ جل جلالہ سے معافی چاہتا ہوں اور اس کی بخشش چاہتا ہوں کیونکہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر حضرت جبرئیل دوسری بار آئے اور کہا کہ اللہ جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو دو طرح پر پڑھا کرے آپ نے فرمایا میں اللہ کی بخشش اور مغفرت چاہتا ہوں میری امت کو اتنی طاقت نہیں ہے پھر تیسری بار حضرت جبرئیل آئے اور کہنے لگے اللہ جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو تین طرح پر پڑھا کرے آپ نے فرمایا میں اللہ کی بخشش اور معافی چاہتا ہوں میری امت میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل آئے اور کہنے لگے اللہ جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو سات طرح پر پڑھا کرے۔ (یعنی عرب کی ساتوں زبانوں والے اپنی اپنی زبان میں پڑھیں) اور جس

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ خُولِفَ فِيهِ الْحَكَمُ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ مُرْسَلًا.

۹۴۳- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَؤُهَا يُخَالِفُ قِرَاءَتِي فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَلَّمَكَ هَذِهِ السُّورَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقْنِي حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا خَالَفَ قِرَاءَتِي فِي السُّورَةِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا أُبَيُّ فَقَرَأْتُهَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ اقْرَأْ فَخَالَفَ قِرَاءَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ إِنَّهُ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ كُلُّهُنَّ شَافٍ.

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک سورت پڑھائی ایک روز میں مسجد میں بیٹھا تھا ایک شخص نے وہی سورت پڑھی لیکن اس نے اور طرح پڑھی۔ میں نے کہا تجھ کو یہ سورت کس نے سکھائی؟ وہ بولا رسول اللہ نے سکھائی۔ میں نے کہا اچھا جاتا نہیں جب تک ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ملیں پھر میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ شخص میرے خلاف پڑھتا ہے اس سورت کو جو آپ نے مجھے سکھلائی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابی پڑھو۔ میں نے پڑھا۔ آپ نے فرمایا تم نے اچھا پڑھا۔ پھر آپ نے اس شخص سے فرمایا تو پڑھ اس نے میرے خلاف پڑھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اچھا پڑھا پھر آپ نے فرمایا اے ابی قرآن سات طرح پر اترا ہے۔ اور ہر ایک طرح صحیح اور کافی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْقَوِيِّ"۔

۹۴۴-اَخْبَرَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ۔

عَنْ اُبَيٍّ قَالَ مَاحَاكَ فِيْ صَدْرِيْ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا اَنِّيْ قَرَأْتُ اٰيَةً وَقَرَأَهَا اٰخَرُ غَيْرَ قِرَاءَتِيْ فَقُلْتُ اَقْرَاَنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَقْرَاَنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَقْرَاْتَنِيْ اٰيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَلَمْ تُقْرِئْنِيْ اٰيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَتَيَانِيْ فَقَعَدَ جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ فَقَالَ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اقْرَاِ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ قَالَ مِيْكَائِيْلُ اسْتَزِدْهُ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعَةَ اَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ۔

ابی بن کعب سے روایت ہے میرے دل میں کبھی کوئی ایسی بات نہیں چبھی جب سے مسلمان ہوا جیسے یہ بات چبھی کہ میں نے ایک آیت ایک طرح پڑھی اور دوسرے نے اور طرح پڑھی۔ میں نے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا ہے اور وہ بولا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا ہے۔ آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے مجھے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے فرمایا ہاں۔ دوسرا بولا آپ نے مجھ کو یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے تو جبرئیل داہنی طرف بیٹھے اور میکائیل میرے بائیں طرف بیٹھے۔ جبرئیل نے کہا قرآن ایک طرح پڑھا کرو میکائیل نے کہا زیادہ کراؤ زیادہ کراؤ ان سے یہاں تک کہ سات طرح تک پہنچے اور کہا کہ ہر ایک طرح شافی و کافی ہے۔

۹۴۵-اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے حافظ کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ والے کی جو جس کے اونٹ رسی سے بندھے ہوں اگر ان کی حفاظت کرے گا تو وہ رہیں گے اور اگر چھوڑ دے گا تو چلے جاویں گے۔

۹۴۶-اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ يَقُوْلُ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهُ اَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهٖ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری بات ہے یہ کوئی کہے میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یہ کہے کہ بھلایا گیا (کیونکہ اس میں حسرت اور قصور ظاہر ہوتا ہے اور بھول گیا میں بے پرواہی نکلتی ہے۔) یاد کرتے رہو قرآن کو کیونکہ قرآن جلدی نکل جاتا ہے سینوں سے۔ ان جانوروں سے بھی زیادہ جو رسی سے بندھے ہوں۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی سنتوں میں کیا پڑھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۴۷- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ

ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَفِي الْأُخْرَى آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں میں پہلی رکعت میں قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا آخر آیت تک جو سورۂ بقر میں ہے پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں آمنا باللہ واشہد بانا مسلمون پڑھتے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۵۷۱

فجر کی سنتوں میں "کافرون" اور "اخلاص" پڑھنے کا بیان

۹۴۸- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۔

ابی ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھا۔

بَابُ تَخْفِيفِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ۵۷۲

فجر کی سنتیں ہلکی پڑھنا یعنی قراۃ کو ان میں طول نہ دینا

۹۴۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں دیکھتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کو اتنا ہلکا پڑھتے تھے میں کہتی تھی کیا سورہ فاتحہ بھی پڑھی یا نہیں۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالرُّومِ ۵۷۳

فجر کی نماز میں سورۂ روم پڑھنا

۹۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ

ایک صحابی سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی آپ نے سورۂ روم پڑھی اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّبحَ فَقَرَأَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُوْنَ الطُّهُوْرَ فَإِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أُولٰئِكَ۔

بھول گئے۔ جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور طہارت اچھی طرح نہیں کرتے وہی لوگ قرآن بھلا دیتے ہیں۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ

فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھنا

۹۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ۔

ابوبرزہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھتے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِقَافٍ

فجر کی نماز میں سورۂ قاف پڑھنا

۹۵۲- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ إِلَّا مِنْ وَّرَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِهَا فِي الصَّلٰوةِ۔

ام ہشام سے روایت ہے میں نے سورۂ قاف نہیں سیکھی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ پڑھ کے۔ آپ پڑھا کرتے تھے اس کو فجر کی نماز میں۔

۹۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيْتُهُ فِي السُّوْقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ قٓ۔

زیاد بن علاقہ سے روایت ہے میں نے اپنے چچا سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نے ایک رکعت میں والنخل باسقات لہا طلع نضید پڑھا۔ شعبہ نے کہا میں زیاد سے بازار میں ہجوم میں ملا انہوں نے کہا سورہ قاف پڑھی۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا

۹۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ مَسْعُوْدٍ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُرَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ

عمرو بن حریث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ.

علیہ وسلم سے سنا آپ فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ

فجر کی نماز میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھنا

۹۵۵- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کو پوچھا آپ نے فجر کی نماز میں ان ہی دونوں سورتوں کو پڑھا۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی فضیلت کا بیان

۹۵۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا آپ سوار تھے تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے پاؤں پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے سورۂ ہود اور سورہ یوسف سکھلایئے آپ نے فرمایا تو نہیں پڑھ سکے گا۔ کوئی سورت بہتر نہیں ہے اللہ کے نزدیک قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

۹۵۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَاتٌ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چند آیتیں ہیں جو مجھ پر رات کو اتریں جن کی مثل کبھی نہیں دیکھی گئی ایک قل اعوذ برب الفلق اور دوسری قل اعوذ برب الناس۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز فجر کی نماز میں کونسی سورت پڑھنا

۹۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ وَهَلْ اَتٰی

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل السجدہ اور ہل اتی علی الانسان حین من الدہر پڑھتے تھے۔

۹۵۹ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا شَرِیْكٌ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ اَبِیْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِیْلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن تنزیل السجدہ اور ہل اتی علی الانسان پڑھتے تھے

بَابُ ۵۸ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ ــ اَلسُّجُوْدُ فِیْ صٓ

قرآن شریف کے سجدوں کا بیان ـ سورہ ص میں سجدے کا بیان

۹۶۰- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِیْ صٓ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاؤُدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ ص میں اور فرمایا داؤد علیہ السلام نے یہ سجدہ کیا تھا توبہ کے لیے ہم سجدہ کرتے ہیں شکر کے لیے کہ اللہ جل جلالہ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔

بَابُ ۵۹ اَلسُّجُوْدُ فِی النَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدے کا بیان

۹۶۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ مَیْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ وَدَاعَةَ۔

عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ وَدَاعَةَ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ النَّجْمَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهٗ فَرَفَعْتُ رَاْسِیْ وَاَبَیْتُ اَنْ اَسْجُدَ وَلَمْ یَكُنْ یَوْمَئِذٍ اَسْلَمَ الْمُطَّلِبُ

مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سورۂ نجم پڑھی تو آپ نے سجدہ کیا اور جتنے لوگ آپ کے پاس بیٹھے تھے سب نے سجدہ کیا میں نے اپنا سر اٹھایا اور سجدہ نہیں کیا ان دنوں میں مسلمان نہ تھا۔

۹۶۲- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيْهَا۔

عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم پڑھی تو سجدہ کیا اس میں۔

بَابُ ۵۸۲ تَرْكِ السُّجُوْدِ فِي النَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدہ نہ کرنا

۹۶۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ۔

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْاِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْاِمَامِ فِيْ شَيْءٍ وَزَعَمَ اَنَّهٗ قَرَاَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى فَلَمْ يَسْجُدْ۔

عطاء بن یسار نے زید بن ثابت سے پوچھا کہ امام کے پیچھے قرأت کرنا چاہئے انہوں نے کہا امام کے پیچھے کبھی قرأت نہیں کرنا چاہئے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ والنجم پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔

بَابُ ۵۸۳ السُّجُوْدِ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

اذا السماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان

۹۶۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ

اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَرَاَ بِهِمْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے ابوہریرہ رضی نے اذا السماء انشقت پڑھا تو سجدہ کیا اس میں پھر جب پڑھ چکے تو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اس میں۔

۹۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اذا السماء انشقت میں۔

۹۶۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے ہم نے سجدہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں۔

۹۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مِثْلَهٗ۔

۹۶۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدَ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَمَنْ هُمَا

ابوہریرہ سے روایت ہے ابوبکر اور عمر نے سجدہ کیا اِذا السماء انشقت میں اور اُن شخص نے جو اُن دونوں سے بہتر تھے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ...

بَابُ ۵۸۴ اَلسُّجُوْدِ فِیْ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اقرأ باسم ربک میں سجدہ کرنے کا بیان

۹۶۹ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنْهُمَا فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابوہریرہ سے روایت ہے ابوبکر اور عمر نے سجدہ کیا اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں ۔

۹۷۰ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ عَطَآءِ بْنِ مِیْنَآءَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں ۔

بَابُ ۵۸۵ السُّجُوْدُ فِی الْفَرِیْضَةِ

فرض نماز میں سجدہ تلاوت کرنے کا بیان

۹۷۱ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَیْمٍ وَهُوَ ابْنُ اَخْضَرَ عَنِ التَّیْمِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ یَعْنِی الْعَتَمَةَ فَقَرَاَ سُوْرَةَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِیْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ هٰذِهٖ یَعْنِیْ سَجْدَةً مَا كُنَّا نَسْجُدُهَا قَالَ سَجَدَ بِهَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا خَلْفَهٗ فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰی اَلْقٰی اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔

ابورافع سے روایت ہے میں نے ابوہریرہ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی انہوں نے سورۂ اذا السماء انشقت پڑھی ۔ اس میں سجدہ کیا جب فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے ابا ہریرہ یہ سجدہ نیا ہے ہم نے کبھی سجدہ نہیں کیا اس سورت میں انہوں نے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اس سورت میں ۔ اور میں آپ کے پیچھے تھا ۔ تو میں سجدہ کرتا رہوں گا ہمیشہ اس میں یہاں تک کہ ملوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ۔

بَابُ ۵۸۶ قِرَاءَةِ النَّهَارِ

دن کو قرأت نماز میں آہستہ کرنا چاہیے

۹۷۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ رَقَبَةَ ۔

عَنْ عَطَآءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ كُلُّ صَلٰوةٍ یُقْرَاُ فِیْهَا فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفَاهَا اَخْفَیْنَا مِنْكُمْ ۔

عطاء سے روایت ہے ابوہریرہ نے کہا ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے ۔ لیکن جس نماز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو قراءت سنائی اس میں ہم تم کو سناتے ہیں ۔ (یعنی پکار کے پڑھتے ہیں) اور جس نماز میں آپ نے آہستہ کی اس میں ہم بھی آہستہ پڑھتے ہیں ۔

۹۷۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ فِیْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفَاهَا اَخْفَیْنَا مِنْكُمْ

ترجمہ وہی ہے جو ذکر ہو چکا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۵۸۷ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ — ظہر کی قرأت کا بیان

۹۷۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ ابْنُ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ.

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ.

براء سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کئی آیتوں کے بعد سنائی دیتی۔ سورۂ لقمان اور والذاریات کی۔ ف۱

۹۷۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ النَّضْرِ.

قَالَ كُنَّا بِالطَّفِّ عِنْدَ أَنَسٍ فَصَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ فَقَرَأَ لَنَا بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَهَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

ابوبکر بن النضر سے روایت ہے ہم طف میں انس بن مالک کے پاس تھے۔ انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی آپ نے یہ دو سورتیں پڑھیں دو رکعتوں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔ ف۲

بَابُ ۵۸۸ تَطْوِيلِ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ — ظہر کی پہلی رکعت میں لمبی سورت پڑھنا

۹۷۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَجِيءُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى يُطَوِّلُهَا.

ابوسعید خدری سے روایت ہے ظہر کی نماز شروع ہو جاتی تھی پھر جانے والا بقیع کو جاتا اور حاجت سے فارغ ہو کر وضو کرتا پھر آتا اس وقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے اتنی لمبی رکعت کرتے۔

ف۱ یعنی آپ آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں)

ف۲ انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوں گے اس وجہ سے ان کو سنائی دیا۔ آہستہ پڑھنے کے یہ معنی نہیں کہ فقط زبان کو حرکت دلوے حروف پر۔ اور نہ آپ سنے نہ دوسرا سنے۔ جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں۔ بلکہ آہستہ پڑھنے کے یہ معنی ہیں کہ خود سنے اور پاس والا سنے۔ اگر اتنا آہستہ پڑھے پاس والا بھی نہ سنے تو نماز نہ ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۷۷ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ كَذٰلِكَ وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالرَّكْعَةَ الْأُولَى يَعْنِي فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھاتے تھے تو پہلی دو رکعتوں میں قرائت کرتے تھے اور کبھی ایک آدھ آیت سنا دیتے تھے۔ (جس کو آپ ذرا پکار کر پڑھتے تھے) اور پہلی رکعت ظہر اور فجر کی آپ لمبی پڑھتے تھے۔ بہ نسبت دوسری رکعت کے۔

بَابُ ۵۸۹ إِسْمَاعِ الْإِمَامِ الْآيَةَ فِي الظُّهْرِ

ظہر کی نماز میں امام کا آیت پڑھ کر سنا دینا

۹۷۸- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ يُعْرَفُ بِابْنِ أَبِي جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے ظہر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں میں اور عصر کی اور کبھی ایک آدھ آیت ہم کو سنا دیتے اور پہلی رکعت کو آپ لمبی کرتے۔

بَابُ ۵۹۰ تَقْصِيرِ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الظُّهْرِ

ظہر کی دوسری رکعت میں قرأۃ کم کرنا پہلی رکعت سے

۹۷۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ يُطَوِّلُ الْأُولَى وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعت میں قرات کرتے کبھی ایک آدھ آیت ہم سن لیتے اور پہلی رکعت کو آپ دوسری رکعت سے لمبی کرتے اور صبح کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے پہلی رکعت کو دوسری سے لمبی کرتے اور عصر کی نماز میں بھی آپ پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے لیکن پہلی رکعت کو دوسری سے لمبی پڑھتے اور دوسری کو چھوٹی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۵۹ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا

۹۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے اور کبھی ایک آدھ آیت اس طرح پڑھتے کہ ہم سن لیتے اور پہلی رکعت ظہر کی لمبی پڑھتے۔

بَابُ ۵۹ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا

۹۸۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولٰى فِي الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور ایک آدھ آیت اس طرح پڑھتے کہ ہم سن لیتے تھے اور ظہر کی پہلی رکعت بڑی کرتے اور دوسری چھوٹی اور ایسا ہی صبح کی نماز میں کرتے۔

۹۸۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا۔

جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں والسماء ذات البروج اور والسماء والطارق اور ان کے برابر سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

۹۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر میں واللیل اذا یغشٰی پڑھتے تھے اور عصر میں اسی سورت کے برابر اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا يَغْشٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ۔

صبح میں اس سے سورت لمبی پڑھتے تھے (جیسے سورہ دہر، والمرسلات یا قاف یا رحمان)

بَابُ ۵۹۳ تَخْفِيْفِ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ

قیام اور قرأت کو ہلکا کرنا

۹۸۴ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوْءًا مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ اِمَامٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِمَامِكُمْ هٰذَا قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ۔

زید بن اسلم سے روایت ہے ہم انس بن مالک کے پاس گئے انہوں نے کہا تم نماز پڑھ چکے ہم نے کہا ہاں۔ انہوں نے اپنی لونڈی سے کہا پانی لا۔ پھر کہا میں نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی نہیں جو زیادہ مشابہت رکھتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے۔ تمہارے امام سے زیادہ۔ زید نے کہا عمر بن عبدالعزیز (جو اس وقت کے امام اور خلیفہ تھے) رکوع اور سجود کو اچھی طرح سے ادا کرتے اور قیام و قعود کو ہلکا کرتے۔

۹۸۵- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَآءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مثل نماز پڑھتا ہو مگر فلاں شخص (وہ البتہ مشابہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں) سلیمان نے کہا وہ لمبا کرتے تھے ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو اور ہلکا پڑھتے تھے پچھلی دو رکعتوں کو اور ہلکا کرتے تھے عصر کو اور مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتوں کو پڑھتے تھے۔ (مفصل کہتے ہیں سورہ حجرات سے اخیر تک کو) اور عشاء میں مفصل کی متوسط سورتوں کو پڑھتے تھے اور صبح میں مفصل کی لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

بَابُ ۵۹۴ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

مغرب کی نماز میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھنا

۹۸۶ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

لے یعنی وہی شخص جن کو ابوہریرہ نے کہا مراد حضرت علی ہیں یا اور کوئی شخص ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَ ذٰلِكَ الْإِنْسَانِ وَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِسُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے کسی کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے بہت مشابہ ہو مگر فلاں شخص کے پیچھے۔ سلیمان بن یسار نے کہا ہم نے اس شخص کے پیچھے نماز پڑھی وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا پڑھتا اور پچھلی دو رکعتوں کو ہلکا اور عصر کی نماز کو ہلکا پڑھتا اور مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھتا اور عشاء میں والشمس وضحٰہا پڑھتا اور اس کے برابر جو سورتیں ہیں اور صبح میں دو سورتیں لمبی پڑھتا۔

بَابُ ۵۹۵ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى

مغرب میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھنا

۹۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ عَلٰى مُعَاذٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَصَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَلَّا قَرَأْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهِمَا۔

جابر سے روایت ہے ایک شخص انصاری ناضحین میں یعنی پانی کھینچنے والوں میں معاذ بن جبل پر سے گزرا اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے سورۂ بقر شروع کی تو وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا۔ پھر یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کرتا ہے کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں۔ کیوں نہیں پڑھتا ہے سبح اسم ربک الاعلی اور والشمس وضحٰہا اور ان کے برابر سورتیں۔

بَابُ ۵۹۶ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

مغرب میں سورۂ والمرسلات پڑھنا

۹۸۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ

عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلّٰى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتّٰى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام الفضل بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورۂ والمرسلات پڑھی۔ پھر اس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

۹۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے اپنی ماں سے سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی والمرسلات مغرب میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۵۹۷ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ . مغرب کی نماز میں سورہ والطور پڑھنا

۹۹۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ .

جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سورۂ طور پڑھتے تھے مغرب میں۔

بَابُ ۵۹۸ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ مغرب میں سورہ حٰمٓ دخان پڑھنا

۹۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ اَنَّ .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ .

عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۂ حٰمٓ دخان پڑھی۔

بَابُ ۵۹۹ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالٓمٓصٓ مغرب میں آلمص پڑھنا

۹۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ .

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا اَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ اَتَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَحْلُوْفَةٌ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْهَا بِاَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ الٓمٓصٓ

زید بن ثابت سے روایت ہے انہوں نے مروان سے کہا۔ اے ابو عبدالملک تم مغرب میں قل ہو اللہ احد اور انا اعطیناک الکوثر پڑھتے ہو انہوں نے کہا ہاں۔ زید نے کہا یہ نئی بات ہے یا یوں کہا میں قسم کھاتا ہوں بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں لمبی سورت پڑھتے دیکھا۔ یعنی المص سورہ اعراف۔

۹۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ

مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ مَا لِيْ اَرَاكَ تَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْهَا بِاَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا اَطْوَلُ الطُّوْلَيَيْنِ قَالَ الْاَعْرَافُ .

مروان سے روایت ہے زید بن ثابت نے مجھ سے کہا کیا وجہ ہے کہ تم مغرب میں چھوٹی سورتیں پڑھا کرتے ہو۔ حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لمبی سورت دو لمبی سورتوں میں سے پڑھتے دیکھا۔ میں نے کہا اے ابا عبداللہ لمبی سورت کون سی انہوں نے کہا اعراف۔

۹۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَاَبُوْ حَيْوَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْأَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورہ اعراف پڑھی دو رکعتوں میں ۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ — مغرب کی سنتوں میں کون سی سورت پڑھنا

۹۹۵ - أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۔

ابن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیس مرتبہ دیکھا مغرب کی سنتوں اور فجر کی سنتوں میں قل یاایھا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے ۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ — قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت

۹۹۶ - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ فَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلٰوتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ ذٰلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّهُ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا ایک چھوٹے لشکر کا سردار کر کے وہ اپنے لوگوں کے ساتھ نماز میں قرآن پڑھا کرتا ۔ پھر اخیر میں قل ہو اللہ احد پڑھتا ۔ لوگوں نے یہ امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اس سے پوچھو وہ کیوں ایسا کرتا ہے ۔ لوگوں نے پوچھا اس نے کہا قل ہو اللہ احد میں صفت ہے اللہ جل جلالہ کی اس وجہ سے مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے پڑھنا اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہدو اس سے کہ اللہ دوست رکھتا ہے اس کو ۔

۹۹۷ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

ابو ہریرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا آپ نے ایک شخص کو قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا ضرور ہو گئی ۔ میں نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ضرور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قُلْنَا لَهُ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْجَنَّةُ۔

ہو گئی آپ نے فرمایا جنت۔

۹۹۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيهِ

عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ۔

ابو سعید خدری سے روایت ہے ایک شخص نے ایک شخص کو بار بار قل ھو اللہ احد پڑھتے دیکھا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قل ھو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۹۹۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ امْرَاَةٍ۔

عَنْ اَبِي اَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْاٰنِ۔

ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ھو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے ثواب میں۔

قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَعْرِفُ اِسْنَادًا اَطْوَلَ مِنْ هٰذَا۔

بَابُ ۶۰۲ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

عشاء کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھنا

۱۰۰۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ مُعَاذٌ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَيْنَ كُنْتَ عَنْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَالضُّحٰى وَاِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ۔

جابر سے روایت ہے معاذ بن جبل کھڑے ہوئے انہوں نے عشاء کی نماز پڑھائی اور لمبی پڑھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا فتنہ کرے گا اے معاذ۔ کدھر گیا سبح اسم ربک الاعلیٰ اور والضحیٰ اور اذا السماء انفطرت (یعنی ان سورتوں کو کیوں نہ پڑھا)

بَابُ ۶۰۳ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

عشاء کی نماز میں والشمس وضحٰہا پڑھنا

۱۰۰۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ

جابر سے روایت ہے معاذ بن جبل نے اپنے لوگوں کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور اس کو طول دیا۔ ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا۔ معاذ نے کہا یہ منافق ہے اس شخص کو جب یہ خبر ہوئی کہ دا سے منافق کہا گیا) تو وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور معاذ کا کہنا بیان کیا۔ آپ نے معاذ سے فرمایا کیا تم فتنہ کرنا چاہتے ہو۔ جب امامت کرو تو والشمس وضحھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور واللیل اذا یغشٰی اور اقرأ باسم ربک پڑھو۔

۱۰۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا مِنَ السُّوَرِ۔

بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز میں والشمس وضحھا پڑھتے تھے۔ اور مانند اس کے اور سورتیں پڑھتے تھے۔

باب ۶۰۴ الْقِرَاءَةِ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

والتین والزیتون پڑھنا عشاء کی نماز میں

۱۰۰۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی آپ نے اس میں والتین والزیتون پڑھی۔

بَابُ ۶۰۵ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

عشاء کی پہلی رکعت میں والتین والزیتون پڑھنا

۱۰۰۴- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے تو عشا کی نماز کی پہلی رکعت میں والتین والزیتون پڑھی۔

بَابُ ۶۰۶ الرُّكُودِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں کو لمبا پڑھنا

۱۰۰۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ سَعْدٌ اتَّئِدُ فِي الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُوْا مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ۔

کہا۔ہر بات میں لوگ تمہاری شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز میں بھی۔سعد نے کہا میں پہلی دو رکعتوں میں قرات کو طول دیتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں میں قرات نہیں کرتا۔اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں کسی طرح کی کمی نہیں کرتا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تمہارے ساتھ یہی گمان ہے۔

۱۰۰۶۔ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ وَقَعَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فِي سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يُحْسِنُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّي بِهِمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَخْرِمُ عَنْهَا اَرْكُدُ فِي الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ۔

جابر بن سمرہ سے روایت ہے کوفے کے چند لوگوں نے حضرت عمر کے پاس شکایت کی سعد کی اور کہا قسم خدا کی وہ نماز اچھی نہیں پڑھتے۔سعد نے کہا میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی نماز پڑھتا ہوں اس میں کچھ کمی نہیں کرتا۔پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہمیں بھی یقین ہے تم سے (کہ تمہاری شکایت بے جا ہے۔اور تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہو)

بَابُ قِرَاءَةِ سُوْرَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ ۶۰۷ — ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

۱۰۰۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنِّي لَاَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَاُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَاَلْنَاهُ فَاَخْبَرَنَا بِهِنَّ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا میں پہچانتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور وہ بیس سورتیں ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دس رکعتوں میں پڑھتے تھے۔پھر انہوں نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور اندر گئے بعد اس کے علقمہ باہر نکلے۔شقیق نے کہا ہم نے ان سے پوچھا ان سورتوں کو انہوں نے بیان کیا۔

۱۰۰۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ قَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

ابو وائل سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن مسعود کے سامنے کہا میں نے مفصل کو (یعنی اس کی سب سورتوں کو حجرات سے اخیر تک) ایک رکعت میں پڑھا۔انہوں نے کہا یہ تو شعر کا جلدی جلدی پڑھنا ہوا۔میں پہچانتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک دوسرے کی مشابہ ہیں۔جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملا کر پڑھتے تھے۔پھر بیان کیں انہوں نے بیس سورتیں مفصل کی ہر ایک رکعت میں دو دو سورتیں آپ پڑھتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۰۹ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ اَنْبَانَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّي قَرَاْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنَ الْمُفَصَّلِ مِنْ حٰمٓ۔

عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو ایک رکعت میں ساری مفصل کو پڑھا۔ انہوں نے کہا کیا شعر کی طرح تو اڑاتا گیا۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو جوڑ کے سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور وہ بیس سورتیں تھیں مفصل کی حمٓ سے اخیر تک مفصل کی ابتدا میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں حجرات سے۔ بعض قاف سے بعض سورہ صف سے بعض تبارک سے بعض اعلیٰ سے واللہ اعلم

بَابُ قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّوْرَةِ ۶۰۸ سورت کا ایک حصہ پڑھنا

۱۰۱۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدِيْثًا رَفَعَهُ اِلَى ابْنِ سُفْيَانَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَلّٰى فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى وَعِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ۔

عبداللہ بن سائب سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا جس دن مکہ فتح ہوا تو آپ نے نماز پڑھی کعبہ کی طرف اور جوتیاں اتار کر بائیں طرف رکھیں اور سورۂ مومنون شروع کی جب موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے ذکر پر پہنچے (اس آیت پر ثم ارسلنا موسے واخاہ ہارون بآیاتنا وسلطان مبین) آپ کو کھانسی آئی آپ نے رکوع کر دیا۔

بَابُ تَعَوُّذِ الْقَارِئِ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ ۶۰۹ جب نماز میں آیت عذاب آوے تو اللہ سے پناہ مانگنا

۱۰۱۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلّٰى اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَرَاَ فَكَانَ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ وَقَفَ وَتَعَوَّذَ وَاِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ وَقَفَ فَدَعَا وَكَانَ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَفِي سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔

حذیفہ سے روایت ہے انہوں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو دیکھا کہ آپ قرآن پڑھتے جب عذاب کی آیت آتی ٹھہر جاتے اور اللہ کی پناہ مانگتے اور جب رحمت کی آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور دعا کرتے اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتے اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کہتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۶۱۰ مَسْأَلَةِ الْقَارِئِ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ

قاری جب رحمت کی آیت پڑھے تو اللہ سے رحمت مانگے

۱۰۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَالْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ فِي رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا سَأَلَ وَلَا بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا اسْتَجَارَ۔

حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ اور آل عمران اور نساء ایک رکعت میں پڑھی۔ جب رحمت کی آیت پڑھتے تو اللہ سے رحمت مانگتے اور جب عذاب کی آیت پڑھتے تو اس کی پناہ مانگتے۔

بَابُ ۶۱۱ تَرْدِيدِ الْآيَةِ

ایک آیت کو کئی بار پڑھنا

۱۰۱۳- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ

أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ بِآيَةٍ وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے اور ایک آیت میں صبح کر دی وہ آیت یہ تھی جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام قیامت میں اللہ جل جلالہ سے عرض کریں گے إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ اگر تو عذاب کرے ان کو تو تیرے بندے ہیں اور جو بخش دے تو تو غالب حکمت والا ہے۔

بَابُ ۶۱۲ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

اس آیت کی تفسیر "ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا"

۱۰۱۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ ابْنُ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ ابْنُ مَنِيعٍ

عبداللہ ابن عباسؓ سے اس آیت کی تفسیر میں ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا میں روایت ہے۔ جب یہ آیت اتری ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں چھپے رہتے تھے۔ جب اپنے یاروں کے ساتھ نماز پڑھتے تو کلام اللہ بلند آواز سے پکار کر پڑھتے مشرک جب آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا يَسْمَعُوا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا۔

کی آواز سنتے تو کلام اللہ کو (معاذ اللہ) برا کہتے اور جس نے اتارا اور جو لے کر آیا اس کو بھی برا کہتے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام پہنچانے والے سے فرمایا مت پکار اپنی آواز میں۔ یعنے کلام اللہ بہت پکار کے مت پڑھ۔ ایسا نہ ہو کہ مشرک سنیں اور قرآن کو برا کہیں۔ اور نہ بہت آہستہ پڑھ کہ تیرے ساتھی نہ سنیں بلکہ بیچ بیچ کا طریقہ اختیار کر وہ یہ ہے کہ تیرے ساتھی سنیں اور باہر والے کافر نہ سنیں۔

۱۰۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرآن کو پڑھتے اور مشرکین جب آپ کی آواز سنتے تو قرآن کو برا کہتے اور جو شخص قرآن کو لے کر آیا اس کو بھی برا کہتے اس لیے آپ قرآن کو آہستہ پڑھنے لگے۔ اتنا کہ آپ کے ساتھیوں کو بھی سنائی نہ دیتا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت بھا وابتغ بین ذالک سبیلا۔

بَابٌ ٦٣ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ — قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا

۱۰۱۶- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ

عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي۔

ام ہانی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراۃ کو سنتی تھی (مسجد میں) اور میں اپنی چھت کے اوپر ہوتی۔

بَابٌ ٦٤ مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ — قرآن بلند (لمبی) آواز سے پڑھنا

۱۰۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا۔

قتادہ سے روایت ہے میں نے انس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر قرآن پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا آواز کھینچ کر پڑھتے تھے۔

بَابٌ ٦٥ تَزْيِينِ الْقُرْآنِ بِالصَّوْتِ — قرآن کو خوش آوازی سے پڑھنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۱۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔

براء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زینت دو تم قرآن کو اپنی آوازوں سے۔ ف۱

۱۰۱۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نَسِيتُ هٰذِهِ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زینت دو تم قرآن کو اپنی آوازوں سے۔ ابن عوسجہ نے کہا میں اس کو بھول گیا تھا۔ مجھے یاد دلا دیا ابن مزاحم نے۔

۱۰۲۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے انھوں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ کسی چیز کو (ایسی محبت اور توجہ سے) نہیں سنتا جیسے قرآن کو سنتا ہے اس پیغمبر کی زبان سے جو خوش آواز ہو اور پکار کر پڑھے کلام اللہ کو خوش آوازی سے۔

۱۰۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ يَعْنِي أَذَنَهُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کسی چیز کو اس طرح نہیں سنتا جس طرح کلام اللہ کو سنتا ہے پیغمبر کی زبان سے جو خوش آوازی سے پڑھے۔

۱۰۲۲- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسٰى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسے کی قرأت سنی تو فرمایا تو داؤد علیہ السلام کے خاندان کی بانسری دیا گیا ہے۔ ف۲

ف۱ یعنی خوش الحانی سے پڑھا کرو۔ مگر حروف کو اپنی مقدار سے گھٹاؤ یا بڑھاؤ نہیں ہر ایک مد کو اس کے موافق ادا کرو۔

ف۲۔ داؤد علیہ السلام بانسری بجا کر اللہ جل جلالہ کی یاد کرتے تھے اور نہایت خوش آواز تھے۔ حضرت نے ابوموسیٰ اشعری کی خوش آوازی کو دیکھ کر فرمایا تجھ کو بھی حضرت داؤد علیہ السلام کے خاندان کی ایک بانسری ملی ہے۔ یعنی ویسا ہی گلا ملا ہے اور تو خوش آواز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۲۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هٰذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسیٰ کی قرات سنی تو فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کے خاندان کی ایک بانسری دیا گیا ہے۔

۱۰۲۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هٰذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسیٰ کی قرات سنی تو فرمایا اس کو حضرت داؤد کے گھرانے کی ایک بانسری ملی ہے۔

۱۰۲۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

یعلیٰ بن مملک سے روایت ہے انہوں نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات اور نماز کو۔ انہوں نے کہا تم کو آپ کی نماز سے کیا مطلب۔ پھر بیان کیا انہوں نے آپ کی قرات کو وہ صاف تھی ایک ایک حرف الگ الگ معلوم ہوتا تھا۔

بَابُ ٦١٦ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ

رکوع کرتے وقت تکبیر کہنا

۱۰۲۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے ابوہریرہ کو جب مروان نے خلیفہ کیا مدینے میں تو وہ جب فرض نماز کے لیے کھڑے تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے جب سجدے کے لیے جھکتے پھر جب دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھتے تکبیر کہتے ایسا ہی ساری نماز میں کرتے پھر جب نماز پڑھ چکے اور سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور کہا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں۔

بَابُ ٦١٧ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حِذَاءَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ

رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھانا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۲۷- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّیْثِیِّ

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ اِذَا كَبَّرَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ حَتّٰی بَلَغَتَا فُرُوْعَ اُذُنَیْهِ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے جب تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کانوں کی لو تک۔

بَابُ ۶۱۸ رَفْعِ الْیَدَیْنِ لِلرُّكُوْعِ حِذَاءَ الْمَنْكِبَیْنِ

مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا

۱۰۲۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ مَنْكِبَیْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب نماز شروع کرتے دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک اسی طرح جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے۔

بَابُ ۶۱۹ تَرْكِ ذٰلِكَ

نہ اٹھانا

۱۰۲۹- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَیْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ یَدَیْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ یُعِدْ۔

عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤں۔ پھر وہ کھڑے ہوئے انہوں نے دونوں ہاتھ اٹھائے پہلی بار میں (یعنی جب نماز شروع کی) پھر نہ اٹھائے۔

بَابُ ۶۲۰ اِقَامَةِ الصُّلْبِ فِی الرُّكُوْعِ

رکوع میں پیٹھ برابر رکھنا

۱۰۳۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَیْلُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ۔

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا یُقِیْمُ الرَّجُلُ فِیْهَا صُلْبَهٗ فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ۔

ابی مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں ہوتی جو اپنی پیٹھ کو برابر نہ کرے رکوع اور سجدے میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۶۲۱ الِاعْتِدَالِ فِي الرُّكُوْعِ
رکوع کس طرح کرے

۱۰۳۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوْا فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ فَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست اور ٹھیک ہو جاؤ رکوع اور سجدے میں اور نہ بچھا دے کوئی تم میں سے اپنے دونوں ہاتھوں کو کتے کی طرح۔ ف

بَابُ ۶۲۲ التَّطْبِيْقِ
دونوں ہاتھ ملا کر دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لینا رکوع میں

۱۰۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ.

عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هٰؤُلَاءِ قُلْنَا نَعَمْ فَأَمَّهُمَا وَقَامَ بَيْنَهُمَا بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوْا هٰكَذَا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

علقمہ اور اسود سے روایت ہے ہم دونوں عبداللہ بن مسعودؓ کے ساتھ تھے۔ ان کے گھر میں۔ انہوں نے کہا کیا یہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں۔ ہم نے کہا ہاں۔ پھر عبداللہ بن مسعود نے امامت کی اور ہم دونوں کے بیچ میں کھڑے ہوئے نہ اذان کہی نہ اقامت اور کہا جب تم تین آدمی ہو تو ایسا ہی کرو۔ (یعنی امام بیچ میں کھڑا ہو اور دونوں مقتدی داہیں بائیں کھڑے ہوں) اور جب تین سے زیادہ ہوں تو کوئی تم میں سے امامت کرے اور چاہئے کہ بچھالے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنی رانوں پر۔ گویا میں دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے اختلاف کو۔

۱۰۳۳- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ.

عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِي بَيْتِهِ فَقَامَ بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا فَنَزَعَهَا فَخَالَفَ بَيْنَ

اسود اور علقمہ سے روایت ہے دونوں نے کہا ہم نے عبداللہ بن مسعود کے ساتھ نماز پڑھی ان کے گھر میں وہ ہمارے بیچ میں کھڑے ہوئے۔ تو ہم نے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا۔ انہوں نے ہمارے ہاتھ وہاں سے اٹھا

ف یعنی زمین پر نہ لگاوے کہنیوں کو بلکہ الگ رکھے اور رکوع کا اعتدال یہ ہے کہ پیٹھ کو برابر کرے اور سر کو اس کے برابر نہ اونچا نہ نیچا اور دونوں ہاتھ سیدھے کر کے گھٹنوں پر رکھے اور سجدہ کا اعتدال یہ ہے کہ کہنیوں کو زمین سے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَصَابِعَنَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ.

دیئے اور انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر کر دیا۔ اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۱۰۳۴- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَرَكَعَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِهٰذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ.

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز سکھائی۔ آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب آپ رکوع کرنے لگے تو دونوں ہاتھ ملا کر آپ نے گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لئے اور رکوع کیا۔ جب یہ حدیث سعد کو پہنچی تو انہوں نے کہا سچ کہا میرے بھائی نے۔ پہلے ایسا ہی حکم تھا۔ پھر گھٹنوں کے پکڑنے کا حکم ہوا رکوع میں۔

بَابُ ۶۲۳ نَسْخِ ذٰلِكَ

اس حکم کا منسوخ ہونا

۱۰۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلٰى جَنْبِ أَبِي وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرٰى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ.

مصعب بن سعد سے روایت ہے میں نے اپنے باپ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے بیچ میں رکھا رکوع میں میرے باپ نے کہا اپنی دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ پھر میں نے دوسری بار ایسا ہی کیا۔ (یعنی دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ میں رکھے میرے باپ نے میرے ہاتھ پر مارا اور کہا ہم کو ممانعت ہوئی اس سے اور حکم ہوا ہاتھوں کو گھٹنوں پر جمانے کا۔

۱۰۳۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ۔

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ أَبِي إِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ ارْتَفَعْنَا إِلَى الرُّكَبِ.

مصعب بن سعد سے روایت ہے میں نے رکوع میں دونوں ہاتھ جوڑے تو میرے باپ سعد بن وقاص نے کہا پہلے ہم ایسا کرتے تھے پھر حکم ہوا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا۔

بَابُ ۶۲۴ الْإِمْسَاكِ بِالرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا

۱۰۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ.

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا سنت ہے رکوع میں تو گھٹنوں کو پکڑ لو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۳۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ۔

عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ اِنَّمَا السُّنَّةُ الْاَخْذُ بِالرُّكَبِ۔

ابو عبدالرحمن سلمی سے روایت ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا گھٹنوں کو پکڑنا ہی سنت ہے رکوع میں۔

بَابُ ۶۲۵ مَوَاضِعِ الرَّاحَتَيْنِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیاں کہاں رکھے

۱۰۳۹- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيْثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ۔

عَنْ سَالِمٍ قَالَ اَتَيْنَا اَبَا مَسْعُوْدٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ اَصَابِعَهُ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ وَجَافٰى مِرْفَقَيْهِ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ۔

سالم سے روایت ہے ہم ابو مسعودؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز پڑھتے تھے بیان کرو۔ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں اس سے نیچے رکھیں اور اپنی دونوں کہنیاں (پیٹ سے) جدا رکھیں یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا۔

بَابُ ۶۲۶ مَوَاضِعِ اَصَابِعِ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں کہاں رہیں

۱۰۴۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَالِمٍ اَبِي عَبْدِ اللهِ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَلَا اُصَلِّيْ لَكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَقُلْنَا بَلٰى فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ اَصَابِعَهُ مِنْ وَّرَاءِ رُكْبَتَيْهِ وَجَافٰى اِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافٰى اِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ صَنَعَ كَذٰلِكَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَهٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ بِنَا۔

عقبہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تمہارے سامنے اس طرح نماز پڑھوں جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے دیکھا ہے۔ ہم نے کہا ضرور پڑھو۔ وہ کھڑے ہوئے جب انہوں نے رکوع کیا تو دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھیں اور اپنی انگلیاں گھٹنوں کے پیچھے کر دیں۔ اور اپنی بغلوں کو کھول دیا۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہ پر جم گیا پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہر ایک عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا تو دونوں بغلیں کھول دیں۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہ پر ٹھیر گیا پھر بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ پر جم گیا پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھیر گیا پھر ایسا ہی کیا چار رکعتوں میں۔ بعد اس کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ اور آپ اسی طرح ہمارے ساتھ نماز پڑھاتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ التَّجَافِی فِی الرُّکُوعِ ۶۲۷ رکوع میں بغلیں کشادہ رکھنا

۱۰۴۱- اَخْبَرَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ۔

عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ اَلَا اُرِیکُمْ کَیْفَ کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی قُلْنَا بَلٰی فَقَامَ فَکَبَّرَ فَلَمَّا رَکَعَ جَافٰی بَیْنَ اِبْطَیْهِ حَتّٰی لَمَّا اسْتَقَرَّ کُلُّ شَیْءٍ مِنْهُ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَصَلّٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ هٰکَذَا وَقَالَ هٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی۔

سالم براد سے روایت ہے ابو مسعود نے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دکھلاؤں۔ ہم نے کہا ہاں ضرور۔ وہ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو اپنی بغلوں کو کشادہ رکھا۔ یہاں تک کہ جب ہر عضو اپنی جگہ پر جم گیا تو انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِی الرُّکُوعِ ۶۲۸ رکوع میں اعتدال کرنا

۱۰۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ۔

عَنْ اَبِی حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَکَعَ اعْتَدَلَ فَلَمْ یَنْصِبْ رَاْسَهٗ وَلَمْ یُقْنِعْهُ وَوَضَعَ یَدَیْهِ عَلٰی رُکْبَتَیْهِ۔

ابو حمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو اعتدال کرتے یعنی اپنے سر کو نہ نیچا کرتے نہ اونچا کرتے (بلکہ پیٹھ اور سر برابر رہتا) اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے

بَابُ النَّهْیِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِی الرُّکُوعِ ۶۲۹ رکوع میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت

۱۰۴۳- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَیْدَةَ

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّیِّ وَالْحَرِیرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاکِعٌ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰی وَاَنْ اَقْرَاَ رَاکِعًا۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسی (ایک کپڑا ہے ریشمی منسوب ہے قس کی طرف جو ایک مقام کا نام ہے) اور حریر (جو کپڑا نرا ریشمی ہو) اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں کلام اللہ پڑھنے سے۔

۱۰۴۴- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنْ اَبِیهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاکِعًا وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَالْمُعَصْفَرِ۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرأت سے اور قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے۔

۱۰۴۵- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْکَدِرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی فُدَیْکٍ عَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ عُثْمَانَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہیں کہتا ہوں میں کہ منع کیا تم کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قسی اور لال ڈہڈہائی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور رکوع میں قرأت کرنے سے۔

۱۰۲۶- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ۔

عَنْ عَلِيٍّ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے اور قسی کے پہننے سے اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور قرآن کے پڑھنے سے رکوع میں۔

۱۰۲۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مجھ کو قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

بَابُ تَعْظِيمِ الرَّبِّ فِي الرُّكُوعِ ۶۳ — رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم کرنا

۱۰۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا (اپنے حجرے کا) اور لوگ صف باندھے ہوئے تھے (نماز کے لیے) ابوبکر صدیق کے پیچھے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! البتہ پیغمبری کی خوش خبری دینے والوں میں سے کچھ نہیں رہا مگر سچا خواب کہ اس کو مسلمان دیکھے یا اور کوئی اس کے لیے دیکھے۔ پھر فرمایا خبردار ہو جاؤ مجھ کو منع ہوا رکوع یا سجدے میں کلام اللہ پڑھنا۔ لیکن رکوع میں بڑائی بیان کرو اپنے رب کی اور سجدے میں دعا کے لیے کوشش کرو کیونکہ سزاوار ہے دعا قبول ہونا اس میں۔ (اس لیے کہ سجدہ انتہائی عاجزی ہے اپنے مالک کے سامنے تو امید ہے کہ مالک اپنے بندے پر رحم کرے اور جو مانگے سو دیوے۔

بَابُ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ ۶۳ — رکوع میں کیا کہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۴۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔

حذیفہ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ نے رکوع کیا اور اس میں سبحان ربی العظیم کہا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کہا۔

بَابُ ۶۳۲ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں دوسرا کلمہ

۱۰۵۰- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَيَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدے میں سبحانک ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی کہتے تھے۔

بَابُ ۶۳۳ نَوْعٌ آخَرُ

رکوع میں تیسرا کلمہ

۱۰۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع میں سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہتے تھے۔

بَابُ ۶۳۴ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں چوتھا کلمہ

۱۰۵۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي النَّسَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ

عوف بن مالک سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک رات گیا جب آپ نے رکوع کیا تو سورۂ بقرہ کے برابر ٹھیرے رہے۔ (یعنی اتنی دیر تک رکوع میں رہے) آپ کہتے تھے سبحان ذی الجبروت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

واللکوت والکبریاء والعظمتہ۔

بَابٌ ٦٣٥ نَوْعٌ اٰخَرُ

رکوع میں پانچویں طرح کا کلمہ

۱۰۵۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي الْمَاجِشُوْنُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت ولک اسلمت وبک آمنت خشع لک سمعی وبصری وعظامی ومخی وعصبی۔

بَابٌ ٦٣٦ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کا کلمہ رکوع میں

۱۰۵۴- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَدَمِي وَلَحْمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت وبک آمنت ولک اسلمت وعلیک توکلت انت ربی خشع سمعی وبصری ودمی ولحمی وعظمی وعصبی للہ رب العالمین۔

۱۰۵۵- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل نماز پڑھتے تو رکوع میں کہتے تھے اللھم لک رکعت وبک آمنت اخیر تک۔ یعنی رکوع کیا میں نے تیرے لیے اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اور تجھی پر بھروسہ کیا تو میرا پالنے والا ہے میرے کان اور میری آنکھ اور گوشت اور خون اور مغز اور پٹھے سب اللہ کے سامنے جھکے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔

بَابُ ٦٣٧ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں کچھ نہ پڑھنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۵۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَحْیَی الزُّرَقِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَمِّهٖ۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَکَانَ بَدْرِیًّا قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرْمُقُهٗ وَلَا یَشْعُرُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ فَرَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ لَا اَدْرِیْ فِی الثَّانِیَةِ اَوْ فِی الثَّالِثَةِ قَالَ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِیْ وَاَرِنِیْ قَالَ اِذَا اَرَدْتَّ الصَّلٰوةَ فَتَوَضَّاْ فَاَحْسِنِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ کَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ ثُمَّ ارْکَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ رَاکِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا فَاِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ قَضَیْتَ صَلٰوتَكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا تَنْقُصُهٗ مِنْ صَلٰوتِكَ۔

رفاعہ ابن رافع سے روایت ہے وہ بدری تھے (یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اتنے میں ایک شخص مسجد میں آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ آپ اس کو دیکھ رہے تھے۔ لیکن اس کو خبر نہ تھی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا جا تو نماز نہیں پڑھی۔ نماز پڑھ۔ اس نے دوسری یا تیسری بار میں کہا قسم اس کی جس نے آپ پر قرآن اتارا میں تھک گیا آپ مجھے سکھلا دیجئے اور بتلا دیجئے (کیونکر نماز پڑھوں) آپ نے فرمایا جب تو نماز پڑھنا چاہے تو اچھی طرح وضو کر۔ پھر کھڑا ہو اور قبلے کی طرف منہ کر کے تکبیر کہہ پھر قرآن پڑھ (یعنی سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ) پھر رکوع کر اچھی طرح اطمینان سے پھر سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ۔ پھر سجدہ کر اچھی طرح اطمینان سے جب تو ایسا کرے گا (ہر رکعت میں) تو نماز کو ادا کرے گا اور جتنی اس میں کمی کرے گا اپنی نماز میں کمی کرے گا۔ ف

بَابُ ۶۳۸ الْاَمْرِ بِاِتْمَامِ الرُّکُوْعِ

رکوع کو اچھی طرح پورا کرنا

۱۰۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ اِذَا رَکَعْتُمْ وَسَجَدْتُّمْ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو رکوع اور سجدے کو جب تم رکوع اور سجدہ کرو۔

بَابُ ۶۳۹ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّکُوْعِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو اٹھانا

ف پس معلوم ہوا کہ طمانیت اور تعدیل ارکان جزء ہے نماز کا اور رکن ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۵۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ هٰكَذَا وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلٰى نَحْوِ الْأُذُنَيْنِ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ قیس نے کہا کانوں تک۔

بَابُ ۶۲۰ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا جب رکوع سے سر اٹھاوے

۱۰۵۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کانوں کی لو تک۔

بَابُ ۶۲۱ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

جب رکوع سے سر اٹھاوے تو ہاتھوں کا مونڈھوں تک اٹھانا

۱۰۶۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ الصَّلٰوةَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے مونڈھوں تک جب نماز شروع کرتے اور جب سر اٹھاتے رکوع سے تو ایسا ہی کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ربنا لک الحمد کہتے اور ہاتھ دونوں سجدوں کے بیچ میں نہ اٹھاتے۔

بَابُ ۶۲۲ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ ذٰلِكَ

ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت رکوع سے سر اٹھاتے وقت

۱۰۶۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ اَلَا اُصَلِّي بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً.

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی نماز پڑھتا ہوں پھر انہوں نے نماز پڑھی تو نہیں اٹھائے ہاتھ مگر ایک بار (یعنی جب نماز شروع کی۔ اس حدیث سے رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ نہ اٹھانے کی رخصت نکلی۔ یعنی یہ ثابت ہوا کہ ہاتھ اٹھانا واجب اور لازم نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب کتاب نے اس باب کو یونہی لکھا کہ رفع یدین نہ کرنے کی رخصت۔ پس جو لوگ اس حدیث سے دلیل لاتے ہیں رفع یدین کے مشروع نہ ہونے پر ان کی دلیل تمام نہیں ہے)

بَابُ مَا يَقُوْلُ الْاِمَامُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

جب امام رکوع سے سر اٹھاوے تو کیا کہے!

١٠٦٢- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ اَيْضًا وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ.

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے۔ اسی طرح جب رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہتے اور سجدے میں ہاتھ نہ اٹھاتے۔

١٠٦٣- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ.

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہم ربنا ولک الحمد کہتے۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الْمَاْمُوْمُ

مقتدی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

١٠٦٤- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهُ

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے داہنے پہلو پر گر پڑے تو صحابہ آپ کو پوچھنے کو گئے۔ نماز کا وقت آگیا جب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَحَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوۃَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ۔

آپ نماز پڑھ چکے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ۔ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو۔

۱۰۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِکٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ نُعَیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَحْیَی الزُّرَقِیِّ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ کُنَّا یَوْمًا نُصَلِّیْ وَرَآءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّکْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَالَ رَجُلٌ وَرَآءَهٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ الْمُتَکَلِّمُ اٰنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُ بِضْعَةً وَّثَلٰثِیْنَ مَلَکًا یَبْتَدِرُوْنَهَا اَیُّهُمْ یَکْتُبُهَا اَوَّلًا

رفاعہ ابن رافع سے روایت ہے ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا سمع اللہ لمن حمدہ۔ ایک شخص آپ کے پیچھے بولا ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کس نے نماز میں یہ کلمہ کہا تھا۔ ایک شخص بولا میں نے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا میں نے کئی اوپر تیس فرشتوں کو دیکھا ہر ایک لپک رہا تھا کہ پہلے کون اس کلمے کو لکھے۔

بَابُ قَوْلِهٖ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

ربنا ولک الحمد کہنے کا بیان

۱۰۶۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِکَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے برابر ہو جائے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۱۰۶۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ

اَبَا مُوْسٰی قَالَ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَیَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ فَاَقِیْمُوْا صُفُوْفَکُمْ ثُمَّ لِیَؤُمَّکُمْ اَحَدُکُمْ فَاِذَا کَبَّرَ الْاِمَامُ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا

ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقے بتلائے اور نماز سکھلائی۔ پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تم میں سے ایک امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔ اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آمِينَ يُحِبُّكُمُ اللّٰهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَبْعُ كَلِمَاتٍ وَهِيَ تَحِيَّةُ الصَّلٰوةِ۔

بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو۔ اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی۔ یعنی تم اس کے بعد رکوع کروگے تو وہ تم سے پہلے سر اٹھائے گا اور تم اس کے بعد اٹھاوگے۔ پس تمہارا رکوع بھی اس کے رکوع کے برابر ہو جائیگا اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا ولک الحمد کہو۔ اللہ سن لے گا تمہارا کہنا۔ اس لیے کہ اللہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی سن لیا اللہ نے جو کوئی اس کی تعریف کرے پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی، اور جب امام بیٹھے تو ہر ایک تم میں سے بیٹھتے ہی یہ کہے۔ التحیات والطیبات الصلوات للہ سلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔ یہ ساتوں کلمے تحیت ہیں نماز کے۔

www.KitaboSunnat.com

بَابُ قَدْرِ الْقِيَامِ بَيْنَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ۶۶

رکوع کے بعد کتنی دیر تک کھڑا ہو

۱۰۶۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور رکوع سے سر اٹھانا اور سجدہ اور دونوں سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا یہ سب برابر برابر ہوتے۔

بَابُ مَا يَقُولُ فِي قِيَامِهِ ۶۷

جب رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہے

۱۰۶۹- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اس کے بعد کہتے اللہم ربنا لک الحمد ملأ السموات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَ مِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۔

وملأ الارض وملأ ماشئت من شئے بعد۔ یعنی اے اللہ پالنے والے ہمارے تیری تعریف کرتا ہوں آسمان اور زمین بھر اور اس کے سوا جس بھر تو چاہے۔

۱۰۷۰ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کر کے سجدہ کرنا چاہتے تو فرماتے اللهم ربنا لک الحمد ملأ السموات وملأ الارض وملأ ماشئت من شئے بعد۔

۱۰۷۱ - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرَ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر فرماتے ربنا لک الحمد اخیر تک۔ یعنی اے پالنے والے ہمارے تیری تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں بھر اور اس کے بعد جس بھر تو چاہے اے تعریف اور بڑائی کے لائق بہتر جو بندے نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ کوئی روکنے والا نہیں تیرے دیئے کو تیرے سامنے مال دار کا مال کام کچھ نہیں آتا۔

۱۰۷۲ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهُ حِينَ كَبَّرَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ ذُو الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَكَانَ قِيَامُهُ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حذیفہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی جب آپ نے تکبیر کہی تو فرمایا اللہ اکبر ذوالجبروت والملکوت والکبریا والعظمۃ اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کہا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو لربی الحمد کہا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کہا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں رب اغفرلی۔ اور آپ کا قیام اور رکوع اور رکوع کے بعد قیام اور سجدہ اور دونوں سجدوں کے بیچ کا قعدہ قریب قریب تھے۔

بَابُ الْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ ۶۳
رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

۱۰۷۳ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَدْعُوْ عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔ آپ بد دعا کرتے تھے رعل اور ذکوان اور عصیہ پر جنہوں نے نافرمانی کی تھی۔ اللہ اور اس کے رسول کی۔

بَابُ ۶۲۹ الْقُنُوْتِ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ

فجر کی نماز میں قنوت پڑھنا

۱۰۷۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ۔

عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهٗ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَهٗ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ۔

ابن سیرین سے روایت ہے انس بن مالک سے سوال ہوا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی ہے فجر کی نماز میں! انہوں نے کہا ہاں پڑھی ہے۔ پوچھا رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد۔ انہوں نے کہا رکوع کے بعد۔

۱۰۷۵- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُوْنُسَ۔

عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِیْ بَعْضُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فِی الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيْهَةً۔

ابن سیرین سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا اور شخص نے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی اس نے کہا جب آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا دوسری رکعت میں تو تھوڑی دیر تک کھڑے رہے قنوت پڑھنے کو۔

۱۰۷۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدٍ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِیْ يُوْسُفَ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا رکوع سے فجر کی دوسری رکعت میں تو فرمایا یا اللہ! نجات دے ولید بن ولید کو [1] اور سلمہ بن ہشام کو [2] اور عیاش بن ابی ربیعہ کو [3] اور جو ضعیف لوگ مکے میں کافروں کے ہاتھ میں پھنسے ہیں) یا اللہ اپنا عذاب سخت کر مضر کی قوم پر اور ان کے برس حضرت یوسف علیہ السلام کے سے برس کر دے [4]

ف۱ جو بھائی تھے خالد بن ولید کے وہ مسلمان ہو گئے تھے لیکن مکے میں کافروں کے ہاتھ میں قید ہو گئے تھے۔

ف۲ جو بھائی تھے ابوجہل کے اور کافروں کے ہاتھ گرفتار تھے۔

ف۳ جو ابوجہل کے مادری بھائی تھے اور ابوجہل ان کو فریب دے کر مکے میں لے گیا تھا اور وہاں جا کر قید کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دعا آنحضرت کی قبول کی اور یہ تینوں شخص بھاگ کر مدینے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے۔

ف۴ یعنی قحط اور خشک سالی ان پر ڈال دے۔ ایسا ہی ہوا سات برس تک مضر قحط کی بلائیں گرفتار رہے یہاں تک کہ مردار کھانے لگے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۷۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلٰوةِ حِيْنَ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاحِيَةُ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کے بعد کھڑے کھڑے سجدے سے پہلے آپ فرماتے تھے یا اللہ نجات دے ولید بن ولید اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور جو ضعیف لوگ کے ہیں رہ گئے ہیں مسلمانوں میں سے ان کو یا اللہ سخت کر اپنا عذاب مضر کی قوم پر ان کے سال ایسے ہوں جیسے یوسف علیہ السلام کے سال گزرے تھے پھر فرماتے تھے اللہ اکبر اور سجدہ کرتے تھے۔ ان دونوں میں مضر کا قبیلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف تھا۔

بَابُ ۶۵۰ الْقُنُوْتِ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ — ظہر کی نماز میں قنوت پڑھنا

۱۰۷۸- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دکھلاؤں گا تو وہ اخیر رکعت میں ظہر اور عشاء اور فجر کے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد۔ دعا کرتے مسلمانوں کے لیے اور لعنت کرتے کافروں پر

بَابُ ۶۵۱ الْقُنُوْتِ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ — مغرب کی نماز میں قنوت پڑھنا

۱۰۷۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ح وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنوت پڑھتے تھے فجر اور مغرب کی نماز میں۔

بَابُ ۶۵۲ اللَّعْنِ فِي الْقُنُوْتِ — قنوت میں لعنت کرنا کافروں پر

۱۰۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هشام عن قتادة ۔

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قنت شهرا قال شعبة لعن رجالا وقال هشام يدعو على احياء من احياء العرب ثم تركه بعد الركوع هذا قول هشام وقال شعبة عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قنت شهرا يلعن رعلا وذكوان ولحيان ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی چند آدمیوں پر یا چند قبیلوں پر عرب کے لعنت کی۔ پھر چھوڑ دیا اس کو۔ اور یہ قنوت آپ نے رکوع کے بعد پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی۔ آپ لعنت کرتے تھے رعل اور ذکوان اور لحیان پر، یہ قبیلوں کے نام ہیں ۔

باب ۶۵۳ لعن المنافقين في القنوت

قنوت میں منافقوں پر لعنت کرنا

۱۰۸۱- اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال انبانا عبد الرزاق قال حدثنا معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه ۔

عن ابن عمر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم حين رفع راسه من صلوة الصبح من الركعة الاخرة قال اللهم العن فلانا وفلانا يدعو على اناس من المنافقين فانزل الله عز وجل ليس لك من الامر شيء او يتوب عليهم او يعذبهم فانهم ظالمون ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے جب سر اٹھایا فجر کی اخیر رکعت میں رکوع سے تو فرمایا یا اللہ لعنت کر فلانے اور فلانے پر آپ نے بددعا کی چند منافقوں کے لیے جو ظاہر میں مسلمان تھے اور دل میں ان کے کفر بھرا تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ لیس لک من الامر شیء الایہ یعنے تجھے کچھ اختیار نہیں اللہ کو اختیار ہے چاہے ان کو بخش دے اور چاہے عذاب کرے۔ وہ گنہگار ہیں ف۱ ۔

باب ۶۵۴ ترك القنوت

قنوت نہ پڑھنا

۱۰۸۲- اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال انبانا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن قتادة ۔

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قنت شهرا يدعو على حي من احياء العرب ثم تركه ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی آپ بددعا کرتے تھے عرب کے ایک قبیلے پر پھر چھوڑ دیا اس کو ۔

۱۰۸۳- اخبرنا قتيبة عن خلف وهو ابن خليفة ۔

عن ابي مالك الاشجعي عن ابيه قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يقنت وصليت خلف ابي بكر فلم يقنت وصليت خلف عمر فلم يقنت و

ابو مالک اشجعی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ طارق بن اشیم سے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے قنوت نہیں پڑھا اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھی انہوں نے قنوت نہیں پڑھا اور عمر فاروق کے پیچھے پڑھی انہوں

ف۱ حق تعالیٰ پیغمبر کو تربیت فرماتا ہے کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کرے۔ اگرچہ کافر تمہارے دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہے ان کو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بددعا نہ کرو (موضح القرآن)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقْنُتْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا بِدْعَةٌ.

نے قنوت نہیں پڑھا اور عثمان ذو النورین کے پیچھے پڑھی انہوں نے قنوت نہیں پڑھا اور علی مرتضٰے کے پیچھے پڑھی انہوں نے قنوت نہیں پڑھا۔ پھر کہا اے بیٹا یہ نئی بات ہے۔ (یعنی قنوت پڑھنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین سے ثابت نہیں۔

بَابُ ۶۵۵ تَبْرِيْدُ الْحَصٰى لِلسُّجُوْدِ عَلَيْهِ

کنکریوں کو ٹھنڈا کرنا اُن پر سجدہ کرنے کے لیے

۱۰۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحٰرِثِ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَآخُذُ قُبْضَةً مِّنْ حَصًى فِيْ كَفِّيْ أُبَرِّدُهُ ثُمَّ أُحَوِّلُهُ فِيْ كَفِّي الْآخَرِ فَإِذَا سَجَدْتُ وَضَعْتُهُ لِجَبْهَتِيْ.

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تھے۔ تو میں (نماز ہی میں) ایک مٹھی کنکریوں کی اٹھا لیتا پھر اس کو دوسرے ہاتھ کی مٹھی میں رکھ لیتا ٹھنڈا کرنے کے لیے جب سجدہ کرتا تو اپنی پیشانی کے تلے ان کو رکھ لیتا۔ ف۱

بَابُ ۶۵۶ التَّكْبِيْرِ لِلسُّجُوْدِ

سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا

۱۰۸۵- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ.

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِيْ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِيْ هٰذَا قَالَ كَلِمَةً يَعْنِيْ صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

مطرف سے روایت ہے میں نے اور عمران بن حصین نے نماز پڑھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے وہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تکبیر کہتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے جب وہ نماز پڑھ چکے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا انہوں نے (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد دلا دی۔

۱۰۸۶ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّيَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جھکتے اور اٹھتے تکبیر کہتے تھے اور داہنے اور بائیں سلام پھیرتے اور

ف۱ اس لیے کہ گرمی کی شدت سے زمین بہت گرم ہوتی اس پر سجدہ کرنا مشکل ہوتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَفْصٍ وَدَفْعٍ وَبُسْلِمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْعَلَانِهِ ۔

ابوبکر اور عمر بھی ایسا ہی کرتے ۔

بَابُ ۶۵۷ كَيْفَ يَخِرُّ لِلسُّجُوْدِ

سجدے میں کیونکر گرے

۱۰۸۷ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ وَهُوَ ابْنُ مَاهِكٍ يُحَدِّثُ ۔

عَنْ حَكِيْمٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَخِرَّ اِلَّا قَائِمًا ۔

حکیم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اس بات پر کہ نہ گروں گا سجدے میں مگر کھڑے کھڑے ۔ ف

بَابُ ۶۵۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُوْدِ

سجدے کے وقت ہاتھ اٹھانا

۱۰۸۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِيْ صَلٰوتِهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے نماز میں (یعنی نماز شروع کرتے وقت) اور جب رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا اور جب سجدہ کیا اور جب سجدے سے سر اٹھایا کانوں کی لو تک ۔

۱۰۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا پھر ویسا ہی کیا

۱۰۹۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ فَذَكَرَ

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نماز میں جاتے پھر ویسا ہی بیان کیا

ف یعنی کھڑے کھڑے سجدے میں چلا جاؤں گا۔ یہ نہ ہو گا کہ پہلے کھڑے سے بیٹھوں پھر سجدہ کروں۔ یا یہ کہ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سجدہ کروں گا۔ یہ نہیں کہ رکوع ہی سے سجدہ کرنے لگوں اس لیے کہ کھڑا ہونا رکوع کے بعد فرض ہے۔ بعضوں نے اس حدیث کے یہ معنے کہے ہیں کہ میں نہ مروں گا مگر اسلام پر قائم اور مضبوط رہ کر (مولانا شاہ ولی اللہ قدس سرہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَحْوَهُ وَ إِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

اتنا زیادہ ہے کہ جب رکوع کرتے تو ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ایسا ہی کرتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا ہی کرتے (یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔

بَابُ ۶۵۹ تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السُّجُودِ

سجدے کے وقت ہاتھ نہ اٹھانا

۱۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدے میں ایسا نہ کرتے (یعنی ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے)

بَابُ ۶۶۰ أَوَّلِ مَا يَصِلُ إِلَى الْأَرْضِ مِنَ الْإِنْسَانِ فِي سُجُودِهِ

سجدہ کرتے وقت پہلے زمین پر کون سا عضو رکھے!

۱۰۹۲- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ۔

وائل ابن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور جب سجدے سے اٹھتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

۱۰۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص نماز میں بیٹھنا چاہتا ہے پھر اس طرح بیٹھتا ہے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔ ف

حاشیہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۹۴- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْبَعِيرِ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو پہلے دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا دے پھر گھٹنے اور نہ بیٹھے اونٹ کی طرح ف

بَابُ ۶۶۱ وَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوَجْهِ فِي السُّجُودِ
دونوں ہاتھوں کو منہ کے سامنے زمین پر رکھنا

۱۰۹۵- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا.

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں ہاتھ اس طرح سجدہ کرتے ہیں جیسے منہ سجدہ کرتا ہے تو جب کوئی تم میں سے اپنا منہ رکھے تو اپنے دونوں ہاتھ بھی رکھے اور جب منہ کو اٹھا دے تو ہاتھوں کو بھی اٹھا دے۔

بَابُ ۶۶۲ عَلَى كَمِ السُّجُودُ
کتنے اعضا پر سجدہ کرے

۱۰۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ.

(حاشیہ صفحہ سابقہ)

ف کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھتا ہے پھر پاؤں۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب نماز میں سجدہ کرنے لگے تو پہلے گھٹنے زمین پر جا پڑیں بعد اس کے ہاتھ ٹکا دے اور اونٹ کی طرح پہلے ہاتھ نہ ٹیکے اور یہی قول ہے جمہور ائمہ حنفی شافعی اور احمد کا

(حاشیہ صفحہ ہذا)

ف: اس طرح کہ پہلے گھٹنے ٹکا دے کیونکہ انسان کے گھٹنے اونٹ کے ہاتھوں سے مشابہ ہیں اس لئے کہ جانور کے گھٹنے اسکے ہاتھ میں ہوتے ہیں ظاہرا یہ حدیث مشکل ہے کیونکہ اونٹ کا سا بیٹھنا جب ہی ہوگا کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور اس حدیث میں ایسا ہی حکم ہے پھر ضرور ہے ایسا ہی تاویل کرنا جو بیان ہوئی مالک اور اوزاعی اور ایک جماعت علما کا عمل اسی حدیث پر ہے خطابی نے کہا کہ وائل بن حجر کی حدیث اس سے زیادہ ثابت ہے اور لوگوں نے کہا کہ یہ حدیث منسوخ ہے اور بعضوں نے اس طرح تاویل کی ہے کہ مراد ہاتھوں سے گھٹنے ہیں اور گھٹنوں سے ہاتھ مگر یہ تاویل ضعیف ہے مولانا شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے کہ مقصود حدیث کا تخصیص اور استثناء ہے کیونکہ اونٹ کے بیٹھنے میں کئی باتیں ہیں ایک دونوں ہاتھوں کا پہلے رکھنا دوسرے دونوں ہاتھوں پر زور دینا تیسرے دونوں پاؤں کھڑے رکھنا تو ممانعت ہوئی ان سب اوصاف سے باستثناء امر اول کے وہ بھی جبکہ زمین کے قریب ہو جائے اور گھٹنے مڑ جاویں اس وقت ہاتھ پہلے رکھ لیوے پھر گھٹنے۔ واللہ اعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّلَا يَكُفَّ شَعْرَهٗ وَلَا ثِيَابَهٗ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا (ایک پیشانی دوسری اور تیسری دونوں ہاتھ چوتھی اور پانچویں دونوں گھٹنے چھٹے اور ساتویں دونوں پاؤں اور حکم کیا کہ بالوں کو اور کپڑوں کو نہ جوڑیں۔ ف

بَابٌ ۶۶۳ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

وہ سات اعضا کون سے ہیں

۱۰۹۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مِنْهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ وَجْهُهٗ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ۔

عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے سات اعضا سجدہ کرتے ہیں منہ اور دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

بَابٌ ۶۶۴ السُّجُوْدِ عَلَى الْجَبِيْنِ

سجدے میں پیشانی زمین پر لگانا

۱۰۹۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ فَبَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَبِيْنِهٖ وَاَنْفِهٖ اَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مِنْ صُبْحِ لَيْلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ مُخْتَصَرٌ۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک طولانی حدیث اس میں یہ ہے، میری آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ کا نشان تھا۔ اکیسویں رات کی صبح کو (پس معلوم ہوا کہ سجدے میں پیشانی زمین پر لگانا ضروری ہے۔

بَابٌ ۶۶۵ السُّجُوْدِ عَلَى الْاَنْفِ

سجدے میں ناک زمین پر لگانا

۱۰۹۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات اعضا پر سجدہ کرنے کا اور کپڑے یا بال

ف۔ بالوں کا جوڑنا یہ ہے کہ ان سب کو اکٹھا کر کے جوڑا باندھ لے یا دستار میں رکھ لیوے اور کپڑوں کا جوڑنا یہ ہے کہ سجدے یا رکوع میں جاتے وقت کپڑوں کو سمیٹے اس خیال سے کہ گرد نہ لگے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا أَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ۔

نہ سمیٹنے کا وہ سات اعضا یہ ہیں پیشانی اور ناک اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پاؤں۔

بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْيَدَيْنِ ٦٦٦

دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا

۱۱۰۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا پیشانی اور اشارہ کیا آپ نے ہاتھ سے ناک کی طرف اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے دونوں پاؤں کے کنارے (یعنی انگلیوں کی نوکیں۔

بَابُ السُّجُودِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ ٦٦٧

سجدے میں دونوں گھٹنے زمین پر لگانا

۱۱۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ عَلَى يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَمَرَّهَا عَلَى أَنْفِهِ قَالَ هٰذَا وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا سات چیزوں پر سجدہ کرنے کا اور ممانعت ہوئی بالوں اور کپڑوں کو جوڑنے کی دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سروں پر سفیان نے کہا (جو اس حدیث کے راوی ہیں) ابن طاؤس نے دونوں ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے اور ان کو ناک تک لائے اور کہا یہ سب ایک ہے۔ (پیشانی اور ناک منہ میں داخل ہے اور وہ ایک عضو ہے اور دونوں ہاتھ اور گھٹنے اور پاؤں چھ عضو ہوئے سب سات عضو ہو گئے) امام نسائی نے کہا میں نے یہ حدیث دو آدمیوں سے سنی ایک محمد بن منصور دوسرے عبداللہ بن محمد سے۔ اور یہ الفاظ محمد بن منصور کے ہیں۔

بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ٦٦٨

دونوں پاؤں پر سجدہ کرنا

۱۱۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ۔

عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ

عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے انہوں نے رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے سات عضو سجدہ کرتے ہیں ایک منہ اور دوسری تیسری دونوں ہتھیلیاں چوتھی پانچویں دونوں گھٹنے چھٹے ساتویں دونوں پاؤں۔

بَابُ ٦٦٩ نَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُوْدِ
سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے رکھنا

۱۱۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

ام المؤمنین حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں نہ دیکھا تو میں چلی دیکھا تو آپ سجدے میں تھے اور دونوں پاؤں آپ کے کھڑے ہوئے ہیں آپ فرماتے تھے اللھم انی اعوذ برضاک الخ یعنی یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کی تیرے غصے سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور تیری تجھ سے میں پوری تعریف نہیں کر سکتا تو ایسا ہے جیسی تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

بَابُ ٦٧٠ فَتْحِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي السُّجُوْدِ
سجدے میں پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھنا

۱۱۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ.

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْوٰى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا جَافٰى عَضُدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مُخْتَصَرٌ.

ابوحمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سجدے میں جاتے تو اپنے بازو بغلوں سے جدا رکھتے اور انگلیاں پاؤں کی کھڑی رکھتے۔

بَابُ ٦٧١ مَكَانِ الْيَدَيْنِ مِنَ السُّجُوْدِ
جب سجدہ کرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے

۱۱۰۵- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيْهِ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَأَيْتُ

وائل بن حجر سے روایت ہے میں مدینہ میں آیا اور میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا۔ آپ نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ انگوٹھے آپ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِمَا مِيْهِ قَرِيْبًا مِّنْ اُذُنَيْهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَكَانَتْ يَدَاهُ مِنْ اُذُنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِیْ اسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلٰوةَ۔

میں نے کانوں کے پاس دیکھے جب آپ نے رکوع کا قصد کیا تو تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سر اٹھایا اور فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ آپ کے اسی جگہ تھے جہاں نماز کے شروع میں تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَسْطِ الذِّرَاعَيْنِ فِی السُّجُوْدِ ۶۷۲

سجدے میں دونوں بازو زمین پر نہ رکھے

۱۱۰۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ وَاسْمُهٗ اَيُّوْبُ بْنُ اَبِیْ مِسْكِيْنٍ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِی السُّجُوْدِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بچھاوے کوئی تم میں سے بازو اپنے سجدے میں جیسے کتا بچھاتا ہے۔

بَابُ صِفَةِ السُّجُوْدِ ۶۷۳

سجدے کی ترکیب

۱۱۰۷- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ۔

عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَآءُ السُّجُوْدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالْاَرْضِ وَرَفَعَ عَجِيْزَتَهٗ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

ابواسحاق سے روایت ہے براء بن عازب نے سجدے کو دکھلایا تو دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور سرین اٹھائے اور کہا کہ اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا۔

۱۱۰۸- اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ هُوَ النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ ابْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ۔

عَنِ الْبَرَآءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى جَخّٰى۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو سجدے میں دونوں بازو پسلیوں سے جدا رکھتے۔

۱۱۰۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ بْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ۔

عبداللہ بن مالک ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھلائی دیتی۔

۱۱۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَبْصَرْتُ اِبْطَیْهِ قَالَ اَبُوْ مِجْلَزٍ كَاَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ لِاَنَّهُ فِی الصَّلٰوةِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتا (نماز میں جب آپ سجدے میں ہوتے) تو آپ کی بغلیں دیکھتا (اس قدر آپ ہاتھوں کو کشادہ رکھتے۔)

۱۱۱۱- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَرْقَمَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَرٰی عُفْرَةَ اِبْطَیْهِ اِذَا سَجَدَ۔

عبداللہ بن اقرم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا سجدے میں۔

بَابُ التَّجَافِیْ فِی السُّجُوْدِ ٦٧٤

۱۱۱۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ یَزِیْدَ وَهُوَ ابْنُ الْاَصَمِّ۔

عَنْ مَیْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ جَافٰی یَدَیْهِ حَتّٰی لَوْ اَنَّ بَهْمَةً اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ تَحْتَ یَدَیْهِ مَرَّتْ۔

میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے اس قدر کہ اگر بکری کا بچہ چاہتا تو آپ کے ہاتھوں کے اندر سے نکل جاتا۔

بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِی السُّجُوْدِ ٦٧٥ — سجدے میں اعتدال (درستی) رکھنا

۱۱۱۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

اَنَسًا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِی السُّجُوْدِ وَلَا یَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَیْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اعتدال کرو (یعنی درستی اور خوبی کے ساتھ سجدہ ادا کرو) اور نہ پھیلاوے کوئی تم میں سے بازو اپنے کتے کی طرح۔

بَابُ اِقَامَةِ الصُّلْبِ فِی السُّجُوْدِ ٦٧٦ — سجدے میں پیٹھ برابر رکھنا

۱۱۱۴- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عِیْسٰی وَهُوَ ابْنُ یُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ۔

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا یُقِیْمُ الرَّجُلُ

ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہوتی ہے نماز اس شخص کی جو اپنی پیٹھ کو درست

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ۔

(برابر) نہ کرے رکوع اور سجدے میں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نُقْرَةِ الْغُرَابِ ۶۷۷

کوّے کی طرح چونچیں لگانا منع ہے

۱۱۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ تَمِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شِبْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَلٰثٍ عَنْ نُقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ لِلصَّلٰوةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ۔

عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تین باتوں سے ایک تو کوّے کی طرح ٹھونگیں لگانے سے دوسرے درندے کی طرح ہاتھ بچھانے سے تیسرے یہ کہ نماز کے لئے ایک جگہ مقرر کرلے جیسے اونٹ مقرر کرلیتا ہے (یعنی وہیں نماز پڑھا کرے دوسری جگہ نہ پڑھے)۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ ۶۷۸

بال جوڑنے کی ممانعت

۱۱۱۶- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَرَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا۔

ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات اعضا پر سجدہ کرنے کا اور بال اور کپڑے نہ جوڑنے کا۔

بَابُ مَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ ۶۷۹

جس شخص کا جوڑا بندھا ہوا اور وہ نماز پڑھے

۱۱۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو السَّرْحِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأٰى عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَهُوَ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور وہ جوڑا باندھے ہوئے تھے اپنے سر کے پیچھے تو وہ کھڑے ہو کر کھولنے لگے جب عبداللہ بن حارث نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عباس کے پاس آئے اور کہا میرے سر سے تم کو کیا واسطہ تھا۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مثال کسی شخص کے جوڑا باندھنے کی نماز میں ایسی ہے جیسے کسی کے ہاتھ بندھے ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ نماز پڑھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الثِّيَابِ فِي السُّجُودِ ۶۸۰ کپڑے جوڑنے کی ممانعت

۱۱۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ طَاوُسٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ.

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا اور منع کیا بال اور کپڑے جوڑنے سے۔

بَابُ السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ ۶۸۱ کپڑے پر سجدہ کرنا

۱۱۱۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ.

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ.

انس سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے دوپہر کو تو اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے گرمی کے سبب سے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ السُّجُودِ ۶۸۲ سجدہ پورا کرنے کا بیان

۱۱۲۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِي فِي رُكُوعِكُمْ وَسُجُودِكُمْ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو رکوع اور سجدے کو اس لئے کہ قسم خدا کی میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں رکوع اور سجدے میں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي السُّجُودِ ۶۸۳ سجدے میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت

۱۱۲۱- أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا.

حضرت علی سے روایت ہے مجھ کو منع کیا میرے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا مجھے منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی قس کا کپڑا پہننے سے اور کسم کا کپڑا جو ڈھڈھاتا سرخ ہوتا ہے اور سجدے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۲۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا وَسَاجِدًا ‏.‏

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجدے میں کلام اللہ پڑھنے سے

بَابُ الْأَمْرِ بِالْاِجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں دعا کوشش سے کرنا

۱۱۲۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلاَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلاَ وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا رَبَّكُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ ‏.‏

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کھولا اور آپ کا سر بندھا ہوا تھا اس بیماری کی وجہ سے جس میں آپ نے انتقال کیا تو فرمایا یا اللہ میں نے پہنچا دیا تیرے حکموں اور پیغاموں کو تین بار یہ فرمایا پھر فرمایا اے لوگو پیغمبری کی خوشخبریوں میں سے کچھ نہیں رہا مگر سچا خواب جس کو بندہ دیکھے یا اس کے لئے کوئی اور دیکھے۔ آگاہ ہو مجھے ممانعت ہوئی رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے تو جب تم رکوع کرو بڑائی کرو اپنے پروردگار کی اور جب سجدہ کرو تو کوشش کرو دعا میں کیونکہ سزا وار ہے دعا قبول ہونا سجدہ میں۔

بَابُ الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں دعا کرنے کا بیان

۱۱۲۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَكَانَ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی رات کو وہیں رہے۔ میمونہ نے دیکھا آپ حاجت کو اٹھے اور مشک کے پاس آن کر اس کا بندھن کھولا اور وضو کیا (ایک طرح کا یعنی ہاتھ دھوئے) پھر اپنے بستر پر آئے اور سو رہے پھر اٹھے اور مشک کے پاس آن کر اس کا بندھن کھولا اور پورا وضو کیا (جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں) پھر کھڑے ہو کر نماز شروع کی اور سجدے میں فرمایا اللھم اجعل فی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ اَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَاَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ فَاَتَاهُ بِلَالٌ فَاَيْقَظَهُ لِلصَّلٰوةِ ۔

قلبی نورا الخ یعنی یا اللہ میرے دل میں نور دے اور کان میں نور دے اور آنکھ میں نور دے اور میرے نیچے نور دے اور اوپر نور دے اور داہنی نور دے اور بائیں نور دے اور آگے نور دے اور پیچھے نور دے اور بڑا کر دے نور میرا پھر آپ سو سو رہے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر بلال آئے اور آپ کو نماز کے لئے جگایا۔

بَابُ ۶۸۶ نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں اور طرح کی دعا

۱۱۲۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں سبحانک اللہم وبحمدک اللہم اغفرلی کہتے تھے پیروی کرتے تھے آپ قرآن کی کیونکہ قرآن میں ہے فسبح بحمد ربک واستغفرہ۔

بَابُ ۶۸۷ نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں اور طرح کی دعا

۱۱۲۶- اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ ۔

اُم المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں سبحانک اللہم وبحمدک اللہم اغفرلی کہتے۔ قرآن کی تفسیر کرتے (اس آیت کی فسبح بحمد ربک واستغفرہ یعنی مراد یہ ہے کہ رکوع میں اللہ کی پاکی بیان کرو اور اس سے بخشش چاہو۔

بَابُ ۶۸۸ نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں اور طرح کی دُعا

۱۱۲۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَجَعَلْتُ اَلْتَمِسُهُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتٰى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ۔

اُم المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواب گاہ میں نہ ملے تو میں آپ کو ڈھونڈھنے لگی میں سمجھی کہ آپ کسی لونڈی کے پاس گئے ہوں گے اتنے میں میرا ہاتھ آپ پر جا پڑا آپ سجدے میں تھے اور فرماتے تھے اللہم اغفرلی ما اسررت وما اعلنت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۸۹ نوعٌ اٰخر — سجدے میں اور ایک طرح کی دعا

۱۱۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ ابْنِ يَسَافٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.

ام المؤمنین حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا ایک رات میں سمجھی آپ اپنی کسی لونڈی کے پاس گئے ہوں گے پھر میں نے ڈھونڈا تو آپ سجدے میں تھے فرماتے تھے رب اغفرلی ما اسررت وما اعلنت اے پروردگار میرے بخش دے میرے چھپے اور کھلے گناہ۔

باب ۶۹۰ نوعٌ اٰخر — سجدے میں اور ایک طرح کی دعا

۱۱۲۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ.

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ.

حضرت امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو فرماتے اللھم لک سجدت الخ یعنی اے پروردگار میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے لئے گردن رکھ دی اور تجھ پر یقین لایا میرے منہ نے سجدہ کیا اس شخص کے لئے جس نے اس کو بنایا اور صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے بہت برکت والا وہ اللہ جو بہتر ہے سب بنانے والوں میں۔

باب ۶۹۱ نوعٌ اٰخر — ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۰- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں فرماتے تھے یا اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر یقین لایا اور تیرے سامنے گردن رکھ دی تو میرا مالک ہے۔ سجدہ کیا میرے منہ نے اس پروردگار کے لئے جس نے اسے بنایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

اور صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے بڑی برکت والا ہے اور جو بہتر ہے سب پیدا کرنے والوں میں۔

بَابُ ۶۹۲ نَوْعٌ اٰخَرُ سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۱- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا قَالَ اِذَا سَجَدَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدے میں کہتے اللھم لک سجدت وبک آمنت ولک اسلمت اللھم انت ربی سجد وجھی للذی خلقہ، وصورہ وشق سمعہ، وبصرہ، تبارک اللہ احسن الخالقین۔

بَابُ ۶۹۳ نَوْعٌ اٰخَرُ سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۲- اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ الْقَاضِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدۂ تلاوت میں رات کو کہتے سجد وجھی للذی خلقہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ۔

بَابُ ۶۹۴ نَوْعٌ اٰخَرُ سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُّهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُدُوْرُ قَدَمَيْهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

اُم المومنین عائشہ سے روایت ہے ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا پھر دیکھا تو آپ سجدے میں تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیاں قبلے کے طرف تھیں میں نے سُنا آپ فرماتے تھے اعوذ برضاک من سخطک اخیر تک پناہ مانگتا ہوں میں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور تیری بخشش کی تیرے عذاب سے اور تیری تجھ سے میں تعریف پوری نہیں کر سکتا تو ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۶۹۵ نَوْعٌ آخَرُ — سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۴- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ.

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا میں سمجھی کہ آپ اپنی کسی بی بی کے پاس گئے ہوں گے تو میں نے ڈھونڈا۔ آپ رکوع میں تھے یا سجدے میں فرماتے تھے سبحانک اللھم وبحمدک لا الہ الا انت میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں کس خیال میں تھی اور آپ کس خیال میں ہیں۔

بَابٌ ۶۹۶ نَوْعٌ آخَرُ — ایک اور طرح کی دعا سجدے میں

۱۱۳۵- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ فَاسْتَاكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ مِنَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً ثُمَّ سُورَةً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

عوف بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا آپ نے پہلے مسواک کی اور وضو کیا پھر نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے تو سورہ بقرہ شروع کی اس طرح سے کہ جب رحمت کی یہ آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور اللہ سے دعا کرتے اور جب عذاب کی آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور پناہ مانگتے۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں اتنا ٹھہرے جتنی دیر تک کھڑے رہے تھے۔ آپ فرماتے تھے رکوع میں سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ پھر سجدہ کیا رکوع کے برابر آپ سجدے میں کہتے تھے سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ یعنی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی جو زور اور سلطنت اور بزرگی اور بڑائی والا ہے پھر دوسری رکعت میں آپ نے سورہ آل عمران پڑھی پھر اسی طرح ایک ایک سورت اور ایسا ہی کیا۔ (یہ آپ کا تہجد تھا۔)

بَابٌ ۶۹۷ نَوْعٌ آخَرُ — سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ ابْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن حذيفة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فافتتح بسورة البقرة فقرأ بمائة آية لم يركع فمضى قلت يختمها في الركعتين فمضى قلت يختمها ثم يركع فمضى حتى قرأ سورة النساء ثم سورة النساء ثم سورة آل عمران ثم ركع نحوا من قيامه يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد وأطال القيام ثم سجد فأطال السجود يقول في سجوده سبحان ربي الأعلى سبحان ربي الأعلى سبحان ربي الأعلى لا يمر بآية تخويف أو تعظيم لله عز وجل إلا ذكره۔

حذیفہ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے سورۃ البقر شروع کی سو آیتیں پڑھ گئے لیکن رکوع نہ کیا میں سمجھا آپ دو رکعت میں اس سورت کو ختم کریں گے آپ آگے بڑھ گئے جب تو میں سمجھا آپ اس سورت کو ختم کر کے رکوع کریں گے۔ آپ آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ سورۂ نساء پڑھی پھر سورۂ آل عمران پڑھی پھر رکوع کیا قریب قریب قیام کے (یعنی اتنی ہی دیر تک رکوع میں رہے رکوع میں آپ کہتے تھے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہہ کر بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک آپ سجدے میں کہتے تھے سبحان ربی الاعلی سبحان ربی الاعلی سبحان ربی الاعلی جب کوئی آیت خوف کی یا اللہ کی بڑائی کی آتی تو آپ اللہ کا ذکر کرتے (یعنی اس کی حمد و ثنا کرتے)

باب ۶۹۸ نوع آخر
سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۷- أخبرنا بندار محمد بن بشار قال حدثنا يحيى بن سعيد القطان وابن أبي عدي عن شعبة قال حدثنا سعيد عن قتادة عن مطرف۔

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في ركوعه وفي سجوده سبوح قدوس رب الملائكة والروح۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہتے تھے۔

باب ۶۹۹ عدد التسبيح في السجود
سجدے میں کتنی بار تسبیح کہے

۱۱۳۸- أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد الله بن إبراهيم بن عمر بن كيسان قال حدثني أبي عن وهب بن مانوس قال سمعت سعيد بن جبير قال سمعت

أنس بن مالك يقول ما رأيت أحدا أشبه صلاة بصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الفتى يعني عمر بن عبد العزيز فحزرنا في ركوعه عشر تسبيحات وفي سجوده عشر تسبيحات۔

انس بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مشابہ اس نوجوان کی نماز سے زیادہ نہیں دیکھا یعنی عمر بن عبدالعزیز کی (جو خلیفہ عادل تھے) سعید بن جبیر نے کہا ہم نے اندازہ کیا ان کے رکوع کا تو دس تسبیحوں کے برابر تھا اسی طرح سجدہ بھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ

سجدہ میں اگر کچھ نہ کہے تو بھی سجدہ درست ہو جائیگا

۱۴۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ أَبُو يَحْيَى بِمَكَّةَ وَهُوَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ ابْنِ مَالِكِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلَّى فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِبْتَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدُهُ وَيُمَجِّدُهُ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَيَحْمَدُهُ وَيُكَبِّرُهُ قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ وَيَقْرَأُ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَذِنَ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَسْتَوِي قَائِمًا حَتَّى يُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ جَبْهَتَهُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ

رفاعہ بن رافع سے روایت ہے ایک بار ایسا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور ہم آپ کے آس پاس بیٹھے اتنے میں ایک شخص آیا اور قبلے کے پاس جا کر نماز پڑھی جب نماز پڑھ چکا تو آیا اور آپ کو اور سب کو سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک (یعنی تجھ پر سلام ہو جیو) جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ پھر نماز پڑھنے گیا۔ آپ اس کی نماز کو دیکھ رہے تھے لیکن اس کو معلوم نہ تھا کہ اس کی نماز میں کیا عیب ہے جب وہ نماز پڑھ چکا تو آیا اور آپ کو اور سب لوگوں کو سلام کیا۔ آپ نے فرمایا وعلیک جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح اس نے دو یا تین مرتبہ نماز پڑھی آخر اس نے کہا یا رسول اللہ میری نماز میں تو کوئی عیب میں نہیں سمجھتا آپ نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز پوری نہیں ہوتی جب تک وضو پورا نہ کرے۔ جیسے اللہ تعالٰی نے حکم دیا یعنی منہ دھووے اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کرے سر پر اور دونوں پاؤں دھووے دونوں ٹخنوں تک پھر اللہ جل جلالہ کی بڑائی کرے (یعنی تکبیر تحریمہ کہے) اور اس کی تعریف کرے اور بزرگی بیان کرے۔ (ثنا پڑھے) پھر جو آسان ہو اتنا قرآن پڑھے اس میں سے جتنا اللہ نے اس کو سکھلایا ہے اور حکم دیا پھر تکبیر کہے اور رکوع کرے یہاں تک کہ اس کے سب جوڑ اپنی جگہ پر آ جاویں اور ڈھیلے ہو جاویں۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہے پھر سیدھا کھڑا ہو یہاں تک کہ اس کی پیٹھ برابر ہو جاوے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کا منہ جم جاوے اور پیشانی بھی اور سب جوڑ اپنی جگہ پر آ جائیں اور ڈھیلے ہو جائیں پھر تکبیر کہے اور اٹھے یہاں تک کہ اپنے سرین پر سیدھا بیٹھ جائے اور اپنی پیٹھ سیدھی کرے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کا منہ جم جائے اور ڈھیلا ہو جاوے۔ اگر ایسا نہ کرے گا تو اس کی نماز پوری نہ ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمُ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ يَسْتَرْخِيَ فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ هٰكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلٰوتُهُ ف

بَابُ ۴۱ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ — بندہ اللہ سے کب قریب ہوتا ہے

۱۱۴۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَيَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ اللہ سے اس وقت زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہو اور بہت دعا کرے سجدے میں۔

بَابُ ۴۲ فَضْلِ السُّجُوْدِ — سجدے کی فضیلت

۱۱۴۱- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

رَبِيْعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ اٰتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِيْ فَقُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ۔

ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا اور حاجت کا سامان لے کر آتا (یعنی پانی اور ڈھیلے وغیرہ) آپ نے ایک بار فرمایا مانگ کیا مانگتا ہے میں نے کہا آپ کی رفاقت جنت میں آپ نے فرمایا اچھا اس کے سوا اور کچھ میں نے کہا بس یہی آپ نے فرمایا تو میری مدد کر اپنے باب میں سجدے کرنے سے (یعنی تو بہت سجدہ کیا کر اس لئے کہ یہ عبادت اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے پس شاید مجھے موقع مل جائے تیرے لئے سفارش کرنے کا اور جنت میں اپنے ساتھ لے جانے کا۔

بَابُ ۴۳ ثَوَابِ مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ سَجْدَةً — اللہ کے لیے جو کوئی ایک سجدہ کرے اسکو کیا ثواب ملے گا

۱۱۴۲- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

ف ۱ ۔ تو رکوع اور سجدے میں آپ نے کچھ پڑھنے کے لئے نہیں کہا معلوم ہوا کہ اگر تسبیح نہ کہے تو بھی رکوع اور سجدہ درست ہو جائیگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي أَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً۔

معدان بن طلحہ یعمری سے روایت ہے میں ثوبان سے ملا جو مولیٰ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میں نے کہا مجھے ایسا کام بتاؤ جو جنت میں لے جائے وہ تھوڑی دیر چپ رہے پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم سجدہ کیا کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو بندہ اللہ کے لئے ایک سجدہ کرے تو اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیگا اور اس کا ایک گناہ میٹ دیگا معدان نے کہا پھر میں ابوالدرداء سے ملا اور ان سے بھی وہی بات پوچھی جو ثوبان سے پوچھی انہوں نے کہا تم سجدہ کیا کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو بندہ اس کے سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس کا درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ میٹ دیگا۔

بَابُ مَوْضِعِ السُّجُودِ

سجدے میں جو اعضا زمین پر لگتے ہیں اُن کی فضیلت

۱۱۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ بِالْمَصِّيصَةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا بِحَدِيثِ الشَّفَاعَةِ وَالْآخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرُّسُلُ وَذَكَرَ الصِّرَاطَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ فَإِذَا فَرَغَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقِسْطِ بَيْنَ خَلْقِهِ وَأَخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمَرَ اللّٰهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ أَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُونَ بِعَلَامَاتِهِمْ إِنَّ النَّارَ تَأْكُلُ كُلَّ شَيْءٍ مِنِ ابْنِ آدَمَ إِلَّا مَوْضِعَ السُّجُودِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ۔

عطاء بن یزید سے روایت ہے میں ابوہریرہ اور ابوسعید خدری کے پاس بیٹھا تھا ان دونوں میں سے ایک نے شفاعت کی حدیث بیان کی اور دوسرا چپ رہا تو بیان کیا کہ فرشتے آویں گے وہ شفاعت کریں گے اور پیغمبر بھی شفاعت کریں گے اور ذکر کیا پل صراط کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے میں اس پل پر سے نکل جاؤں گا جب اللہ تعالیٰ اپنی خلق کے انصاف سے فارغ ہوگا اور جن لوگوں کو آگ سے نکالنا چاہے گا ان کو نکال لے گا اس وقت فرشتوں اور پیغمبروں کو شفاعت کا حکم دے گا۔ وہ پہچانیں گے ان لوگوں کو (جو شفاعت کے قابل ہیں) ان کی نشانیوں سے وہ یہ ہے کہ آگ آدمی کے ہر عضو کو کھا جائے گی مگر سجدے کے مقام کو پھر ان پر چشمہ حیات کا پانی ڈالا جائے گا اور وہ اس طرح اُگیں گے جیسے دانہ اُگتا ہے سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں (یعنی جیسے وہ جلدی تر و تازہ ہو جاتا ہے ایسے ہی وہ لوگ بھی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی کی برکت سے چنگے بھلے ہو جائیں گے اور آگ کا نشان مٹ جائے گا۔

بَابُ ۴۰۵ هَلْ يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ سَجْدَةٌ أَطْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ — کیا ایک سجدہ دوسرے سجدے سے بڑا ہو سکتا ہے

۱۱۴۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ شَدَّادٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ شَدَّادٌ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ إِلَى سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلٰكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ۔

شداد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کے لئے باہر آئے اور آپ اٹھائے ہوئے تھے امام حسن علیہ السلام یا امام حسین علیہ السلام کو تو آپ آگے بڑھے (نماز پڑھانے کو) اور ان کو بٹھا دیا زمین پر پھر نماز کے لئے تکبیر کہی اور نماز شروع کی بیچ نماز میں آپ نے ایک سجدے میں دیر کی تو میں نے سر اٹھایا دیکھا تو صاحبزادے آپ کی پیٹھ پر ہیں اور آپ سجدے میں ہیں میں پھر سجدے میں چلا گیا جب آپ نماز پڑھ چکے تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے بیچ نماز میں ایک سجدہ میں دیر کی یہاں تک کہ ہم سمجھے کوئی حادثہ ہوا یا آپ پر وحی آنے لگی آپ نے فرمایا یہ کوئی بات نہ تھی میرا بیٹا مجھ پر سوار ہوا تو مجھے برا معلوم ہوا کہ جلدی اٹھ کھڑا ہوں اور اس کی مراد پوری نہ ہو۔ ف

بَابُ ۴۰۶ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُودِ — جب سجدے سے سر اٹھائے تو تکبیر کہے

۱۱۴۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَيَحْيَى ابْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ

عبداللہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تکبیر کہتے ہوئے جھکتے اور اٹھتے اور کھڑے اور بیٹھتے آپ سلام

ف: اس حدیث سے رتبہ اور درجہ امام حسن یا امام حسین علیہما السلام کا معلوم ہوا۔ آپ نے ان کو اپنا بیٹا فرمایا۔ پیار سے یا اس وجہ سے کہ بیٹی کا بیٹا بھی بیٹا ہوتا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ قَالَ وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ۔

پھرتے ستھے داہنے اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے گال کی سفیدی دکھلائی دیتے (اتنا گردن کو موڑتے) عبداللہ نے کہا میں نے ابوبکر اور عمر کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى

جب پہلا سجدہ کر کے سر اٹھاوے تو دونوں ہاتھ اٹھائے

۱۱۴۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ يَعْنِيْ رَفَعَ يَدَيْهِ۔

مالک بن حویرث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تب بھی ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

بَابُ تَرْكِ ذٰلِكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے بیچ میں ہاتھ نہ اٹھانا

۱۱۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع کے بعد بھی اٹھاتے اور دونوں سجدوں کے بیچ میں نہ اٹھاتے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے بیچ میں دعا کرنا

۱۱۴۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ سَمِعَهٗ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ عَبْسٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ انْتَهٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلٰى جَنْبِهٖ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَاَ بِالْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهٗ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهٖ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَقَالَ حِيْنَ رَفَعَ

حذیفہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا اللہ اکبر ذو الملکوت والجبروت والکبریاء والعظمۃ۔ پھر سورہ بقر پڑھی بعد اس کے رکوع کیا تو رکوع میں اتنی دیر تک رہے جتنی دیر کھڑے رہے تھے۔ اور سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم کہا کئے۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا لربی الحمد لربی الحمد اور سجدے میں کہا سبحان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأْسَهُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

ربی الاعلیٰ سبحان ربی الاعلیٰ۔ اور دونوں سجدوں کے بیچ میں کہا رب اغفرلی رب اغفرلی۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ تِلْقَاءَ الْوَجْهِ
منہ کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانا

۱۱۴۹- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو سَهْلٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ بِمِنًى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ إِنَّ هَذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ لَهُ وُهَيْبٌ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ.

ابوسہل ازدی نے کہا میرے پاس عبداللہ بن طاؤس نے نماز پڑھی منا مسجد میں خیف کے اندر تو جب انہوں نے پہلے سجدے سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ منہ کے سامنے اٹھائے میں نے اس کا انکار کیا اور وہیب بن خالد سے کہا یہ وہ کام کرتا ہے جو ہم نے کسی کو کرتے نہیں دیکھا عبداللہ بن طاؤس نے کہا میں نے اپنے باپ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ اور وہ کہتے تھے میں نے عبداللہ بن عباس کو ایسا کرتے دیکھا ہے اور عبداللہ ابن عباس کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ قَدْرِ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ
دونوں سجدوں کے بیچ میں کتنی دیر بیٹھے

۱۱۵۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ وَقِيَامُهُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھڑا ہونا اور رکوع اور سجدہ اور رکوع کے بعد کھڑا ہونا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا برابر برابر ہوتا۔

بَابُ كَيْفَ الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ
دونوں سجدوں کے بیچ میں کس طرح بیٹھے

۱۱۵۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى

میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھ کھلے رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی چمک پیچھے سے معلوم ہوتی اور جب بیٹھتے تو بائیں ران زمین پر لگا کر بیٹھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخِذِهِ الْيُسْرٰى.

بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلسُّجُوْدِ
سجدے کے لیے تکبیر کہنا

۱۱۵۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُوْدٍ وَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ.

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عضو اٹھاتے اور رکھتے اور اٹھتے اور بیٹھتے تکبیر کہتے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان بھی ایسا ہی کرتے۔

۱۱۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو اٹھتے تکبیر کہتے کھڑے ہوتے وقت پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے وقت پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب رکوع سے سر اٹھاتے پھر کھڑے کھڑے کہتے ربنا لک الحمد پھر جب سجدے میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدے میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے۔ پھر ایسا ہی ساری نماز میں کرتے اخیر تک اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تب بھی تکبیر کہتے۔

بَابُ الْاِسْتِوَاءِ لِلْجُلُوْسِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ
جب دونوں سجدے کر کے اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جاوے پھر اٹھے

۱۱۵۴- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَاءَنَا أَبُوْ سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلٰى مَسْجِدِنَا فَقَالَ أُرِيْدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُوْلٰى حِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُخْرٰى.

ابوقلابہ سے روایت ہے ابوسلیمان مالک بن حویرث ہماری مسجد میں آئے اور کہا میں چاہتا ہوں تم کو دکھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر نماز پڑھتے تھے پھر انہوں نے نماز پڑھی تو بیٹھے پہلی رکعت پڑھ کے جب دوسرے سجدے سے سر اٹھایا (یہ بیٹھنا خفیف ہوتا ہے اس کو جلسہ استراحت کہتے ہیں۔

۱۱۵۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا۔

مالک بن حویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ جب طاق نماز ہوتی (یعنی ایک یا تین رکعت پڑھ چکتے) تو نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ لیتے۔

بَابُ ۱۵؎ الْاِعْتِمَادِ عَلَى الْاَرْضِ عِنْدَ النُّهُوضِ کھڑے ہوتے وقت ہاتھوں پر ٹیکا دینا

۱۱۵۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ۔

عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَاْتِينَا فَيَقُولُ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي اَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوٰى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْاَرْضِ

ابو قلابہ سے روایت ہے مالک بن الحویرث ہمارے پاس آتے تھے اور کہتے تھے کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ بتلاؤں۔ پھر وہ (بے وقت) نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل تو جب دوسرا سجدہ کر کے سر اٹھاتے پہلی رکعت میں پہلے سیدھے بیٹھ جاتے پھر زمین پر ٹیکا دے کر اٹھتے۔

بَابُ ۱۶؎ رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھانا پھر گھٹنوں کو

۱۱۵۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَمْ يَقُلْ هٰذَا عَنْ شَرِيكٍ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هٰرُونَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ جب سجدہ کرتے دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے۔ اور جب سجدے سے اٹھنے لگتے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے پھر گھٹنوں کو۔

بَابُ ۱۷؎ التَّكْبِيرِ لِلنُّهُوضِ جب سجدے سے اٹھنے لگے تو تکبیر کہے

۱۱۵۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو سلمہ سے روایت ہے ابو ہریرہ نماز پڑھایا کرتے تھے تو تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو قسم خدا کی میں زیادہ مشابہ ہوں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۵۹- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَتْ هٰذِهِ صَلَاتُهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَاللَّفْظُ لِسَوَّارٍ.

ابوبکر بن عبدالرحمٰن اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے ان دونوں نے نماز پڑھی ابوہریرہؓ کے پیچھے۔ جب رکوع کیا تو تکبیر کہی پھر جب سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا۔ پھر سجدہ کیا اور تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر جب رکعت پڑھ کر کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی بعد اس کے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سے زیادہ مشابہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں اور آپ کی اسی طرح نماز رہی یہاں تک کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔

بَابُ ۱۸ كَيْفَ الْجُلُوسُ لِلتَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ — پہلے قعدے میں کیونکر بیٹھے!

۱۱۶۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ.

أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ أَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرٰى وَتَنْصِبَ الْيُمْنٰى.

عبداللہ ابن عمرؓ نے کہا نماز میں سنت یہ ہے کہ بائیں پیر کو بچھاوے اور داہنے پیر کو کھڑا کرے قعدہ میں۔

بَابُ ۱۹ الْاِسْتِقْبَالُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ الْقَدَمِ الْقِبْلَةَ عِنْدَ الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ — تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیاں قبلے کی طرف رکھے

۱۱۶۱- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ يَحْيٰى أَنَّ الْقَاسِمَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ أَنْ تَنْصِبَ الْقَدَمَ الْيُمْنٰى وَاسْتِقْبَالُهُ بِأَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوسُ عَلَى الْيُسْرٰى.

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔ نماز کی سنت یہ ہے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کرے اور انگلیاں قبلے کی طرف کرے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر بیٹھے۔

بَابُ ۲۰ مَوْضِعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْجُلُوسِ — بیٹھتے وقت ہاتھ کہاں رکھے

۱۱۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَاِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَنَصَبَ اُصْبُعَهُ لِلدُّعَاءِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ مِّنْ قَابِلٍ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے نماز کے شروع میں مونڈھوں تک۔ اسی طرح جب رکوع کرتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھاتے اور داہنا کھڑا کرتے اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور انگلی (کلمے کی) کھڑی کرتے دعا کے لئے اور بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے۔ وائل بن حجر نے کہا پھر میں صحابہ کے پاس دوسرے سال آیا تو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے جبوں کے اندر۔

بَابُ ۴۲۱ مَوْضِعِ الْبَصَرِ فِي التَّشَهُّدِ

نماز میں جب بیٹھے تو نگاہ کہاں رکھے

۱۱۶۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَافِرِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَا بِيَدِهٖ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ لَا تُحَرِّكِ الْحَصَا وَاَنْتَ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَلٰكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمٰى بِبَصَرِهٖ اِلَيْهَا اَوْ نَحْوِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو کنکریاں پھیرتے دیکھا نماز میں۔ جب نماز پڑھ چکے تو عبداللہ نے کہا کنکریوں سے مت کھیلا کر نماز میں۔ اس لئے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ (تاکہ نماز سے غافل کر دیوے) لیکن وہ کام کیا کر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ اس نے کہا آپ کیا کرتے تھے۔ عبداللہ نے داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھا اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا قبلے کی طرف اور اپنی آنکھ کو اسی طرف رکھا۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ ۴۲۲ الْاِشَارَةِ بِالْاُصْبُعِ

انگلی سے اشارہ کرنا

۱۱۶۴- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ يُعْرَفُ بِخَيَّاطِ السُّنَّةِ نَزَلَ بِدِمَشْقَ اَحَدُ الثِّقَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَامِرُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ اَوْ فِي الْاَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ

عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ

بَابُ ٢٣ كَيْفَ التَّشَهُّدُ الْأَوَّلُ — پہلا تشہد کیا ہے

١١٦٥- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُولَ إِذَا جَلَسْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سکھلایا کہ ہم جب دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں تو یوں کہیں التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

١١٦٦- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُّسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلْيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ.

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم کو معلوم نہ تھا ہم کیا کہیں جب دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں سوا اس کے کہ تسبیح کہیں اور تکبیر و تعریف کریں اپنے پروردگار کی اور کہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ باتیں سکھلائے گئے ہیں جن کا اول آخر اچھا ہے تو آپ نے فرمایا جب تم بیٹھو دو رکعت پڑھ کر تو یوں کہو التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر اختیار کرلو کوئی دعا جو پہلے معلوم ہوا اور مانگو اللہ جل جلالہ سے۔

١١٦٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ فَأَمَّا التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز کا تشہد اور حاجت کا تشہد بتلایا تو نماز کا تشہد یہ ہے التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

۱۱۶۸ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا۔

يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهٰذَا فِي الْمَكْتُوْبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَيَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

یحییٰ بن آدم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے سفیان کو یہ تشہد پڑھتے دیکھا فرض اور نفل میں۔ اور وہ کہتے تھے میں نے سنا یہ تشہد ابواسحاق سے۔ انہوں نے ابوالاحوص سے۔ انہوں نے عبداللہ ابن مسعود سے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

۱۱۶۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ زَيْدَ ابْنَ اَبِيْ اُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا اِسْحٰقَ حَدَّثَهٗ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا فِيْ كُلِّ جَلْسَةٍ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کچھ نہ جانتے تھے آپ نے فرمایا جب تم نماز میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات للہ والصلوات الخ یعنی سب بزرگیاں اللہ کے لئے ہیں اسی طرح سب دعائیں اور نمازیں اور پاک چیزیں سلامتی ہو تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے سوائے اللہ کے۔ اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بے شک حضرت محمد صلعم اس کے بندے ہیں اور اسکے بھیجے ہوئے ہیں۔

۱۱۷۰- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ الرَّافِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْنَا فَعَلَّمَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُوْلُوْا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

علقمہ بن قیس سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہم نہیں جانتے تھے نماز میں کیا کہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جوامع کلمے ہم کو سکھلا دیئے۔ آپ نے فرمایا کہو التحیات للہ والصلوات اخیر تک۔

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ۔

علقمہ نے کہا عبداللہ ابن مسعود ہم کو یہ کلمے اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن سکھلاتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١١٧١ - أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ وَكَانَ مِنْ زُهَّادِ النَّاسِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ .

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَئِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر کیونکہ اللہ خود سلام ہے۔ لیکن یوں کہو التحیات للہ والصلوات اخیر تک۔

١١٧٢ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَئِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر۔ سلام میکائیل پر آپ نے فرمایا ایسا مت کہو سلام اللہ پر۔ کیونکہ وہ خود سلام ہے بلکہ یوں کہو۔ التحیات للہ والصلوات اخیر تک۔

١١٧٣ - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَمُغِيرَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد یوں بتلایا۔

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو هَاشِمٍ غَرِيبٌ .

١١٧٤ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو تشہد اس طرح سکھلایا ہے جیسے قرآن

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ... بَيْنَ يَدَيْهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

کی سورت سکھلاتے تھے آپ کا ہاتھ سامنے تھا۔ فرمایا:۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات اخیر تک۔

بَابُ ٢٤ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

دوسری طرح کا تشہد

۱۱۷۵ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ وَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقے بتلائے اور نماز سکھلائی پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تم میں سے ایک امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو۔ اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالیٰ قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو اللہ سن لے گا تمہاری اس لئے کہ اللہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی سن لیا اللہ نے جو کوئی اس کی تعریف کرے۔ پھر جب امام تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے۔ اور سر اٹھاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آئے گی۔ جب بیٹھنے لگے تو ہر ایک تم میں سے بیٹھتے ہی پہلے یہ کہے التحیات الطیبات الصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدًا عبدہ ورسولہ۔

بَابُ ٢٥ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

ایک اور قسم کا تشہد

۱۱۷۶ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

حطان بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی ابوموسیٰ اشعری کے ساتھ تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ تم میں سے (نماز میں) بیٹھے تو پہلے یہ کہے التحیات للہ الطیبات الصلوات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

بَابُ ۷۲۵ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

ایک اور قسم کا تشہد

۱۱۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ وَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ سلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

بَابُ ۷۲۶ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور قسم کا تشہد

۱۱۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَيْمَنَ وَهُوَ ابْنُ نَابِلٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے تھے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اسئل اللہ الجنۃ و اعوذ باللہ من النار

بَابُ ۷۲۸ تَخْفِيْفُ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

پہلا قعدہ ہلکا کرنا

۱۱۷۹- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوْبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَاَنَّهٗ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتّٰى يَقُوْمَ قَالَ ذٰلِكَ يُرِيْدُ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (چار رکعتی نماز میں) دو رکعت پڑھ کر ایسا بیٹھتے گویا جلتے توے پر بیٹھے ہیں (ابو عبیدہ نے کہا) میں نے کہا اٹھنے تک انہوں نے کہا ہاں یہی مراد ہے۔

بَابُ تَرْكِ التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ[29] اگر پہلا قعدہ بھول جاوے تو کیا کرے

۱۱۸۰- اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيِّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِيْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْلِسَ فِيْهِ فَمَضٰى فِيْ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِيْ اٰخِرِ صَلٰوتِهٖ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ۔

ابن بحینہ سے روایت ہے آپ نے نماز پڑھی تو پہلے دوگانے کے بعد جب آپ بیٹھے تھے (بیٹھنا بھول گئے) اور کھڑے ہو گئے آپ نماز پڑھا گئے یہاں تک کہ اخیر نماز میں سلام سے پہلے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

۱۱۸۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوْا فَمَضٰى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے (اور بیٹھنا بھول گئے) صحابہ نے تسبیح کہی آپ نماز پڑھے چلے گئے جب نماز سے فارغ ہوئے تو دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ[30] جب بیچ کے قعدے سے فارغ ہو کر پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھنا چاہے تو تکبیر کہے

۱۱۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيْرِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ يُكَبِّرُ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هٰذَا قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهٗ حُطَيْمٌ وَعُثْمَانُ قَالَ وَعُثْمَانُ۔

عبدالرحمن بن اصم سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا نماز میں تکبیر کہنے کو انہوں نے کہا تکبیر کہے۔ جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور جب سجدے سے سر اٹھائے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہوا۔ حطیم نے کہا یہ تم نے کہاں سے جانا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر سے پھر چپ ہو رہے حطیم نے کہا اور عثمان سے؟ انس نے کہا اور عثمان سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۸۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ ابْنُ جَرِيرٍ

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

مطرف بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت علی نے نماز پڑھی تو تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے پوری تکبیر۔ عمران بن حصین نے کہا انہوں نے یاد دلا دیا اس نماز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ

جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھاوے

۱۱۸۴۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ۔

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

ابوحمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک جیسے شروع نماز میں اٹھاتے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

پچھلی دو رکعتوں کے لئے اٹھے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھائے

۱۱۸۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذَلِكَ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے اسی طرح مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَحَمْدِ اللَّهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

دونوں ہاتھ اٹھانے کا اور نماز کے اندر خدا کی صفت اور تعریف کرنے کا بیان

۱۱۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَأَمَرَهُ

سہل بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے کو گئے نماز کا وقت آگیا تو موذن ابوبکر صدیق کے پاس آیا اور حکم کیا ان کو لوگوں کی جماعت کے ساتھ امامت کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَجْمَعَ النَّاسَ وَيَؤُمَّهُمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلِمَ أَنَّهُ قَدْ نَابَهُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِمْ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كَمَا أَنْتَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَسَبِّحُوا۔

کہ انہوں نے امامت شروع کی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے صفوں کو چیرتے ہوئے پہلی صف میں آن کر کھڑے ہو گئے۔ اور لوگوں نے تالیاں دینا شروع کیں۔ تاکہ ابوبکر کو معلوم ہو جاوے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں لیکن ابوبکر نماز میں کسی طرف دھیان نہیں کرتے تھے۔ جب بہت تالیاں بجائیں تو ان کو معلوم ہوا کوئی حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ آپ نے ابوبکر کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو انہوں نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی تعریف کی اور اس کی شان بیان کی (نماز کے اندر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرمانے پر پھر اُلٹے پاؤں پیچھے پھرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے آپ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو ابوبکر سے فرمایا میں نے تم کو جب اشارہ کیا تو تم کیوں نہیں کھڑے رہے ابوبکر نے (عاجزی سے) کہا بھلا ابو قحافہ (ابوبکر کے باپ کی کنیت ہے) کے بیٹے کو لائق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا ہوا تم کو تم تالیاں دیتے ہو یہ عورتوں کا کام ہے۔ تم کو نماز میں جب کوئی حادثہ پیش ہو تو سبحان اللہ کہو۔

بَابٌ ۴۳ السَّلَامِ بِالْأَيْدِي فِي الصَّلَاةِ

نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا کیسا ہے

۱۱۸۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعُوا أَيْدِيَنَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَالُهُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ۔

جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نماز میں ہاتھ اٹھا رہے تھے (سلام کے لئے یعنی اشارہ سے ہاتھ اٹھا کر لوگوں کو سلام کرتے تھے یا سلام کا جواب دیتے تھے) آپ نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنے ہاتھ اس طرح اٹھاتے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دُمیں۔ نماز میں سکون کرو۔ (یعنی بے ضرورت حرکت نہ کرو)

۱۱۸۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي

جابر بن سمرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف: کہ تم امامت کرو انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز کے اندر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسَلِّمُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ يُسَلِّمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ أَمَا يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تو ہاتھوں کے اشارے سے سلام کرتے تھے آپ نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔ کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ ران پر رکھے اور زبان سے السلام علیکم السلام علیکم کہے۔ ف۱

باب ۳۵ رَدِّ السَّلَامِ بِالْإِشَارَةِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں سلام کا جواب اشارے سے دینا

۱۱۸۹ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ صُهَيْبٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ.

صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے سلام کیا۔ آپ نے انگلی کے اشارے سے جواب دیا۔

۱۱۹۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ لِيُصَلِّيَ فِيهِ فَدَخَلَ رِجَالٌ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ.

زید بن اسلم سے روایت ہے عبداللہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں نماز پڑھنے کو گئے کچھ لوگ آپ کے سلام کو گئے صہیب آپ کے ساتھ تھے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کیا کرتے تھے سلام کے جواب میں۔ صہیب نے کہا دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے۔

۱۱۹۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ.

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ.

عمار بن یاسر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ نماز پڑھتے تھے آپ نے جواب دیا۔ ف۲

۱۱۹۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک کام کو بھیجا میں جب لوٹ کر آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے میں

ف۱ اس حدیث سے سلام میں ہاتھ اٹھانا ممنوع نکلا نہ رکوع اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانے کی وہ تو سنت ہے اور نماز کے افعال میں سے ایک فعل ہے پھر جو شخص دلیل لایا اس حدیث سے رفع یدین کی ممانعت پر رکوع کے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت وہ بے خبر اور ناواقف ہے۔

ف۲ شاید یہ حکم نماز میں سلام کی ممانعت سے پہلے ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ اٰنِفًا وَاَنَا اُصَلِّي وَاِنَّمَا هُوَ مُوَجِّهٌ يَوْمَئِذٍ اِلَى الْمَشْرِقِ۔

نے سلام کیا آپ نے میری طرف اشارہ کیا جب نماز سے فارغ ہوئے مجھ کو بلایا اور فرمایا تو نے ابھی مجھے سلام کیا تھا لیکن میں نماز پڑھ رہا تھا اس وجہ سے جواب نہ دے سکا اس وقت آپ کا منہ پورب کی طرف تھا (شاید آپ سفر میں سواری پر ہوں گے جیسا کہ دوسری روایت میں ہے)

۱۱۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيْرُ مُشَرِّقًا اَوْ مُغَرِّبًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ بِيَدِهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ بِيَدِهِ فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ فَقَالَ اِنِّي كُنْتُ اُصَلِّي۔

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو کہیں بھیجا جب میں لوٹ کر آیا آپ سواری پر جا رہے تھے پورب یا پچھم کو۔ میں نے سلام کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا پھر میں نے سلام کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا میں لوٹ گیا۔ تو آپ نے پکارا اے جابر لوگوں نے بھی پکارا او جابر اور میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے جواب نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا میں نماز پڑھ رہا تھا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ ۴۳۶

نماز میں کنکریاں ہٹانے کی ممانعت

۱۱۹۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ۔

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ۔

ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں ہو تو کنکریاں نہ ہٹا دے۔ (اپنے سامنے سے) اس لئے کہ رحمت اللہ کی اس کے سامنے ہوتی ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْهِ مَرَّةً ۴۳۷

ایکبار کنکریاں ہٹانے کی اجازت

۱۱۹۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي۔

مُعَيْقِيْبٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً۔

معیقیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ضرور کنکریاں ہٹا دے تو خیر ایک بار ہٹا دے (یعنی اگر ایسی ضرورت واقع ہو کہ کنکریاں ہٹا دے بغیر چارہ نہ ہو تو ایک بار ہٹا دے بار بار ایسا نہ کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ ۴۳۸

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۹۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ.

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے اُن لوگوں کا جو نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں پھر آپ نے سختی کی اس باب میں اور فرمایا باز آویں لوگ اس حرکت سے نہیں تو اُن کی بینائی جاتی رہے گی۔

۱۱۹۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ.

عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نہ اٹھاوے ایسا نہ ہو کہ اس کی بینائی جاتی رہے۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ ۷۳۹ — نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت

۱۱۹۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ أَنَّهُ سَمِعَ.

أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ.

ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ اللہ جل جلالہ متوجہ رہتا ہے بندے کی طرف جب تک وہ نماز میں کھڑا رہتا ہے اور اِدھر اُدھر نہیں دیکھتا جب منہ پھیرتا ہے تو اللہ بھی اس کی طرف سے منہ پھیر لیتا ہے۔ ف

۱۱۹۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلٰوةِ.

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز میں التفات کرنے کو آپ نے فرمایا یہ اُچک ہے شیطان کی جو اُچک لیتا نماز سے۔

۱۲۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

۱۲۰۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

ف پس یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں یہ ہے کہ اللہ اس کے سامنے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۰۲- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ.

عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ الْإِلْتِفَاتَ فِي الصَّلٰوةِ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ

ابوعطیہ سے روایت ہے حضرت عائشہ نے کہا التفات نماز میں اوچک ہے شیطان کی جو اچک لیتا ہے نماز میں سے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی اجازت

۱۲۰۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ آنِفًا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی کھڑے ہو کر اور آپ بیٹھے تھے۔ اور ابوبکر تکبیر کی آواز لوگوں کو سناتے تھے۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا (نماز ہی میں) تو ہم کھڑے تھے آپ نے اشارہ کیا ہم بیٹھ گئے اور بیٹھے بیٹھے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا تم اس وقت فارس اور روم والوں کا کام کر رہے تھے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں ایسا مت کرو بلکہ اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جو وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۰۴- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ.

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دائیں اور بائیں دیکھتے لیکن گردن اپنی پیچھے نہ پھیرتے ف

بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں سانپ اور بچھو وغیرہ مارنا اور بچے کو اٹھانا اور رکھنا درست ہے

۱۲۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ.

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا نماز میں۔

ف التفات دو طرح کا ہے ایک منہ پھیر کر ادھر اُدھر دیکھنا یہ درست نہیں نماز میں دوسرے بغیر منہ پھیرے آنکھوں کی ککھیوں سے دیکھنا یہ درست ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا نماز میں سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا۔

۱۲۰۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا۔

ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امامہ اپنی نواسی کو جو زینب کی صاحبزادی تھیں کو اٹھائے ہوئے تھے۔ نماز میں جب سجدہ کرتے اس کو بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے اسکو اٹھا لیتے۔

۱۲۰۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَإِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا۔

ابوقتادہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور اٹھائے ہوئے امامہ بنت ابوالعاص کو اپنے کاندھے پر۔ جب رکوع کرتے تو بٹھا دیتے پھر جب سجدہ سے فارغ ہوتے اٹھا لیتے۔

بَابُ الْمَشْيِ أَمَامَ الْقِبْلَةِ خُطًى يَسِيرَةً

نماز میں قبلہ کی طرف تھوڑے قدم چلنا درست ہے۔

۱۲۰۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو الْعَلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا عَلَى الْقِبْلَةِ فَمَشَى عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ

ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے دروازہ کھلوایا آپ نفل نماز پڑھ رہے تھے۔ اور دروازہ قبلے کی طرف تھا تو آپ داہنی طرف چلے یا بائیں طرف اور دروازہ کھولا پھر نماز پڑھنے لگے۔

بَابُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دستک دینا

۱۲۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي الصَّلَاةِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے دستک ہے نماز میں اگر کوئی حادثہ ہو یا امام بھول جائے۔

۱۲۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے (یعنی سبحان اللہ کہیں) اور عورتوں کے لئے دستک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلنِّسَاءِ۔

بَابُ التَّسْبِيحِ فِي الصَّلٰوةِ — نماز میں سبحان اللہ کہنا

۱۲۱۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے دستک ہے۔

۱۲۱۳ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے دستک ہے۔

بَابُ التَّنَحْنُحِ فِي الصَّلٰوةِ — نماز میں کھنکارنا کیسا ہے

۱۲۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْحٰرِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُجَيٍّ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ آتِيهِ فِيهَا فَإِذَا أَتَيْتُهُ اسْتَأْذَنْتُ إِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَتَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِنْ وَجَدْتُهُ فَارِغًا أَذِنَ لِي۔

حضرت علی نے کہا میرا ایک وقت مقرر تھا میں اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جایا کرتا۔ جب میں جاتا تھا آپ سے اجازت چاہتا اگر آپ نماز پڑھتے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے میں اندر چلا جاتا اور جو خالی ہوتے تو اجازت دیتے۔

۱۲۱۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحٰرِثِ الْعُكْلِيِّ۔

عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي۔

ابن نجی سے روایت ہے حضرت علی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے کے لئے میرے دو وقت تھے۔ ایک رات کو ایک دن کو تو جب میں رات کو جاتا آپ کھانس دیتے۔

۱۲۱۶- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي۔

ف اگر چہ لکڑی یا جوتا لانا پڑے اور چلنا پڑے کیونکہ ایسے موذی کا مارنا ضروری ہے جس سے خلق اللہ کو تکلیف ہو اور نماز اس سے فاسد نہیں ہوتی۔

ف۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نفل نماز میں۔ دروازہ کھول دینا درست ہے اگر اور کوئی گھر میں کھولنے والا نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن علي قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لأحد من الخلائق فكنت آتيه كل سحر فأقول السلام عليك يا نبي الله فإن تنحنح انصرفت إلى أهلي وإلا دخلت عليه.

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرا ایسا مرتبہ تھا جو کسی کا نہ تھا۔ میں ہر صبح کو آپ کے پاس جاتا اور کہتا السلام علیک یا نبی اللہ اگر آپ کھنکارتے تو میں اپنے گھر کو لوٹ جاتا نہیں تو اندر چلا جاتا۔

باب البكاء في الصلوة
نماز میں رونا

۱۲۱۷ - أخبرنا سويد بن نصر قال أنبأنا عبد الله عن حماد بن سلمة عن ثابت البناني عن مطرف عن أبيه قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي ولجوفه أزيز كأزيز المرجل يعني يبكي.

مطرف نے اپنے باپ (عبداللہ بن شخیر) سے روایت کی میں رسول اللہ صلعم کے پاس آیا آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ کے سینے سے ایسی آواز آتی ہے جیسے نکلے میں سے آواز آتی ہے۔ (یعنی آپ روتے تھے خدا کے خوف سے اور ایسا رونا نماز میں درست ہے۔)

باب لعن إبليس في الصلوة
نماز میں شیطان پر لعنت کرنا

۱۲۱۸ - أخبرنا محمد بن سلمة عن ابن وهب عن معاوية بن صالح قال حدثني ربيعة بن يزيد عن أبي إدريس الخولاني عن أبي الدرداء قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فسمعناه يقول أعوذ بالله منك ثم قال ألعنك بلعنة الله ثلاثا وبسط يده كأنه يتناول شيئا فلما فرغ من الصلوة قلنا يا رسول الله قد سمعناك تقول في الصلوة شيئا لم نسمعك تقوله قبل ذلك ورأيناك بسطت يدك قال إن عدو الله إبليس جاء بشهاب من نار ليجعله في وجهي فقلت أعوذ بالله منك ثلاث مرات ثم قلت ألعنك بلعنة الله فلم يستأخر ثلاث مرات ثم أردت أن آخذه والله لولا دعوة أخينا سليمان لأصبح موثقا بها يلعب به ولدان أهل المدينة.

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے ہم نے سنا آپ نے فرمایا میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے خدا کی پھر فرمایا میں لعنت کرتا ہوں تجھ پر اللہ کی لعنت تین بار اور ہاتھ اپنا پھیلایا جیسے کسی چیز کو پکڑتے ہیں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو نماز میں ایسا کہتے سنا جو کبھی پہلے آپ کو کہتے نہ سنا تھا اور ہم نے آپ کو ہاتھ پھیلاتے بھی دیکھا۔ آپ نے فرمایا اللہ کا دشمن مردود ابلیس ایک شعلہ آگ کا لے کر میرے منہ میں لگانے کو آیا میں نے کہا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تین بار پھر میں نے کہا میں تجھ پر لعنت کرتا ہوں اللہ کی تین بار جب وہ بھی پیچھے نہ ہٹا تب تو میں نے چاہا اس کو پکڑ لوں قسم خدا کی اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا کا مجھے خیال نہ ہوتا (انہوں نے دعا کی تھی یا اللہ مجھے ایسی سلطنت دے جو بعد میرے کسی کو نہ ہو تو شیطان ہوا اور پرندے سب ان کے تابع تھے) تو میں اس کو باندھ دیتا۔ پھر صبح ہوتی مدینے کے لڑکے اس سے کھیلتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۴۸ اَلْکَلَامِ فِی الصَّلٰوۃِ — نماز میں بات کرنا

۱۲۱۹- اَخْبَرَنَا کَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ اَنَّ۔

اَبَا هُرَیْرَۃَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَقُمْنَا مَعَهٗ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ وَّهُوَ فِی الصَّلٰوۃِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَعْرَابِیِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا یُرِیْدُ رَحْمَۃَ اللّٰهِ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے ایک گنوار بولا آپ نماز ہی میں تھے یا اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مت رحم کر اور کسی پر۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو اس گنوار سے فرمایا تو نے بڑی چیز کو چھوٹا کر دیا یعنی وہ اللہ کی رحمت کو وہ عام تھی اسکو خاص کر دیا اپنے اور میرے لئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں بات کرنا درست نہیں ورنہ آپ نماز ہی کے اندر اس کو فرما دیتے۔

۱۲۲۰- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ اَحْفَظُهٗ مِنَ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدٌ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ اَعْرَابِیًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا۔

ابوہریرہ سے روایت ہے ایک گنوار مسجد میں آیا اور دو رکعت پڑھ کر دعا کرنے لگا یا اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور مت رحم کر ہمارے ساتھ کسی پر۔ رسول اللہؐ نے فرمایا بیشک تو نے تنگ کر دیا کھلی چیز کو۔

۱۲۲۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَسَارٍ۔

عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ الْحَکَمِ السُّلَمِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا حَدِیْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِیَّۃٍ فَجَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَاِنَّ رِجَالًا مِّنَّا یَتَطَیَّرُوْنَ قَالَ ذَالِکَ شَیْءٌ یَجِدُوْنَهٗ فِیْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا یَصُدَّنَّهُمْ وَرِجَالٌ مِّنَّا یَاْتُوْنَ الْکُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتُوْهُمْ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَخُطُّوْنَ قَالَ کَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ یَخُطُّ فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّهٗ فَذَاکَ قَالَ وَبَیْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلٰوۃِ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ یَرْحَمُکَ اللّٰهُ فَحَدَّقَنِی الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُکْلَ اُمِّیَاهُ

معاویہ بن حکم سلمی سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہؐ ہمارا زمانہ بھی گزرا ہے جاہلیت کا پھر اللہ نے اسلام کو بھیجا اور بعض لوگ ہم میں سے بدفالی (یعنی شگون) لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ ان کے دلوں کا خیال ہے تو بدفالی کسی کام سے ان کو نہ روکے۔ پھر میں نے کہا بعض لوگ ہم میں نجومیوں (پنڈتوں) کے پاس جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مت جاؤ ان کے پاس۔ پھر میں نے کہا یا رسول اللہ بعض لوگ ہم میں سے لکیریں کرتے ہیں (یعنی زمین پر یا کاغذ پر آیندہ کی بات بتانے کو) آپ نے فرمایا ایک پیغمبر پیغمبروں میں سے لکیریں کیا کرتے تھے (وہ ادریسؑ یا دانیالؑ تھے۔ علم رمل انہیں سے نکلا ہے) اب جس کی لکیریں ان کی مثل ہوں تو صحیح ہے (اور اس کا سیکھنا مباح ہے لیکن معلوم نہیں کہ ان کی مثل ہے یا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَا لَكُمْ تَنْظُرُوْنَ إِلَيَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيْهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُوْنَنِيْ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِيْ بِأَبِيْ وَأُمِّيْ مَا هُوَ ضَرَبَنِيْ وَلَا كَهَرَنِيْ وَلَا سَبَّنِيْ مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِنْهُ قَالَ إِنَّ صَلٰوتَنَا هٰذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ إِلَى غُنَيْمَةٍ لِّيْ تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِّيْ فِيْ قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ وَإِنِّي اطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُّ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ اٰسَفُ كَمَا يَأْسَفُوْنَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا۔

نہیں۔ پھر شک پر یہ کام کرنا بہتر نہیں) معاویہ نے کہا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا نماز میں اتنے میں ایک شخص چھینکا نماز میں۔ میں نے نماز میں کہا یرحمک اللہ لوگ گھور کر مجھے دیکھنے لگے میں نے کہا میری ماں مجھ پر روئے (یعنی میں مرجاؤں) تم مجھے کیوں گھورتے ہو یہ سن کر لوگوں نے اپنے ہاتھ رانوں پر مارے۔ میں سمجھا کہ مجھے چپ رہنے کو کہتے ہیں اس لئے میں چپ رہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا پھر قسم میرے باپ کی نہ مجھے مارا نہ ڈانٹا نہ برا کہا میں نے تو کوئی سکھلانے والا آپ سے پہلے یا آپ کے بعد آپ سے بہتر نہیں دیکھا سکھلانے میں آپ نے فرمایا۔ یہ نماز میں ہماری کوئی بات لوگوں کی نہ کرنا چاہئے۔ اس میں تو تسبیح ہے یا تکبیر ہے یا قرآن کی تلاوت ہے۔ معاویہ نے کہا پھر میں اپنی بکریوں میں گیا جن کو میری لونڈی چراتی تھی اُحد پہاڑ اور جوانیہ (ایک موضع کا نام ہے اُحد کے پاس جو مدینے سے شمال کی طرف ہے) کی طرف گیا دیکھا تو ایک بکری ان میں سے بھیڑیا لے گیا ہے۔ آخر میں آدمی تھا جیسے اور آدمیوں کو غصہ آتا ہے مجھے بھی غصہ آتا ہے۔ میں نے اس کو ایک مکہ مارا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا اور یہ امر (لونڈی کا مارنا) مجھ پر بہت گراں گزرا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اُسے آزاد نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا اس کو بلا لا (میں بلا لایا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا اور کہا اللہ کہاں ہے ف

ف امام نووی نے کہا یہ حدیث احادیث صفات میں سے ہے اور ان میں دو مذہب ہیں۔ ایک تو ایمان لانا اُن پر بغیر غور کے ان کے معنے میں اثبات کا اعتقاد کر کے کہ اللہ جل جلالہ کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ پاک ہے مخلوقات کی نشانیوں سے۔ دوسری تاویل کرنا اُن کی جس طرح لائق ہے اللہ جل جلالہ کو تو جو شخص تاویل کا قایل ہے وہ کہتا ہے کہ مقصود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پوچھنے سے لونڈی کا امتحان لینا تھا کہ وہ موحد ہے اقرار کرتی ہے اس بات کا کہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا اور دنیا کا کام چلانے والا ایک اللہ ہے جس کی صفت یہ ہے کہ جب دعا کرنے والا اس کو بلاتا ہے تو آسمان کی طرف منہ کرتا ہے جیسے نمازی نماز میں کعبہ کے طرف منہ کرتا ہے اور یہ اس لئے نہیں کہ اللہ جل جلالہ رو کا ہوا ہے آسمان میں جیسے وہ قبلے کی طرف رو کا ہوا نہیں ہے بلکہ اس لئے ہے کہ آسمان قبلہ ہے دعا کرنیوالوں کا جیسے کعبہ قبلہ ہے نمازیوں کا۔ یا وہ بت پوجنے والوں میں سے ہے جب اس لونڈی نے کہا کہ اللہ آسمان پر ہے تو معلوم ہوا کہ وہ موحد ہے۔ اور بت پرست نہیں ہے قاضی عیاض نے کہا مسلمانوں کے فقہا اور محدثین اور متکلمین اور مناظرین اور مقلدین سب کا اتفاق ہے اس امر پر کہ جتنی نصوص اللہ جل جلالہ کے آسمان پر ہونے کے آئے ہیں جیسے (حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ پر

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لونڈی نے کہا آسمان پر۔ آپ نے پوچھا کون ہوں لونڈی نے کہا آپ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس کو آزاد کردے یہ مسلمان ہے۔

۱۲۲۲- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحٰرِثُ بْنُ شُبَيْلٍ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهٗ فِي الصَّلٰوةِ بِالْحَاجَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ۔

زید بن ارقم سے روایت ہے پہلے ہر شخص اپنے ملاقاتی سے باتیں کیا کرتا نماز میں جب حاجت ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہاں تک کہ یہ آیت اتری حافظوا علی الصلوات الخ یعنی محافظت کرو نمازوں پر اور بیچ والی نماز پر اور کھڑے رہو اللہ کے لئے چپکے اس روز سے ہم کو حکم ہوا چپ رہنے کا۔

۱۲۲۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ غَنِيَّةَ وَاسْمُهٗ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ كُلْثُوْمٍ۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنْتُ اٰتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَاُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَاَتَيْتُهٗ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا سَلَّمَ اَشَارَ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْنِيْ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا يَنْبَغِيْ لَكُمْ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا آپ نماز پڑھتے ہوتے تو میں سلام کرتا آپ جواب دیتے ایک بار میں نے سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے جواب نہ دیا جب سلام پھیرا تو لوگوں کے طرف اشارہ کیا اور فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے نیا حکم دیا نماز میں کہ نہ بات کرو مگر اللہ کی یاد کرو اور نہیں لائق ہے تم کو اور کوئی بات کرنا اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے چپ چاپ یا اطاعت سے۔

۱۱ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ وغیرہ وہ اپنے ظاہری معنے پر نہیں ہیں بلکہ ان میں تاویل ہے پس جو لوگ محدثین اور فقہا اور متکلمین میں سے اللہ کے لئے جہت فوق ثابت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں فی السماء سے علی السماء مراد ہے اور جو لوگ ناظرین اور متکلمین اور اصحاب تنزیہہ میں سے نفی جہت کے قائل ہیں بلکہ جہت کا محال ہونا اللہ جل جلالہٗ کے حق میں کہتے ہیں وہ اور طرح سے تاویل کرتے ہیں۔ (مثلاً کہتے ہیں کہ آسمان میں اس کی امر اور قدرت مراد ہے) اور کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ اہل سنت اور اہل حق رحم کرے ان پر اللہ تعالیٰ کس وجہ سے چپ ہوئے اور باز آئے اللہ جل شانہٗ کی ذات مقدس میں غور اور خوض کرنے سے اور وہ اسی لئے باز آئے کہ عقل اس بارے میں حیران ہے اور اتفاق کیا ہے انہوں نے کیفیت اور شکل بیان کرنے کی حرمت پر اور یہ باز آنا ان کا اللہ جل جلالہٗ کے وجود میں شک نہیں ڈالتا نہ اس کی توحید میں بلکہ یہ عین توحید اور وجود ہے پھر بعضوں نے اسی خیال کی وجہ سے (کہ کہیں اسکے وجود میں شک نہ ہو جائے) اس کے لئے جہت ثابت کی ہے لیکن کیفیت اور جہت میں کیا فرق ہے مگر جن الفاظ کا اطلاق شرع میں اللہ جل جلالہٗ پر آیا ہے جیسے وہ قاہر ہے اپنے بندوں کے اوپر یا اپنے تخت کے اوپر ہے ان کا اطلاق کرنا پھر آیت جامع تنزیہہ کے موجب یعنی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ کے موافق اس کی تنزیہہ کے بھی قائل رہنا بچاؤ ہے ہر آفت سے۔ جس کو اللہ توفیق دے۔ یہ کلام ہے قاضی عیاض کا۔ انتہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۲۴- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ.

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ حَتّٰى قَدِمْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَاَخَذَنِىْ مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتّٰى اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَآءُ وَاَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ مِنْ اَمْرِهٖ اَنْ لَّا يُتَكَلَّمَ فِى الصَّلٰوةِ.

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتے نماز میں، آپ جواب دیا کرتے تھے جب ہم حبش سے لوٹ کر آئے تو آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دیا مجھے نزدیک اور دُور کی فکر پیدا ہوئی یعنی طرح طرح کے پرانے اور نئے خیال گزرنے لگے اور رنج ہوا کہ آپ نے جواب کیوں نہیں دیا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا اللہ جل جلالہ، جب چاہتا ہے نیا حکم دیتا ہے۔ اب اس نے یہ نیا حکم دیا ہے کہ نماز میں کلام نہ کیا جائے (سوائے قرآن اور اذکار ماثورہ کے۔

بَابُ ۷۹ مَا يَفْعَلُ مَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَلَمْ يَتَشَهَّدْ

جو شخص دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جائے اور بیچ کا قعدہ نہ کرے

۱۲۲۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ نَظَرْنَا تَسْلِيْمَهٗ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ثُمَّ سَلَّمَ.

عبداللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیچ کا قعدہ نہ کیا لوگ بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہم منتظر رہے آپ کے سلام کے اتنے میں آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۲۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَامَ فِى الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ.

عبداللہ ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہو گئے اور ایک قعدہ آپ کے اوپر تھا (یعنی بیچ کا قعدہ نہیں کیا) تو آپ نے دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے۔

بَابُ ۸۰ مَنْ سَلَّمَ مِنِ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَتَكَلَّمَ

جس شخص نے دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر دیا اور باتیں بھی کر لیں اب وہ کیا کرے

۱۲۲۷- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ قَالَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاةِ الْعَشِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَكِنِّي نَسِيتُ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَخَرَجَتِ السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوا أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ قَالَ كَانَ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ قَالَ وَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي كَانَ تَرَكَهُ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی۔ ابوہریرہ نے کہا میں بھول گیا تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ ایک لکڑی کے طرف چلے گئے جو مسجد میں لگی ہوئی تھی اور ہاتھ اپنا اس پر رکھا آپ غصے میں تھے۔ اور جلدی جانے والے لوگ مسجد کے دروازوں سے نکل گئے لوگوں نے کہا شاید نماز کم ہو گئی (یعنی چار رکعتوں کے عوض دو رہ گئیں) اس وقت لوگوں میں ابوبکر اور عمر موجود تھے وہ بھی ڈرے اور آپ سے کہہ نہ سکے (اس وجہ سے کہ آپ غصے میں تھے۔ اور ایک شخص ایسا تھا جس کے دونوں ہاتھ لمبے تھے اس کو ذوالیدین (لمبے ہاتھ والا) کہا کرتے تھے اس نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا نماز کم ہو گئی۔ آپ نے فرمایا نہ میں بھولا نہ نماز کم ہوئی۔ پھر آپ نے فرمایا کیا ایسا ہی ہوا جیسے ذوالیدین کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں ایسا ہی ہوا یا رسول اللہ۔ آپ پھر آئے (مصلے کے طرف) اور جتنی نماز رہ گئی تھی اس کو ادا کیا۔ پھر سلام پھیرا۔ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کچھ لمبا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کم پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

۱۲۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں پڑھ کر فراغت پائی (بھولے سے) ذوالیدین نے کہا یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے۔ آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے۔ لوگوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور ایک سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کچھ لمبا پھر سر اٹھایا۔ پھر سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کچھ لمبا پھر سر اٹھایا۔

۱۲۲۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَامَ ذُوالْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ۔

دیا۔ ذوالیدین کھڑا ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں ہوئی۔ ذوالیدین نے کہا کوئی بات تو ہوئی یا رسول اللہ؟ آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کیا ہاں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی نماز پوری کی پھر دو سجدے کئے سلام کے بعد۔

۱۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلٰوةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا لوگوں نے کہا کیا نماز گھٹ ہو گئی آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے۔

۱۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُوالشِّمَالَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصِ الصَّلٰوةُ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ چلے ذوالیدین پہنچا اور عرض کیا یا رسول اللہ نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے فرمایا نہ نماز گھٹی نہ میں بھولا ذوالیدین نے کہا ضرور ایک بات ہوئی ہے قسم اس شخص کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں سے) پوچھا سچ کہتا ہے۔

۱۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَسِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُوالشِّمَالَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا ذوالشمالین

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی نماز میں بھولے سے بات کرلے تو نماز باطل نہ ہوگی۔ اور یہی قول جمہور کا ہے لیکن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اہل کوفہ کے نزدیک نماز باطل ہو جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَقُصِرَتِ الصَّلوٰةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَمَّ الصَّلوٰةَ۔

(یعنی ذوالیدین) نے کہا یا رسول اللہ نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے نماز پوری کی۔

۱۲۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَمْرٍو أَنُقِصَتِ الصَّلوٰةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللهِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور فارغ ہوئے ذوالشمالین جو عمرو کا بیٹا تھا بولا نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا سچ کہتا ہے اے نبی اللہ کے آپ نے اور دو رکعتیں جو کم کی تھیں پڑھیں۔

۱۲۳۴- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ۔

أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ نَحْوَهُ۔

حضرت سلیمانؓ بن ابی حثمہ سے روایت ہے ان کو پہنچا کہ رسول اللہ صلعم نے بھولے سے دو رکعتیں پڑھیں پھر ذوالشمالین نے کہا بیان کی حدیث اسی طرح جیسے اوپر گزری۔

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي السَّجْدَتَيْنِ

ابوہریرہ سے روایتوں کا اختلاف کہ آپ نے سہو کے سجدے کیے یا نہیں

۱۲۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَابْنِ أَبِي حَثْمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن (یعنی ذوالیدین نے جب کہا کہ نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے) سجدے سہو کے نہیں کیے نہ سلام سے پہلے نہ سلام کے بعد۔

۱۲۳۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی روایت کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۳۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالیدین کے روز سجدہ کیا بعد سلام کے۔

۱۲۳۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ وَخَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ۔

۱۲۳۹- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ وَعَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی تو بھول گئے اس لیے سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۴۰- اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ فَقَالَ يَعْنِيْ نَقَصَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهٗ فَقَالَ اَصَدَقَ قَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا (بھولے سے) پھر اپنے گھر میں تشریف لے گئے ایک شخص جس کو خرباق کہتے تھے بولا یا رسول اللہ کیا نماز گھٹ گئی آپ غصے میں نکلے اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے اور پوچھا یہ سچ کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں آپ کھڑے ہوئے اور وہ رکعت جو باقی تھی پڑھی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

بَابُ اِتْمَامِ الْمُصَلِّيْ عَلٰى مَا ذَكَرَ اِذَا شَكَّ

جب نماز میں شک ہو جاوے (کتنی رکعتیں پڑھیں) تو جتنی یقیناً ٹھہریں ان پر بنا کرے

۱۲۴۱- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ فَاِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جاوے تو چاہیئے کہ دفع کرے شک کو اور بنا کرے یقین پر جب یقین ہو جاوے نماز پورا ہونے کا تو دو سجدے کر لیوے بیٹھے بیٹھے۔

۱۲۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ۔ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا لَمْ يَدْرِ اَحَدُكُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلّٰی ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ صَلّٰى اَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ۔

نے تین رکعتیں پڑھیں ہیں یا چار تو ایک رکعت اور پڑھے پھر دو سجدے کرے بیٹھے بیٹھے اب اگر اس نے پانچ پڑھیں تو ان دو سجدوں کی وجہ سے وہ ایک دوگانہ ہو گیا اور جو اس نے چار پڑھیں ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کے لئے ذلت ہوئی کہ اس کے بہلانے اور بہکانے سے کچھ بگاڑ نہیں ہوا بلکہ خدا کی عبادت اور بڑھ گئی۔

بَابُ ۵۳ التَّحَرِّي

شک میں سوچنے کا بیان

۱۲۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهُ الصَّوَابُ فَيُتِمَّهٗ ثُمَّ يَعْنِيْ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَلَمْ اَفْهَمْ بَعْضَ حُرُوْفِهٖ كَمَا اَرَدْتُ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا جب کوئی نماز میں شک کرے تو سوچے ٹھیک کیا ہے پھر اس کا اختیار کرے اور دو سجدے کر لیوے۔

۱۲۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں شک کرے تو سوچے اور دو سجدے کر لیوے بعد فراغت کے۔

۱۲۴۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ وَنَقَصَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ لَوْ حَدَثَ شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ اَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَلٰكِنِّيْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو زیادہ پڑھ گئے یا کم پڑھی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا کوئی نیا حکم ہوا آپ نے فرمایا اگر نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا (اس لئے کہ میرا کام یہی ہے) لیکن میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو ویسے ہی میں بھولتا ہوں جو کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو چاہئے جو ٹھیک بات ہو اس کو سوچ کر نکالے اور اسی حساب سے نماز کو پورا کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لیوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۴۶- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْمُجَالِدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَیْلُ یَعْنِیْ ابْنَ عِیَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً فَزَادَ فِیْهَا اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ هَلْ حَدَثَ فِی الصَّلٰوةِ شَیْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِیْ فَعَلَ فَثَنٰی رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِی الصَّلٰوةِ شَیْءٌ لَاَنْبَاْتُكُمْ بِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰی كَمَا تَنْسَوْنَ فَاَیُّكُمْ شَكَّ فِیْ صَلٰوتِهٖ شَیْئًا فَلْیَتَحَرَّ الَّذِیْ یَرٰی اَنَّهٗ هُوَ الصَّوَابُ ثُمَّ یُسَلِّمُ ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تو زیادہ پڑھی یا کم پڑھی جب سلام پھیرا ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہو آپ نے فرمایا کیا ہم نے بیان کیا جو آپ نے کیا آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلے کی طرف منہ کیا پھر دو سجدے سہو کے کئے پھر ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا لیکن میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں جو کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو سوچے صحیح کیا ہے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

۱۲۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ اِلَیَّ مَنْصُوْرٌ وَقَرَاْتُهٗ عَلَیْهِ وَسَمِعْتُهٗ یُحَدِّثُ رَجُلًا عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلٰوةَ الظُّهْرِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالُوْا اَحَدَثَ فِی الصَّلٰوةِ حَدَثٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَاَخْبَرُوْهُ بِصَنِیْعِهٖ فَثَنٰی رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰی كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِیْتُ فَذَكِّرُوْنِیْ وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثَ فِی الصَّلٰوةِ حَدَثٌ اَنْبَاْتُكُمْ وَقَالَ اِذَا اَوْهَمَ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلْیَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ ثُمَّ لِیُتِمَّ عَلَیْهِ ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کی طرف منہ کیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ نماز میں کوئی نیا حکم ہوا آپ نے فرمایا کیا انہوں نے بیان کیا جو آپ نے کیا تھا آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلہ کی طرف منہ کیا پھر دو سجدے کئے اور سلام پھیرا بعد اس کے متوجہ ہوئے لوگوں کی طرف اور فرمایا میں آدمی ہوں بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو تو جب میں بھول جاؤں مجھے یاد دلا دو اور فرمایا آپ نے اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا اور فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں وہم ہو تو جو بات صحت کے نزدیک ہو اس کو سوچے پھر اسی حساب سے نماز کو پورا کرے اور دو سجدے کر لیوے۔

۱۲۴۸- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ یَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ اَوْهَمَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلْیَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ بَعْدَ مَا یَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ۔

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص نماز میں وہم کرے تو چاہئے جو صحیح ہو اس کو سوچ لیوے پھر دو سجدے کرے نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے بیٹھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۴۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ شَكَّ اَوْ اَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص شک یا وہم کرے نماز میں تو چاہیے کہ سوچ لیوے ٹھیک بات کو پھر دو سجدے کرے۔

۱۲۵۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ۔

عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ اِذَا اَوْهَمَ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحابہ کرام کہتے تھے جب کسی کو نماز میں وہم ہو تو ٹھیک بات سوچ لیوے پھر دو سجدے کرے۔

۱۲۵۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ۔

۱۲۵۲- عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ۔

حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو سلام کے بعد دو سجدے کر لیوے۔

اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ اَنْبَاَنَا الْوَلِيدُ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۲۵۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۲۵۴- اَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ هُوَ ابْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَقَالَ رَوْحٌ وَهُوَ جَالِسٌ۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شک کرے نماز میں وہ دو سجدے کر لیوے حجاج نے کہا سلام کے بعد اور روح نے کہا بیٹھے بیٹھے (حجاج اور روح دونوں راوی ہیں اس حدیث کے ابن جریج سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۵۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى إِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک تم میں سے جب کوئی نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو شیطان آتا ہے اس کے بہکانے کو پھر اس کو یاد نہیں رہتا کہ میں نے کتنی رکعتیں پڑھیں جب تم میں سے کسی کو ایسا اتفاق ہو تو دو سجدے کر لیوے بیٹھے بیٹھے۔

۱۲۵۶ - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی اذان ہوتی ہے تو شیطان پادتا ہوا بھاگتا ہے پھر جب تکبیر ہو چکتی ہے تو آ جاتا ہے اور آدمی کے دل میں گھس کر اس کو وسوسے ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کو یاد نہیں رہتا میں نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں جب تم میں سے کوئی ایسا دیکھے تو دو سجدے کر لے۔

بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ صَلَّى خَمْسًا

جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لیوے وہ کیا کرے

۱۲۵۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنَى رِجْلَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے آپ سے عرض کیا کیا نماز زیادہ ہو گئی آپ نے فرمایا کیسا لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کئے۔

۱۲۵۸ - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَمُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے عرض کیا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے دو سجدے کئے سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ۔

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى عَلْقَمَةُ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ مَا فَعَلْتُ قُلْتُ بِرَأْسِي بَلَى قَالَ وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا فَأَخْبَرُوهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ۔

حضرت ابراہیم بن سوید سے روایت ہے علقمہ نے (بھولے سے) پانچ رکعتیں پڑھ لیں۔ لوگوں نے ان سے کہا انہوں نے کہا نہیں میں نے سر سے اشارہ کیا کہ پانچ پڑھیں انہوں نے کہا اور تو نے بھی اے کانے پانچ پڑھیں میں نے کہا ہاں علقمہ نے دو سجدے کئے پھر حدیث بیان کی عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے کھسر پھسر (یعنی آہستہ باتیں کرنا) شروع کی آخر آپ سے کہا گیا نماز زیادہ ہوگئی آپ نے فرمایا نہیں تب لوگوں نے بیان کیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کئے پھر فرمایا میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں۔

۱۲۶۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَهَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ فِي صَلَاتِهِ فَذَكَرُوا لَهُ بَعْدَ مَا تَكَلَّمَ فَقَالَ أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ قَالَ نَعَمْ فَحَلَّ حُبْوَتَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ كَانَ عَلْقَمَةُ صَلَّى خَمْسًا۔

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے علقمہ بن قیس نے نماز میں سہو کیا لوگوں نے ان سے بیان کیا جب وہ باتیں کر چکے تھے انہوں نے کہا کیا ایسا ہی ہوا اے کانے اس نے کہا ہاں انہوں نے اپنا کمربندھن کھولا پھر دو سجدے کئے اور کہا ایسا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا شعبی نے کہا میں نے حکم سے سنا کہ علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھی تھیں۔

۱۲۶۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ۔

عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ صَلَّى خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ يَا أَبَا شِبْلٍ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَقَالَ أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو ابراہیم بن سوید نے کہا اے ابا شبل تم نے پانچ رکعتیں پڑھیں انہوں نے کہا اے کانے سچ ہے پھر دو سجدے کئے سہو کے بعد اس کے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

۱۲۶۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھ لیں لوگوں نے آپ سے کہا کیا نماز بڑھ گئی آپ نے فرمایا کیسے لوگوں نے کہا آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَأَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ۔

پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے فرمایا میں بھی آخر آدمی ہوں بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو اور یاد کرتا ہوں جس طرح تم یاد کرتے ہو پھر آپ نے دو سجدے کئے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔

بَابُ ۵۵ مَا يَفْعَلُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلٰوتِهِ

جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جاوے وہ کیا کرے

۱۲۶۳- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي يُوسُفَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلَّى أَمَامَهُمْ فَقَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلَى قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ أَنْ أَتَمَّ الصَّلٰوةَ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلٰوتِهِ فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے روایت معاویہ بن ابی سفیان نے نماز پڑھائی تو بیچ میں نہ بیٹھے اور کھڑے ہو گئے لوگوں نے سبحان اللہ کہا وہ کھڑے رہے پھر جب نماز پڑھ چکے تو دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے بعد اس کے منبر پر گئے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص نماز میں کچھ بھول جاوے تو اسی طرح دو سجدے کر لیوے۔

بَابُ ۵۶ التَّكْبِيرِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدہ سہو میں تکبیر کہنا

۱۲۶۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضَى صَلٰوتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ۔

حضرت عبداللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیچ کا قعدہ نہیں کیا جب آپ نماز پڑھ چکے تو دو سجدے کئے اور ہر سجدے میں تکبیر کہی بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دونوں سجدے کئے یہ عوض تھے اس قعدے کی جس کو آپ بھول گئے تھے۔

بَابُ ۵۷ صِفَةِ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَةِ الَّتِي يُقْضَى فِيهَا الصَّلٰوةُ

اخیر جلسے میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۶۵- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ۔

عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَنْقَضِي فِيهِمَا الصَّلٰوةُ اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ قَعَدَ عَلٰى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخیر کی دو رکعتوں کے بعد جن پر نماز ختم ہوتی ہے اس طرح بیٹھتے کہ بایاں پاؤں داہنی طرف نکال دیتے اور اپنے ایک سرین پر زور دے کر بیٹھتے پھر سلام پھیرتے۔

۱۲۶۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَاِذَا جَلَسَ اَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْاَيْسَرِ وَيَدَهُ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ الْوُسْطٰى وَالْاِبْهَامَ وَاَشَارَ۔

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بایاں پاؤں بچھا دیتے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے اور داہنا داہنی ران پر رکھتے اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لیتے اور اشارہ کرتے۔

بَابُ ۵۸ مَوْضِعِ الذِّرَاعَيْنِ

دونوں باہنیں کہاں رکھے

۱۲۶۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ فَفَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ يَدْعُو بِهَا۔

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ نماز میں بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا دعا مانگتے تھے اس سے۔

بَابُ ۵۹ مَوْضِعِ الْمِرْفَقَيْنِ

دونوں کہنیاں بیٹھے میں کس طرح رکھے

۱۲۶۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں تو آپ کھڑے ہوئے اور قبلہ کی طرف منہ کیا پھر دونوں ہاتھ اٹھائے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِاُذُنَيْهِ ثُمَّ اَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَاْسَهُ بِذٰلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْاَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَرَاَيْتُهُ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ مِنَ الْيُمْنٰى وَحَلَّقَ الْاِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى۔

کانوں کے برابر پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑا جب رکوع کا قصد کیا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا (یعنی کانوں کے برابر) اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا پھر جب سجدہ کیا تو سر کو اسی مقام پر ہاتھ سے رکھا (یعنی جہاں تک ہاتھ اٹھایا تھا وہیں تک ہاتھ سجدے میں سر سے قریب رہا) پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور داہنی کہنی کو داہنی ران سے اٹھا رکھا (یعنی کہنی کو پہلو سے نہیں ملا دیا بلکہ الگ رکھا) اور دو انگلیوں کو بند کر لیا (یعنی چھنگلیا کو اور اس کے پاس والی انگلی کو) اور حلقہ باندھا اس طرح پر۔ بشر جو راوی ہے اس حدیث کا اس نے کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ بنایا۔

بَابُ ٦٠ مَوْضِعِ الْكَفَّيْنِ

دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے میں کہاں رکھے

١٢٦٩- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ لَقِيْتُ الشَّيْخَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصٰى فَقَالَ لِيَ ابْنُ عُمَرَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصٰى فَاِنَّ تَقْلِيْبَ الْحَصٰى مِنَ الشَّيْطَانِ وَافْعَلْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ قُلْتُ وَكَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰكَذَا وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَاَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ۔

حضرت علی ابن عبدالرحمان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر کے پیچھے نماز پڑھی ان کے پہلو میں تو کنکریاں الٹنے لگا عبداللہ بن عمر نے (نماز کے بعد) مجھ سے کہا مت الٹ کنکریوں کو کیونکہ یہ کام شیطان کی طرف سے ہے (یعنی اس کا وسوسہ ہے) بلکہ ایسا کر جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسا کرتے دیکھا انہوں نے کہا اس طرح داہنے پاؤں کو کھڑا کیا اور بائیں پاؤں کو لٹا دیا اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا۔

بَابُ ٦١ قَبْضِ الْاَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ الْيُمْنٰى دُوْنَ السَّبَّابَةِ

سوا کلمے کی انگلی کے اور داہنے ہاتھ کی سب انگلیوں کو بند کر لینا

١٢٧٠- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ يَعْنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهٖ وَقَبَضَ يَعْنِي أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى۔

حضرت علی بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے مجھ کو عبداللہ بن عمر نے دیکھا اور میں کنکریوں سے کھیل رہا تھا نماز میں جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھ کو منع کیا اور کہا ایسا کر جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے میں نے کہا آپ کس طرح کرتے تھے انہوں نے کہا آپ جب بیٹھے تھے نماز میں تو داہنی ہتھیلی کو ران پر رکھتے اور سب انگلیوں کو بند کر لیتے اور کلمے کی انگلی سے جو انگوٹھے کے پاس ہے اشارہ کرتے اور بائیں بازو کو بائیں ران پر رکھتے۔

بَابُ ۷۶۲ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنٰى وَالْإِبْهَامِ وَعَقْدِ الْوُسْطٰى

دونگلیوں کو بند کر لینا اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لینا

۱۲۷۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ أَنَّ

وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَوَصَفَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهٖ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهٖ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا۔

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا (پھر وائل بن حجر نے دیکھا اور بیان کیا تو کہا آپ بیٹھے اور بایاں پاؤں بچھایا اور بائیں ہتھیلی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور داہنی ہاتھ کی کہنی داہنی ران کے برابر کی پھر دو انگلیاں بند کر لیں اور ایک حلقہ باندھا پھر انگلی اٹھائی تو میں نے دیکھا آپ اس کو ہلاتے تھے اور اس سے دعا کرتے تھے۔

بَابُ ۷۶۳ بَسْطِ الْيُسْرٰى عَلَى الرُّكْبَةِ

بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر رکھنا

۱۲۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الَّتِيْ تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جماتے اور کلمے کی انگلی داہنی ہاتھ کی اٹھاتے اُس سے دعا کرتے اور ہاتھ گھٹنے پر جمائے رکھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باسطھا علیھا۔

۱۲۷۳۔ اَخْبَرَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادٌ عَنْ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُشِیْرُ بِاِصْبَعِهٖ اِذَا دَعَا وَلَا یُحَرِّكُهَا قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ وَزَادَ عَمْرٌو وَقَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُوْ كَذٰلِكَ وَیَتَحَامَلُ بِیَدِهِ الْیُسْرٰی عَلٰی رِجْلِهِ الْیُسْرٰی۔

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی سے اشارہ کرتے جب دعا کرتے لیکن اس کو ہلاتے نہیں دوسری روایت میں عبداللہ بن زبیرؓ سے ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اسی طرح دعا کرتے تھے اور بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے تھے۔

بَابُ ۶۴ الْاِشَارَةِ بِالْاِصْبَعِ فِی التَّشَهُّدِ

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

۱۲۷۴۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِیُّ عَنِ الْمُعَافٰی عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ نُمَیْرٍ الْخُزَاعِیُّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی فِی الصَّلٰوةِ وَیُشِیْرُ بِاِصْبَعِهٖ۔

حضرت مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے نماز میں اور انگلی سے اشارہ کرتے۔

بَابُ ۶۵ النَّهْیِ عَنِ الْاِشَارَةِ بِاِصْبَعَیْنِ وَبِاَیِّ اِصْبَعٍ یُشِیْرُ

دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور بیان اس بات کا کہ کس انگلی سے اشارہ کرنا چاہیے

۱۲۷۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَجُلًا كَانَ یَدْعُوْ بِاِصْبَعَیْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحِّدْ اَحِّدْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص دو انگلیوں سے اشارہ کرتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک انگلی سے کر (کیونکہ یہ اشارہ ہے توحید کی طرف)

۱۲۷۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَدْعُوْ بِاَصَابِعِیْ فَقَالَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر گزرے میں انگلیوں سے دعا کر رہا تھا آپ نے فرمایا ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَدًا أَحَدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ۔

انگلی سے دعا کرا و راشارہ کیا کلمے کی انگلی کی طرف۔

بَابُ ۶۶۶ إِحْنَاءِ السَّبَّابَةِ فِي الْإِشَارَةِ

کلمے کی اُنگلی کو اشارہ میں جھکانا

۱۲۷۷- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الصَّلَوٰةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ أَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو۔

حضرت مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سُنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نماز میں بیٹھے تھے داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھے تھے اور کلمے کی انگلی کو اٹھائے تھے اس کو کسی قدر خم کیا تھا اور آپ دعا کر رہے تھے۔

بَابُ ۶۶۷ مَوْضِعِ الْبَصَرِ عِنْدَ الْإِشَارَةِ

اشارے کے وقت نگاہ کہاں رکھنا

۱۲۷۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلعم جب تشہد میں بیٹھتے تو بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے اور (داہنے ہاتھ کی) کلمے کی انگلی سے اشارہ کرتے اور وہیں اپنی نگاہ رکھتے۔

بَابُ ۶۶۸ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلوٰةِ

جب نماز میں دُعا مانگے تو آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھاوے

۱۲۷۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلوٰةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ باز آنا چاہیئے لوگوں کو نماز میں دعا کرتے وقت آسمان کی طرف دیکھنے سے نہیں تو اللہ ان کی بینائی اڑا لے گا اس لئے کہ یہ بے ادبی ہے عین دربار میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۶۹ بَابُ إِيجَابِ التَّشَهُّدِ — تشہد پڑھنا واجب ہے

۱۲۸۰- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ.

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ التَّشَهُّدُ السَّلَامُ عَلَى اللهِ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هٰكَذَا فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے ہم نماز میں تشہد فرض ہونے سے پہلے یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا مت کہو اس لئے کہ اللہ خود سلام ہے لیکن یوں کہو۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

۷۷۰ بَابُ تَعْلِيمِ التَّشَهُّدِ كَتَعْلِيمِ السُّورَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ — تشہد اس طرح سکھلانا جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے ہیں

۱۲۸۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ.

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد ہم کو اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے ہیں۔

۷۷۱ بَابُ التَّشَهُّدِ — تشہد کا بیان

۱۲۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا بیشک اللہ خود سلام ہے یعنی اللہ کا ایک نام سلام بھی ہے تو جب کوئی تم میں سے (نماز میں) بیٹھے تو کہے التحیات للہ والصلوات اخیر تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ نَوْعٍ آخَرَ مِنَ التَّشَهُّدِ — ایک اور طرح کا تشہد

۱۲۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ:

عَنْ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے خطبہ پڑھا تو ہم کو طریقے سکھلائے اور نماز بتلائی پھر فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو صفیں درست کرو پھر تم میں سے کوئی امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ قبول کرے گا پھر جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ادھر کی کسر اُدھر نکل آوے گی اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم اللھم ربنا ولک الحمد کہو اس لئے کہ اللہ جل جلالہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سنا اللہ نے جو کوئی اس کی تعریف کرے پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی اور جب وہ بیٹھے تم یہ کہو التحیات الطیبات الصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔ ف

بَابُ نَوْعٍ آخَرَ مِنَ التَّشَهُّدِ — ایک اور طرح کا تشہد

۱۲۸۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ.

ف: - یہ حدیث کئی بار اوپر گزر چکی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَيْمَنَ بْنَ نَابِلٍ عَلٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَأَيْمَنُ عِنْدَنَا لَا بَأْسَ بِهِ وَالْحَدِيْثُ خَطَأٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لاالہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ واسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار امام نسائی نے کہا ہم نہیں جانتے کسی کو اس نے متابعت کی ہو یمن بن نابل کی اس روایت پر اور ہمارے نزدیک ایمن بن نابل میں کوئی عیب نہیں ہے مگر حدیث خطا ہے اور اللہ سے توفیق مانگتے ہیں ہم ف۔

بَابُ التَّسْلِيْمِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا

١٢٨٥- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ ح وَأَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ جل جلالہ کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ ف۲

بَابُ فَضْلِ التَّسْلِيْمِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنے کی فضیلت

١٢٨٦- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْكَوْسَجُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيْ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى فِيْ وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرٰى فِيْ وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ أَمَا يُرْضِيْكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں آپ نے فرمایا بیشک میرے پاس فرشتہ آیا اور بولا اے محمد اللہ جل جلالہ فرماتا کیا تم خوش نہیں ہوتے جو تم پر درود بھیجے گا ایک بار میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور

ف۱: تقریب میں ہے کہ ایمن بن نابل سچا ہے مگر اس کو وہم ہوتا ہے اور روایت کیا اس سے بخاری اور ترمذی اور نسائی نے اور غالباً یہ عبارت اسال الجنۃ واعوذ باللہ من النار تشہد میں بڑھانا ایمن بن نابل کا وہم ہے۔

ف۲: جب وہ نماز میں السلام علیک ایہا النبی کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود درود والوں کا سلام نہیں سنتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا أَوْ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جو تم پر سلام کریگا (ایک بار میں) اس پر دس بار سلام کروں گا۔

بَابُ التَّمْجِيدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا!

۱۲۸۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ۔

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي الصَّلٰوةِ لَمْ يُمَجِّدْهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي فَمَجَّدَ اللّٰهَ وَحَمِدَهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ۔

حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سُنا اس نے اللہ کی بزرگی بیان کی نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تب آپ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی بعد اس کے آپ نے لوگوں کو سکھلایا (کہ پہلے اللہ جل جلالہ کی بزرگی بیان کرو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو بعد اس کے دعا کیا کرو تا کہ جلدی قبول ہو) پھر آپ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے سُنا اُس نے اللہ کی بزرگی بیان کی اور اس کی تعریف کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا آپ نے فرمایا اب تو دعا کر قبول ہوگی اور مانگ ملے گا۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید

۱۲۸۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ أَخْبَرَهُ۔

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللّٰهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے سعد بن عبادہ کے مکان میں تو بشیر بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ نے ہم کو حکم کیا آپ پر درود بھیجنے کا (اس لئے کہ فرماتا ہے اے ایمان والو درود بھیجو ان پر اور سلام) تو کس طرح درود بھیجیں ہم آپ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سُن کر چپ ہو رہے یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کاش ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

نے نہ پوچھا ہوتا پھر آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللهم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی اٰل ابراهیم وبارك علی محمد وعلی اٰل محمد کما بارکت علی اٰل ابراهیم فی العالمین انك حمید مجید ... اور سلام کو تم جان چکے ہو یعنی تشہد میں السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته

بَابُ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیونکر درود بھیجنا چاہیئے

۱۲۸۹- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَا فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم کو حکم ہوا آپ پر درود بھیجنے کا اور سلام بھیجنے کا تو سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا لیکن درود کیوں کر بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد کما صلیت علی اٰل ابراہیم اللھم بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم یا اللہ رحمت بھیج اپنی محمدؐ پر جیسی رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور برکت دے محمدؐ کو جیسے برکت دی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو۔

بَابُ نَوْعٍ اٰخَرَ

ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۰- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَالَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا بِهِ مِنْ كِتَابِهِ وَهٰذَا خَطَاءٌ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہم معلوم کر چکے لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابن ابی لیلیٰ نے کہا ہم اس کے ساتھ اتنا اور پڑھاتے ہیں وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث اس نے اپنی کتاب میں سے بیان کی اور یہ خطا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۹۱- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا اس طرح اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد آخیر تک۔ عبدالرحمٰن نے کہا ہم اتنا اور کہتے ہیں وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الَّذِيْ قَبْلَهُ وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ فِيْهِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ غَيْرَ هٰذَا وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۱۲۹۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ۔

عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ قَالَ لِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کعب بن عجرہ نے مجھ سے کہا کیا میں تجھ کو ایک ہدیہ دوں ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سلام کرنا تو پہچان چکے لیکن درود کیوں کر بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اخیر تک۔

بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ — ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ مَوْهَبٍ۔

عَنْ طَلْحَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ درود کیوں کر بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید۔

۱۲۹۴- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ طَلْحَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا نبی اللہ ہم کیوں کر درود بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد و علی آل محمد اخیر تک۔

۱۲۹۵- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْاُمَوِيُّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَاَلْتُ

زَيْدَ ابْنَ خَارِجَةَ قَالَ اَنَا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ وَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

حضرت زید بن خارجہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا درود بھیجو میرے اوپر اور کوشش کرو دعا میں اور کہو اللھم صلے علے محمد و علی آل محمد۔

بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ ۸۱ — ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ خَبَّابٍ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا التَّسْلِيْمُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا اب درود کیوں کر بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ ۸۲ — ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ۔

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ فِيْ حَدِيْثِ الْحٰرِثِ كَمَا

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کیوں کر درود بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ۔ حارث کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ قَالَا جَمِیْعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا بِهٖ قُتَیْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ مَرَّتَیْنِ وَلَعَلَّهٗ اَنْ یَّكُوْنَ قَدْ سَقَطَ عَلَیْهِ مِنْهُ سَطْرٌ۔

علی محمد و ازواجہ و ذریتہ پھر حارث اور قتیبہ دونوں کی روایت میں ہے کما بارکت علی ال ابراھیم انک حمید مجید امام نسائی نے کہا قتیبہ نے مجھ سے یہ حدیث دوبارہ بیان کی تو شاید ان سے کچھ حصہ رہ گیا۔

باب ۸۳ الْفَضْلِ فِی الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

درود پڑھنے کی فضیلت

۱۲۹۸۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ یَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَیْمَانَ مَوْلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی یُرٰی فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِیْ جِبْرِیْلُ فَقَالَ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ اَلَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم نے پوچھا آپ کے چہرے پر خوشی کیوں ہے آپ نے فرمایا ابھی میرے پاس جبرئیل آئے اور انہوں نے کہا (اللہ جل جلالہ فرماتا ہے) کیا تم راضی نہیں ہوتے اے محمد جو کوئی تمہاری امت میں سے تم پر ایک بار درود پڑھے گا میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور جو کوئی تمہاری امت میں سے ایک بار تم پر سلام پڑھے گا میں دس بار اس پر سلام بھیجوں گا

۱۲۹۹۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی ...

۱۳۰۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ قَالَ

حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجے اس کے بلند ہوں گے۔

باب ۸۴ تَخْیِیْرِ الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

درود شریف پڑھ کر پھر جو جی چاہے دعا مانگے نماز میں

۱۳۰۱۔ اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِیْ شَقِیْقٌ۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلٰوةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ مِنْ عِبَادِهٖ السَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھتے تھے نماز میں تو کہتے تھے السلام علی اللہ من عبادہ یعنی سلام ہو اللہ پر اللہ کے بندوں کی طرف سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذٰلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ بَعْدُ أَعْجَبَهٗ إِلَيْهِ يَدْعُوْ بِهٖ۔

سلام فلانے اور فلانے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر اس لئے کہ اللہ خود سلام ہے بلکہ تم میں سے کوئی بیٹھے تو یوں کہے التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین کیونکہ جب ایسا کہے گا تو ہر ایک نیک بندے کو آسمان زمین میں سلام پہنچ جاوے گا۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہٗ ورسولہ پھر جو دعا زیادہ پسند ہو وہ مانگے۔

۸۵۔ اَلذِّكْرُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

نماز میں تشہد کے بعد کیا پڑھے

۱۳۰۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ أَخُوْ سُفْيَانَ بْنِ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ عِكْرِمَةَ ابْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ كَلِمَاتٍ أَدْعُوْ بِهِنَّ فِيْ صَلَاتِيْ قَالَ سَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيْهِ عَشْرًا وَكَبِّرِيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِيْهِ حَاجَتَكِ يَقُلْ نَعَمْ نَعَمْ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور بولیں یا رسول اللہ مجھے چند کلمے سکھلا دیجئے میں ان کے وسیلے سے دعا کیا کروں آپ نے فرمایا سبحان اللہ کہہ دس بار پھر الحمد للہ کہہ دس بار پھر اللہ اکبر کہہ دس بار بعد اس کے دعا کر اور اپنے مطلب کو خدا سے مانگ وہ فرماوے گا ہاں ہاں یعنی قبول کرے گا دنیا یا آخرت میں۔

بَابُ ۸۶ الدُّعَاءِ بَعْدَ الذِّكْرِ

دعا ماثورہ کے بیان میں

۱۳۰۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَخِيْ أَنَسٍ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِيْ دُعَائِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهٖ أَتَدْرُوْنَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا جب رکوع اور سجدے اور تشہد سے فارغ ہوا تو دعا مانگنے لگا اور کہنے لگا۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ۔ رسول اللہ صلعم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تم جانتے ہو کن کلموں سے دعا کی؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا دَعَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى۔

انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کو پکارا اس کے اسم اعظم (یعنی بڑے نام) سے جب اللہ پکارا جاتا ہے اس نام سے تو قبول کرتا ہے اور جب کوئی مانگتا ہے اس سے یہ نام لے کر تو دیتا ہے۔

۱۳۰۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ أَبُو بُرَيْدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ

عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ إِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا

حضرت محجن بن ادرع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے ایک شخص نماز پڑھ کر تشہد میں تھا اتنے میں کہنے لگا۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ آپ نے فرمایا تین بار یہ بخشدیا گیا۔

بَابٌ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

ایک اور قسم کی دعا

۱۳۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے ایک دعا سکھلائیے جس کو میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا کہہ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بَابٌ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح کی دعا

۱۳۰۶- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَأَنَا أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَدَعْ أَنْ تَقُولَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ میں نے کہا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تو بلا ناغہ ہر نماز میں کہا کرو۔ رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۸۹۔ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

ایک اور طرح کی دعا۔

۱۳۰۷۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاؤدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ التَّثَبُّتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ۔

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں فرماتے اللھم انی اسالک التثبت فی الامر اخیر تک یعنی یا اللہ میں تجھ سے مضبوطی چاہتا ہوں ہر کام میں (یعنی استقلال اور صبر) اور عزم بالجزم ہدایت پر اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر تیری نعمت پر اور خوبی تیری عبادت کی اور چاہتا ہوں تجھ سے سلامتی دل کی سچائی زبان کی اور مانگتا ہوں تجھ سے بہتری ہر چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے ہر چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں تیری اس چیز سے جس کو تو جانتا ہے (یعنی جو قصور سے ضرور ہونے والا ہو یا ہوا ہو۔

۷۹۰۔ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کی دعا

اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا

۱۳۰۸۔ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلٰوةً فَاَوْجَزَ فِيْهَا فَقَالَ لَهٗ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ اَوْ اَوْجَزْتَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَمَّا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا دَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهٗ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هُوَ اُبَيٌّ غَيْرَ اَنَّهٗ كَنٰى عَنْ نَفْسِهٖ فَسَاَلَهٗ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَاَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ يَعْنِيْ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

حضرت عطاء بن السائب نے اپنے باپ سے روایت کی کہ عمار بن یاسرؓ نے نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی بعضوں نے کہا تم نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی انہوں نے کہا باوجود اس کے میں نے اس میں کئی دعائیں پڑھیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جب وہ کھڑے ہوئے تو ایک شخص ان کے پیچھے گئے (عطاء نے کہا وہ میرے باپ تھے لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا) اور وہ دعا ان سے پوچھی پھر لوٹ کر آئے اور لوگوں کو بتائی وہ دعا یہ تھی اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اخیر تک یعنی یا اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے علم غیب اور قدرت کے وسیلے سے جو تجھ کو مخلوقات پر ہے جلا مجھ کو جب تک میرے لئے زندگی تو بہتر جانے اور مار ڈال مجھ کو جب موت میرے لئے بہتر جانے یا اللہ میں مانگتا ہوں تیرا ڈر چھپے اور کھلے اور مانگتا ہوں تجھ سے حکمت بھری ہوئی سچی بات کو خوشی اور غصے میں اور مانگتا ہوں تجھ سے بیچ کا درجہ محتاجی اور تونگری میں اور مانگتا ہوں تجھ سے اس نعمت کو جو تمام نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلَى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ۔

ہووے اور اس آنکھ کی ٹھنڈک کو جو ختم نہ ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے رضامندی تیرے فیصلے پر اور مانگتا ہوں تجھ سے پہلی راحت اور آسائش بعد موت کے اور مانگتا ہوں تجھ سے لذت تیری منہ کو دیکھنے کی اور شوق تجھ سے ملنے کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے اور فساد سے جو گمراہ کر دیوے یا اللہ آراستہ کر دے ہم کو ایمان کی آرائش سے اور بنا دے ہم کو راہ دکھلانے والے (دگر اہوں کو) اور راہ پائے ہوئے ۔

۱۳۰۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلّٰى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلٰوةً اَخَفَّهَا فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْهَا فَقَالَ اَلَمْ اُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَمَا اِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدُعَاءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہے عمار بن یاسر نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھائی اور ہلکی پڑھائی تو انہوں نے انکار کیا (اتنے ہلکے پڑھنے پر) عمار نے کہا کیا میں نے رکوع اور سجدے کو برابر نہیں ادا کیا انہوں نے کہا کیوں نہیں عمار نے کہا میں نے تو نماز میں وہ دعا پڑھی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اخیر تک ۔

بَابُ التَّعَوُّذِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں پناہ مانگنا

۱۳۱۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِيْنِيْ بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِ فِيْ صَلٰوتِهٖ قَالَتْ نَعَمْ

حضرت فروہ بن نوفل سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا مجھ کو وہ دعا بتلاؤ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا اچھا آپ یہ دعا پڑھتے تھے ۔ اَللّٰهُمَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے اس کام کے جو میں نے کیا ہے اور برائی سے اس کام کے جو میں نے نہیں کیا ہے (ایسا نہ ہو وہ نہ کرنے لگوں)

۷۹۲ نَوْعٌ اٰخَرُ ایک اور طرح کی پناہ مانگنا

۱۳۱۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةً بَعْدُ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قبر کے عذاب کو آپ نے فرمایا قبر کا عذاب سچ ہے حضرت عائشہ نے کہا پھر جو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی اس میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگی۔

۱۳۱۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ۔

عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دعا مانگتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اخیر تک یعنی یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کے فساد سے جو کانا ہوگا اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور فتنے سے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ کے کام سے اور قرضداری سے) ایک شخص نے کہا کیا وجہ ہے جو آپ اکثر پناہ مانگتے ہیں قرضداری سے آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ کہنے لگتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے پس اکثر قرض لینا گناہ نہیں ہے مگر ذریعہ ہے گناہوں کا اس لئے اس سے پناہ مانگنا چاہیے۔

۱۳۱۳۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَاَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ۔

پناہ مانگے ایک جہنم کے عذاب سے دوسرے قبر کے عذاب سے تیسرے زندگی اور موت کے فتنے سے چوتھے دجال کے شر سے پھر دعا کرے اپنے لئے جو مناسب معلوم ہو۔

۷۹۳ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

ایک اور طرح کی دعا

۱۳۱۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ واحسن الھدے ھدے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

بَابُ ۷۹۴ تَطْفِيفِ الصَّلٰوةِ

نماز کو گھٹانا

۱۳۱۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فَطَفَّفَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ تُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَالَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَوْ مُتَّ وَأَنْتَ تُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّ وَيُحْسِنُ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے نماز کو گھٹایا (یعنی اس کے شرائط اور ارکان میں کمی کی) تو پوچھا کتنے دنوں سے تو ایسی نماز پڑھتا ہے اس نے کہا چالیس برس سے حذیفہ نے کہا تو نے چالیس برس سے نماز نہیں پڑھی اور جو تو مر جاوے گا ایسی نماز پڑھتے ہوئے تو مر جاوے گا کسی اور دین پر نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر پھر کہا کہ نماز کو ہلکا کرتے ہیں لیکن اس کے شرائط اور ارکان کو پورا اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔ ف

بَابُ ۷۹۵ أَقَلِّ مَا تُجْزِئُ بِهِ الصَّلٰوةُ

نماز کے لیے کم سے کم کیا شرائط ہیں

۱۳۱۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ۔

ف:۔ نماز میں ایک تخفیف ہے وہ یہ کہ رکوع اور سجود اور قیام کو اچھی ادا کرے لیکن بجائے لمبی سورتوں کے مختصر سورتیں پڑھے اس میں کچھ قباحت نہیں اور ایک تطفیف ہے یعنی رکوع اور سجود اور قیام کو قدر واجب سے کم کرنا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں اچھی طرح نہ ٹھہرنا اسی طرح رکوع کے بعد سیدھا کھڑا نہ ہونا یہ چوری ہے نماز میں اور بالکل منع ہے اور مذموم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ ثُمَّ افْعَلْ كَذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ.

حضرت علی بن یحییٰ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں اپنے چچا سے جو بدری تھے (یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے) انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں آیا اور اس نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے لیکن ہم نہیں جانتے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح دو یا تین بار فرمایا وہ شخص بولا یا رسول اللہ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی (یعنی اللہ جل جلالہ کی) میں تھک گیا اب مجھے بتلایئے (کیونکر نماز پڑھوں) آپ نے فرمایا تو جب نماز پڑھنے کو کھڑا ہو تو پہلے اچھی طرح وضو کر (یعنی تمامی شرائط اور ارکان کا خیال رکھ کے) پھر قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ پھر قرآن شریف پڑھ (یعنی سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ) پھر رکوع کر اطمینان سے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا پھر اسی طرح کیا کر نماز میں ف

١٣١٧- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ فِي صَلَاتِهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے سنا اپنے چچا (رفاعہ بن رافع) سے جو بدری تھے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے دو رکعتیں پڑھیں پھر آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ اس کو دیکھ رہے تھے جب وہ نماز پڑھ رہا تھا آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا جا اور نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی جب تیسری یا

ف:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان یعنی سجدہ اور رکوع اور قیام کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا نماز میں فرض ہے بغیر اس کے نماز درست نہیں ہوتی دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَقَالَ وَالَّذِىْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُّ وَحَرَصْتُ فَأَرِنِىْ وَعَلِّمْنِىْ قَالَ إِذَا أَرَدْتَّ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوْءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ تَمَّتْ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هٰذَا فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ۔

چوتھی مرتبہ ایسا ہی ہوا تو اس نے عرض کیا قسم اس شخص کی جس نے آپ پر کتاب اتاری میں تھک گیا اور مجھے حرص ہے تو آپ بتلائیے اور سکھلائیے آپ نے فرمایا جب تو نماز پڑھنے کا قصد کرے تو اچھی طرح وضو کر پھر قبلے کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ پھر قرآن پڑھ پھر رکوع کر اچھی طرح اطمینان سے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا اگر تو نے اس طرح سے نماز کو تمام کیا تو تیری نماز پوری ہوئی اور جو تو نے اس میں سے گھٹایا تو اپنی نماز میں سے گھٹایا۔

بَابُ ٩٦ السَّلَامِ — سلام کا بیان

١٣١٨- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا۔

حضرت سعد بن ہشام سے روایت ہے میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وتر بتلاؤ انہوں نے کہا ہم آپ کے لئے سامان کر رکھتے تھے یعنی مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر جب اللہ چاہتا آپ کو اٹھاتا رات کو آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے اور نہ بیٹھتے ان میں مگر آٹھویں رکعت کے بعد پھر بیٹھتے اور اللہ کی یاد کرتے اور دعا کرتے پھر سلام پھیرتے اتنی آواز سے کہ ہم کو سنائی دیتا۔

١٣١٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمِسْوَرِ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

١٣٢٠- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تھے داہنی اور بائیں طرف سے یہاں تک آپ کے گال کی سفیدی معلوم ہوتی (یعنی سلام پھیرتے ہیں۔

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ هٰذَا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ نَجِيحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ"

بَابُ مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السَّلَامِ — جب سلام پھیرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے

۱۳۲۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَأَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمْسِ أَمَا يَكْفِي أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ۔

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے السلام علیکم السلام علیکم مسعر نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کا کہ ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے داہنے اور بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنے ہاتھ اس طرح پھینکتے ہیں گویا شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ ران پر رہنے دیوے اور زبان سے) اپنے بھائی کو داہنے اور بائیں سلام کرے۔

۷۹۸ كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الْيَمِينِ — داہنی طرف سلام میں کیا کہے

۱۳۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے اور کھڑے ہوتے اور بیٹھتے اور سلام پھیرتے تھے داہنی اور بائیں طرف کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھلائی دیتی اور میں نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کو بھی ایسا کرتے دیکھا۔

۱۳۲۳ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ۔

عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو عبداللہ نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ كَانَ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِينِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

آپ اللہ اکبر کہتے جب جھکتے اور اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے پھر اخیر میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے داہنی طرف اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۷۹۹۔ كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الشِّمَالِ

بائیں طرف سلام میں کیا کہے

۱۳۲۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ۔

عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَتْ قَالَ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ وَذَكَرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِينِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ۔

حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پوچھی کہ کس طرح تھی انہوں نے بیان کیا تکبیر کا اور بیان کیا کہ آپ داہنی طرف فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۱۳۲۵- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ عَنِ ابْنِ دَاوُدَ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِينِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَعَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسارے کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ داہنی طرف فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۱۳۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ کی گال کی سفیدی نظر آتی اسی طرح بائیں طرف پھیرتے تھے۔

۱۳۲۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هٰهُنَا وَبَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هٰهُنَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے گال کی سفیدی ادھر سے اور ادھر سے نظر آتی۔

۱۳۲۸- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ وَاَبِی الْاَحْوَصِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ عَنْ يَسَارِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ داہنی رخسارے کی سفیدی نظر آتی پھر بائیں طرف سلام پھیرتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ بائیں رخسارے کی سفیدی نظر آتی۔

۸۰۰۔ اَلسَّلَامُ بِالْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کے وقت

۱۳۲۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْقِبْطِيَّةِ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا يُوْمِیْ بِيَدِهٖ۔

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو ہم جب سلام پھیرتے ہاتھوں کو اٹھاتے اور کہتے السلام علیکم السلام علیکم آپ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا کیا حال ہے تمہارا اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو گویا وہ دُمیں ہیں شریر گھوڑوں کی جب تم میں سے کوئی نماز کا سلام کرے تو اپنے پاس والے کی طرف دیکھے لیکن ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

۸۰۱۔ سَلَامُ الْمَامُوْمِ حِيْنَ يُسَلِّمُ الْاِمَامُ

جب امام سلام کرے اسی وقت مقتدی سلام کرے

۱۳۳۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اُصَلِّیْ بِقَوْمِیْ بَنِیْ سَالِمٍ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّیْ قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِیْ وَاِنَّ السُّيُوْلَ تَحُوْلُ بَيْنِیْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِیْ فَلَوَدِدْتُ اَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِیْ بَيْتِیْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مَسْجِدًا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَفْعَلُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَغَدَا عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عتبان بن مالک سے روایت ہے میں اپنی قوم بنی سالم کی امامت کیا کرتا تھا ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بینائی نے مجھے جواب دیا ہے اور راستے میں ندیاں نالے مجھ کو روکتے ہیں میری قوم کی مسجد میں جانے سے تو میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لائیے اور کسی جگہ نماز پڑھ دیجیے میں اس کو مسجد بنا لوں آپ نے فرمایا انشاء اللہ آؤں گا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوْ بَكْرٍ مَعَهُ بَعْدَمَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا

ابوبکر صدیقؓ آپ کے ساتھ تھے دن چڑھ گیا تھا آپ نے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دی آپ بیٹھے نہیں اور فرمایا تم کہاں چاہتے ہو اپنے گھر میں کہ میں وہاں نماز پڑھوں میں نے ایک جگہ بتلائی جہاں میں چاہتا تھا آپ کا نماز پڑھنا آپ کھڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی (آپ نے نماز ادا کی) پھر آپ نے سلام پھیرا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ ہی سلام پھیرا۔

۸۰۲ - السُّجُودُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرنا

١٣٣١ - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ مُخْتَصَرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا سے فراغت کے بعد فجر ہونے تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے ان میں سے ایک رکعت وتر کی ہوتی اور سجدہ کرتے جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے آپ کے سر اٹھانے سے پہلے اور تم میں سے ایک دوسرے سے زیادہ جلدی پڑھ سکتا ہے یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے ف۱

۸۰۳ - سَجْدَتَا السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

سلام پھیرنے اور بات کر لینے کے بعد سجدہ سہو کرنا

١٣٣٢ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ ثُمَّ تَكَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر بات کی بعد اس کے سجدہ سہو کے سجدے کئے۔

۸۰۴ - السَّلَامُ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدہ سہو کے بعد سلام پھیرنا

١٣٣٣ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ

ف۱: مراد سجدے سے یہ ہے کہ ہر ایک سجدہ اس نماز کا اتنا بڑا ہوتا یا ایک سجدہ ان سجدوں میں اتنا بڑا ہوتا مگر مؤلف نے جو باب قائم کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سجدہ بعد نماز کے ہوتا لیکن اس کی تصریح دوسری حدیثوں میں نہیں ملی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے پھر سلام پھیرا۔

۱۳۳۴ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی ثَلٰثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ اِنَّكَ صَلَّیْتَ ثَلٰثًا فَصَلّٰی بِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِیَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا خرباق نے (جس کو ذوالیدین کہتے تھے) کہا یا رسول اللہ آپ نے تین رکعتیں پڑھیں آپ نے جو رکعت باقی تھی اس کو پڑھا پھر دو سجدے سہو کے کئے پھر سلام پھیرا۔

باب ۸۰۵ جَلْسَةِ الْاِمَامِ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ

سلام پھیرنے کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے پھر کب اٹھے

۱۳۳۵ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَوَجَدْتُّ قِیَامَهٗ فَرَكْعَتَهٗ فَاعْتِدَالَهٗ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهٗ فَجَلْسَتَهٗ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ فَسَجْدَتَهٗ فَجَلْسَتَهٗ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِیْبًا مِّنَ السَّوَآءِ۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غور سے دیکھا تو آپ کا کھڑا ہونا نماز میں پھر رکوع کرنا پھر رکوع کر کے کھڑا ہونا پھر سجدہ کرنا پھر سجدہ کر کے بیٹھنا پھر دوسرا سجدہ پھر سلام پھیر کے بیٹھنا سب قریب قریب تھا یعنی ہر ایک دوسرے کے برابر تھا۔

۱۳۳۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَتْنِیْ هِنْدُ بِنْتُ الْحٰرِثِ الْفِرَاسِیَّةُ اَنَّ

اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ النِّسَآءَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰی مِنَ الرِّجَالِ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ۔

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں نماز سے سلام پھیرتے ہی اٹھ جاتیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں بیٹھے رہتے اور مرد بھی سب بیٹھے رہتے جب تک اللہ کو منظور ہوتا پھر جب آپ اٹھتے تو مرد بھی اٹھتے۔

باب ۸۰۶ الْاِنْحِرَافِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ

سلام پھیرتے ہی اٹھ جانا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۳۷- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى انْحَرَفَ.

حضرت یزید بن الاسود سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نماز پڑھتے ہی اٹھ گئے۔ ف

بَابُ التَّكْبِيرِ بَعْدَ تَسْلِيمِ الْإِمَامِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنا

۱۳۳۸- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كُنْتُ أَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ مجھ کو جب معلوم ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے جب کہ تکبیر ہوتی۔

بَابُ الْأَمْرِ بِقِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد معوذات (یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) پڑھنا

۱۳۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ.

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا معوذات پڑھنے کا ہر نماز کے بعد۔

بَابُ الْاسْتِغْفَارِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد استغفار پڑھنا

۱۳۴۰- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولی (آزاد کئے ہوئے غلام) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول اللہ

ف: کیونکہ سلام کے بعد بیٹھنا کچھ واجب نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلٰثًا وَّقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے (یعنی استغفر اللہ استغفر اللہ) پھر فرماتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یاذا الجلال والاکرام یعنی اے اللہ تو سالم ہے ہر برائی اور عیب سے اور تیری طرف سے ہماری سلامتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے۔

بَابُ ۸۱۰ الذِّكْرِ بَعْدَ الْاِسْتِغْفَارِ

استغفار کے بعد ذکر کرنا

۱۳۴۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام۔

بَابُ ۸۱۱ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد کیا دعا پڑھے

۱۳۴۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک یعنی کوئی سچا معبود نہیں ہے سوا اللہ جل جلالہ کے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لئے تعریف بجا ہے اور وہ ہر بات پر قادر ہے نہیں بچاؤ ہے گناہوں سے اور نہ طاقت ہے عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے ہم نہیں پوجتے کسی کو مگر اسی کو وہی لائق ہے نعمت اور فضل اور اچھی تعریف کے کوئی سچا معبود نہیں مگر اللہ ہم اس کی خاص اطاعت کرتے ہیں اگرچہ برا مانیں کافر۔

۸۱۲ عَدَدُ التَّهْلِيْلِ وَالذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد تہلیل اور ذکر کرنا

۱۳۴۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ۔

عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

حضرت ابو الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیر نماز کے بعد اس طرح کہتے تھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اخیر تک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ يَقُوْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

اخیر تک اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کہا کرتے تھے نماز کے بعد۔

---

۱۲ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقَوْلِ عِنْدَ انْقِضَاءِ الصَّلٰوةِ

ایک اور دعا نماز کے بعد

۱۳۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ كِلَاهُمَا سَمِعَهُ مِنْ۔

وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

حضرت وراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو منشی تھا مغیرہ بن شعبہ کا کہ معاویہ بن ابی سفیان نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا مجھے بتلاؤ وہ دعا جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو انہوں نے کہا آپ جب نماز پڑھ چکتے تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک یعنی کوئی سچا معبود نہیں ہے سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اور اسی کو تعریف زیب دیتی ہے اور وہ ہر چیز کو کر سکتا ہے یا اللہ جو تو دیوے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس کو تو روک دیوے اس کا کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیرے عذاب سے مالدار کو اس کا مال بچا نہیں سکتا۔

۱۳۴۵- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ اَبِي الْعَلَاءِ۔

عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت وراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مغیرہ بن شعبہ نے معاویہ بن ابی سفیان کو لکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے نماز کے بعد تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۱۴ کَمْ مَرَّۃً یَقُوْلُ ذٰلِكَ
کتنی بار یہ دعا پڑھے

۱۳۴۶۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ الْمُجَالِدِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُغِیْرَۃُ وَ ذَکَرَ اٰخَرَ ح وَاَنْبَاَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا غَیْرُ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْمُغِیْرَۃُ عَنِ الشَّعْبِیِّ۔

عَنْ وَرَّادٍ کَاتِبِ الْمُغِیْرَۃِ اَنَّ مُعَاوِیَۃَ کَتَبَ اِلَی الْمُغِیْرَۃِ اَنِ اکْتُبْ اِلَیَّ بِحَدِیْثٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَتَبَ اِلَیْهِ الْمُغِیْرَۃُ اِنِّیْ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنَ الصَّلٰوۃِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت وراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مغیرہ بن شعبہ کے منشی تھے کہ معاویہ نے مغیرہ کو لکھا میرے پاس وہ دعا لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو مغیرہ نے اس کا جواب لکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نماز پڑھ کر فرماتے تھے لآ الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیٔ قدیر تین بار۔

باب ۸۱۵ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّکْرِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ
سلام کے بعد ایک اور ذکر

۱۳۴۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّاغَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَۃَ الْخُزَاعِیُّ مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَۃَ وَکَانَ مِنَ الْخَائِفِیْنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِیْ عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰی تَکَلَّمَ بِکَلِمَاتٍ فَسَاَلَتْهُ عَائِشَۃُ عَنِ الْکَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَکَلَّمَ بِخَیْرٍ کَانَ طَابِعًا عَلَیْهِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَاِنْ تَکَلَّمَ بِغَیْرِ ذٰلِكَ کَانَ کَفَّارَۃً لَهٗ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو چند کلمے کہتے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے ان کلموں کو پوچھا حضرت عائشہ نے کہا اگر وہ نیک باتیں کرتا ہے تو یہ کلمے قیامت تک مہر کی طرح ان پر قائم رہتے ہیں اور جو اور طرح کی باتیں کرے تو ان باتوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں وہ کلمات یہ ہیں سبحانک اللھم وبحمدک استغفرک واتوب الیک۔

۸۱۶ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّکْرِ وَالدُّعَاءِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ
ایک اور طرح کی دعا سلام کے بعد

۱۳۴۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَۃُ عَنْ جَسْرَۃَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِیْ

عَائِشَۃُ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَیَّ امْرَاَۃٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ فَقَالَتْ اِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَقُلْتُ کَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلٰی وَاِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَقَدِ ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر کا پیشاب لگنے سے ہوتا ہے میں نے کہا تو جھوٹ بولتی ہے اس نے کہا نہیں سچ ہے ہم کو حکم ہے کہ اگر پیشاب کھال یا کپڑے میں لگ جاوے تو اس کو کاٹ ڈالیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو نکلے ہم آواز سے باتیں کر رہے تھے آپ نے فرمایا کیا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَا صَلّٰى بَعْدَ يَوْمِئِذٍ صَلٰوةً اِلَّا قَالَ فِىْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِىْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

میں نے بیان کیا جو یہودی عورت نے کہا تھا آپ نے فرمایا وہ سچ کہتی ہے پھر اس روز سے آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی مگر بعد نماز کے فرمایا رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل اعذنی من حر النار وعذاب القبر اے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے بچا مجھ کو جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے۔

۸۱۷ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

ایک اور طرح کی دعاء

۱۳۴۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَرْوَانَ۔

عَنْ مَرْوَانَ اَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهٗ بِاللّٰهِ الَّذِىْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى اِنَّا لَنَجِدُ فِى التَّوْرَاةِ اَنَّ دَاوُدَ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِىْ عِصْمَةً وَاَصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ الَّتِىْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ حَدَّثَنِىْ كَعْبٌ اَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهٗ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ۔

حضرت مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کعب نے حلف ادا کیا ان کے سامنے قسم اس اللہ کی جس نے چیر دیا دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ہم نے تورات میں دیکھا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةً آخر تک یعنی یا اللہ درست کر دے دین میرا جس سے میرا بچاؤ ہے اور درست کر دے دنیا میری جس میں میری روزی ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے غصے سے تیری رضامندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیرے دیئے کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیرے روکے کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مالدار کا مال تجھ سے کچھ کام نہ آوے گا مروان نے کہا مجھ سے کعب نے بیان کیا صہیب نے ان سے بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو ان کلمات کو کہتے۔

۸۱۸ بَابُ التَّعَوُّذِ فِىْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

نماز کے بعد پناہ مانگنا

۱۳۵۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ۔

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ كَانَ اَبِىْ يَقُوْلُ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ

حضرت مسلم بن ابی بکر سے روایت ہے میرے باپ نماز کے بعد کہتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ آخر تک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُولُهُنَّ فَقَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

میں بھی کہنے لگا میرے باپ نے پوچھا تو نے یہ کلمے کہاں سے سیکھے میں نے کہا تم ہی سے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو نماز کے بعد کہا کرتے تھے۔

۹۱ عَدَدُ التَّسْبِيْحِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد کتنی بار تسبیح کرے

۱۳۵۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ اللّٰهَ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ وَإِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ أَوْ مَضْجَعِهِ يُسَبِّحُ ثَلٰثًا وَثَلَاثِيْنَ وَيَحْمَدُ ثَلٰثًا وَثَلٰثِيْنَ وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بِأَلْفَيْنِ وَخَمْسِمِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ لَا يُحْصِيْهِمَا فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِيْ أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلٰوتِهِ فَيَقُوْلُ اُذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذَا وَيَأْتِيْهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنِيْمُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ہیں جن کو اگر مسلمان اختیار کرے تو جنت میں جاوے گا اور وہ آسان ہیں لیکن عمل کرنے والے ان پر تھوڑے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں تسبیح کرے ہر ایک تم سے ہر نماز کے بعد دس بار (یعنی سبحان اللہ کہے) اور دس بار الحمد للہ کہے اور دس بار اللہ اکبر کہے تو سب ملا کر ڈیڑھ سو کلمے ہوئے زبان پر ایک ہزار پانچ سو ہوئے میزان پر (اس لئے کہ ہر ایک نیکی کے بدلے اللہ جل جلالہٗ دس نیکیاں لکھتا ہے) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر ان کلموں کو شمار کرتے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بچھونے پر سونے کو جاوے تو تینتیس بار سبحان اللہ کہے اور تینتیس بار الحمد للہ کہے اور چونتیس بار اللہ اکبر کہے تو یہ سو کلمے ہوئے زبان پر اور ہزار ہوئے میزان میں (اور یہ اور وہ ملا کر ہر روز دو ہزار پانسو ہوئے میزان میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کون تم میں سے ہر روز دو ہزار پانسو گناہ کرتا ہے (کیونکہ جب اتنے گناہ ہر روز کرے تب اللہ گناہ اس کے نیکیوں سے بڑھ سکتے ہیں نہیں تو نیکیاں ہی بڑھتی رہیں گی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ان پر دو خصلتوں کا اختیار کرنا بڑا مشکل کیا ہے آپ نے فرمایا شیطان نماز میں آتا ہے اور کہتا ہے فلاں بات یاد کر فلاں مقدمہ یاد کر (بس بھلا دیتا ہے ان کلموں کا کہنا) اسی طرح سوتے وقت آتا ہے اور سلا دیتا ہے (اور یہ کلمے نہیں کہنے دیتا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۲۰ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِیْحِ ایک اور طرح کی تسبیح

۱۳۵۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَسْبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَیْسٍ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی۔

عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبَاتٌ لَا یَخِیْبُ قَائِلُهُنَّ یُسَبِّحُ اللّٰهَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَیَحْمَدُهٗ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَیُکَبِّرُهٗ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کئی لفظ ہیں نماز کے بعد کہنے کے جن کا کہنے والا ناامید اور محروم نہیں ہو سکتا سبحان اللہ تینتیس بار ہر نماز کے بعد اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار۔

۱۳۵۳ اَخْبَرَنَا مُوْسَی بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اِدْرِیْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ کَثِیْرِ بْنِ اَفْلَحَ

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرُوْا اَنْ یُّسَبِّحُوْا دُبُرَ کُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَیَحْمَدُوْا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَیُکَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ فَاُتِیَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِیْ مَنَامِهٖ فَقِیْلَ لَهٗ اَمَرَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا دُبُرَ کُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَتَحْمَدُوْا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَتُکَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ وَاجْعَلُوْا فِیْهَا التَّهْلِیْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اجْعَلُوْهَا کَذٰلِكَ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے صحابہ کرام کو حکم ہوا ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا اور ۳۳ بار الحمد للہ کہنے کا اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا ایک شخص انصاری آیا اور بولا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم کیا ہے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا انہوں نے کہا ہاں اس شخص نے کہا تو تم پچیس پچیس بار ہر ایک کلمے کو کہو اور ۲۵ بار لا الٰہ الا اللہ کہو صبح کو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اچھا ایسا ہی کرو۔

۱۳۵۴ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْکَرِیْمِ اَبُوْ زُرْعَةَ الرَّازِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ الْفُضَیْلِ بْنِ عِیَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا رَاٰی فِیْمَا یَرَی النَّائِمُ قِیْلَ لَهٗ بِاَیِّ شَیْءٍ اَمَرَکُمْ نَبِیُّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَرَنَا اَنْ نُّسَبِّحَ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَنُکَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِیْنَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ سَبِّحُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ وَاحْمَدُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ وَکَبِّرُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ وَهَلِّلُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ فَتِلْكَ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے خواب میں دیکھا اس سے کسی نے پوچھا تم کو تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکم کیا ہے انہوں نے کہا ہم کو حکم کیا ہے ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا سب سو بار ہوئے اس نے کہا ۲۵ بار سبحان اللہ کہو اور ۲۵ بار الحمد للہ کہو اور ۲۵ بار اللہ اکبر کہو اور ۲۵ بار لا الٰہ الا اللہ کہو صبح کو اس نے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِائَةً فَلَمَّا اَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوْا كَمَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ۔

علیہ وسلم سے یہ خواب بیان کیا آپ نے صحابہ سے فرمایا ایسا ہی کرو جیسا اس انصاری نے بیان کیا (معلوم ہوا وہ خواب سچا تھا اور اللہ جل جلالہٗ کی طرف سے تعلیم تھی)

۸۲۱ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ۔

ایک اور طرح کی تسبیح

۱۳۵۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُوْ ثُمَّ مَرَّ بِهَا قَرِيْبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ لَهَا مَا زِلْتِ عَلٰى حَالِكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَقُوْلِيْنَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

حضرت جویریہ بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر سے گزرے دیکھا تو وہ مسجد میں بیٹھی ہوئی دعا کر رہی ہیں پھر دوپہر کو ادھر گئے ان سے فرمایا کیا تم اب تک اسی حال میں ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا میں تم کو چند کلمے بتاتا ہوں ان کو کہا کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ تین بار

بَاب ۸۲۲ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کی تسبیح

۱۳۵۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيْرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ الْفُقَرَاءُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْاَغْنِيَاءَ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَلَهُمْ اَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُوْنَ بِهَا وَيُعْتِقُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُوْلُوْا سُبْحَانَ اللّٰهِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَشْرًا فَاِنَّكُمْ تُدْرِكُوْنَ بِذٰلِكَ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے فقیر محتاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالدار لوگ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں پھر ان کے پاس مال ہے اس کو صدقہ دیتے ہیں اور اس سے بردے خرید کر آزاد کرتے ہیں (ہم کس طرح ان کی برابری کریں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ بار اور الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار اور لا الہ الا اللہ دس بار کہا کرو تم برابر ہو جاؤ گے اُن لوگوں سے جو تم سے آگے ہیں (درجوں میں) اور بڑھ جاؤ گے ان سے جو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ بَعْدَكُمْ۔

تمہارے بعد ہیں۔

۸۲۳ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کی دُعا

۱۳۵۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ فِيْ دُبُرِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ وَهَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ غُفِرَ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد سو بار سبحان اللہ کہے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اس کے گناہ بخشدیئے جاوینگے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

باب ۸۲۴ عَقْدِ التَّسْبِيْحِ

تسبیح کا شمار کرنا

۱۳۵۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيْحَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح گنتے دیکھا (انگلیوں پر)

۸۲۵ تَرْكُ مَسْحِ الْجَبْهَةِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا

۱۳۵۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِيْ فِيْ وَسْطِ الشَّهْرِ فَاِذَا كَانَ مِنْ حِيْنِ يَمْضِيْ عِشْرُوْنَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ اِلٰى مَسْكَنِهٖ وَيَرْجِعُ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهٗ ثُمَّ اِنَّهٗ اَقَامَ فِيْ شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِيْ كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِيْ اَنْ اُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِيْ فَلْيَثْبُتْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے (رمضان کے بیچ میں) دہے ہیں جب بیسویں رات گزرنے کو ہوتی ہے اور اکیسویں رات آتی تو آپ گھر میں چلے آتے اور جو لوگ آپ کے ساتھ اعتکاف کرتے وہ بھی اپنے گھروں کو لوٹ جاتے پھر ایک مہینے میں آپ جس رات کو لوٹ آتے ٹھہرے رہے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اور جو اللہ کو منظور تھا اس کا لوگوں کو حکم دیا پھر فرمایا میں اعتکاف کیا کرتا تھا اس دہے میں اب مجھے بہتر معلوم ہوا اخیر دہے میں اعتکاف کرنا تو جس شخص نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ اپنی جگہ جما رہے اور میں نے اس رات کو یعنی شب قدر کو دیکھا پھر میں بھول گیا اب تم اسکو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ مِنْ مَاءٍ وَطِينٍ۔

اخیر دہے میں ڈھونڈو ہر طاق رات میں اور میں نے دیکھا کہ اس رات کو (میں سجدہ کرتا ہوں کیچڑ میں ابو سعید نے کہا اکیسویں رات کو پانی پڑا اور جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے وہیں پانی ٹپکا میں نے آپ کو دیکھا آپ صبح کی نماز پڑھ چکے تھے اور آپ کا منہ تر تھا پانی اور مٹی سے (تو آپ نے اپنے منہ کو نہ پونچھا) اور یہی مقصود ہے اس باب میں۔

بَابُ ۸۲۶ قُعُودِ الْإِمَامِ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد امام کا بیٹھنا جہاں پر نماز پڑھی ہے

۱۳۶۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو نماز کی جگہ پر بیٹھے رہتے آفتاب نکلنے تک۔

۱۳۶۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَذَكَرَ آخَرَ۔

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَتَحَدَّثُ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ حَدِيثَ الْجَاهِلِيَّةِ وَيُنْشِدُونَ الشِّعْرَ وَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ

حضرت سماک بن حرب سے روایت ہے میں نے جابر بن سمرہ سے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتے تھے انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو اسی جگہ بیٹھے رہتے آفتاب نکلنے تک پھر اپنے اصحاب سے باتیں کرتے وہ جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے اور شعر پڑھتے اور ہنستے اور آپ تبسم فرماتے۔

بَابُ ۸۲۷ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف پھرنا چاہیئے

۱۳۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ۔

عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے انس بن مالک سے پوچھا جب میں نماز پڑھ چکوں تو کدھر کی طرف منہ پھیروں داہنی طرف یا بائیں طرف انہوں نے کہا میں نے تو اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ
کو داہنی طرف پھرتے دیکھا ہے۔

۱۳۶۳- أَخْبَرَنَا أَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ۔

عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهٖ جُزْءًا يَرٰى أَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِيْنِهٖ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ انْصِرَافِهٖ عَنْ يَسَارِهٖ۔

حضرت اسود سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا کوئی تم میں سے اپنے اوپر شیطان کا ایک حصہ نہ لگاوے یعنی جو بات شرع میں ضرور نہیں ہے اسکو ضرور کرلیوے یہ سمجھے کہ جب نماز سے فارغ ہو تو داہنی طرف اٹھ کر چلے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اکثر آپ بائیں طرف اٹھ کر جاتے۔

۱۳۶۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ أَنَّ مَكْحُوْلًا حَدَّثَهٗ أَنَّ مَسْرُوْقَ بْنَ الْأَجْدَعِ حَدَّثَهٗ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيُصَلِّيْ حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ۔

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پانی پیتے ہوئے کھڑے اور بیٹھے اور نماز پڑھتے ہوئے جوتے سمیت اور ننگے پاؤں اور نماز کے بعد داہنی اور بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے (پس معلوم ہوا کہ یہ سب باتیں درست ہیں اب اگر کوئی ان میں سے کسی بات کو لازم یا ضرور جانے مثلاً نماز جوتے اتار کر ضرور جانے تو یہ شیطان کی تقلید ہے۔

بَابُ ۸۲۸ الْوَقْتِ الَّذِيْ يَنْصَرِفُ فِيْهِ النِّسَاءُ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

عورتیں نماز سے کس وقت فارغ ہو جاویں

۱۳۶۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ انْصَرَفْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ فَلَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں پھر آپ جب سلام پھیرتے تو لوٹ کر چلی آتیں چادریں لپیٹتے ہوئے پہچانیں نہ جاتیں اندھیرے سے (معلوم ہوا عورتوں کو چاہیے کہ امام کے سلام پھیرتے ہی چلی جاویں) تاکہ مردوں کے ہجوم کی وجہ سے ان کو تکلیف نہ ہو۔

بَابُ ۸۲۹ النَّهْيِ عَنْ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ بِالْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

امام سے جلدی کرنا اٹھنے میں منع ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۶۶- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قُلْنَا مَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تمہارا امام ہوں تو مت جلدی کرو مجھ سے رکوع اور سجدے اور قیام میں اور نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے میں کیونکہ میں تم کو آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم دیکھو جو میں نے دیکھا تو بہت کم ہنسو اور روؤ بہت ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے کیا دیکھا آپ نے فرمایا میں نے بہشت اور دوزخ کو دیکھا۔

بَابُ ۸۳ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ

جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک رہے اس کی اٹھنے تک تو کتنا ثواب پاوے گا۔

۱۳۶۷- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ سَادِسَةٌ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثٌ مِنَ الشَّهْرِ أَرْسَلَ إِلَى بَنَاتِهِ وَنِسَائِهِ وَحَشَدَ النَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ قَالَ دَاوُدُ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ.

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے ساتھ روزے رکھے آپ نے تراویح نہیں پڑھائی یہاں تک کہ سات راتیں رہ گئیں اس وقت آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر چوبیسویں کو نہیں کھڑے ہوئے پھر پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاش آپ زیادہ کھڑے ہوتے آپ نے فرمایا جب آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھے اس کے فارغ ہونے تک تو اس کو ساری رات کو کھڑے رہنے کا ثواب ملے گا پھر چھبیسویں رات کو آپ نہیں کھڑے ہوتے پھر جب تین راتیں رہ گئیں (یعنی ستائیسویں شب کو) کہلا بھیجا آپ نے اپنی بیٹیوں اور عورتیں اور تمام لوگوں کی جماعتوں کو اور کھڑے ہوتے آپ یہاں تک کہ ڈرے ہم فلاح کی جاتے رہنے سے پھر باقی راتوں میں آپ کھڑے نہیں ہوتے داود بن ابی ہند نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے ولید سے پوچھا فلاح کیا ہے انہوں نے کہا سحری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ

امام کو لوگوں کی گردنیں پھاند کر جانا درست ہے۔

۱۳۶۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ سَرِيعًا حَتَّى تَعَجَّبَ النَّاسُ لِسُرْعَتِهِ فَتَبِعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الْعَصْرِ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ.

حضرت عقبہؓ بن حارث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی مدینے میں آپ نماز سے فارغ ہو کر چلے لوگوں کی گردنیں پھاندتے ہوتے جلدی سے یہاں تک کہ لوگوں نے تعجب کیا آپ کی جلدی پر آپ کے بعض صحابہ بھی ہوئے آپ اپنی ایک بی بی کے پاس تشریف لے گئے پھر نکلے اور فرمایا مجھے عصر کی نماز میں خیال آیا ایک ڈلی کا سونے کی تھی یا چاندی کی تو میں برا سمجھا رات کو اس کا رہنا اپنے پاس اس لئے میں نے حکم کیا اس کے بانٹنے کا۔

بَابُ إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ هَلْ صَلَّيْتَ هَلْ يَقُولُ لَا

جب کسی شخص سے پوچھا جاوے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ سکتا ہے میں نے نہیں پڑھی۔

۱۳۶۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنگ خندق کے روز جب آفتاب ڈوب گیا کافروں کو برا کہنا شروع کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ آفتاب ڈوبنے کو تھا آپ نے فرمایا قسم خدا کی میں نے بھی اب تک نہیں پڑھی پھر ہم اترے آپ کے ساتھ بطحان میں اور وضو کیا آپ نے نماز کے لئے ہم نے بھی وضو کیا پھر آپ نے عصر کی نماز پڑھی آفتاب ڈوبنے کے بعد پھر مغرب کی نماز پڑھی اور سہو کی۔

آخر كتاب التشهد والسلام والسهو

تمام ہوئی کتاب تشہد اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْجُمُعَةِ
کتاب جمعے کے بیان میں

۸۳۳ - إِيجَابُ الْجُمُعَةِ
جمعے کا واجب ہونا

۱۳۷۰ - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ.

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیچھے آئے ہیں دنیا میں لیکن پہلے ہوں گے قیامت میں (یہود اور نصاریٰ سے درجے اور مرتبے میں) صرف اتنی بات ہے کہ ان کو ہم سے پہلے کتاب ملی اور ہم کو بعد میں ملی یہ وہ دن ہے (یعنی جمعے کا دن) کہ اللہ تعالےٰ نے اس دن ان پر عبادت فرض کی تھی مگر انھوں نے اختلاف کیا اس میں (یہود نے ہفتے کا دن تجویز کیا اور نصاریٰ نے اتوار کا) اور اللہ نے ہم کو ہدایت کر دی اس دن کی اور لوگ تابع ہیں ہمارے اس لیے کہ جمعہ ابتدائے آفرینش کا روز ہے

وَكَذٰلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا.

۸۳۴ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ
یہود ایک دن ہمارے بعد ہیں اور نصاریٰ ہمارے دو دن بعد ہیں

۱۳۷۱ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ.

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارٰى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذٰلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہ کر دیا اللہ نے اگلے لوگوں کو جمعے سے تو یہودیوں نے ہفتے کا دن مقرر کیا اور نصاریٰ نے اتوار کا دن تجویز کیا پھر اللہ نے ہم لوگوں کو پیدا کیا تو جمعے کا دن بتلایا اب پہلے جمعہ ہوا پھر ہفتہ پھر اتوار تو یہود اور نصاریٰ ہمارے تابع ہوں گے قیامت کے روز اور ہم لوگ دنیا والوں میں پیچھے ہیں لیکن قیامت کے روز سب سے پہلے ہوں گے یعنی سب مخلوقات سے پہلے ہمارا فیصلہ ہوگا۔

بَابُ ۸۳۵ التَّشْدِيدُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ
جمعے کو ترک کرنے کی سزا

۱۳۷۲ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ عُبَيْدَةَ ...

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ۔

عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ۔

حضرت ابوالجعد ضمیری سے روایت ہے وہ صحابی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چھوڑ دیوے تین جمعے سستی سے اللہ تعالیٰ مہر کر دے گا اس کے دل پر۔ف

۱۳۷۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت ابن عباسؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے منبر کی کڑیوں پر لوگوں کو باز آنا چاہیے جمعہ چھوڑنے سے نہیں تو اللہ ان کے دلوں پر مہر کر دے گا پھر ہو جاویں گے غافلوں میں سے۔

۱۳۷۴ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کو جانا واجب ہے ہر بالغ مرد پر۔

بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ ۸۳۶

جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کرے اس کا کفارہ کیا ہے

۱۳۷۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ۔

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کر دے تو ایک دینار للہ دے اور اگر ایک دینار نہ ہو تو آدھا دینار دیوے۔

بَابُ ذِكْرِ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ۸۳۷

جمعے کی فضیلت کا بیان

۱۳۷۶ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر دن جس میں آفتاب نکلا جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم

ف: یعنی [illegible]

www.KitaboSunnat.com

فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيْهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ أُخْرِجَ مِنْهَا۔

علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن جنت میں پہنچائے گئے اسی دن جنت سے نکالے گئے۔

۳۸۔ إِكْثَارُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود بھیجنا

۱۳۷۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ۔

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ أَيْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ بَلِيْتَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

حضرت اوس بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں تمہارے افضل دن جمعے کا ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی اور اسی دن صور پھونکا جاوے گا اور وہ لوگ بے ہوش ہو جائیں گے تو اس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے لایا جاوے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر ہماری درود آپ پر پیش کی جاوے گی حالانکہ آپ گل جاویں گے (یعنی قبر میں) آپ نے فرمایا اللہ عزوجل نے حرام کیا ہے زمین پر انبیاء کے بدنوں کو (یعنی زمین ان کو نہیں کھا سکتی قبر میں زندہ رہوں گا۔

۳۹۔ بَابُ الْأَمْرِ بِالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن مسواک کرنے کا حکم

۱۳۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيْدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ۔

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيْبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَالَ فِي الطِّيْبِ وَلَوْ مِنْ طِيْبِ الْمَرْأَةِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے (مرد ہو یا عورت) اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا مقدور کے موافق ایک روایت میں ہے اگرچہ عورت کی خوشبو ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْأَمْرِ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن غسل کرنے کا حکم

۱۳۷۹ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعے میں آوے تو غسل کر کے آوے۔

إِيجَابُ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا غسل واجب ہے

۱۳۸۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کے دن غسل کرنا واجب ہے ہر بالغ پر۔

۱۳۸۱ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ غُسْلُ يَوْمٍ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان مرد پر سات دن میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے اور وہ جمعے کا دن ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیا ہے

۱۳۸۲ - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَسْكُنُونَ الْعَالِيَةَ فَيَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ وَبِهِمْ وَسَخٌ فَإِذَا أَصَابَهُمُ الرَّوْحُ سَطَعَتْ أَرْوَاحُهُمْ فَيَتَأَذَّى بِهَا النَّاسُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَلَا تَغْتَسِلُونَ.

حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر سے روایت ہے لوگوں نے ام المومنین عائشہؓ کے پاس جمعے کے غسل کا ذکر کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں) لوگ عالیہ میں رہتے تھے (عالیہ وہ دیہات ہیں جو مدینہ سے قریب بلندی پر واقع ہیں) اور وہ جمعے میں آتے میلے کچیلے تو جب ہوا چلتی وہ ان کے بدن کی بوئیں اڑا کر لے جاتی اس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہوتی جب اس کا ذکر رسول اللہؐ سے آیا آپ نے فرمایا تم غسل کیوں نہیں کرتے۔

۱۳۸۳ - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے وضو کیا جمعے کے روز تو اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل تو افضل ہے، امام نسائی نے کہا حسن نے سمرہ سے اس حدیث کو نقل

ف: یعنی جس میں رنگ ہو اور بہتر مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں رنگ نہ ہو جیسے عطر اور مشک اور گلاب وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ كِتَابًا وَلَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ إِلَّا حَدِيْثَ الْعَقِيْقَةِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

کیا کتابت سے اس لیے کہ حسن نے سمرہ سے نہیں سنا مگر عقیقے کی حدیث کو اور اللہ خوب جانتا ہے۔

۸۲۳ فَضْلُ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعے کے غسل کی فضیلت

۱۳۸۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ وَهٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْمُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ.

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا.

حضرت اوس بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نہلاوے جمعے کو (اپنی عورت کو یعنی اس سے صحبت کرے) اور خود بھی نہاوے اور سویرے جاوے اور امام سے نزدیک بیٹھے اور بیہودہ نہ بکے اس کو ہر قدم کے بدلے ایک برس کے روزے اور عبادت کا ثواب ملے گا۔

بَابُ الْهَيْأَةِ لِلْجُمُعَةِ

جمعے کا لباس کیسا چاہیے

۱۳۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَوِاشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَسَوْتَنِيْهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ایک جوڑا کپڑے کا بکتے دیکھا (وہ ریشمی تھا جس کو عطارد بن حاجب بیچتا تھا) تو عرض کیا یارسول اللہ کاش آپ اس کو خرید لیویں اور جمعے کے دن اور جس دن باہر کے لوگ آپ کے پاس آیا کریں آپ اس کو پہنا کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو وہ پہنے گا جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے (وہاں کی نعمتوں میں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسی قسم کے جوڑے آئے آپ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر کو دیا حضرت عمرؓ نے کہا یارسول اللہ آپ مجھے یہ کپڑا پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے عطارد کے جوڑے میں کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا میں نے تجھے یہ جوڑا پہننے کو تھوڑا دیا ہے پھر حضرت عمر نے وہ جوڑا اپنے ایک بھائی کو پہنا دیا جو مشرک تھا مکے میں۔

۱۳۸۶- أَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کا غسل واجب ہے ہر بالغ پر اسی طرح مسواک کرنا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسِّوَاكُ وَاَنْ يَّمَسَّ مِنَ الطِّيْبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ۔

خوشبو لگانا اپنے مقدور کے موافق۔

۸۴۲ فَضْلُ الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کو جانے کی فضیلت

۱۳۸۷- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْاَشْعَثِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ۔

اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ۔

حضرت اوسؓ بن اوس سے روایت ہے جو صحابی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص غسل کرے جمعے کے دن اور غسل کرا دے (اپنی بی بی کو) اور سویرے سے چلے اور پیدل چلے سوار نہ ہو اور امام سے نزدیک بیٹھے اور چپ رہے اور بیہودہ نہ بکے تو اس کو ہر قدم پر ایک برس کی نیکی ملے گی۔

۸۴۶ اَلتَّبْكِيْرُ اِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کو سویرے جانے کی فضیلت

۱۳۸۸- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوْا مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَتِ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِيْ يَعْنِيْ بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَيْضَةً۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعے کا روز ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور جو کوئی جمعے کے لیے آتا ہے اس کا نام لکھتے ہیں پھر جب امام نکلتا ہے (خطبہ پڑھنے کو) تو فرشتے کتابیں لپیٹ دیتے ہیں آپ نے فرمایا جو سب سے پہلے جمعہ کو آتا ہے وہ تو ایسا ہے جیسے کسی نے ایک اونٹ (مکے میں) قربانی کے لیے بھیجا پھر جیسے کسی نے گائے بھیجی پھر جیسے کسی نے بکری بھیجی پھر جیسے کسی نے بطخ بھیجی پھر جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جیسے کسی نے انڈا بھیجا۔

۱۳۸۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ فَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِيْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعے کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے لوگوں کو لکھتے ہیں جو پہلے آتا ہے اس کو پہلے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو بعد میں لکھتے ہیں اسی طرح جب امام نکلتا ہے تو کتابیں لپیٹ دی جاتی ہیں اور فرشتے خطبہ سننے لگتے ہیں پھر جو کوئی سب سے پہلے جمعے کو سویرے آتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ ۔

کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لیے کہ بھیجا پھر جو اس کے بعد ہے جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی پھر جو اس کے بعد ہے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا قربانی کے لیے بھیجا یہاں تک کر ذکر کیا آپ نے مرغی اور انڈے کا۔

۱۳۹۰- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَالنَّاسُ فِيهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً كَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دِجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دِجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے جمعے کے روز مسجد کے دروازوں پہ بیٹھتے ہیں اور لوگوں کو ان کے درجوں کے موافق (یعنی ترتیب سے) لکھتے ہیں بعضے لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا اور بعضے لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک مرغی قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک چڑیا قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

۸۴۷ وَقْتُ الْجُمُعَةِ

جمعے کو کس وقت جانا بہتر ہے

۱۳۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعے کے دن جنابت کا غسل کرے اور چلا جاوے (زوال ہوتے ہی پہلی گھڑی میں) اس نے گویا ایک اونٹ بھیجا (قربانی کے لیے) اور جو دوسری گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک گائے بھیجی اور جو تیسری گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک بکری بھیجی اور جو چوتھی گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک مرغی بھیجی اور جو پانچویں گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک انڈا بھیجا پھر جب امام خطبے کو نکلتا ہے تو فرشتے آجاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۹۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْجُلَاحِ مَوْلٰى عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اثْنَا عَشَرَ سَاعَةً لَا يُوْجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اٰتَاهُ اِيَّاهُ فَالْتَمِسُوْهَا اٰخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کا دن بارہ گھنٹے کا ہے جو بندہ مسلمان اللہ سے کچھ مانگے اللہ اس کو دے گا تو ڈھونڈو اس کو اخیر گھنٹے میں بعد عصر کے۔ ف

۱۳۹۳- اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيْحُ نَوَاضِحَنَا قُلْتُ اَيَّةَ سَاعَةٍ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے پھر جب لوٹ کر آتے تو اپنے اونٹوں کو آرام دیتے امام محمد باقر نے کہا میں نے جابر سے پوچھا کون سا وقت ہوتا انہوں نے کہا آفتاب ڈھلتے ہی۔

۱۳۹۴- اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ اِيَاسَ ابْنَ سَلَمَةَ۔

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيْطَانِ فَیْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهٖ۔

حضرت سلمہؓ بن الاکوع سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعے کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا کہ ان کے سایہ میں ہم ٹھہریں۔

بَابُ الْاَذَانِ لِلْجُمُعَةِ — جمعہ کی اذان کا بیان

۱۳۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِی السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُ حِيْنَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں پہلی اذان جمعے کی اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھتا جب حضرت عثمان کی خلافت ہوئی اور لوگ بہت ہو گئے تو انہوں نے تیسری اذان کا جمعہ

ف ا۔ کیونکہ یہ ساعت وہ ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کوئی بندہ مسلمان اللہ سے کچھ مانگے اس ساعت میں تو اللہ اس کو دے گا اور اختلاف ہے اس ساعت میں بعضے کہتے ہیں عصر سے غروب تک بعضے کہتے ہیں جب سے نماز کے لیے تکبیر ہو نماز سے فراغت تک بعضے کہتے ہیں جب سے امام منبر پہ بیٹھے نماز سے فارغ ہونے تک بعضے کہتے ہیں اخیر ساعت جمعہ کی۔ بعضے کہتے ہیں زوال ہوتے ہی بعضے کہتے سایہ ایک ہاتھ ہونے تک بعضے کہتے ہیں وہ ساعت پوشیدہ ہے جمعہ میں جیسے شب قدر راتوں میں بعضے کہتے ہیں فجر سے طلوع آفتاب تک نووی نے کہا صحیح اور ثواب یہ ہے کہ وہ ساعت امام کے خطبے کے لیے بیٹھنے سے نماز سے فراغت تک ہے جیسے مسلم نے ابو موسٰی سے روایت کیا واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمَرَ عُثْمَانُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْاَذَانِ الثَّالِثِ فَاُذِّنَ بِهٖ عَلَى الزَّوْرَآءِ فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

کے دن حکم کیا (تکبیر سمیت تین اذانیں ہوئیں، تو اذان دی گئی زوراء پر (زوراء ایک مقام کا نام ہے مدینے میں) پھر ایسا ہی حکم قائم رہا۔

۱۳۹۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ۔

اَلسَّائِبَ بْنَ یَزِیْدَ اَخْبَرَهٗ قَالَ اِنَّمَا اَمَرَ بِالتَّاْذِیْنِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ حِیْنَ كَثُرَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ وَلَمْ یَكُنْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ وَكَانَ التَّاْذِیْنُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ حِیْنَ یَجْلِسُ الْاِمَامُ۔

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہ تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان نے دیا جب مدینے میں لوگ زیادہ ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک ہی اذان تھی (یعنی جب امام منبر پر بیٹھتا)

۱۳۹۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ یُؤَذِّنُ اِذَا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ ثُمَّ كَانَ كَذٰلِكَ فِیْ زَمَنِ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے بلال اذان دیتے تھے جمعہ کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھتے پھر جب آپ منبر پر سے اترتے تو تکبیر کہتے اور ایسا ہی رہا حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے زمانے میں۔

۴۹ بَابُ الصَّلٰوةِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَاءَ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ

امام خطبے کے لیے نکل چکا ہو اس وقت کوئی مسجد میں آوے تو سنت پڑھے یا نہیں

۱۳۹۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ فَلْیُصَلِّ رَكْعَتَیْنِ قَالَ شُعْبَةُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت جابرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آوے اور امام نکل چکا ہو خطبے کو تو دو رکعتیں پڑھ لیوے (تحیۃ المسجد کی) جمعہ کے دن۔

۵۰ مَقَامُ الْاِمَامِ فِی الْخُطْبَةِ۔

امام خطبے کے لیے کس پر کھڑا ہو۔

۱۳۹۹۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَیْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ۔

ف ۱: اگرچہ اس اذان کو حضرت عثمان نے نکالا مگر اور صحابہ نے قبول کیا اور کسی نے انکار نہیں کیا پس اجماع ہو گیا اور اجماع حجت ہے شرع میں خصوصاً اجماع صحابہ کرام کا اور جو اجماع کا خیال نہ کرنا تب بھی خلفاء راشدین کا فعل سنت ہے۔ بموجب حدیث تمسکوا بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَاسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتّٰى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَنَتْ۔

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو مسجد کے ایک ستون پر جو کھجور کی لکڑی کا تھا ٹیکا لگاتے جب منبر بن گیا اور آپ اس پر چڑھنے لگے تو وہ ستون بیقرار ہوا اور اس میں آواز پیدا ہوئی جیسے اونٹنی روتی ہے (وہ ستون آپ کی جدائی پر رونے لگا) یہاں تک کہ اس آواز کو سب مسجد والوں نے سنا آپ کے پاس گئے اور اس کو گلے سے لگایا وہ چپ ہو رہا۔

۱۴۰۰- أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى هٰذَا يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا۔

حضرت کعبؓ بن عجرہ مسجد میں گئے عبدالرحمٰن بن ام الحکم کو دیکھا بیٹھے بیٹھے خطبہ پڑھتے ہوئے انہوں نے کہا دیکھو اس کو (اور مسلم کی روایت میں ہے دیکھو اس خبیث کو) بیٹھ کر خطبہ پڑھتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا کھیل دوڑ جاتے ہیں اس طرف اور تجھے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں (پس معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے)۔

بَابُ ۸۵۱ الْفَضْلِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ

امام سے نزدیک ہونے کی فضیلت

۱۴۰۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ۔

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَابْتَكَرَ وَغَدَا وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ ثُمَّ لَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

حضرت اوسؓ بن اوس ثقفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہلاوے اور نہاوے اور سویرے جاوے امام کے نزدیک بیٹھے اور چپ رہے بیہودہ نہ بکے اس کو ہر قدم پر ایک برس کی روزے اور عبادت کا ثواب ملے گا۔

۸۵۲ النَّهْيُ عَنْ تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ وَالْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھاندنا منع ہے

۱۴۰۲- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيِ

حضرت عبداللہؓ بن بسر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص آیا لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہوا آپ نے فرمایا بیٹھ جا تو نے ستایا لوگوں کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجلس فقد آذيت ۔

باب ٥٣ الصلوة يوم الجمعة لمن جاء والامام يخطب

امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اس وقت آوے تو نماز پڑھے یا نہیں

١٤٠٣- أخبرنا إبراهيم بن الحسن ويوسف بن سعيد واللفظ له قال حدثنا حجاج عن ابن جريج قال أخبرني عمرو بن دينار أنه سمع جابر بن عبد الله يقول جاء رجل والنبي صلى الله عليه وسلم على المنبر يوم الجمعة فقال له أركعت ركعتين قال لا قال فاركع ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے جمعہ کے روز آپ نے فرمایا تو نے دو رکعتیں پڑھیں (تحیۃ المسجد سنت یا جمعہ کی) وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا پڑھ لے۔

باب ٥٤ الانصات للخطبة يوم الجمعة

جب خطبہ ہوتا ہو تو چپ رہے کسی سے یہ بھی نہ کہے کہ چپ رہ

١٤٠٤- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن عقيل عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال لصاحبه يوم الجمعة والامام يخطب أنصت فقد لغا ۔

حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ساتھی سے جمعہ کے روز کہے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اس نے بھی بیہودہ کہا (کیونکہ چپ رہنے کا حکم ہے نئی بات کرنے کا پھر کسی سے یہ کہنا چپ رہ یہ بھی ایک بات ہے البتہ اگر اشارے سے چپ کرے تو قباحت نہیں ہے

١٤٠٥- أخبرنا عبد الملك بن شعيب بن الليث بن سعد قال حدثني أبي عن جدي قال حدثني عقيل عن ابن شهاب عن عمر بن عبد العزيز عن عبد الله بن إبراهيم بن قارظ وعن سعيد بن المسيب أنهما حدثاه أن أبا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا قلت لصاحبك أنصت يوم الجمعة والإمام يخطب فقد لغوت ۔

حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب تو خطبے کے وقت اپنے ساتھی سے کہے چپ رہ تو تو نے بیہودہ بکا۔

باب ٥٥ فضل الانصات وترك اللغو يوم الجمعة

چپ رہنے کی فضیلت

١٤٠٦- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا جرير عن منصور عن أبي معشر زياد بن كليب عن إبراهيم عن علقمة عن القرثع الضبي وكان من القراء الأولين ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَيُنْصِتُ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ.

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز طہارت کرے حکم کے موافق پھر اپنے گھر سے نکلے اور جمعے کو آئے) اور چپ رہے نماز ہونے تک اس کے اگلے جمعے کے گناہ معاف ہو جاویں گے۔

بَابُ كَيْفَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کیوں کر پڑھنا چاہیئے

۱۴۰۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا وَلَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَلَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ.

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ حاجت کا (یعنی نکاح وغیرہ کا) یوں سکھلایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ آخر تک یعنی سب تعریف ہے اللہ کو اسی سے ہم مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے اللہ کی اپنے دلوں کی برائی سے جس کو اللہ راہ بتلادے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو گمراہ کرے اس کو بتلانے والا کوئی نہیں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کوئی معبود برحق نہیں سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ محمدؐ اس کے بندے ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں پھر تین آیتیں پڑھیں اے ایمان والو ڈرو اللہ سے جیسے چاہیئے اس سے ڈرنا اور مت مرو مگر اسلام پر۔ اے ایمان والو ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اللہ سے جس کے نام پر تم مانگتے ہو اور ڈرو آپس کے ناتوں سے۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور مضبوط بات کہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے اس لیے کہ ابو عبیدہ نے عبداللہ بن مسعود سے نہیں سنا نہ عبدالرحمٰن نے عبداللہ سے سنا نہ عبدالجبار بن وائل نے اپنے باپ وائل بن حجر سے سنا۔

بَابُ حَضِّ الْإِمَامِ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے خطبے میں غسل کی ترغیب دینا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٤٠٨ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا تم میں سے جب کوئی جمعے کو جانے لگے تو غسل کرے۔

١٤٠٩ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ سُنَّةٌ وَقَدْ حَدَّثَنِي بِهِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ۔

حضرت ابراہیم بن نشیط نے ابن شہاب سے پوچھا جمعے کے دن غسل کرنے کو کہا انہوں نے سنت ہے پھر کہا مجھ سے سالم بن عبداللہ نے بیان کیا انہوں نے اپنے باپ عبداللہ بن عمر سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منبر پر بیان کیا۔

١٤١٠ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا جو شخص تم میں سے جمعے کے لیے آوے وہ غسل کرے۔

بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي خُطْبَتِهِ۔ امام جمعہ کے دن لوگوں کو صدقے کی ترغیب دیوے

١٤١١ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابَهُمْ فَأَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْآنَ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے جمعہ کو اتنے میں ایک شخص آیا بھٹے حال میں (یعنی میلے کچیلے پرانے کپڑے پہنے ہوئے) آپ نے فرمایا اس سے تو نماز پڑھ چکا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعتیں پڑھ لے اور لوگوں کو رغبت دلائی آپ نے صدقہ دینے کی انہوں نے کپڑے ڈالنا شروع کئے آپ نے اس شخص کو ان میں سے دو کپڑے دے دئے جب دوسرا جمعہ ہوا تو پھر وہ آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے لوگوں کو رغبت دلائی صدقہ کی اس شخص نے ان دو کپڑوں میں سے (جو اگلے جمعے میں اس کو ملے تھے) ایک کپڑا ڈال دیا (یعنی صدقہ دینے لگا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی اس جمعے کو تو یہ بھٹے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ .

حال میں آیا تھا میں نے لوگوں کو صدقے کا حکم دیا جب انہوں نے کپڑے ڈالے تو میں نے اس کو دو کپڑے دلائے پھر یہ آیا اس بیچ میں نے پھر لوگوں کو صدقے کا حکم دیا تو اس نے خود اپنا ایک کپڑا ڈال دیا آپ نے اس کو جھڑکا اور فرمایا اٹھالے اپنا کپڑا۔ ف

۸۵۹ مُخَاطَبَةُ الْإِمَامِ رَعِيَّتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام منبر پر اپنی رعیت سے مخاطب ہو

۱۴۱۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ الْجُمُعَةَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ .

حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تو نے نماز پڑھی وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا نماز پڑھ۔

۱۴۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْرَائِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ .

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا امام حسن علیہ السلام ان کے ساتھ تھے آپ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے کبھی ان کی طرف فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے شاید اللہ اس کی وجہ سے صلح کرا دے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے میں قرآن پڑھنا

۱۴۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حارثہؓ بن نعمان سے روایت ہے میں سورۂ قاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن کر یاد کی آپ اس کو پڑھتے تھے

ف ۱۔ یعنی تو خود محتاج ہے ابھی اگلے جمعے کو خدا کے نام پر دو کپڑے ملے تھے پھر اس میں کیا دینا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انسان جب خود محتاج ہو تو پہلے اپنی حاجت رفع کرے پھر اگر بچے تو صدقہ دیوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

منبر پر جمعے کے روز ۔

بَابُ ۸۶۱ الْإِشَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے میں اشارہ کرنا

۱۴۱۵ - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ .

عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّهُ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

حضرت حصین رضؓ سے روایت ہے بشیر بن مروان نے دونوں ہاتھ اپنے اٹھائے جمعے کے دن منبر پر تو عمارہ بن رویبہ نے اس کو برا کہا (انھوں نے کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے نہیں زیادہ کیا اس پر اور اشارہ کیا انھوں نے اپنی انگلی سے ۔

بَابُ ۸۶۲ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَقَطْعِهِ كَلَامَهُ وَرُجُوعِهِ إِلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

خطبے کو تمام کرنے سے پہلے منبر سے اترنا کسی کام کے لیے درست ہے الخ)

۱۴۱۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ فِيهِمَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ كَلَامَهُ فَحَمَلَهُمَا ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ يَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ كَلَامِي فَحَمَلْتُهُمَا .

حضرت بریدہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں امام حسن اور امام حسین علیہما السلام تشریف لائے دونوں لال کرتے پہنے ہوئے تھے اور گرتے پڑتے، چلے آتے تھے آپ منبر سے اترے اور خطبہ موقوف کر دیا اور ان دونوں کو گود میں اٹھا لیا پھر منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا اللہ جل جلالہ سچ فرماتا ہے تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ اپنے کرتے میں گرتے چلے آتے ہیں تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا یہاں تک کہ میں نے خطبہ موقوف کیا اور ان کو اٹھا لیا ۔

بَابُ ۸۶۳ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَقْصِيرِ الْخُطْبَةِ

خطبہ چھوٹا پڑھنا بہتر ہے

۱۴۱۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَقِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ .

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ أَنْ

حضرت عبداللہ رضؓ بن ابی اوفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الٰہی بہت کرتے اور بیکار باتیں کم کرتے اور نماز کو لمبا کرتے اور خطبے کو چھوٹا کرتے اور بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ ۔

چلنے میں اور ان کا کام کر دینے میں نہیں شرماتے تھے ۔

بَابُ ۸۶۴ كَمْ يَخْطُبُ

جمعے کے دن کتنے خطبے پڑھے

۱۴۱۸۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ وَيَخْطُبُ الْخُطْبَةَ الْآخِرَةَ ۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا میں نے نہیں دیکھا آپ کو خطبہ پڑھتے ہوئے مگر کھڑے ہو کر اور آپ بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور دوسرا خطبہ پڑھتے تھے ۔

بَابُ ۸۶۵ الْفَصْلِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِالْجُلُوْسِ

دونوں خطبے کے بیچ میں بیٹھنا

۱۴۱۹۔ اَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبہ پڑھتے تھے کھڑے ہو کر اور بیچ میں دونوں کے بیٹھتے تھے ۔

بَابُ ۸۶۶ السُّكُوْتِ فِي الْقَعْدَةِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

دو خطبوں کے بیچ میں جب بیٹھے تو چپ رہے

۱۴۲۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرٰى فَمَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ ۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعے کے دن کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھے لیکن بات نہ کرتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ پڑھتے اب جو کوئی تم سے کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے اس نے غلط کہا ۔

بَابُ ۸۶۷ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرِ فِيْهَا

دوسرے خطبے میں کلام اللہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا

۱۴۲۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا۔

اور چند آیتیں کلام اللہ کی پڑھتے اور اللہ جل جلالہٗ کی یاد کرتے اور خطبہ آپ کا متوسط ہوتا (نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا) اسی طرح نماز بھی متوسط ہوتی۔

۸۶۸ اَلْكَلَامُ وَالْقِيَامُ بَعْدَ النُّزُوْلِ عَنِ الْمِنْبَرِ۔

منبر پر سے اتر کر کھڑے رہنا یا کسی سے بات کرنا

۱۴۲۲۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فَيَقُوْمُ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى الْمُصَلّٰى فَيُصَلِّي

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر سے (خطبہ پڑھ کر) اترتے پھر جو کوئی شخص سامنے آجاتا تو اس سے باتیں کرتے کھڑے رہتے جب باتیں ختم ہو چکتیں تو نماز کی جگہ پر بڑھتے اور نماز پڑھاتے۔

۸۶۹ عَدَدُ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

جمعے کی نماز کتنی رکعتیں ہیں

۱۴۲۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ زُبَيْدٍ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ قَالَ عُمَرُ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلٰى لَمْ يَسْمَعْ عَنْ عُمَرَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلےؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا جمعے کی دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو رکعتیں ہیں اور عید اضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں اور سفر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں (سوا مغرب کے) اور یہ سب پوری ہیں ان میں کوئی کمی نہیں یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی معلوم ہوا۔ امام نسائی نے کہا عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نے حضرت عمرؓ سے نہیں سنا۔

۸۷۰ اَلْقِرَاءَةُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ

جمعے کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون پڑھنا

۱۴۲۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِيْنَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ وَفِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن فجر کی نماز میں الٓمٓ تنزیل السجدہ پڑھتے تھے اور ہل اتی علی الانسان اور جمعے کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون۔

٭ ٭ ٭

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷۱ اَلْقِرَاءَةُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا

۱۴۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ۔

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ضحاک نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے۔

۸۷۲ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

نعمان بن بشیر پر روایات کا اختلاف جمعے قرأت میں

۱۴۲۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى إِثْرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ضحاک نے حضرت نعمان بن بشیر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

۱۴۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ۔

عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فَيَقْرَأُ بِهِمَا فِيهِمَا جَمِيعًا۔

حضرت حبیب بن سالم نے نعمان بن بشیر سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے روز نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے اور کبھی عید اور جمعہ ایک ہی روز آجاتے تو دونوں میں یہی سورتیں پڑھتے۔

۸۷۳ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ۔

جس نے جمعہ کی نماز کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی اس نے جمعہ پایا

۱۴۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی نماز کی ایک رکعت پائی اس نے جمعہ پالیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷۴ عَدَدُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ فِی الْمَسْجِدِ — جمعے کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے

۱۴۲۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُھَیْلٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمُ الْجُمُعَۃَ فَلْیُصَلِّ بَعْدَھَا اَرْبَعًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے جمعہ پڑھ چکے تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے (سنتوں کی)

۸۷۵ صَلٰوۃُ الْاِمَامِ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ — امام جمعے کے بعد نماز کہاں پڑھے

۱۴۳۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا یُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ فَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کی نماز نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر میں لوٹ آتے وہاں دو رکعتیں پڑھتے

۱۴۳۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ رَکْعَتَیْنِ فِیْ بَیْتِہٖ۔

۸۷۶ بَابُ اِطَالَۃِ الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ — جمعے کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا

۱۴۳۲- اَخْبَرَنَا عَبْدَۃُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ یَزِیْدَ وَھُوَ ابْنُ ھٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّہٗ کَانَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ رَکْعَتَیْنِ یُطِیْلُ فِیْھِمَا وَیَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُہٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے وہ جمعے کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

۸۷۷ ذِکْرُ السَّاعَۃِ الَّتِیْ یُسْتَجَابُ فِیْہِ الدُّعَاءُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ — جمعے میں اس ساعت کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے

۱۴۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا بَکْرٌ یَعْنِی ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْھَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اَتَیْتُ الطُّوْرَ فَوَجَدْتُ ثَمَّ کَعْبًا فَمَکَثْتُ اَنَا وَھُوَ یَوْمًا اُحَدِّثُہٗ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیُحَدِّثُنِیْ عَنِ التَّوْرَاۃِ فَقُلْتُ لَہٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ فِیْہِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فِیْہِ خُلِقَ اٰدَمُ

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے میں کوہ طور پر گیا وہاں کعب احبار ملے بڑے عالم تھے اہل کتاب تھے پھر مسلمان ہوگئے تھے) میں اور وہ ایک دن ساتھ رہے میں نے ان سے حدیثیں بیان کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور انہوں نے مجھ سے حدیثیں بیان کیں توراۃ شریف سے میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں جن میں آفتاب نکلا بہتر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قُلْتُ مِنَ الطُّورِ قَالَ لَوْ لَقِيتُكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ قُلْتُ لَهُ وَلِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

جمعے کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن بہشت سے اتارے گئے اور اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی دن ان کا انتقال ہوا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعے کے روز صبح کو کان نہ لگائے رہے آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے مگر آدمی اور جمعے کے دن ایک ساعت ایسی ہے جب مسلمان کو وہ ساعت نماز میں مل جاوے اور وہ اللہ سے اس ساعت میں کچھ مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے گا کعب نے کہا ایسا دن ہر سال میں ایک بار آتا ہے میں نے کہا یہ ساعت ہر جمعے میں آتی ہے پھر کعب نے پڑھ کر دیکھا تو کہا سچ فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ساعت ہر جمعے میں ہوتی ہے بعد اس کے میں کوہ طور سے نکلا راہ میں مجھ کو بصرہ بن ابی بصرہ غفاری ملے انہوں نے پوچھا تم کہاں سے آتے ہو میں نے کہا طور سے انہوں نے کہا اگر تم مجھ سے طور جانے سے پہلے ملتے تو وہاں نہ جاتے میں نے کہا کیوں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے نہ کام لیا جاوے اونٹوں سے (یعنی نہ سفر کیا جاوے) مگر تین مسجدوں کی طرف ایک مسجد حرام دوسری میری مسجد (یعنی مدینہ کی مسجد نبوی) تیسری مسجد بیت المقدس) ف[۱]

پھر میں عبداللہ بن سلام سے ملا میں نے کہا کاش تم نے مجھے دیکھا ہوتا طور جاتے ہوئے میں وہاں کعب سے ملا اور ایک دن میں اور وہ ساتھ رہے میں نے ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں بیان کیں اور انہوں نے مجھے تورات شریف سے باتیں بیان کیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہتر سب دنوں میں جن میں آفتاب نکلا جمعے کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن اتارے گئے اور اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی دن ان کی وفات ہوئی اور اسی دن قیامت قائم ہوگی زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعے کے دن صبح سے کان نہ لگائے رہے قیامت کے ڈر سے آفتاب نکلنے تک سوا آدمی کے (وہی غافل ہے اور سب ہوشیار ہیں) جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے جس مسلمان کو وہ ساعت نماز میں ہو جاوے

ف[۱]:- پس سوا ان تین مقاموں کے اور کسی متبرک مقام کی زیارت کے لیے خواہ وہ قبر ہو یا مسجد یا اور کچھ سفر کرنا درست نہیں اور دلیل اس کی یہ ہے کہ بصرہ نے کہا اگر تم کو یہ حدیث معلوم ہوتی تو کوہ طور نہ جاتے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَدَقَ كَعْبٌ إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ السَّاعَةَ فَقُلْتُ يَا أَخِي حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةَ صَلٰوةٌ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي صَلٰوةٍ حَتّٰى تَأْتِيَهُ الصَّلٰوةُ الَّتِي تَلِيهَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ كَذٰلِكَ۔

اور وہ اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔ کعبؓ نے کہا ایسا دن ہر سال میں ایک بار ہے عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے غلط کہا میں نے کہا پھر کعب نے پڑھ کر دیکھا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا بے شک ایسا دن ہر جمعہ ہے عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے سچ کہا اور میں اس ساعت کو جانتا ہوں میں نے کہا بھائی! مجھے وہ ساعت بتادو انہوں نے کہا وہ سورج کے غروب ہونے سے پہلے میں نے کہا کیا تم نے نہیں سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو آپ نے فرمایا جو مسلمان اس ساعت کو نماز میں پاوے اور یہ ساعت نماز کی نہیں ہے عبداللہ بن سلام نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا آپ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھ کر بیٹھا رہے نماز کے انتظار میں وہ نماز ہی میں ہے یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آوے میں نے کہا کیوں نہیں سنا ہے عبداللہ نے کہا بس یہی مراد ہے اب کی نماز سے کہ وہ نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا نماز ہی میں ہے۔

جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے

۱۴۳۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کوئی مسلمان اس ساعت کو پاکر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے گا۔

۱۴۳۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا۔ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے اگر اس کو مسلمان نماز میں کھڑا ہوا پاوے پھر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ ضرور عنایت کرے گا ہم نے کہا آپ فرماتے تھے یہ ساعت تھوڑی ہے اور اشارہ کرتے تھے اپنی پور کو انگلی کے بیچ میں یا چھنگلیاں پر رکھ کر ف

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَيُّوبُ ابْنُ سُوَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ۔

آخِرُ كِتَابِ الْجُمُعَةِ

تمام ہوئی کتاب جمعہ کی

ف اگر بیچ میں رکھا تو اشارہ ہے کہ یہ ساعت جمعے کے بیچ میں ہے اور چھنگلیا پر رکھنے سے یہ غرض ہے کہ یہ ساعت اخیر دن میں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷۸ كِتَابُ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ

کتاب نماز قصر کرنے کی سفر میں

۱۴۳۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ۔

عَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم پر گناہ نہیں نماز کا کم کرنا اگر ڈر ہو کافروں کے فساد سے (اس سے معلوم ہوا کہ قصر جب ہی چاہیئے جب خوف ہو) اب تو لوگوں کو امن ہو گیا (تو چاہیئے کہ سفر میں قصر نہ کریں) حضرت عمر نے کہا میں نے بھی تعجب کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا قصر صدقہ ہے اللہ کا جو دیا ہے تم کو قبول کرو صدقہ اس کا۔

۱۴۳۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا وَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہا ہم حضر اور خوف کی نماز قرآن میں نہیں پاتے۔ عبداللہ بن عمر نے کہا اس اے بھائی کے بیٹے اللہ عزوجل نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت ہمارے پاس بھیجا جب ہم کچھ نہ جانتے تھے پھر جیسا آپ نے کیا ویسا ہی ہم بھی کرتے ہیں اور آپ نے ہر سفر میں قصر کیا پس ہم کو بھی کرنا چاہیئے (اگرچہ قرآن میں بہت مسائل کا ذکر نہیں ہے اور وہ حدیث سے معلوم ہوئے ہیں اور جیسے قرآن کی پیروی ضرور ہے ویسے ہی حدیث کی تابعداری بھی ضرور ہے) ف۱

۱۴۳۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ،

ف۱ یعنی اگرچہ قرآن سے قصر کا جائز ہونا اسی سفر میں معلوم ہوتا ہے جہاں خوف ہو پر اللہ تعالیٰ نے عنایت اور فضل سے ہر سفر میں قصر جائز کر دیا تو تم قبول کرو فضل اس کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَکَّۃَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ لَا یَخَافُ اِلَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینے کو چلے راہ میں آپ کو سوا خدا کے کسی کا ڈر نہ تھا اور آپ دو رکعتیں پڑھتے تھے (یعنی قصر کرتے تھے۔

۱۴۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کُنَّا نَسِیْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ مَکَّۃَ وَالْمَدِیْنَۃِ لَا نَخَافُ اِلَّا اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ نُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے مکے اور مدینے کے بیچ میں اور وہاں کسی کا ڈر نہ تھا سوا اللہ تعالیٰ کے مگر ہم دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

۱۴۴۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِیْبَ بْنَ عُبَیْدٍ یُحَدِّثُ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ۔

عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یُصَلِّیْ بِذِی الْحُلَیْفَۃِ رَکْعَتَیْنِ فَسَاَلْتُہٗ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ اَنَا اَفْعَلُ کَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ۔

حضرت ابن السمطؓ سے روایت ہے میں نے عمر بن خطاب کو ذوالحلیفہ (جو مدینے سے تین کوس پر ہے) میں دو رکعتیں پڑھتے دیکھا میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں ویسا ہی کرتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔

۱۴۴۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ اِلٰی مَکَّۃَ فَلَمْ یَزَلْ یَقْصُرُ حَتّٰی رَجَعَ فَاَقَامَ بِھَا عَشْرًا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے سے مکے گیا آپ جب تک وہاں رہے قصر کرتے تھے یہاں تک کہ لوٹے اور دس دن آپ وہاں رہے۔

۱۴۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ اَبِیْ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَۃَ وَھُوَ السُّکَّرِیُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَلْقَمَۃَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ وَمَعَ اَبِیْ بَکْرٍ رَکْعَتَیْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَکْعَتَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور عمر کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں راضی ہو اللہ ان دونوں سے۔

۱۴۴۳- اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ سُفْیَانَ وَھُوَ ابْنُ حَبِیْبٍ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوۃُ الْجُمُعَۃِ رَکْعَتَانِ وَالْفِطْرِ رَکْعَتَانِ وَالنَّحْرِ رَکْعَتَانِ وَالسَّفَرِ رَکْعَتَانِ تَمَامٌ غَیْرُ قَصْرٍ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا جمعے کی نماز دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو رکعتیں ہیں اور عید اضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں اور سفر کی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری ہیں ان میں کمی نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے موافق۔

۱۴۴۴- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ وَھْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدٌ عَنْ اَیُّوْبَ وَھُوَ ابْنُ عَائِذٍ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاھِدٍ اَبِی الْحَجَّاجِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتْ صَلٰوۃُ الْحَضَرِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا وَصَلٰوۃُ السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ وَصَلٰوۃُ الْخَوْفِ رَکْعَۃً۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا حضر کی نماز فرض ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر چار رکعتیں اور سفر کی دو رکعتیں ف۱ اور خوف کی ایک رکعت۔ ف۲

۱۴۴۵- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ مَاھَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاھِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِی السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ وَفِی الْخَوْفِ رَکْعَۃً۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے اللہ جل جلالہ نے فرض کیا تمہارے پیغمبر کی زبان پر حضر میں چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔

بَابُ الصَّلٰوۃِ بِمَکَّۃَ　　مدینے میں رہنے والا مکے میں قصر کرے

۱۴۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی فِیْ حَدِیْثِہٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ قَالَ سَمِعْتُ۔

مُوْسٰی وَھُوَ ابْنُ سَلَمَۃَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ کَیْفَ اُصَلِّیْ بِمَکَّۃَ اِذَا لَمْ اُصَلِّ فِیْ جَمَاعَۃٍ قَالَ رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت موسیٰ بن سلمہ نے کہا میں نے ابن عباس سے پوچھا میں کہ میں اگر جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھوں تو کتنی رکعتیں پڑھوں انہوں نے کہا دو رکعتیں یہی سنت ہیں ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

۱۴۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ

عَنْ مُوْسٰی بْنِ سَلَمَۃَ اَنَّہٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ تَفُوْتُنِی الصَّلٰوۃُ فِیْ جَمَاعَۃٍ وَّاَنَا بِالْبَطْحَاءِ مَا تَرٰی اَنْ اُصَلِّیَ قَالَ رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا جماعت قضا ہو جاتی ہے اور میں بطحا میں ہوتا ہوں (یعنی مکے میں) تو کتنی رکعتیں پڑھوں انہوں نے کہا دو رکعتیں سنت ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (اس شخص کے لیے جو مکے میں مسافر ہو)

بَابُ الصَّلٰوۃِ بِمِنًی　　منا میں قصر کرنے کا بیان

۱۴۴۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ۔

عَنْ حَارِثَۃَ بْنِ وَھْبٍ الْخُزَاعِیِّ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِنًی اٰمَنَ مَا کَانَ

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منا میں دو رکعتیں پڑھیں حالانکہ لوگ بہت تھے

ف۱: یعنی یہ نہیں ہے کہ پوری چار رکعتیں ہوں اور قصر سے دو رکعتیں بلکہ وہی رکعتیں ہیں اور چار پڑھنا درست نہیں۔

ف۲: یعنی امام کے ساتھ ایک رکعت اور ایک رکعت اکیلے یا صرف ایک ہی رکعت جیسے بعض سلف کا قول ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ وَاَكْثَرُهُ رَكْعَتَيْنِ ۔ اور سب طرح امن تھا کسی قسم کا خوف نہ تھا)

۱۴۴۹ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ ۔

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاٰمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں بہت لوگ ہوتے ہوئے اور سب طرح امن ہوتے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں ۔

۱۴۵۰ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِّنْ اِمَارَتِهِ ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر کے ساتھ اور عثمان کے ساتھ ان کے شروع خلافت میں منا میں دو رکعتیں پڑھیں

۱۴۵۱ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ ح وَاَنْبَاَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ بِمِنًى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منا میں دو رکعتیں پڑھیں ۔

۱۴۵۲ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ صَلّٰى عُثْمَانُ بِمِنًى اَرْبَعًا حَتّٰى بَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے عثمان نے منا میں چار رکعتیں پڑھیں یہ خبر عبداللہ بن مسعود کو پہنچی انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں ۔

۱۴۵۳ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رض رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رض رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منا میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق کے ساتھ دو رکعتیں اور عمر فاروق کے ساتھ دو رکعتیں ۔

۱۴۵۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا اَبُوْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق نے بھی دو رکعتیں پڑھیں اور عمر نے بھی دو رکعتیں پڑھیں اور عثمان نے بھی شروع خلافت میں دو پڑھیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهِ

(عمر چار پڑھنے لگے اس وجہ سے کہ وہ نیت اقامت کی کیا کرتے تھے کہ میں اور بعضوں نے کہا انہوں نے وہاں نکاح کر لیا تھا۔ واللہ اعلم۔

۸۸۱

اَلْمَقَامُ الَّذِيْ يُقْصَرُ بِمِثْلِهِ الصَّلٰوةُ — کتنے دن کی اقامت تک قصر کرنا چاہیئے

۱۴۵۵۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا قُلْتُ هَلْ اَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے مدینے سے مکے کی طرف تو آپ دو رکعتیں پڑھتے یہاں تک کہ لوٹ آئے یحییٰ بن ابو اسحاق نے کہا میں نے انس سے پوچھا کیا آپ کچھ دنوں ٹھہرے تھے مکے میں انس نے کہا ہاں ہم وہاں دس دن تک رہے تھے

۱۴۵۶۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں پندرہ دن تک رہے دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

۱۴۵۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ۔

الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلٰثًا۔

حضرت علاءؓ بن حضرمی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب مکے میں تشریف لے گئے حج کرنے کو) جو شخص مکے سے ہجرت کر چکا ہے وہ حج کے ارکان پورے کرے تین دن تک رہے۔

۱۴۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ۔

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ يَعْنِيْ نُسُكِهِ ثَلٰثًا۔

حضرت علاء بن حضرمیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہجرت کر چکا ہے وہ حج کے ارکان پورے کر کے مکے میں تین دن تک رہے۔

۱۴۵۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے عمرہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے سے مکے کو گئیں جب مکے پہنچیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ قَصَرْتُ وَأَتْمَمْتُ وَأَفْطَرْتُ وَصُمْتُ قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ۔

تو کہنے لگیں یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے نماز میں قصر کیا اور پوری بھی پڑھی اور افطار بھی کیا اور روزے بھی رکھے آپ نے فرمایا اچھا کیا تو نے اے عائشہ رض اور کچھ عیب نہیں کیا مجھ پر۔ ف ۱

۸۸۲ تَرْكُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نفل نہ پڑھنا

۱۴۶۰ أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّيْ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيْلَ لَهُ مَا هٰذَا قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ۔

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے عبداللہ بن عمر سفر میں دو رکعت فرض سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے نہ فرض سے پہلے سنت پڑھتے نہ فرض کے بعد ایک شخص نے پوچھا یہ کیا ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے

۱۴۶۱ أَخْبَرَنِيْ نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِيْ سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلٰى طُنْفُسَةٍ لَهُ فَرَأٰى قَوْمًا يُسَبِّحُوْنَ قَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ حَتّٰى قُبِضَ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَذٰلِكَ۔

حضرت حفص بن عاصم سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھ تھا ایک سفر میں انہوں نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں پھر اپنے ڈیرے میں چلے گئے لوگوں کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے تو پوچھا یہ لوگ کیا کرتے ہیں میں نے کہا نفل پڑھتے ہیں (یعنی سنتیں) عبداللہ بن عمر نے کہا اگر میں فرض سے پہلے یا بعد نفل پڑھنے والا ہوتا تو فرض ہی کو پورا کرتا (قصر کیوں کرتا)، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا ان کی وفات تک اور عمر اور عثمان کے ساتھ رہا رضی اللہ ان سب سے انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ ف ۲

كِتَابُ الْكُسُوْفِ

گہن کا بیان

۸۸۳ كُسُوْفُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

چاند گہن اور سورج گہن کا بیان

ف ۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفر میں نماز کو تمام کرنا بھی درست ہے جیسے شافعیؒ اور مالکؒ کا قول ہے اور بعض شافعیہ کے نزدیک اتمام یعنی نماز کو پورا کرنا افضل ہے لیکن اکثر کے نزدیک قصر افضل ہے اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک قصر واجب ہے اور اتمام درست نہیں ہے۔

ف ۲: یعنی معمول سنتیں سفر میں کوئی نہ پڑھتا تھا لیکن مطلق نوافل سفر میں پڑھنا تو عبداللہ بن عمر سے ثابت ہے اور کئی حدیثوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۶۲ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهٗ۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ کی اس کی نشانیوں میں سے کسی کے مرنے یا جینے کے لیے ان میں گھن نہیں لگتا لیکن اللہ جل جلالہ ڈراتا ہے ان کی وجہ سے اپنے بندوں کو۔ ف۱

۸۸۴ اَلتَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالدُّعَاءُ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

جب آفتاب میں گھن لگے تو تسبیح اور تکبیر کہنا اور دعا مانگنا

۱۴۶۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ هُوَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمَسْعُوْدٍ الْجَرِيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَتَرَامٰى بِاَسْهُمٍ لِّيْ بِالْمَدِيْنَةِ اِذَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَجَمَعْتُ اَسْهُمِيْ وَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ مَا اَحْدَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ فَاَتَيْتُهٗ مِمَّا يَلِيْ ظَهْرَهٗ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں اپنے تیروں سے کھیل رہا تھا مدینے میں اتنے میں آفتاب کو گھن لگا میں نے اپنے تیروں کو اکٹھا کیا اور کہا دیکھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نئی بات کی ہے آفتاب کے گھن میں میں آپ کے پاس آیا آپ کے پیٹھ کی طرف سے آپ مسجد میں تھے تسبیح اور تکبیر کہہ رہے تھے اور دعا مانگ رہے تھے یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور چار سجدے کیے۔ ف۲

۸۸۵ اَلْاَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

جب آفتاب میں گھن ہو تو نماز پڑھنے کا حکم

۱۴۶۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گھن نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک نشانی ہے اللہ کی نشانیوں میں سے جب تم اس

ف۱ یہ کہ اتنے بڑے بڑے جسم اور ایسی مضبوط تغیر کے قابل ہیں پس انسان ضعیف البنیان کی کیا بساط ہے چاند کو دیکھیے اس کا قطر دو ہزار ایک سو اسی میل کا ہے اور آفتاب کا قطر سات لاکھ تریسٹھ ہزار میل کا آفتاب اس زمین سے جس پر ہم بستے ہیں کئی ہزار حصے بڑا ہے کیوں کہ زمین کا قطر آٹھ ہزار میل کے قریب ہے) باقی حاشیہ آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا رَاَیْتُمُوْھُمَا فَصَلُّوْا۔

کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

۸۸۶ اَلْاَمْرُ بِالصَّلٰوۃِ عِنْدَ کُسُوْفِ الْقَمَرِ

چاند گہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم

۱۴۶۵۔ اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنِیْ قَیْسٌ۔

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلٰکِنَّھُمَا اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَاِذَا رَاَیْتُمُوْھُمَا فَصَلُّوْا۔

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کسی کے مرنے کے لیے نہیں گہناتے وہ دو نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی نشانیوں میں سے جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوۃِ عِنْدَ الْکُسُوْفِ حَتّٰی تَنْجَلِیَ

جب آفتاب میں گہن ہو تو یہاں تک نماز پڑھے کہ آفتاب صاف ہو جاوے

۱۴۶۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَامِلٍ الْمَرْوَزِیُّ عَنْ ھُشَیْمٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ وَاِنَّھُمَا لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیٰوتِہٖ فَاِذَا رَاَیْتُمُوْھُمَا فَصَلُّوْا حَتّٰی تَنْجَلِیَ۔

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور وہ کسی کے مرنے یا جینے کے لیے نہیں گہناتے جب تم ان کو گہنا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو جائے۔

۱۴۶۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ کُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَسَفَتِ الشَّمْسُ فَوَثَبَ یَجُرُّ ثَوْبَہٗ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی انْجَلَتْ۔

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے استنے میں آفتاب میں گہن لگا آپ جلدی اٹھے اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک آفتاب صاف ہو گیا۔

۸۸۸ بَابُ الْاَمْرِ بِالنِّدَآءِ لِصَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ

سورج گہن کی نماز کے لیے لوگوں کو پکار دینا

۱۴۶۸۔ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ

حاشیہ صفحہ گزشتہ

ف: ظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے نماز پڑھی بعد آفتاب صاف ہو جانے کے حالانکہ گہن کی نماز بعد صاف ہو جانے کے درست نہیں تو مراد یہ ہے کہ عبدالرحمٰن نے آپ کو نماز ہی میں کھڑا پایا اور تسبیح اور تکبیر آپ نماز ہی میں کر رہے تھے جیسے مسلم کی ایک اور روایت میں ہے۔ فَاَتَیْنَاہُ وَھُوَ قَائِمٌ فِی الصَّلٰوۃِ رَافِعٌ یَدَیْہِ فَجَعَلَ یُسَبِّحُ وَیَحْمَدُ وَیُھَلِّلُ وَیُکَبِّرُ

وَیَدْعُوْ بعضوں نے کہا کہ دو رکعتیں الگ تھیں سوا نماز کسوف کے بطور شکرانے کے آفتاب کے صاف ہو جانے پر واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي فَنَادَى أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوا وَاصْطَفُّوا فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم دیا ایک پکارنے والے کو وہ پکار آیا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ سب لوگ جمع ہو گئے اور صفیں باندھیں آپ نے دو رکعتیں پڑھیں چار رکوع اور چار سجدوں میں۔

۸۸۹ بَابُ الصُّفُوفِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

سورج گہن کی نماز میں صفیں باندھنا

۱۴۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ وَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ.

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے آفتاب کو گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تو آپ نکلے مسجد کی طرف اور کھڑے ہو کر تکبیر کی اور سب لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں آپ نے چار رکوع اور چار سجدے کئے اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہونے سے پہلے۔

۸۹۰ كَيْفَ صَلَاةُ الْكُسُوفِ

گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے

۱۴۷۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لِكُسُوفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَطَاءٍ مِثْلُ ذَلِكَ.

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز میں آٹھ رکوع کئے ہر رکعت میں چار رکوع) اور چار سجدے کئے عطا نے بھی ابن عباس سے ایسا ہی روایت کیا۔

۱۴۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا.

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھائی تو قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٨٩١ نوعٌ آخر من صلوة الكسوف عن ابن عبّاسٍ

ابن عباس سے دوسری طرح سورج گہن کی نماز کی روایت

١٤٧٢- أخبرنا عمرو بن عثمان بن سعيدٍ قال حدّثنا الوليد عن ابن نمرٍ وهو عبد الرّحمن بن نمرٍ عن الزّهريّ عن كثير بن عبّاسٍ ح وأخبرني عمرو بن عثمان قال حدّثنا الوليد عن الأوزاعيّ عن الزّهريّ قال أخبرني كثير بن عبّاسٍ۔

عن عبد الله بن عبّاسٍ أنّ رسول الله صلّى الله عليه وسلّم صلّى يوم كسفت الشّمس أربع ركعاتٍ في ركعتين وأربع سجداتٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن سورج گہن ہوا چار رکوع کئے دو رکعتوں میں اور چار سجدے (تو ہر رکعت میں دو رکوع کئے)۔

٨٩٢ نوعٌ آخر من صلوة الكسوف

ایک اور طرح سورج گہن کی نماز

١٤٧٣- أخبرنا يعقوب بن إبراهيم قال حدّثنا ابن عليّة قال أخبرني ابن جريجٍ۔

عن عطاءٍ قال سمعت عبيد بن عميرٍ يحدّث قال حدّثني من أصدّق فظننت أنّه يريد عائشة أنّها قالت كسفت الشّمس على عهد رسول الله صلّى الله عليه وسلّم فقام بالنّاس قيامًا شديدًا يقوم بالنّاس ثمّ يركع ثمّ يقوم ثمّ يركع ثمّ يقوم ثمّ يركع فركع ركعتين في كلّ ركعةٍ ثلث ركعاتٍ ركع الثّالثة ثمّ سجد حتّى أنّ رجالًا يومئذٍ يغشى عليهم حتّى أنّ سجال الماء لتصبّ عليهم ممّا قام بهم يقول إذا ركع الله أكبر وإذا رفع رأسه سمع الله لمن حمده فلم ينصرف حتّى تجلّت الشّمس فقام فحمد الله وأثنى عليه وقال إنّ الشّمس والقمر لا ينكسفان لموت أحدٍ ولا لحياته ولكن آيتان من آيات الله يخوّفكم بهما فإذا كسفا فافزعوا إلى ذكر الله عزّ وجلّ حتّى ينجليا۔

حضرت عطار سے روایت ہے میں نے عبید بن عمیر سے سنا۔ انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی اس شخص نے جس کو میں سچا جانتا ہوں میرا گمان ہے کہ مراد ان کی حضرت عائشہ تھیں انہوں نے کہا کہ گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ لوگوں کو لے کر بڑی دیر تک کھڑے رہے کھڑے ہوتے تھے پھر رکوع کرتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے پھر رکوع کرتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے پھر رکوع کرتے تھے تو دو رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں تین رکوع کئے تیسرے رکوع کے بعد سجدہ کیا یہاں تک کہ بعض لوگوں کو غشی آگیا اور ان پر پانی کے ڈول ڈالے گئے کھڑے کھڑے (یا خوف سے) آپ جب رکوع کرتے تھے تو فرماتے تھے اللہ اکبر اور جب سر اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر آپ نہیں فارغ ہوئے نماز سے یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور فرمایا بے شک سورج اور چاند کسی کی موت زیست کے لیے نہیں گہناتے وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں تم کو ڈراتا ہے ان کی وجہ سے تو جب گہن لگے ان میں دوڑو اللہ کی یاد کے لیے یہاں تک کہ صاف ہو جائیں۔

١٤٧٤- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال حدّثنا معاذ بن هشامٍ قال حدّثني أبي عن قتادة في صلوة الآيات عن عطاءٍ عن عبيد بن عميرٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ

حضرت عائشہ ام المومنین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ رکوع کئے چار سجدوں میں کہا میں نے معاذ کو یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہا نہیں شک اور شبہہ

۸۹۴ نَوْعٌ آخَرُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ

ایک اور طرح اس کو حضرت عائشہ رضی سے

۱۴۷۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالَى لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتّٰى يُفْرَجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هٰذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي أَرَدْتُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی لوگوں نے آپ نے پیچھے صف باندھی پہلے آپ نے ایک بڑی لمبی چوڑی قرأت کی پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا ایک لمبا رکوع پھر سر اٹھایا اور فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پھر کھڑے ہوئے پھر قرأت شروع کی تو ایک لمبی چوڑی قرأت کی لیکن پہلے سے کچھ کم پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا لمبا رکوع لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا تو چار رکوع کئے اور چار سجدے اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہونے سے پہلے پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو پہلے اللہ کی تعریف کے جیسے لائق ہے اس کو پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زیست کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا جب ایسا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ اللہ دور کر دے اس کو تم سے آپ نے فرمایا میں نے اس جگہ سب چیزیں دیکھ لیں جن کا تم کو وعدہ ہوا ہے تم نے دیکھا میں نے چاہا کہ جنت کے میووں میں سے ایک گچھا توڑ لوں جب تم نے دیکھا میں آگے بڑھا تھا اور جب تم نے دیکھا کہ میں پیچھے ہٹا تھا اس وقت میں نے جہنم کو دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کاٹ رہا تھا (جیسے سمندر موج مارتا ہے) اور میں نے جہنم میں عمرو بن لحی کو دیکھا اسی نے سب سے پہلے سائبہ نکالا۔ ف[1]

۱۴۷۶ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

ف ۱ جس کا ذکر کلام اللہ میں ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص سفر سے آتا یا اس کا کوئی مقصود پورا ہوتا تو اپنی اونٹنی کو سائبہ کر دیتا یعنی وہ چھٹی پھرتی نہ اس پر سواری ہوتی اور نہ اس کا دودھ دوہتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو آواز دی گئی کہ نماز جماعت سے ہو گی لوگ جمع ہوئے آپ نے نماز پڑھائی دو رکعتیں پڑھیں اس میں چار رکوع کئے اور چار سجدے۔

۱۴۷۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبِّرُوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهُ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے نماز پڑھائی تو کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے بڑی دیر تک لیکن پہلے سے کچھ کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا بعد اس کے فارغ ہوئے تو آفتاب صاف ہو گیا آپ نے خطبہ سنایا لوگوں کو اللہ کی تعریف اور ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے کسی کی موت یا زیست کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو ان میں گہن لگا ہے تو دعا مانگو اللہ جل جلالہ سے اور تکبیر کہو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی اللہ سے زیادہ کوئی غیرت والا نہیں ہے اس بات پر کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈی زنا کرے (یعنی اگر تم میں سے کسی کا غلام یا لونڈی زنا کرے تو کس قدر غیرت تم کو ہو گی پھر خدا تو سب سے زیادہ غیرت مند ہے اس کو تمہارا زنا کرنا کتنا برا معلوم ہو گا) اے امت محمد کی قسم ہے اللہ کی اگر تم کو اتنا علم ہو جتنا مجھے ہے تو تم بہت کم ہنسو اور بہت رویا کرو۔

۱۴۷۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ۔

عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّ يَهُوْدِيَّةً اَتَتْهَا فَقَالَتْ اَجَارَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النَّاسَ لَيُعَذَّبُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت یہودی عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی اللہ تم کو قبر کے عذاب سے بچاوے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ کیا لوگوں کو قبر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ رُكُوعَهُ وَقِيَامَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَسْمَعُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میں بھی عذاب ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے حضرت عائشہ نے کہا پھر آپ کہیں باہر نکلے اتنے میں سورج کو گہن لگا ہم سب حجرے میں چلے آئے اور عورتیں ہمارے پاس اکٹھا ہوگئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت ایک پہر دن چڑھا ہوگا آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا پھر کھڑے رہے لیکن پہلے سے کچھ کم پھر رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اس میں بھی ایسا ہی کیا لیکن رکوع اور قیام اس کا پہلی رکعت سے کم تھا پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہوگیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو منبر پر بیٹھے اور فرمایا لوگ قبر میں ایسے آزمائے جائیں گے جیسے دجال کے سامنے آزمائے جاویں گے حضرت عائشہؓ نے کہا اس روز سے ہم سنتے تھے آپ پناہ مانگا کرتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے۔

۸۹۴ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح سے گہن کی نماز

۱۴۷۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ قَالَ عَائِذًا بِاللَّهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا يَعْنِي فَانْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ نِسْوَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میرے پاس ایک یہودی عورت آئی اور کہنے لگی اللہ تم کو قبر کے عذاب سے بچاوے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا لوگوں کو قبر میں بھی عذاب ہوگا آپ نے فرمایا پناہ اللہ کی پھر آپ سوار ہوگئے اور سورج کو گہن لگا میں حجروں میں عورتوں کے ساتھ بیٹھی تھی اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے اور نماز پڑھنے کی جگہ میں گئے آپ نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی تو کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے لیکن پہلی رکعت کے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلی رکعت کے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے پہلی رکعت کے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلی رکعت کے رکوع سے کم تو سب چار رکوع ہوئے اور چار سجدے اتنے میں آفتاب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

صاف ہو گیا آپ نے فرمایا قبر میں تمہاری آزمائش ہو گی جیسے دجال کے سامنے آزمائش ہو گی حضرت عائشہ نے کہا پھر میں نے سنا آپ سے آپ پناہ مانگا کرتے تھے قبر کے عذاب سے۔

۱۴۸۰- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فِي صُفَّةِ زَمْزَمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھی زمزم کے پاس (دالان کے کنارے میں) اس میں چار رکوع کئے اور چار سجدے۔

۱۴۸۱- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ.

حضرت جابرؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بڑی گرمی کے دنوں میں آپ نے اپنے اصحاب کے ساتھ نماز پڑھی تو بڑی دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے پھر آپ نے رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھائے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع میں رہے بڑی دیر تک پھر سر اٹھائے رہے بڑی دیر تک پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا آپ آگے بڑھتے تھے پھر پیچھے ہٹتے تھے ساری نماز میں چار رکوع تھے اور چار سجدے آپ نے فرمایا کہ لوگ کہتے تھے سورج اور چاند کو گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے آدمی کے مرنے کے لیے حالانکہ ان دونوں کا گہن اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب ایسا ہو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج یا چاند صاف ہو جاوے۔

۸۹۵ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح گہن کی نماز

۱۴۸۲- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے آفتاب میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم دیا منادی ہوئی کہ نماز کی جماعت ہو گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکوع کئے اور ایک سجدہ پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع کئے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ

ایک سجدہ حضرت عائشہ نے کہا میں نے کبھی اتنا لمبا رکوع نہیں کیا اور نہ کبھی اتنا لمبا سجدہ کیا۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کو مروان نے معاویہ بن سلام سے روایت کیا اور اس کی مخالفت کی محمد بن حمیر نے جیسا کہ آگے ابن حمیر کی روایت مذکور ہوتی ہے۔

۱۴۸۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ مَا سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجُودًا وَلَا رَكَعَ رُكُوعًا أَطْوَلَ مِنْهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے آفتاب میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز پڑھی اس میں پہلی رکعت میں) دو رکوع کئے اور دو سجدے پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع کئے اور دو سجدے پھر آفتاب صاف ہو گیا حضرت عائشہ کہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی سجدہ اور رکوع اس سے زیادہ لمبا نہیں کیا۔
(خلاف کیا ابن حمیر کا علی بن مبارک نے ان کی روایت آگے آتی ہے)

۱۴۸۴- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ

عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے وضو کیا اور حکم کیا تو پکارا گیا کہ نماز جماعت سے ہونے والی ہے پھر آپ کھڑے ہوئے اور دیر تک کھڑے رہے نماز میں میں سمجھتی ہوں کہ آپ نے سورہ بقرہ پڑھی ہوگی پھر رکوع کیا تو دیر تک رکوع میں رہے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور اتنی ہی دیر تک کھڑے رہے آپ نے سجدہ نہیں کیا پھر رکوع کیا پھر سجدے میں گئے پھر کھڑے ہو کر ایسا ہی کیا یعنی دو رکوع کئے پھر سجدہ کیا بعد اس کے بیٹھے تو سورج صاف ہو گیا تھا۔

۸۹۶ نَوْعٌ آخَرُ
ایک اور طرح سے گہن کی نماز

۱۴۸۵- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي السَّائِبُ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَامَ الَّذِينَ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ جو لوگ تھے وہ بھی کھڑے ہوئے آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوسَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي وَيَقُولُ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ أُدْنِيَتِ الْجَنَّةُ مِنِّي حَتَّى لَوْ بَسَطْتُ يَدَيَّ لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَلَقَدْ أُدْنِيَتِ النَّارُ مِنِّي حَتَّى لَقَدْ جَعَلْتُ أَتَّقِيهَا خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ حَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ سَقَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْهَشُهَا إِذَا أَقْبَلَتْ وَإِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ أَلْيَتَهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَخَا بَنِي الدَّعْدَاعِ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتِ شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِي كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ مُتَّكِئًا عَلَى مِحْجَنِهِ فِي النَّارِ يَقُولُ أَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ۔

دیر تک پھر سر اٹھا کر بیٹھے رہے بڑی دیر تک پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا جیسا پہلی رکعت میں کیا تھا یعنی قیام اور رکوع اور سجود اور جلوس بہت دیر تک کئے پھر دوسری رکعت کے اخیر سجدے میں آپ ہانپنے لگے اور رونے لگے فرماتے تھے تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا (یعنی عذاب کا) حالانکہ میں ان لوگوں میں موجود ہوں (اور تو خود فرماتا ہے اپنے کلام میں اللہ نہیں عذاب کرنے والا ان کو جب تو ان میں موجود ہے) تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں (اور تو خود فرماتا ہے یہ اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں) پھر آپ نے سر اٹھایا تو سورج صاف ہو گیا تھا اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اللہ کی تعریف کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی خاص نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم دیکھو ان میں گہن لگا ہے تو دوڑو اللہ کی یاد کے لیے قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے (یعنی اللہ تعالیٰ کی) جنت مجھ سے اتنی قریب کر دی گئی تھی اگر میں ہاتھ پھیلاتا تو اس کے چند خوشے لے لیتا اور جہنم مجھ سے اتنا نزدیک ہو گیا کہ میں اس سے بچنے لگا میں ڈرتا تھا کہیں تمہیں ڈھانپ نہ لیوے میں نے اس میں حمیر (ایک قبیلہ کا نام ہے) کی ایک عورت کو دیکھا جس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اس نے بلی کو باندھ دیا تھا پھر نہ چھوڑا اس کو یہاں تک کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھانے لگے نہ اس کو کھانا دیا نہ پانی دیا آخر وہ مر گئی (بھوک پیاس سے) میں نے دیکھا وہ بلی اس عورت کو نوچتی تھی جب وہ سامنے آتی اور جب پیٹھ موڑتی تو اس کے سرین کو نوچتی اور میں نے اس میں دو جوتیوں والے کو دیکھا جو بنی دعدع میں سے تھا (وہ لوگوں کی جوتیاں چرایا کرتا) ایک لکڑی دو شاخے سے مار کر جہنم میں دھکیلا جاتا تھا اور میں نے اس میں خمدار لکڑی والے کو دیکھا جو حاجیوں کا مال چراتا تھا (اگر کسی کو معلوم ہو گیا تو کہتا میری لکڑی میں اٹک گیا تھا نہیں تو لے بھاگتا) وہ لکڑی پر تکیہ لگائے کہہ رہا تھا میں لکڑی کا چور ہوں۔

١٤٨٦ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ سَبَلَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلّٰى لِلنَّاسِ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ وَهُوَ دُوْنَ السُّجُوْدِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَفَعَلَ فِيْهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَفْعَلُ فِيْهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاِلَى الصَّلٰوةِ۔

علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کچھ کم پھر بڑی دیر تک رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر بڑی دیر تک سجدہ کیا پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے سجدے سے کم پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع کئے ان میں بھی ایسا ہی کیا پھر دو سجدے کئے ان میں بھی ایسا ہی کیا تھا یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوئے پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زیست کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو اور نماز کے لیے۔

۸۹۷ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح گہن کی نماز

۱۴۸۷- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَنَّهٗ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهٖ حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا اَنَا يَوْمًا وَّغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِيْ غَرَضَيْنِ لَنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فِيْ عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اسْوَدَّتْ فَقَالَ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهٖ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللّٰهِ لَيُحْدِثَنَّ شَاْنُ هٰذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُمَّتِهٖ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلّٰى فَقَامَ كَاَطْوَلِ قِيَامٍ مَّا قَامَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَاَطْوَلِ رُكُوْعٍ مَّا رَكَعَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهٗ

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی سے روایت ہے جو بصرہ کا رہنے والا تھا اس نے ایک دن خطبہ سنا سمرہ بن جندب سے انہوں نے ایک حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ایک دن میں اور ایک لڑکا انصار کا نشانہ لگا رہے تھے (تیر کا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب آفتاب دیکھنے والے کی نگاہ میں دو یا تین نیزے برابر بلند ہوا یکا یک سیاہ ہو گیا ہم نے ایک دوسرے سے کہا چلو مسجد کو آفتاب کا یہ حال ضرور کوئی نئی بات پیدا کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی امت کے لیے ہم مسجد کو چلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو نکلتے ہوئے ملے آپ آگے بڑھے اور نماز پڑھی تو اتنی دیر تک کھڑے رہے جیسے کہ ویسا کسی نماز میں نہیں کھڑے رہے تھے ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے پھر آپ نے رکوع کیا اتنا بڑا ویسا رکوع کسی نماز میں کبھی نہیں کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی پھر سجدہ کیا اتنا بڑا ویسا سجدہ کسی نماز میں کبھی نہیں کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صُوْنًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ سُجُوْدٍ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوْسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ

جب آپ دوسری رکعت کے بعد بیٹھے تو آفتاب صاف ہو گیا آپ نے سلام پھیرا اور اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا بیان کی اور گواہی دی اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں ہے سوا اللہ کے اور گواہی دے اس بات کی کہ میں اللہ کا بندہ اور بھیجا ہوا ہوں۔

۸۹۸ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح گہن کی نماز

۱۴۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَزِعًا حَتّٰى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي بِنَا حَتّٰى انْجَلَتْ فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نکلے گھبرا کر اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے یہاں تک کہ مسجد میں آئے اور برابر ہمارے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا جب صاف ہو گیا تو آپ نے فرمایا بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے شخص کے مرنے کے لیے حالانکہ ایسا نہیں ہے سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا کسی کی موت یا زیست کے لیے وہ تو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں بے شک اللہ جل جلالہ جب کسی اپنی مخلوق پر تجلی کرتا ہے تو وہ اس کی تابعدار ہو جاتی ہے جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو مثل اس فرض نماز کے جو ابھی تم نے پڑھی ہو (یعنی جس کے بعد گہن ہوا اگر فجر کے بعد ہو تو دو رکعتیں پڑھو اگر ظہر یا عصر یا عشاء کے بعد ہو تو چار پڑھو)

۱۴۸۹ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ جَدَّهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَازِعِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ۔

عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ أَطَالَهُمَا فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوْا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا۔

حضرت قبیصہؓ بن مخارق ہلالی سے روایت ہے سورج گہن ہوا ہم اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مدینے میں آپ گھبرا کر اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے نکلے دو رکعتیں آپ نے پڑھیں پھر آپ کا نماز سے فارغ ہونا اور سورج کا صاف ہونا ساتھ ہوا آپ نے اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا بیان کی پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور ان میں کسی کی موت یا زیست کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ان میں گہن دیکھو تو جو فرض نماز نئی پڑھی ہو اسی طرح نماز پڑھو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ أَنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ فِي خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ يَخْشَعُ لَهُ فَأَيُّهُمَا حَدَثَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللَّهُ أَمْرًا.

حضرت قبیصہ ہلالی ؓ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا پھر فرمایا سورج اور چاند میں کسی کے مرنے کے لیے گہن نہیں لگتا وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے دو چیزیں ہیں بے شک اللہ جل جلالہ اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں جو چاہتا ہے نئی بات پیدا کرتا ہے اور اللہ عزوجل جب اپنی مخلوقات میں کسی چیز پر تجلی فرماتا ہے تو وہ چیز اس کی تابعداری کرتی ہے جب سورج گہن ہو یا چاند گہن تو نماز پڑھو یہاں تک کہ صاف ہو جاوے یا اللہ کوئی نئی بات پیدا کرے۔

۱۴۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا.

حضرت نعمان ؓ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورج اور چاند میں گہن لگے تو نئے فرض کی طرح نماز پڑھو۔

۱۴۹۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلَاتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ.

حضرت نعمان ؓ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی سورج گہن کے وقت جیسے ہم پڑھتے ہیں رکوع اور سجدہ کرتے تھے۔

۱۴۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا خَلِيقَتَانِ مِنْ خَلْقِهِ يُحْدِثُ اللَّهُ فِي خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ

حضرت نعمان ؓ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز جلدی کرتے ہوئے مسجد کو نکلے اس وقت سورج میں گہن لگا تھا آپ نے نماز پڑھی یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا پھر فرمایا جاہلیت کے لوگ کہا کرتے تھے سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے آدمی کے مرنے کے لیے زمین کے بڑے آدمیوں میں سے حالانکہ سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گہن نہیں لگتا لیکن وہ دونوں اللہ کی مخلوق میں سے دو مخلوق ہیں اور اللہ جو چاہتا ہے اپنی مخلوق میں نئی بات پیدا کرتا ہے پھر ان دونوں میں سے جس کو گہن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ امراً ۔ لگے نماز پڑھو یہاں تک کہ صاف ہو جاوے یا اللہ نئی بات پیدا کرے

۱۴۹۴ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ۔

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَثَابَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَتْ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ ابْنًا لَهُ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ نَاسٌ فِي ذَلِكَ ۔

حضرت ابوبکرہ رضؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے یہاں تک کہ مسجد میں پہنچے اور لوگ دوڑ کر جمع ہو گئے آپ نے ہمارے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں جب سورج صاف ہو گیا تو فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے ان میں کسی کی موت یا زیست کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ گہن جاتا رہے یہ آپ نے اس لیے فرمایا کہ (اسی روز) آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا لوگوں نے کہا کہ اسی وجہ سے آفتاب کو گہن لگا تھا۔

۱۴۹۵ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ ۔

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاتِكُمْ هَذِهِ وَذَكَرَ كُسُوفَ الشَّمْسِ ۔

حضرت ابوبکرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں مثل تمہاری نماز کے سورج گہن میں ۔

۸۹۹ قَدْرُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

سورج گہن میں کتنی قرأت کرے

۱۴۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی نماز پڑھی آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے قریب قریب سورہ بقرہ کے آپ نے قرأت کی پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر سجدہ کیا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے کم پھر سر اٹھایا بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے کم پھر سجدہ کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو گیا تھا آپ نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ اَوْ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوْا لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ۔

میں سے دو نشانیاں ہیں ان میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ عزوجل کی یاد کرو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا آپ کسی چیز کو بڑھ کر لیتے تھے اپنی جگہ میں پھر ہم نے دیکھا آپ پیچھے ہٹ گئے آپ نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا (یا جنت مجھ کو دکھلائی گئی) میں نے اس میں سے ایک خوشہ جنت کے میوے کا) لینا چاہا اگر میں اس کو لے لیتا تو جب تک دنیا قائم ہے تم اس سے کھایا کرتے (اور وہ تمام نہ ہوتا اس لیے کہ جنت کے میووں کو فنا نہیں ہے (اکلھا دائم وظلھا اس پر دلیل ہے) پھر جہنم مجھ کو دکھلایا گیا میں نے آج تک ایسی ڈراونی چیز نہیں دیکھی اور میں نے دیکھا اس میں عورتیں بہت ہیں صحابہ نے عرض کیا کیوں یارسول اللہ آپ نے فرمایا ان کی کفر کی وجہ سے لوگوں نے عرض کیا کیا اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہے آپ نے فرمایا خاوند کا کفر کرتی ہیں (یعنی اس کی ناشکری کرتی ہیں) اور احسان نہیں مانتیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ عمر بھر احسان کرے پھر ایک بات ذرا بری دیکھے تو کہنے لگتی ہے میں نے کبھی تجھ سے بھلائی نہ پائی۔

بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ
سورج گہن کی نماز میں پکار کر قرارت کرنا

۱۴۹۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گہن کی نماز میں چار رکوع کئے اور چار سجدے اور دونوں رکعتوں میں پکار کر قرأت کی جب رکوع سے سر اٹھاتے تو آپ فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد۔ ف۱

تَرْكُ الْجَهْرِ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ۔
سورج گہن کی نماز میں قرأت پکار کر نہ پڑھنا

ف۱۔ یہ جمہور علماء کے نزدیک محمول ہے چاند گہن پر اس لیے کہ امام مالک اور شافعی اور ابوحنیفہ اور لیث اور جمہور فقہا کے نزدیک سورج گہن کی نماز میں آہستہ قرارت کرنا چاہیئے اور چاند گہن کی نماز میں پکار کر کے اور ابویوسف اور محمد اور احمد اور اسحاق کے نزدیک دونوں نمازوں میں پکار کر قرأت کرنا چاہیئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۹۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے (یعنی قرأت آپ کی)

بَابُ الْقَوْلِ فِي السُّجُودِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

گہن کی نماز میں سجدے میں کیا کہے

۱۴۹۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ مَدَدْتُ يَدَيَّ تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةَ أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هَذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا انْكَسَفَتْ إِحْدَاهُمَا أَوْ قَالَ فَعَلَ أَحَدُهُمَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے نماز پڑھائی تو ایک لمبا قیام کیا پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا شعبہ نے کہا میں سمجھتا ہوں عطائے سجدے میں بھی ایسا ہی کہا (یعنی ایک لمبا سجدہ کیا) اور سجدے میں آپ رونے لگے یہاں تک کہ آپ آواز سے سانس لینے لگے آپ فرماتے تھے اے پروردگار کیوں ڈراتا ہے مجھ کو اس سے میں تو بخشش چاہتا ہوں کیوں ڈراتا ہے تو میں ابھی ان لوگوں میں موجود ہوں جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا سامنے لائی گئی میری جنت اگر میں ہاتھ پھیلاتا تو اس کے خوشے توڑ لیتا اور سامنے لایا گیا میرے جہنم میں اس کو پھونکنے لگا اس ڈر سے کہ اس کی گرمی تم کو ڈھانپ نہ لے اور میں نے اس میں اپنے اونٹ کے چور کو دیکھا اور میں نے اس میں بنی دعدع کے بھائی کو دیکھا جو حاجیوں کا مال چرایا کرتا تھا جب کوئی دیکھ لیتا تو کہتا یہ لکڑی کا طفیل ہے (یعنی میری لکڑی میں اٹک آیا میں نے نہیں چرایا) اور میں نے اس میں ایک لمبی عورت کالی دیکھی جو بلی کی وجہ سے عذاب پاتی تھی اس نے بلی کو باندھ دیا تھا پھر نہ اس کو کھانا دیا نہ پانی نہ اس کو چھوڑا وہ زمین کے کیڑے کوڑے کھاتی یہاں تک کہ وہ مرگئی۔ بے شک سورج اور چاند کسی کی موت یا زیست کے لیے گہن نہیں لگتا لیکن وہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب ان میں سے کسی کو گہن لگے تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۰۳ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

گہن کی نماز میں تشہد اور سلام پھیرنا

۱۵۰۰- اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَاَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ سُنَّةِ صَلٰوةِ الْكُسُوفِ فَقَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادٰى اَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا مِثْلَ قِيَامِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُولٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا مِثْلَ رُكُوعِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ فَقَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْاُولٰى ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً وَهِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُولٰى فِي الْقِيَامِ الثَّانِي ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ اَدْنٰى مِنَ السُّجُودِ الْاَوَّلِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاَيُّهُمَا خُسِفَ بِهٖ اَوْ بِاَحَدِهِمَا فَافْزَعُوا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذِكْرِ الصَّلٰوةِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن نمر نے ابن شہاب زہری سے پوچھا گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیئے انہوں نے کہا مجھ سے عروہ بن الزبیر نے بیان کیا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ کہتے تھے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم کیا اس نے لوگوں میں پکار دیا کہ نماز جماعت سے ہونے والی ہے وہ جمع ہوگئے آپ نے نماز پڑھائی پہلے تکبیر کہی پھر ایک لمبی قرأت کی پھر تکبیر کہی اور ایک لمبا رکوع کیا مثل قیام کے یا اس سے بھی بڑا پھر سر اٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ پھر ایک لمبی قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے کم پھر تکبیر کہی اور ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا لمبا رکوع کے برابر یا اس سے بھی بڑا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور کھڑے ہوئے اور ایک لمبی قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے کم پھر تکبیر کہی اور ایک رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر ایک لمبی قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے (یعنی جو دوسری رکعت میں کی تھی) کم پھر تکبیر کہی اور ایک لمبا رکوع کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا لیکن پہلے سجدے سے کم پھر تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا بعد اس کے کھڑے ہوئے اور اللہ عزوجل کی حمد اور ثنا بیان کی پھر فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت یا زیست کے لیے نہیں گہناتے وہ دونوں نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے جب ان میں سے کسی کو گہن لگے تو دوڑو اللہ کی طرف نماز کے ساتھ (یعنی جلدی نماز پڑھو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۰۱ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ۔

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْکُسُوْفِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ انْصَرَفَ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گہن کی نماز پڑھی تو کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور قیام کیا بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا پھر نماز سے فارغ ہوئے

بَابُ الْقُعُوْدِ عَلَی الْمِنْبَرِ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ۔

گہن کی نماز کے بعد منبر پر بیٹھنا

۱۵۰۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ اَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ۔

عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلّٰی فَاَطَالَ الْقِیَامَ جِدًّا ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ جِدًّا وَهُوَ دُوْنَ الرُّکُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّکُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِیَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِیَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّکُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِیَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّکُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ وَقَدْ جُلِّیَ عَنِ الشَّمْسِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَیٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَیْتُمْ ذٰلِکَ فَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی تو بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے اس وقت سورج صاف ہو گیا تھا پھر خطبہ سنایا لوگوں کو تو اللہ کی حمد اور ثنا بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کو کسی کے مرنے یا جینے کے سبب سے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو اور صدقہ دو اور یاد کرو اللہ عزوجل کی اور فرمایا اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ سے زیادہ کسی کو غیرت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا۔

نہیں ہے اس کے غلام اور لونڈی کے زنا کرنے سے (یعنی اگر تمہارا غلام یا لونڈی زنا کرے تو ضرور تم کو غیرت آوے گی پھر اللہ کا کوئی غلام یا اللہ کی کوئی لونڈی زنا کرے تو اس کو کس قدر غیرت آتی ہوگی) اور فرمایا اے امت محمدؐ کی اگر تم کو اتنا علم ہو جتنا مجھے ہے تو بہت تھوڑا ہنسو اور بہت روؤ۔

بَابُ كَيْفَ الْخُطْبَةُ فِي الْكُسُوفِ
گہن کی نماز میں خطبہ کیوں کر پڑھے

۱۵۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخُسِفَ بِالشَّمْسِ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ إِلَّا أَنَّ قِيَامَهُ وَرُكُوعَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولٰى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں نکلے جانے کو اتنے میں آفتاب کو گہن لگا ہم حجرے میں چلے آئے اور عورتیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت ایک پہر دن چڑھا ہوگا آپ کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور ایسا ہی کیا مگر اس میں رکوع اور قیام پہلی رکعت سے کم کئے پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہوگیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ منبر پر بیٹھے اور فرمایا اور باتوں میں یہ بھی ہے کہ لوگوں کی آزمائش ہوگی قبروں میں جیسے دجال کے سامنے آزمائش ہوگی یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے (جو اوپر گزر چکی)

۱۵۰۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن میں خطبہ پڑھا تو فرمایا بعد حمد اور ثنا کے (یعنی پہلے اللہ کی حمد اور ثنا پھر اما بعد کہہ کے خطبہ شروع کیا اس میں تعلیم ہے اس بات کی کہ خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیے۔

۹۰۷ اَلْأَمْرُ بِالدُّعَاءِ فِي الْكُسُوفِ
سورج گہن میں دعا مانگنے کا حکم

۱۵۰۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَانْکَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ اِلَی الْمَسْجِدِ یَجُرُّ رِدَآءَہٗ مِنَ الْعَجَلَۃِ فَقَامَ اِلَیْہِ النَّاسُ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ کَمَا یُصَلُّوْنَ فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ یُخَوِّفُ بِھِمَا عِبَادَہٗ وَاِنَّھُمَا لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ فَاِذَا رَاَیْتُمْ کُسُوْفَ اَحَدِھِمَا فَصَلُّوْا وَادْعُوْا حَتّٰی یَنْکَشِفَ مَا بِکُمْ۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا آپ مسجد کی طرف چلے اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے جلدی سے لوگ بھی آپ کے ساتھ چلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں جیسے لوگ پڑھتے ہیں جب سورج صاف ہو گیا تو ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن سے ڈراتا ہے وہ اپنے بندوں کو ان میں کسی کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو ان میں سے کسی کو گہن لگا ہے تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گہن صاف ہو جاوے۔

۹۰۷ اَلْاَمْرُ بِالْاِسْتِغْفَارِ فِی الْکُسُوْفِ

سورج گہن میں استغفار کرنے کا حکم

۱۵۰۶ اَخْبَرَ عَنْ اَبِیْ اُسَامَۃَ عَنْ بُرَیْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ۔

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَزِعًا یَخْشٰی اَنْ تَکُوْنَ السَّاعَۃُ فَقَامَ حَتّٰی اَتَی الْمَسْجِدَ فَقَامَ یُصَلِّیْ بِاَطْوَلِ قِیَامٍ وَّرُکُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَا رَاَیْتُہٗ یَفْعَلُہٗ فِیْ صَلٰوۃٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الَّتِیْ یُرْسِلُ اللّٰہُ لَا تَکُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیٰوتِہٖ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُرْسِلُھَا یُخَوِّفُ بِھَا عِبَادَہٗ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْھَا شَیْئًا فَافْزَعُوْا اِلٰی ذِکْرِہٖ وَدُعَآئِہٖ وَاسْتِغْفَارِہٖ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر اٹھے قیامت کے خوف سے آپ کھڑے ہوئے اور مسجد میں آئے اور نماز پڑھی بہت لمبے لمبے قیام اور رکوع اور سجود سے ویسے لمبے کسی نماز میں آپ کو کرتے نہیں دیکھا پھر فرمایا یہ وہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ بھیجتا ہے کسی کے مرنے یا جینے کے لیے نہیں ہوتیں لیکن اللہ ان کو اپنے بندوں کے ڈرانے کے لیے بھیجتا ہے جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو دوڑو اللہ کی یاد کے لیے اور اس سے دعا اور استغفار کرنے کے لیے۔

کِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء کی نماز کا بیان (ف)

۹۰۸ مَتٰی یَسْتَسْقِی الْاِمَامُ

امام استسقاء کے لیے کب نکلے

۱۵۰۷ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ شَرِیْکِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ۔

(ف):- جب پانی نہ برسے اور لوگوں پر تباہی کا خوف ہو تو حاکم اسلام کو چاہیے کہ رعایا کے ساتھ بستی سے نکل کر نماز پڑھے اور دعا اور استغفار کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِيْ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِيْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ رُءُوْسَ الْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَبُطُوْنَ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتَ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ اِنْجِيَابَ الثَّوْبِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے (پانی نہ ہونے سے) آپ اللہ سے دعا کیجئے پانی برسنے کے لیے آپ نے دعا کی تو اس جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک پانی برستا رہا پھر ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ گھر گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور جانور مر گئے (بہت پانی برسنے سے) آپ نے فرمایا اللہ برسا پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں پر اور نالوں اور درختوں میں اسی وقت ابر مدینے سے پھٹ گیا جیسے کپڑا پھٹ جاتا ہے۔ ف

۹۰۹ خُرُوْجُ الْاِمَامِ اِلَى الْمُصَلّٰى لِلْاِسْتِسْقَاءِ

امام کا نکلنا استسقاء کے لیے

۱۵۰۸- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ سُفْيَانُ فَسَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الَّذِيْ اُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِيْ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا غَلَطٌ مِنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِيْ اُرِيَ النِّدَاءَ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ وَهٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن زید سے روایت ہے (جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصلّی کی طرف نکلے (یعنی جنگل میں جہاں عید کی نماز پڑھتے تھے) استسقاء کے لیے آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور چادر کو الٹا اور دو رکعتیں پڑھیں امام نسائی نے کہا یہ غلطی ہے سفیان بن عیینہ کی عبد اللہ بن زید جن کو خواب میں اذان کی تعلیم ہوئی تھی وہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ ہیں اور یہ عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہیں جو استسقاء کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

۹۱۰ بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يَسْتَحِبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اِذَا خَرَجَ۔

امام کو کس حال میں نکلنا چاہیے

۱۵۰۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ۔

عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ فُلَانٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ

حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ بن کنانہ سے روایت ہے مجھ کو فلاں شخص نے عبد اللہ بن عباس کے پاس بھیجا یہ پوچھنے کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی نماز کیوں کر پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ استسقاء

ف ۱:- یہ آپ کے معجزات میں سے ایک بڑا معجزہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا فَلَمْ يَخْطُبْ نَحْوَ خُطْبَتِكُمْ هٰذِهٖ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

کے لیے نکلے عاجزی کرتے ہوئے انکسار سے بغیر آرائش اور زینت کے (تاکہ اللہ کی درگاہ میں محتاجی ظاہر ہو) ورے اور وہ جلدی رحم کرے پھر آپ نے خطبہ نہیں پڑھا جیسے تم پڑھتے ہو اور دو رکعتیں پڑھیں۔

۱۵۱۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ سَوْدَاءُ۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی نماز کے لیے نکلے ایک سیاہ چادر اوڑھی تھی۔

بَابُ ۹۱۱ جُلُوْسِ الْاِمَامِ عَلَى الْمِنْبَرِ لِلْاِسْتِسْقَاءِ — استسقا میں امام کا منبر پر بیٹھنا

۱۵۱۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ۔ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِيْ فُلَانٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهٗ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ وَلٰكِنْ لَّمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيْرِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی نماز کیوں کر پڑھتے تھے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کے لیے نکلے عاجزی اور تضرع اور زاری سے بغیر زینت اور آرائش کے پھر منبر پر بیٹھے لیکن تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا بلکہ برابر دعا اور عاجزی کرتے رہے اور تکبیر کہتے رہے اور دو رکعتیں پڑھیں جیسے عیدین میں پڑھتے تھے۔

۹۱۲ تَحْوِيْلُ الْاِمَامِ ظَهْرَهٗ اِلَى النَّاسِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ — امام جب استسقا میں دعا مانگے تو اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف کرے

۱۵۱۲- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ اَنَّ عَمَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِيْ فَحَوَّلَ رِدَاءَهٗ وَحَوَّلَ لِلنَّاسِ ظَهْرَهٗ وَدَعَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فَجَهَرَ۔

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے استسقا کے لیے آپ نے چادر الٹی اور لوگوں کی طرف پیٹھ پھیری اور دعا کی پھر دو رکعتیں پڑھیں ان میں قرارت پکار کے کی۔

۹۱۳ تَقْلِيْبُ الْاِمَامِ الرِّدَاءَ عِنْدَ الْاِسْتِسْقَاءِ — استسقاء کے وقت امام کا چادر الٹنا

۱۵۱۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ۔

حضرت عبادؓ بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن زید بن عاصم) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور چادر کو الٹا۔

۹۱۴ مَتَى يُحَوِّلُ الْإِمَامُ رِدَاءَهُ

امام اپنی چادر کب اُلٹے

۱۵۱۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آپ نے پانی کے لیے دعا کی اور چادر الٹی جب قبلے کی طرف منہ کیا۔

۹۱۵ رَفْعُ الْإِمَامِ يَدَهُ

امام کا ہاتھ اٹھانا دعا کے لیے استسقا میں

۱۵۱۵۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ الرِّدَاءَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ۔

حضرت عبادؓ بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن زید سے) انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا استسقاء میں آپ نے قبلے کی طرف منہ کیا اور چادر الٹی اور ہاتھ اٹھائے دونوں۔ ف۲

۹۱۶ كَيْفَ يَرْفَعُ

ہاتھوں کو کہاں تک اٹھاوے

۱۵۱۶۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے ف۳ مگر استسقاء میں یہاں تک اٹھاتے کہ آپ

ف۱: اس طرح کہ داہنا کو اس کا بائیں مونڈھے پر کیا اور بایاں اس کا داہنے مونڈھے پر کیا جیسے ابوداؤد کی روایت میں ہے مقصود اس سے فال نیک ہے کہ فضل کی حالت بھی اسی طرح اولٹ جاوے گی قحط اور گرانی کے بدلے بارش اور ارزانی ہو گی)

ف۲: آسمان کی طرف دعا کے لیے لیکن ہتھیلیاں نیچے کی طرف رکھیں اور ان کی پشت اوپر کی یعنی اُلٹی جیسے مسلم کی روایت میں ہے نووی نے کہا ایک جماعت نے ہمارے اصحاب میں سے کہا ہے کہ جب دعا کی جاوے کسی بلا کے اُٹھنے کے لیے جیسے قحط وغیرہ تو ہاتھوں کی پشت اوپر رکھے اور جب دعا کی جاوے کسی چیز کے مانگنے کے لیے تو ہتھیلیاں اوپر رکھے۔

ف۳: نووی نے کہا اس حدیث کی تاویل یہ ہے کہ بہت بلند نہ اٹھاتے تھے مگر استسقاء میں اس لیے کہ اور دعاؤں میں بھی ہاتھ کا اٹھانا آپ سے ثابت ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ — کی بغلوں کی سفیدی دکھلائی دیتی

۱۵۱۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ.

عَنْ آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو.

حضرت ابواللحم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی کے لیے دعا کرتے ہوئے احجار الزیت (ایک جگہ کا نام ہے مدینے میں وہاں کے پتھر سیاہ اور چکنے ہیں) میں آپ دونوں ہتھیلیاں اٹھائے ہوئے تھے۔

۱۵۱۸- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي نَمِرٍ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَأَجْدَبَ الْبِلَادُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حِذَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ حَتَّى أَوْسَعْنَا مَطَرًا وَأُمْطِرْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَالَ رَجُلٌ لَا أَدْرِي هُوَ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقِ لَنَا أَمْ لَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَ عَنَّا الْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَكِنْ عَلَى الْجِبَالِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتَّى مَا نَرَى مِنْهُ شَيْئًا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم مسجد میں بیٹھے تھے جمعے کے روز اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سنا رہے تھے لوگوں کو اتنے میں ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ راستے بند ہو گئے اور اونٹ مر گئے اور شہروں میں قحط ہو گیا (پانی نہ برسنے سے) آپ اللہ سے دعا کیجئے پانی برسا دے رسول اللہ نے یہ سن کر دونوں ہاتھ اپنے منہ کے سامنے اٹھائے اور فرمایا اللہ پانی پلا ہم کو تو قسم خدا کی آپ منبر پر سے نہیں اترے تھے کہ پانی زور کا برس گیا اور برابر برسا کیا اس دن سے لے کر دوسرے جمعے تک پھر ایک شخص بولا (لیکن مجھے یاد نہیں وہی شخص تھا جس نے پہلے کہا تھا یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ پانی برسائے یا دوسرا شخص تھا) یا رسول اللہ راستے بند ہو گئے اور اونٹ مر گئے پانی کی شدت سے تو دعا کیجئے اللہ پانی کو روک لیوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہمارے گرد اگرد (درختوں اور پہاڑوں میں) برسے لیکن ہم پر نہ برسے انس نے کہا قسم خدا کی آپ کا یہ کہنا تھا کہ ابر پھٹ گیا۔ یہاں تک کہ ہم کو دکھلائی نہ دیا۔

www.KitaboSunnat.com

۹۱۷- ذِكْرُ الدُّعَاءِ — استسقا میں کیا دعا مانگے

۱۵۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی اللھم اسقنا یعنی یا اللہ پانی پلا ہم کو۔

۱۵۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ الْعُمَرِيُّ عَنْ ثَابِتٍ۔

www.KitaboSunnat.co

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوْا فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قُحِطَتِ الْمَطَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّسْقِيَنَا قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا وَاَيْمُ اللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِّنْ سَحَابٍ قَالَ فَاَنْشَاَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ اِنَّهَا اُمْطِرَتْ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم فَصَلّٰى وَانْصَرَفَ النَّاسُ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوْا اِلَيْهِ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يَحْبِسْهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِيْ مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے جمعے کے روز اتنے میں لوگ کھڑے ہوئے اور چلانے لگے کہنے لگے اے نبی اللہ کے پانی رک گیا ہے اور جانور مر گئے تو اللہ سے دعا کیجئے پانی برسنے کے لیے آپ نے فرمایا اللہ پانی پلا ہم کو قسم خدا کی اس وقت آسمان میں ہم کو ایک ٹکڑا بھی ابر کا دکھلائی نہ دیتا تھا اتنے میں ابر کا ایک ٹکڑا پیدا ہوا اور وہ پھیل گیا پھر پانی برسنے لگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر سے اترے اور نماز پڑھ کر فارغ ہوئے پھر پانی برسا کیا دوسرے جمعے تک جب دوسرے جمعے کو آپ منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو لوگ چلانے لگے اور کہنے لگے اے نبی اللہ کے گھر گر گئے اور راستے بند ہو گئے پانی کی شدت سے تو دعا کیجئے اللہ سے پانی رک جاوے آپ نے تبسم فرمایا (یعنی آپ ہنسے اس بات پر کہ ابھی تو پانی کو مانگتے تھے اب پانی سے ڈر گئے) پھر آپ نے دعا کی یا اللہ ہمارے گرداگرد برسے ہم پر نہ برسے یہ کہنا تھا کہ ابر مدینے سے پھٹ گیا تو پانی مدینے کے گرد برسنا تھا لیکن مدینے میں ایک قطرہ نہ پڑتا تھا راوی نے کہا میں نے مدینے کو دیکھا کہ ابر اس پر ہو رہا تھا جیسے ٹوپی سر پر (یعنی بیچ میں سے پھٹا ہوا تھا)

۱۵۲۱- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّغِيْثَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَّلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَّلَا دَارٍ فَطَلَعَتْ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص مسجد میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے خطبہ پڑھ رہے تھے وہ آپ کے سامنے گیا کھڑے کھڑے اور کہنے لگا یا رسول اللہ مر گئے اونٹ اور بند ہو گئے راستے تو دعا کیجئے اللہ سے پانی برسادے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا یا اللہ پانی برسا ہم پر انس نے کہا قسم خدا کی ہم کو آسمان میں کہیں ابر یا ٹکڑا ابر کا معلوم نہ ہوتا تھا اور ہمارے اور سلع (ایک پہاڑ کا نام ہے مدینے کے پاس) کے بیچ میں کسی گھر یا مکان کی آڑ نہ تھی (کہ اس میں ابر چھپا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ وَامْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَهَا عَنَّا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَاقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا۔

ہو مقصود اس سے آپ کے معجزے کا ظاہر کرنا ہے کہ بارش کا کوئی سامان نہ تھا اور دفعتاً آپ کے دعا مانگتے ہی ابر پیدا ہوگیا اور پانی برسنے لگا) اتنے میں ایک ٹکڑا ابر کا مثل ڈھال کے نمودار ہوا اور آسمان کے بیچ میں آکر پھیل گیا اور برسنے لگا انس نے کہا قسم خدا کی اس روز سے ہم نے ایک ہفتے تک سورج کو نہ دیکھا پھر ایک شخص اسی دروازے سے دوسرے جمعے کو آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے خطبہ پڑھ رہے تھے وہ سامنے آن کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے تو دعا کیجئے اللہ سے پانی رک جاوے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ ہمارے اردگرد برسے اور ہم پر نہ برسے یا اللہ برسے ٹیلوں اور پہاڑوں اور نالوں اور درختوں میں یہ کہنا تھا کہ ابر پھٹ گیا اور ہم دھوپ میں نکلے چلتے ہوئے شریک نے کہا میں نے انس سے پوچھا یہ دوسرا شخص وہی پہلا شخص تھا انہوں نے کہا نہیں۔

بَابُ ۹۱۸ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الدُّعَاءِ — استسقا میں دعا مانگ کر نماز پڑھنے کا بیان

۱۵۲۲- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا۔

حضرت عباد بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا سے (عبداللہ بن زید سے) جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن استسقاء کے لیے نکلے تو آپ نے لوگوں کی طرف پیٹھ کی اور اللہ سے دعا کرتے تھے قبلے کی طرف منہ کر کے اور چادر الٹی پھر دو رکعتیں پڑھیں اور دونوں میں قراءت کی۔

۹۱۹ كَمْ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ — استسقا کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں

۱۵۲۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ ابْنِ تَمِيمٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَاسْتَقْبَلَ

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِبْلَةَ۔

قبلہ کی طرف منہ کیا۔

۹۲۰ كَيْفَ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

استسقا کی نماز کیوں کر پڑھنا چاہیئے

۱۵۲۴۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ۔

عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَمِيْرٌ مِنَ الْاُمَرَاءِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ اَنْ يَسْاَلَنِيْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهِ۔

حضرت اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ نے کہا مجھ کو امیروں میں سے ایک امیر نے عبد اللہ بن عباس کے پاس بھیجا استسقا کی نماز پوچھنے کے لیے ابن عباس نے کہا اس نے خود کیوں مجھ سے نہ پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے عاجزی سے بے بناؤ کیے جھکتے اور زاری کرتے ہوئے پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں جیسے عید میں پڑھتے ہیں اور تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا۔

۹۲۱ بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

استسقا کی نماز میں قرأت پکار کر کرنا

۱۵۲۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَاسْتَسْقٰى وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ۔

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا (عبد اللہ بن زید سے) روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں ان میں قرأت پکار کر کی۔

۹۲۲ اَلْقَوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ

پانی برستے وقت کیا کہے

۱۵۲۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُمْطِرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَافِعًا۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب پانی برستا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یا اللہ زور سے برسا اور فائدہ مند کر۔

۹۲۳ كَرَاهِيَةُ الْاِسْتِمْطَارِ بِالْكَوْكَبِ

تاروں کی گردش پر پانی برسنے کا اعتقاد برا ہے

۱۵۲۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰی عِبَادِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ الْکَوْکَبُ وَبِالْکَوْکَبِ۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے جب میں اپنے بندوں پر کچھ نعمت اتارتا ہوں تو ایک فرقہ اس کا انکار کرتا ہے کہتا ہے فلاں تارے سے ایسا ہوا رف[1]

۱۵۲۸ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِنِ الْجُهَنِیِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّکُمُ اللَّیْلَةَ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰی عِبَادِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا فَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَحَمِدَنِیْ عَلٰی سُقْیَایَ فَذَاکَ الَّذِیْ اٰمَنَ بِیْ وَکَفَرَ بِالْکَوْکَبِ وَمَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا فَذَاکَ الَّذِیْ کَفَرَ بِیْ وَاٰمَنَ بِالْکَوْکَبِ۔

حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے پانی برسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے اس کی صبح کو فرمایا تم نہیں سنا رات کو تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے اس نے فرمایا میں جب اپنے بندوں پر کوئی نعمت اتارتا ہوں تو کچھ لوگ اس کا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں ہم پر فلاں تارے کے نکلنے یا ڈوبنے سے پانی پڑا پھر جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور میرا شکر کیا پانی برسنے پر وہ تو مومن ہے میرا اور کافر ہے تارے کا اور جس نے کہا ہم پر فلاں تارے کے نکلنے یا ڈوبنے سے پانی پڑا وہ کافر ہے میرا اور مومن ہے تارے کا۔

۱۵۲۹ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَیْنٍ۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَمْسَکَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمَطَرَ عَنْ عِبَادِهٖ خَمْسَ سِنِیْنَ ثُمَّ اَرْسَلَهٗ لَاَصْبَحَتْ طَآئِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سُقِیْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ پانچ برس تک اپنے بندوں سے پانی کو روک لیوے پھر پانی برساوے جب بھی ایک گروہ کافر ہی رہے گا وہ کہے گا ہم پر پانی پڑا مجدح (ایک تارے کا نام ہے) کے نکلنے سے۔

۹۲۴ مَسْاَلَةُ الْاِمَامِ رَفْعَ الْمَطَرِ اِذَا خَافَ ضَرَرَهٗ

جب بہت شدت سے پانی پڑے اور نقصان کا خوف ہو تو اس کے بند ہونے کے لیے امام دعا کرے

۱۵۳۰ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قُحِطَ الْمَطَرُ عَامًا فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُحِطَ الْمَطَرُ وَاَجْدَبَتِ الْاَرْضُ وَهَلَکَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ یَدَیْهِ وَمَا نَرٰی فِی السَّمَآءِ

حضرت انس رضہ سے روایت ہے ایک سال قحط ہوا تو بعضے مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جمعے کے روز اور عرض کیا یا رسول اللہ پانی رک گیا ہے زمین سوکھ گئی (اس پر سبزہ باقی نہیں رہا اور اونٹ مر گئے چارہ اور پانی نہ ملنے سے) آپ نے اپنے دونوں

ف[1]۔ حالانکہ تارے میں کوئی طاقت نہیں ہے وہ تو جماد ہے یہ سب نعمتیں اس کی دی ہوئی ہیں جس نے تاروں کو بنایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَحَابَۃ فَمَدَّ یَدَیْہِ حَتّٰی رَأَیْتُ بَیَاضَ اِبْطَیْہِ یَسْتَسْقِی اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ فَمَا صَلَّیْنَا الْجُمُعَۃَ حَتّٰی اَھَمَّ الشَّابَّ الْقَرِیْبَ الدَّارِ الرُّجُوْعُ اِلٰی اَھْلِہٖ فَدَامَتْ جُمُعَۃً فَلَمَّا کَانَتِ الْجُمُعَۃُ الَّتِیْ تَلِیْھَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ تَھَدَّمَتِ الْبُیُوْتُ وَاحْتَبَسَ الرُّکْبَانُ قَالَ فَتَبَسَّمَ لِسُرْعَۃِ مَلَالَۃِ ابْنِ اٰدَمَ قَالَ بِیَدَیْہِ اللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا فَتَکَشَّطَتْ عَنِ الْمَدِیْنَۃِ۔

ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان میں ذرا سا بھی ابر نہ تھا آپ نے دونوں ہاتھوں کو خوب دراز کیا یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی چمک دیکھی آپ پانی مانگ رہے تھے اللہ عزوجل سے پھر جمعہ کی نماز سے ہم فارغ نہیں ہوئے تھے کہ جس جوان کا گھر قریب تھا اس کو اپنے گھر جانا مشکل ہو گیا ایک ہفتے تک برابر برستا تھا جب دوسرا جمعہ آیا تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ گھر گر گئے اور سواروں کا چلنا موقوف ہو گیا آپ نے تبسم فرمایا آدمی کی جلدی رنجیدہ ہونے سے اور اشارہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے اور فرمایا اللہ ہمارے اردگرد برسے اور ہم پر نہ برسے اسی وقت ابر پھٹ گیا مدینے سے۔

۹۲۵ رَفْعُ الْاِمَامِ یَدَیْہِ عِنْدَ مَسْأَلَۃِ اِمْسَاکِ الْمَطَرِ

جب پانی برسنا بند ہو جاوے تو امام اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے

۱۵۳۱- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ سَنَۃٌ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَقَامَ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلَکَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِیَالُ فَادْعُ اللّٰہَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَیْہِ وَمَا نَرٰی فِی السَّمَآءِ قَزَعَۃً وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا وَضَعَھَا حَتّٰی ثَارَ سَحَابٌ اَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ یَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِہٖ حَتّٰی رَاَیْتُ الْمَطَرَ یَتَحَادَرُ عَلٰی لِحْیَتِہٖ فَمُطِرْنَا یَوْمَنَا ذٰلِکَ وَمِنَ الْغَدِ وَالَّذِیْ یَلِیْہِ حَتَّی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی فَقَامَ ذٰلِکَ الْاَعْرَابِیُّ اَوْ قَالَ غَیْرُہٗ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ تَھَدَّمَ الْبِنَآءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰہَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَیْہِ فَقَالَ اللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا فَمَا یُشِیْرُ بِیَدِہٖ اِلٰی نَاحِیَۃٍ مِّنَ السَّحَابِ اِلَّا انْفَرَجَتْ

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے لوگوں پر قحط پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو آپ خطبہ پڑھ رہے تھے منبر پر جمعے کے روز ایک گنوار اٹھ کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ مر گئے اونٹ اور بھوکے ہوئے بچے سو دعا کیجئے اللہ سے آپ نے یہ سن کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان میں ابر کا ٹکڑا بھی دکھلائی نہ دیتا تھا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے آپ نے دونوں ہاتھ نیچے نہیں کئے تھے کہ ابر کے ٹکڑے اٹھے پہاڑوں کی طرح پھر منبر پر سے آپ اترنے نہیں پائے تھے کہ مینہ کا پانی آپ کی داڑھی پر گرنے لگا (مسجد کے ٹپکنے سے) پھر اس روز سارے دن پانی برستا رہا اور دوسرے دن بھی دوسرے جمعے تک یہاں تک کہ وہی اعرابی یا دوسرا اٹھ کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ گھر گر پڑے اور اونٹ ڈوب گئے اب اللہ سے دعا کیجئے (پانی موقوف ہونے کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ ہمارے گرداگرد برسے اور ہم پر نہ برسے پھر جدھر آپ نے ابر کو اشارہ کیا وہیں سے وہ پھٹ گیا یہاں تک کہ مدینہ مثل ایک گڑھے کے ہو گیا (جس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى لَنَا صَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِيْ وَلَمْ يَجِيْءُ اَحَدٌ مِّنْ نَاحِيَتِهٖ اِلَّا اَخْبَرَ بِالْجَوْدِ

گرداگرد ابر تھا اور بیچ میں خالی تھا) اور نالوں میں پانی بہا گیا پھر جو کوئی کسی طرف سے آیا اس نے بیان کیا کہ ہمارے ہاں پانی برس رہا ہے (اس سے اور تصدیق ہوئی آپ کے دعا قبول ہونے کی۔

اٰخِرُ كِتَابِ الْاِسْتِسْقَاءِ وَلِلّٰهِ الْمِنَّةُ

تمام ہوئی کتاب استسقا کی شکر خدا کا

---

۹۲۶ كِتَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

خوف کی نماز کا بیان

۱۵۳۲ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَآءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ۔

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا فَوَصَفَ فَقَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً صَفٌّ خَلْفَهٗ وَطَائِفَةٌ اُخْرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الَّتِيْ تَلِيْهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هٰؤُلَآءِ اِلٰى مَصَافِّ اُولٰٓئِكَ وَجَاءَ اُولٰٓئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً

حضرت ثعلبہؓ بن زہدم سے روایت ہے ہم سعید بن عاص کے ساتھ تھے طبرستان میں اور ہمارے ساتھ حذیفہ بن الیمان تھے (صحابی رسول اللہ صلعم کے) سعید نے کہا تم میں سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے حذیفہ نے کہا میں نے پھر انھوں نے بیان کیا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز اس طرح پڑھی کہ لشکر کے دو حصے کئے) پہلے ایک حصے کے ساتھ ایک رکعت پڑھی جس نے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا حصہ دشمن کے مقابلے میں کھڑا رہا پھر دوسرے حصے کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور یہ حصہ اس کی جگہ پر چلا گیا۔ ف ا

۱۵۳۳ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ۔

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا فَقَامَ حُذَيْفَةُ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهٗ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهٗ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهٗ

حضرت ثعلبہؓ بن زہدم سے روایت ہے ہم سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں تھے انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس نے تم میں سے خوف کی نماز پڑھی ہے حذیفہ نے کہا میں نے پھر حذیفہ کھڑے ہوئے اور ان کے پیچھے دو صفیں ہوئیں ایک صف تو دشمن کے سامنے رہی اور ایک صف ان کے پیچھے پھر جو صف ان کے پیچھے تھی

ف ۱۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی ایک ایک رکعت اور خوف میں ایک ہی رکعت کافی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ إِلَىٰ مَكَانِ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا۔

اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اس کے وہ لوگ دشمن کے سامنے چلے گئے اور دشمن کے سامنے والے آئے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی کسی نے قضا نہیں کی۔ ف۔

۱۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَلَاةِ حُذَيْفَةَ

حضرت زید بن ثابت نے بھی مثل حذیفہ کے خوف کی نماز بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

۱۵۳۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے اللہ جل جلالہ نے تمہارے پیغمبر کی زبان پر حضر میں چار رکعتیں فرض کیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔

۱۵۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِذِي قَرَدٍ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِي خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ إِلَىٰ مَكَانِ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ذی قرد میں (جو ایک مقام ہے مدینے سے دو منزل پر) اور لوگوں نے آپ کے پیچھے دو صفیں کیں ایک صف تو آپ کے پیچھے رہے اور دوسری صف دشمن کے سامنے رہے پھر جو صف آپ کے پیچھے تھی اس کو آپ نے ایک رکعت پڑھائی بعد اس کے وہ صف چلی گئی اور دوسری صف آئی آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور کسی نے قضا نہیں کی۔

۱۵۳۷۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ۔

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ أُنَاسٌ مِنْهُمْ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَأَخَّرَ الَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرٰى فَرَكَعُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدُوا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلٰوةٍ يُكَبِّرُونَ وَلٰكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (نماز کے لیے) اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا اور انہوں نے بھی تکبیر کہی لوگوں میں سے بھی کچھ لوگوں نے رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا انہوں نے بھی سجدہ کیا بعد اس کے آپ دوسری رکعت پڑھنے کو کھڑے ہوئے اور جن لوگوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا تھا وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کرنے لگے اور دوسرے لوگ آئے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (دوسری رکعت کا) رکوع اور سجدہ کیا اور سب لوگ نماز میں تھے تکبیر کہتے جاتے تھے لیکن ایک دوسرے کی حفاظت کرتا پھر سب نے ایک ساتھ سلام پھیرا۔

ف: یعنی کسی گروہ نے دوسری رکعت نہیں پڑھی ایک ہی رکعت پر قناعت کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۳۸- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ صَلٰوةُ الْخَوْفِ اِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلٰوةِ اَحْرَاسِكُمْ هٰؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلْفَ اَئِمَّتِكُمْ هٰؤُلَاءِ اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ جَمِيْعًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَتْ مَعَهٗ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامُوْا مَعَهٗ جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوْا مَعَهٗ جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ سَجَدُوْا مَعَهٗ فِيْ اٰخِرِ صَلَاتِهِمْ سَجَدَ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوْا فَجَمَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّسْلِيْمِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے خوف کی نماز نہ تھی مگر دو سجدے جیسے آج کل تمہارے نگہبان پڑھتے ہیں تمہارے ان اماموں کے پیچھے مگر وہ آگے پیچھے ہوتے اس طرح کہ پہلے ایک گروہ بلکہ سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر ایک گروہ نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور سب آپ کے ساتھ اٹھے پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے آپ کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے سجدہ کیا جو پہلے کھڑے رہے تھے (اور انہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا اور جو لوگ پہلے سجدہ کر چکے تھے وہ اب کے کھڑے رہے) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور وہ لوگ بھی بیٹھے جنہوں نے اخیر میں آپ کے ساتھ سجدہ کیا تو جو لوگ کھڑے رہے تھے (اور انہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا) انہوں نے اپنے لیے سجدہ کیا پھر سب بیٹھے بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام پھیرا۔

۱۵۳۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهٗ وَصَفًّا مُصَافُّو الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبَ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوْا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی تو ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے مقابل رہی آپ نے ایک رکعت پڑھی پھر وہ لوگ چلے گئے اور جو لوگ دشمن کے سامنے تھے وہ آئے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر سب اٹھے اور ہر ایک نے ایک ایک رکعت ادا کی (جو رہ گئی تھی)

۱۵۴۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ۔

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّ

حضرت صالح بن خوات نے روایت کیا اس شخص سے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں (جو ۵ھ میں ہوا اس میں مسلمانوں کو بہت تکلیف تھی ننگے پاؤں تھے اس لیے چیتھڑے لپیٹ لئے تھے اسی واسطے اس کو ذات الرقاع کہتے ہیں) خوف کی نماز پڑھی تھی۔ (اس شخص کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا) اس طرح کہ پہلے ایک گروہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صف باندھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا آپ نے ایک رکعت ان لوگوں کے ساتھ پڑھی جو آپ کے پیچھے تھے پھر آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ۔

کھڑے رہے اور وہ لوگ دوسری رکعت پڑھ کر فارغ ہو گئے اور دشمن کے سامنے جا کر صف باندھی اب دوسرا گروہ آیا آپ نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے دوسری رکعت اپنی (جو جاتی رہی تھی پڑھی بعد اس کے آپ نے سلام پھیرا۔

۱۵۴۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَّالطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰئِكَ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً اُخْرٰى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ کھڑے ہوئے اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ نے سلام پھیر دیا سب پر اور ہر ایک گروہ کھڑا ہوا اور اپنی ایک ایک رکعت (جو باقی تھی) پڑھی

۱۵۴۲- اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّيْ بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنَّا مَعَهٗ وَاَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَّعَهٗ رَكْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَكَانُوْا مَكَانَ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهٖ رَكْعَةً وَّ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف تو ہم دشمن کے برابر کھڑے ہوئے اور اس کے مقابل صفیں باندھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کو کھڑے ہوئے تو پہلے ایک گروہ میں سے آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کی طرف منہ کئے رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ کئے پھر وہ گروہ دوسرے گروہ کی جگہ چلا گیا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ بھی آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے کئے پھر آپ نے سلام پھیرا بعد اس کے ہر ایک مسلمان کھڑا ہوا اور اس نے اپنے لیے ایک رکوع اور دو سجدے کئے۔

۱۵۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ خَلْفَهٗ طَائِفَةٌ مِّنَّا وَاَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی انہوں نے کہا آپ نے تکبیر کہی اور ایک گروہ نے ہم میں سے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا پہلے آپ نے اس گروہ کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے کئے پھر وہ دشمن کے سامنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَۃً وَّسَجْدَتَیْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَی الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَۃُ الْاُخْرٰی فَصَلُّوْا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ کُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَیْنِ فَصَلّٰی لِنَفْسِہٖ رَکْعَۃً وَّسَجْدَتَیْنِ۔

چلے گئے اور دوسرا گروہ آیا اس نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے ایسا ہی کیا (یعنی ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ کیے) پھر آپ نے سلام پھیر دیا بعد اس کے ہر ایک شخص دونوں گروہوں میں سے کھڑا ہوا اور اپنے لیے ایک ایک رکعت اور دو سجدے کیے۔

۱۵۴۴- اَخْبَرَنِیْ عِمْرَانُ بْنُ بَکَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَکِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَاَبِیْ اَیُّوْبَ عَنِ الزُّهْرِیِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ قَامَ فَکَبَّرَ فَصَلّٰی خَلْفَہٗ طَائِفَۃٌ مِّنَّا وَطَائِفَۃٌ مُّوَاجِهَۃُ الْعَدُوِّ فَرَکَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَۃً وَّسَجْدَتَیْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَلَمْ یُسَلِّمُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَی الْعَدُوِّ فَصَفُّوْا مَکَانَهُمْ وَجَاءَتِ الطَّائِفَۃُ الْاُخْرٰی فَصَفُّوْا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِهِمْ رَکْعَۃً وَّسَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَتَمَّ رَکْعَتَیْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ فَصَلّٰی کُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ لِنَفْسِہٖ رَکْعَۃً وَّسَجْدَتَیْنِ قَالَ اَبُوْبَکْرِ بْنُ السُّنِّیِّ الزُّهْرِیُّ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِیْثَیْنِ وَلَمْ یَسْمَعْ هٰذَا مِنْہُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم میں سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے کیے پھر وہ گروہ چلا گیا لیکن اس نے سلام نہیں پھیرا اور دشمن کے سامنے کھڑا ہوا اور صف باندھی اور دوسرا گروہ (جو دشمن کے سامنے تھا) آیا آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ کیے پھر آپ نے سلام پھیر دیا کیونکہ آپ کے دو رکوع اور چار سجدے پورے ہو گئے بعد اس کے دونوں کے لوگ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنے لیے ایک ایک رکوع اور دو سجدے کیے (امام نسائی نے کہا ابوبکر بن السنی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے) اس لیے کہ ابن شہاب زہری نے ابن عمر سے صرف دو حدیثیں سنی ہیں اور یہ حدیث نہیں سنی)

۱۵۴۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَۃَ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فِیْ بَعْضِ اَیَّامِہٖ فَقَامَتْ طَائِفَۃٌ مَّعَہٗ وَطَائِفَۃٌ بِاِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ مَعَہٗ رَکْعَۃً ثُمَّ ذَهَبُوْا وَجَاءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰی بِهِمْ رَکْعَۃً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَکْعَۃً رَکْعَۃً۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہوا پھر جو گروہ آپ کے ساتھ تھا آپ نے اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اس کے وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ نے اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر ہر ایک گروہ نے ایک ایک رکعت (جو باقی تھی) ادا کی۔

۱۵۴۶- اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ فَضَالَۃَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یَزِیْدَ الْمُقْرِئُ ح وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ۔

عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ نَعَمْ قَالَ مَتٰى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرٰى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُوْرُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوْا جَمِيْعًا الَّذِيْنَ مَعَهُ وَالَّذِيْنَ يُقَابِلُوْنَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ وَالْآخَرُوْنَ قِيَامٌ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ مَعَهُ فَذَهَبُوْا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوْهُمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوْا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرٰى وَرَكَعُوْا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوْا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوْا جَمِيْعًا فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ۔

حضرت مروانؓ بن حکم سے روایت ہے انہوں نے ابوہریرہ سے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے ابو ہریرہ نے کہا ہاں مروان نے کہا کب ابوہریرہ نے کہا جس سال نجد کی لڑائی ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ ایک گروہ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہوا ان کے پیٹھ قبلہ کی طرف تھے آپ نے تکبیر کہی تو سب لوگوں نے تکبیر کہی جو آپ کے ساتھ تھے اور جو لوگ دشمن کے سامنے کھڑے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ اس گروہ نے رکوع کیا جو آپ کے پیچھے تھا پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ اسی گروہ نے سجدہ کیا جو آپ کے پیچھے تھا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ وہ گروہ کھڑا ہوا جو آپ کے پیچھے تھا۔ پھر وہ گروہ دشمن کے سامنے چلا گیا اور جو گروہ دشمن کے سامنے تھا وہ آیا انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے پھر وہ رکوع اور سجدہ کرکے جب کھڑے ہوئے تو آپ نے دوسری رکعت کا رکوع کیا اور انہوں نے بھی آپ کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا انہوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا پھر جو گروہ دشمن کے ساتھ تھا وہ آیا انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے اور جو لوگ آپ کے ساتھ وہ بھی بیٹھے رہے پھر سلام ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور سب لوگوں نے سلام پھیرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

۱۵۴۷ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا۔

أَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ إِنَّ لِهٰؤُلَاءِ صَلٰوةً هِيَ

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضجنان اور عسفان کے بیچ میں اترے کافروں کو گھیرے ہوئے تو کافروں نے کہا یہ لوگ نماز کو اپنی اولاد اور بی بیوں سے زیادہ چاہتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَبْنَآئِهِمْ وَاَبْكَارِهِمْ اَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ ثُمَّ مِيْلُوْا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَّاحِدَةً فَجَاءَ جِبْرِيْلُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّقَسِّمَ اَصْحَابَهُ نِصْفَيْنِ فَيُصَلِّيْ بِطَائِفَةٍ مِّنْهُمْ وَ طَائِفَةٌ مُّقْبِلُوْنَ عَلٰى عَدُوِّهِمْ قَدْ اَخَذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ يَتَاَخَّرُ هٰؤُلَاءِ وَيَتَقَدَّمُ اُولٰئِكَ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً تَكُوْنُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ۔

ہیں تم سب لوگ تیار رہو پھر ایک ہی دفعہ ان پر جھک پڑو تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حکم کیا کہ اپنے اصحاب کے دو گروہ کرو آپ نے ایک گروہ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے اپنے بچاؤ اور ہتھیار سنبھالے رہا ایک رکعت پڑھ کر وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی آپ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہوئی اور ایک ایک رکعت الگ انہوں نے پڑھی۔

۱۵۴۸- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَّزِيْدَ الْفَقِيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهُ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ حَتّٰى قَامُوْا فِيْ مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَقَامُوْا مَقَامَ هٰؤُلَاءِ وَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی پڑھائی تو ایک صف آپ کے سامنے کھڑی ہوئی اور ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی پہلے آپ نے اس صف کے ساتھ جو پیچھے تھی ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کئے پھر وہ لوگ آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں کی جگہ میں کھڑے ہو گئے (یعنی ان لوگوں کی جگہ جو آپ کے آگے تھے) اور وہ لوگ آئے اور ان کی جگہ کھڑے ہوئے (یعنی آپ کے پیچھے) آپ نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی ایک ایک رکعت۔

۱۵۴۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ قَالَ اَنْبَاَنِيْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ اَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ وَّطَائِفَةٌ مُّوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَّسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اِنَّهُمُ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ كَانُوْا فِيْ وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ تِلْكَ الطَّائِفَةُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فَسَلَّمَ

حضرت جابرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے (لڑائی میں) تو پھر نماز کھڑی ہوئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے جو لوگ پیچھے تھے ان کے ساتھ آپ نے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کیے پھر وہ چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہوئے جو دشمن کے سامنے تھے اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ آپ نے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور جو لوگ آپ کے پیچھے تھے اور جو دشمن کے سامنے تھے انہوں نے بھی سلام پھیرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِينَ خَلْفَهُ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ .

۱۵۵۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ .

عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقُمْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِي حِينَ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي حِينَ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمَاكِنِهِمْ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِينَ كَانُوا يَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخَرُ فَقَامُوا فِي مَقَامِهِمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فِي مَقَامِ الْآخَرِينَ وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ .

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے خوف کی نماز میں ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو صفیں کیں اور دشمن ہمارے اور قبلے کے بیچ میں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اٹھایا ہم نے بھی سر اٹھایا جب آپ سجدے کو جھکے تو آپ نے سجدہ کیا اور اس صف نے جو آپکے نزدیک تھی اور دوسری صف کھڑی رہی جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پاس والی صف نے سر اٹھایا پھر دوسری صف نے سجدہ کیا جب آپ نے سر اٹھایا اپنی جگہوں میں پھر جو صف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی وہ پیچھے ہٹ گئی اور جو صف پیچھے تھی وہ آگے بڑھ گئی اور ان کی جگہ پر کھڑی ہوئی اور یہ صف اس صف کی جگہ کھڑی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اٹھایا ہم نے بھی سر اٹھایا جب آپ سجدے کے لیے جھکے تو جو لوگ آپ کے نزدیک تھے انہوں نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب آپ نے سر اٹھایا اور آپ کے پاس والے لوگوں نے تو اور لوگوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سلام پھیرا۔

۱۵۵۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمُ الَّذِي كَانُوا فِيهِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَرَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کھجوروں کے درختوں میں اور دشمن ہمارے اور قبلے کے بیچ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی لوگوں نے بھی سب نے تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ اس صف نے سجدہ کیا جو آپ کے پاس تھی اور دوسرے لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب وہ سجدے سے اٹھے تو دوسروں نے سجدہ کیا اسی جگہ جہاں کھڑے تھے پھر وہ لوگ ان لوگوں کی جگہ آ گئے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس) اور آپ کے پاس والے لوگ ان کی جگہ چلے گئے پھر آپ نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ سب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوا وَجَلَسُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكُمْ۔

نے رکوع کیا پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا سب نے سر اٹھایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے جو آپ کے پاس تھی اور دوسرے لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب وہ سجدہ کر کے بیٹھ گئے تو انہوں نے سجدہ کیا اپنی جگہ میں پھر آپ نے سلام پھیرا جابر نے کہا جیسے آج کل ہمارے امیر کرتے ہیں۔

۱۵۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ۔

عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ وَلَكِنِّي حَفِظْتُهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ حِفْظِي مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ۔

حضرت ابوعیاش زرقی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کے سامنے تھے عسفان میں (جو دوسری منزل ہے مکے سے مدینہ کو جاتے ہوئے) اور مشرکین کے سردار خالد بن ولید تھے (جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی مشرکین نے کہا اس کے بعد ان کی ایک نماز ہے جس کو اپنے مال اور اولاد سے زیادہ چاہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی تو لوگوں کی دو صفیں کیں اپنے پیچھے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا آپ کے ساتھ سب نے رکوع کیا پھر جب سب نے سر اٹھایا تو آپ کے پاس والی صف نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو اور لوگوں نے جو ان کے پیچھے تھے سجدہ کیا اس رکوع کے بعد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا پھر آگے والی صف پیچھے آگئی اور پیچھے والی صف آگے بڑھ گئی اور ہر ایک شخص اپنے ساتھی کی جگہ پر کھڑا ہوا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب نے رکوع کیا جب رکوع سے سر اٹھایا تو پاس والی صف نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (ان کو تاکتے ہوئے) جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب پر سلام پھیرا۔

۱۵۵۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوعیاش زرقی سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عسفان میں آپ نے ظہر کی نماز پڑھی اس وقت مشرکوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلوٰةَ الظُّهْرِ وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لَقَدْ اَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً وَلَقَدْ اَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً فَنَزَلَتْ يَعْنِيْ صَلوٰةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلوٰةَ الْعَصْرِ فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِرْقَةٌ يَحْرُسُوْنَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَالَّذِيْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هٰؤُلَاءِ وَاُولٰئِكَ جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ ثُمَّ تَاَخَّرَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ فَسَجَدُوْا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيْعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَبِالَّذِيْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِيْنَ يَعْنِيْ يَلُوْنَهُ ثُمَّ تَاَخَّرُوْا فَقَامُوْا فِيْ مَصَافِّ اَصْحَابِهِمْ وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ فَسَجَدُوْا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ مَعَ اِمَامِهِمْ وَصَلّٰى مَرَّةً بِاَرْضِ بَنِيْ سُلَيْمٍ ۔

کے سردار خالد بن ولید تھے مشرکوں نے کہا ہم نے ان کو دھوکا دینے کا ایک وقت پایا ہے ان کی غفلت کا ایک وقت پایا ہے (یعنی نماز کا وقت) اس وقت خوف کی نماز کی آیت اتری ظہر اور عصر کے بیچ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی ہمارے دو ٹکڑے ہو گئے ایک ٹکڑے نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک ٹکڑے حفاظت کرتے رہے پہلے آپ نے سب کے ساتھ تکبیر کہی یعنی جو لوگ آپ کے پاس تھے اور جو لوگ حفاظت کرتے تھے سب نے تکبیر کہی) پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا آپ کے پاس والوں نے اور سجدہ کر کے وہ پیچھے ہٹ آئے اور پیچھے والے آگے بڑھ گئے انہوں نے سجدہ کیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور دوسرا رکوع کیا سب کے ساتھ (یعنی جو پاس والے تھے اور جو حفاظت کرنے تھے سب نے رکوع کیا) پھر سجدہ کیا پاس والوں نے اور وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہوئے اور پیچھے والے آگے بڑھ گئے انہوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سب پر سلام پھیرا تو ہر ایک کی دو دو رکعتیں امام کے ساتھ ہو گئیں اور ایک بار آپ نے خوف کی نماز پڑھی بنی سلیم کی زمین میں۔

۱۵۵۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ ۔

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِالْقَوْمِ الْاٰخَرِيْنَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا ۔

حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ خوف کی نماز میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دوسرے لوگوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پڑھیں اور لوگوں نے دو دو رکعتیں)

۱۵۵۵- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِطَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِاٰخَرِيْنَ اَيْضًا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دوسرے گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔

۱۵۵۶- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَيَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت سہل رضی اللہ عنہ ابن ابی حثمہ سے روایت ہے خوف کی نماز میں کہ امام قبلے کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور ایک گروہ امام کے ساتھ کھڑا ہو اور ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کر کے کھڑا ہو پہلے امام (اس گروہ کے ساتھ جو اس کے پاس ہے) ایک رکعت پڑھے پھر امام ٹھہرا رہے) اور وہ لوگ اکیلے اکیلے رکوع اور دو سجدے کر کے چلے جاویں اور اس گروہ کی جگہ کھڑے ہوں (جو دشمن کے سامنے تھا) اور گروہ آوے ان کے ساتھ امام ایک رکوع اور دو سجدے کرے تو امام کی دوسری رکعت ہوگی اور اس گروہ کی پہلی رکعت پھر وہ اپنے لیے ایک ایک رکوع اور دو دو سجدے اور کر لیویں۔

۱۵۵۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وُجُوهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامُوا مَقَامَ الْآخَرِينَ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کئے رہا پہلے آپ نے اس گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلا گیا اور دوسرے گروہ کی جگہ پر کھڑا ہوا اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔

۱۵۵۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بَعْدُ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِهَؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی اس گروہ کے ساتھ جو آپ کے پیچھے تھا دو رکعتیں پڑھیں پھر جو گروہ آیا اس کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی دو رکعتیں۔

آخِرُ كِتَابِ صَلَاةِ الْخَوْفِ

تمام ہوئی خوف کی نماز کی کتاب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ صَلوٰةِ الْعِيدَيْنِ ۹۲۷

شروع ہوئی عیدین کی نماز کی کتاب

۱۵۵۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِأَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَانِ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ كَانَ لَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا وَقَدْ أَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے جاہلیت کے لوگوں میں سال میں دو دن مقرر تھے جن میں وہ کھیلا کرتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے تو فرمایا تمہارے لیے دو دن تھے جن میں تم کھیلا کرتے تھے اب اللہ نے اس کے بدلے ان سے بہتر دو دن تم کو دئے ہیں ایک عید الفطر کا دن اور ایک عید الاضحیٰ کا دن۔

۹۲۸ اَلْخُرُوجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ مِنَ الْغَدِ

عید کے لیے دوسرے دن نکلنا

۱۵۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ۔

عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ أَنَّ قَوْمًا رَأَوُا الْهِلَالَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى الْعِيدِ مِنَ الْغَدِ۔

حضرت ابو عمیرؓ بن انس نے اپنے چچا سے سنا کچھ لوگوں نے چاند دیکھا (عید کا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (اور بیان کیا آپ سے) اس وقت دن چڑھ گیا تھا آپ نے حکم دیا روزہ توڑنے کا اور دوسرے دن عید کی نماز کے لیے نکلنے کا۔

۹۲۹ خُرُوجُ الْعَوَاتِقِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فِي الْعِيدَيْنِ۔

جوان عورتیں اور پردہ والی عورتوں کا عیدین میں نکلنا

۱۵۶۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَيُّوبَ۔

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ نَعَمْ بِأَبَا قَالَتْ لِيَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْتَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى

حضرت ام المومنین حفصہ سے روایت ہے ام عطیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نقل کرتیں تو کہتیں میرے باپ آپ پر فدا ہوں میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا جوان عورتیں اور پردہ والی عورتیں اور حیض سے ہوں سب نکلیں عید کی نماز کے لیے اور حاضر ہوں عید گاہ میں اور شریک ہوں سلمانوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی دعائیں لیکن جو حائضہ ہوں وہ سب نماز کی جگہ سے باہر رہیں۔ ف

۹۳۰ اِعْتِزَالُ الْحُيَّضِ مُصَلَّى النَّاسِ — جدا رہنا حائضہ عورتوں کا عید گاہ سے

۱۵۶۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ۔

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَقِيتُ اُمَّ عَطِيَّةَ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اِذَا ذَكَرَتْهُ قَالَتْ بِاَبَا قَالَ اَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ يَعْنِي الْخُدُوْرِ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

حضرت محمد سے روایت ہے میں ام عطیہ سے ملا ان سے میں نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے وہ جب آپ کا ذکر کرتیں تو کہتیں فدا ہوں آپ پر باپ میرے آپ نے فرمایا نکالو جوان عورتوں اور پردے والی عورتوں کو وہ حاضر ہوں نیک کام میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعاؤں میں اور چاہیئے جدا رہنا حائضہ عورتوں کو مسجد سے (لیکن عید گاہ میں آنا چاہیئے اور مسجد کے باہر بیٹھ کر دعاؤں میں شریک ہونا چاہیئے۔

بَابُ ۹۳۱ الزِّيْنَةِ فِي الْعِيدَيْنِ — عیدین میں زینت کرنا

۱۵۶۳- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حُلَّةً مِنْ اِسْتَبْرَقٍ بِالسُّوقِ فَاَخَذَهَا فَاَتَى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْتَعْ هٰذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوُفُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ وَاِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَاَقْبَلَ بِهَا حَتّٰى جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ اِنَّمَا هٰذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ بِهٰذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهَا

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عمر رض نے استبرق (موٹا ریشمی کپڑا) کا ایک جوڑا بکتا دیکھا بازار میں تو اس کو لے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور عرض کیا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور عید فطر اور عید بقر میں اور جب اور ملکوں کے لوگ آپ کے پاس آیا کریں اس سے آرائش کیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس کا کچھ حصہ نہیں (آخرت میں یا دنیا میں علم اور فضیلت سے) اور اس کو وہ پہنے جس کا کچھ حصہ نہیں ہے یہ سن کر حضرت عمر ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جبہ دیباج (باریک ریشمی کپڑے) کا حضرت عمر کو بھیجا وہ اس کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا کچھ حصہ نہیں ہے پھر آپ نے مجھے یہ

ف: اس حدیث سے جوان اور پردے والی عورتوں کا عید کی نماز کے لیے نکلنا درست ہوا اور بعضوں کے نزدیک ضرور ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ۔

کپڑا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو بیچ کر اپنے کام میں لا (یعنی میں نے اس لیے نہیں بھیجا کہ تو پہنے بلکہ اس کو بیچ کر اس کی قیمت اپنے کاموں میں صرف کر۔

۹۳۲ اَلصَّلٰوةُ قَبْلَ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيْدِ

عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا (یعنی نفل جیسے لوگ پڑھتے ہیں)

۱۵۶۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ هِلَالٍ۔

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ اَنَّ عَلِيًّا اسْتَخْلَفَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عَلَى النَّاسِ فَخَرَجَ يَوْمَ عِيْدٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُصَلّٰى قَبْلَ الْاِمَامِ۔

حضرت ثعلبہؓ بن زہدم سے روایت ہے حضرت علی نے خلیفہ کیا ابو مسعود کو لوگوں پر وہ عید کے دن نکلے اور کہا اے لوگو امام سے پہلے پڑھنا سنت نہیں ہے (یعنی نفل جیسے لوگ پڑھتے ہیں)

۹۳۳ تَرْكُ الْاَذَانِ لِلْعِيْدَيْنِ

عیدین میں اذان نہ دینا

۱۵۶۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عِيْدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

حضرت جابر رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عید کی نماز خطبے سے پہلے پڑھی بغیر اذان اور تکبیر کے۔

۹۳۴ اَلْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيْدِ

عید کے دن خطبہ پڑھنا

۱۵۶۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ

عَنِ الشَّعْبِيِّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ بِهِ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُّصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُقَدِّمُهُ لِاَهْلِهِ فَذَبَحَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُوْفِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ۔

حضرت شعبی رضؓ سے روایت ہے ہم سے براء بن عازب نے بیان کیا مسجد کے ایک ستون کے پاس کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرعید کے روز خطبہ پڑھا تو فرمایا سب سے پہلے ہم کو آج کے روز نماز پڑھنا چاہیئے پھر قربانی جو ایسا کرے اس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کر ڈالا اس نے اپنے گھر والوں کے لیے گوشت تیار کیا یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہ ملے گا تو ابو بردہ بن نیار نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس چھ مہینے کا ایک دنبہ ہے جو ایک برس کے دنبہ سے بہتر ہے (یعنی موٹا اچھا تازہ ہے) آپ نے فرمایا اچھا ذبح کر اس کو لیکن تیرے سوا اور کسی کو تیرے بعد درست نہ ہوگا۔ فـ

حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۹۳۵ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ — عیدین کی نماز خطبے سے پہلے پڑھنا

۱۵۶۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ عیدین کی نماز خطبے سے پہلے پڑھتے تھے

۹۳۶ صَلٰوةُ الْعِيْدَيْنِ إِلَى الْعَنَزَةِ — برچھی میدان میں گاڑ کر عید کی نماز اس کے سامنے پڑھنا

۱۵۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى يُرْكِزُهَا فَيُصَلِّيْ إِلَيْهَا.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں برچھی نکالتے تھے اس کو گاڑتے تھے (میدان میں سُترے کے لیے) اور اس کے سامنے نماز پڑھتے تھے۔

۹۳۷ عَدَدُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ — عیدین کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں

۱۵۶۹- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى ذَكَرَهُ. عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ صَلٰوةُ الْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عمرؓ نے فرمایا عیدالاضحیٰ کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور عیدالفطر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور مسافر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور جمعے کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری ہیں ان میں قصر نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے موافق۔

بَابُ ۹۳۸ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ۔ — عیدین میں سورۂ قاف اور اقتربت الساعۃ پڑھنا

۱۵۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ. عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيْدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِأَيِّ شَيْءٍ

حضرت عبیداللہؓ بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ عید کے دن نکلے تو ابو واقد لیثی سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حاشیہ صفحہ گزشتہ

ف۱- جذعہ بھیڑ بکری میں یہ ہے کہ چھ مہینے کا ہو کر ساتویں میں لگا ہو اور مسنہ وہ جو ایک برس کا ہو کر دوسرے میں لگا ہو لیکن صحیح یہ ہے کہ جذعہ وہ ہے جو ایک برس کا ہو کر دوسرے میں لگا ہو اور مسنہ وہ جو دو برس کا ہو کر تیسرے میں لگا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَقَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ۔

وسلم آج کے دن کون سی سورت پڑھتے تھے انہوں نے کہا سورہ قاف اور سورہ اقتربت الساعۃ و انشق القمر۔

۹۳۹ بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا

۱۵۷۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَيَقْرَأُ بِهِمَا۔

حضرت نعمان رض بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے اور کبھی عید اور جمعہ ایک ہی دن ہوتا تو دونوں نمازوں میں یہ سورتیں پڑھتے۔

۹۴۰ بَابُ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد عیدین میں خطبہ پڑھنا

۱۵۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُخْبِرُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنِّي شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ۔

حضرت عبداللہ رض بن عباس سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عید کی نماز میں آپ نے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا۔

۱۵۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا بقرعید کے روز بعد نماز کے۔

۹۴۱ اَلتَّخْيِيرُ بَيْنَ الْجُلُوسِ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

عیدین کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضرور نہیں ہے

۱۵۷۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ

حضرت عبداللہ بن السائب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھی پھر فرمایا جس کا جی چاہے بیٹھا رہے خطبہ سننے کے لیے اور جو چاہے چلا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۴۲ اَلزِّيْنَةُ لِلْخُطْبَةِ — خطبے کے لیے اچھا لباس پہننا

۱۵۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ۔

حضرت ابو رمثہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے آپ دو چادریں سبز اوڑھے تھے۔

۹۴۳ اَلْخُطْبَةُ عَلَى الْبَعِيْرِ — اونٹ پر خطبہ پڑھنا

۱۵۷۶- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ

عَنْ أَبِي كَاهِلٍ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ۔

حضرت ابو کاہل رضؓ احمسی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اونٹ پر خطبہ پڑھتے ہوئے ایک حبشی تھامے ہوئے نکیل اونٹ کی۔

۹۴۴ قِيَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ — خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا

۱۵۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ۔

عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ۔

حضرت سماکؓ سے روایت ہے میں نے جابر سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

۹۴۵ قِيَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى إِنْسَانٍ — خطبہ پڑھنے میں کسی آدمی پر ٹیکا لگانا

۱۵۷۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ

حضرت جابر رضؓ سے روایت ہے میں عید کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا آپ نے نماز پڑھی بغیر اذان اور اقامت کے جب نماز سے فارغ ہوئے تو بلال پر ٹیکا لگا کے کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف اور ثنا کی اور لوگوں کو نصیحت کی اور آخرت یاد دلائی اور اللہ کی اطاعت کے لیے ان کو رغبت دی پھر چلے یہاں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَالَ وَمَضٰى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ حَثَّهُنَّ عَلٰى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ وَأَقْرُطَهُنَّ وَخَوَاتِيمَهُنَّ يَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ۔

تک کہ عورتوں کے پاس آئے اور بلال آپ کے ساتھ تھے آپ نے عورتوں کو حکم کیا خدا سے ڈرنے کا اور ان کو نصیحت کی اور آخرت یاد دلائی اور اللہ کی تعریف اور ثنا بیان کی پھر ان کو رغبت دلائی اللہ کی اطاعت کے لیے بعد اس کے فرمایا اے عورتو صدقہ دو اس لیے کہ تم میں سے بہت عورتیں جہنم کا ایندھن ہوں گی ایک عورت کم درجے کی کالے گال والی بول اٹھی یا رسول اللہ ایسا کیوں ہوگا (یعنی عورتیں کیوں جہنم میں بہت جاویں گی) آپ نے فرمایا اس لیے کہ شکوہ اور گلہ بہت کرتی ہیں اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں یہ سن کر اپنے چھلے اور بالیاں اور انگوٹھیاں اتار کر بلال کے کپڑے میں ڈالنا شروع کیا صدقہ دیدیا

۹۲۶ اِسْتِقْبَالُ الْإِمَامِ النَّاسَ بِوَجْهِهِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں امام لوگوں کی طرف منہ کرے

۱۵۷۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى إِلَى الْمُصَلّٰى فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِذَا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ وَإِلَّا أَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ تَصَدَّقُوا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحٰی کے روز عید گاہ میں جاتے تھے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جب دوسری رکعت میں بیٹھ کر سلام پھیرنے تو کھڑے ہو جاتے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے لیکن سب لوگ بیٹھے رہتے پھر اگر آپ کو کوئی کام منظور ہوتا جیسے کہیں فوج بھیجنا تو لوگوں سے بیان کر دیتے ورنہ صدقہ دینے کا حکم دیتے آپ فرماتے صدقہ دو تین بار سب سے زیادہ عورتیں صدقہ دتیں۔

۹۲۷ اَلْإِنْصَاتُ لِلْخُطْبَةِ

خطبے کے وقت کسی کو چپ کرانا کیسا ہے

۱۵۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے ساتھی سے کہے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تو نے بھی ایک بے ہودہ بات کی (کیونکہ اشارے سے منع کرنا کافی تھا)

۹۲۸ كَيْفَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کیوں کر پڑھنا چاہیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۸۱۔ اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَكَانَ اِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَاَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَاِلَيَّ اَوْ عَلَيَّ وَاَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبے میں فرماتے تھے تعریف اور ثنا کرتے ہیں ہم اللہ کی جیسے اس کو لائق ہے پھر فرماتے تھے جس کو اللہ راہ دکھلا دے اس کا بھٹکانے والا کوئی نہیں ہے اور جس کو وہ بھٹکا دے اس کو بتلانے والا کوئی نہیں ہے بے شک سب سے سچی اللہ کی کتاب ہے۔ (یعنی قرآن شریف) اور سب طریقوں سے بہتر محمدؐ کا طریقہ ہے اور سب میں بری نئی باتیں ہیں (جو دین میں پیدا ہوں) اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جاوے گی پھر فرمایا میں اور قیامت اس قدر نزدیک ہیں جیسے یہ دونوں انگلیاں (ایک دوسرے سے ملی ہیں) آپ جب قیامت کا ذکر کرتے تو آپ کے گال سرخ ہو جاتے اور آواز بلند ہو جاتی اور غصہ بڑھ جاتا جیسے کوئی ڈرانے والا لشکر کا کہتا ہے صبح کو دشمن تم کو لوٹے گا یا شام کو جو شخص مال چھوڑ جاوے وہ اس کے پانے والوں کا ہے اور جو قرضہ یا ایسے بچے چھوڑ جاوے جن کا کوئی پالنے والا نہ ہو تو وہ میری طرف ہیں یا میرے اوپر ہیں (یعنی وہ قرضہ ادا کروں گا اور ان لڑکے بالوں کی پرورش کروں سبحان اللہ کیا شفقت کریمانہ ہے) اور میں ولی ہوں مسلمانوں کا (یعنی متکفل ہوں ان کے امورات کا اور متصرف ہوں ان کے حوائج کا)

۹۲۹۔ حَثُّ الْاِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ فِي الْخُطْبَةِ
امام کا رغبت دلانا لوگوں کو صدقہ کے لیے

۱۵۸۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْطُبُ فَيَاْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَكُونُ اَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ فَاِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ اَوْ اَرَادَ اَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا تَكَلَّمَ وَاِلَّا رَجَعَ۔

حضرت ابو سعید رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلتے تو دو رکعتیں پڑھ کر خطبہ پڑھتے پھر صدقہ دینے کا حکم کرتے تو سب سے زیادہ عورتیں صدقہ دیتیں اگر آپ کو کوئی کام ہوتا یا کچھ لشکر بھیجنا ہوتا تو بیان کر دیتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۵۸۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ اَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَوٰةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے خطبہ پڑھا بصرے میں تو کہا ادا کرو زکوٰۃ اپنے روزوں کی یہ سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے عبداللہ بن عباس نے کہا یہاں مدینہ والوں میں سے کون کون ہیں اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھلاؤ وہ نہیں جانتے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کا ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر آدھا صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور یا جو سے (صاع چار سیر کے قریب ہوتا ہے)۔

۱۵۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلوٰةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلوٰةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلوٰةِ عَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ۔

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرہ عید کے روز نماز کے بعد ہم کو خطبہ سنایا تو فرمایا جو شخص ہمارے ایسی نماز پڑھے اور ہمارے ایسی قربانی کرے اس نے ٹھیک کیا اور جو شخص نماز سے پہلے قربانی کر لیوے تو وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی کا ثواب اس میں نہیں ہے) ابوبردہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے قربانی کر لی نماز کو نکلنے سے پہلے میں سمجھا یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی میں نے کھایا اور اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ گوشت کی بکری ہوئی۔ ابوبردہ نے کہا تو میرے پاس چھ مہینے کا ایک دنبہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ کفایت کرے گا میری طرف سے قربانی کے لیے) آپ نے فرمایا ہاں اور سوا تیرے اور کسی کو کافی نہ ہوگا۔

۹۵۰- اَلْقَصْدُ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ متوسط پڑھنا نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا

۱۵۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلوٰتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتا آپ کی نماز بھی متوسط ہوتی اور خطبہ بھی متوسط (یعنی نہ بہت لمبا نہ مختصر)

۹۵۱- اَلْجُلُوسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَالسُّكُوتُ فِيهِ

دونوں خطبہ کے بیچ میں بیٹھنا اور چپ رہنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۸۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيْهَا ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً اُخْرٰى فَمَنْ خَبَّرَكَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھ گئے اور بات نہ کی پھر کھڑے ہوئے اور دوسرا خطبہ پڑھا اب جو تجھ سے کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر خطبہ پڑھا تو نہ مان اس کو)

۹۵۲ اَلْقِرَاءَةُ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرُ فِيْهَا

دوسرے خطبے میں قرآن کی آیتیں پڑھنا اور اللہ کی یاد کرنا

۱۵۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ وَيَقْرَاُ اٰيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا۔

حضرت جابرؓ بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور کچھ آیتیں کلام اللہ کی پڑھتے اور اللہ کی یاد کرتے اور خطبہ بھی آپ کا میانہ ہوتا اور نماز بھی بیچ بیچ کی ہوتی۔

۹۵۳ نُزُوْلُ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ۔

خطبے کے تمام ہونے سے پہلے امام کا منبر پر سے اترنا

۱۵۸۸- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ اِذْ اَقْبَلَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَاَيْتُ هٰذَيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فِيْ قَمِيْصِهِمَا فَلَمْ اَصْبِرْ حَتّٰى نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام تشریف لائے دو لال کرتے پہنے ہوئے چلتے جاتے تھے اور گرتے جاتے تھے آپ منبر پر سے اترے اور دونوں کو گود میں اٹھا لیا بعد اس کے فرمایا سچ فرماتا ہے اللہ جل جلالہٗ تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں (یعنی خدا سے غافل کر دیتے ہیں) میں نے ان دونوں کو دیکھا گرتے پڑتے چلے آتے ہیں اپنے کرتوں میں تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا یہاں تک کہ منبر پر سے اترا اور ان کو اٹھا لیا۔

۹۵۴ مَوْعِظَةُ الْاِمَامِ النِّسَاءَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَحَثُّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ

خطبے سے فارغ ہو کر عورتوں کو نصیحت کرنا اور ان کو رغبت دلانا صدقے کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ـ

ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَهْوِي بِيَدِهَا إِلَى يَعْنِي حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ ـ

حضرت ابن عباسؓ سے ایک شخص نے پوچھا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تھے (عید کی نماز کے لیے) انہوں نے کہا ہاں اور اگر میرا درجہ آپ کے نزدیک نہ ہوتا تو میں ساتھ نہ رہ سکتا (اس لیے کہ بہت کم سن تھی) آپ اس نشان کے پاس آئے جو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس ہے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا پھر عورتوں کے پاس آئے ان کو وعظ اور نصیحت کی اور حکم کیا ان کو صدقہ دینے کا تو عورتوں نے اشارہ شروع کیا اپنے گلوں کی طرف ڈالتی تھیں بلال کے کپڑے میں (یعنی زیور اپنے اتار اتار کر دینا شروع کیا)

۹۵۵ اَلصَّلٰوةُ قَبْلَ الْعِيدَيْنِ وَبَعْدَهَا

عید کی نماز سے پہلے یا بعد نماز نہ پڑھنا

۱۵۹۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ـ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ـ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں اس سے پہلے یا اس کے بعد نماز نہیں پڑھی

۹۵۶ ذَبْحُ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ وَعَدَدُ مَا يَذْبَحُ

امام عید کے دن کتنی قربانیاں کرے

۱۵۹۱- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ـ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا ـ

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے روز پھر آپ گئے دو دنبوں کی طرف جو سیاہ اور سفید تھے (یعنی ابلق) اور ان کو ذبح کیا۔

۱۵۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ـ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے عیدگاہ میں ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۵۷ اِجْتِمَاعُ الْعِيْدَيْنِ وَشُهُوْدُهُمَا — عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑیں تو کیا کرنا چاہیے

۱۵۹۳۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قُلْتُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَعَمْ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيْدُ فِيْ يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا۔

حضرت نعمانؓ بن بشیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ اور عیدین میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے اور جمعہ اور عید ایک ہی دن پڑھتے تو دونوں نمازوں میں یہی سورتیں پڑھتے۔

۹۵۸ اَلرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ لِمَنْ شَهِدَ الْعِيْدَ — اگر عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑیں اور کوئی شخص عید کی نماز پڑھ لیوے تو اس کو اختیار ہے جمعہ میں آوے یا نہ آوے

۱۵۹۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِيْ رَمْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

مُعَاوِيَةَ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ اَشَهِدْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيْدَيْنِ قَالَ نَعَمْ صَلَّى الْعِيْدَ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ۔

حضرت معاویہؓ بن ابی سفیان نے زید بن ارقم سے پوچھا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عیدین کی نماز میں انہوں نے کہا ہاں آپ نے عید کی نماز پڑھی سویرے سے پھر رخصت دی جمعے میں (جس کا جی چاہے نہ آوے۔

۱۵۹۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَاَخَّرَ الْخُرُوْجَ حَتّٰى تَعَالَى النَّهَارُ ثُمَّ خَرَجَ يَخْطُبُ فَاَطَالَ الْخُطْبَةَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى وَلَمْ يُصَلِّ لِلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ الْجُمُعَةَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَصَابَ السُّنَّةَ

حضرت وہبؓ بن کیسان سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیر کے زمانے میں دو عیدیں ایک دن پڑیں (یعنی جمعہ اور عید) انہوں نے دیر کی نکلنے میں جب دن چڑھ گیا تو نکلے خطبہ پڑھنے کو اور لمبا خطبہ پڑھا پھر اترے اور نماز پڑھی اس دن جمعے کی نماز نہیں پڑھی لوگوں نے ابن عباس سے یہ بیان کیا انہوں نے کہا ٹھیک کیا سنت کے موافق۔

۹۵۹ ضَرْبُ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيْدِ — عید کے دن خوشی سے دف بجانا

۱۵۹۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا ۔

علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں دو لڑکیاں دف (ایک قسم کا باجا ہے) بجا رہی تھیں ابوبکر رض نے ان کو جھڑکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بجانے دو اے ابوبکر اس لیے کہ ہر ایک قوم کی ایک عید ہے (جس میں وہ خوشی کرتے ہیں اور گاتے بجاتے ہیں۔ ف۱

۹۶۰ اَللَّعِبُ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز امام کے سامنے کھیل کود کا بیان

۱۵۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ السُّودَانُ يَلْعَبُونَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَدَعَانِي فَكُنْتُ أَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي انْصَرَفْتُ ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے حبشی آئے کھیلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عید کے روز (مسجد میں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا میں آپ کے کاندھے پر سے ان کو دیکھتی تھی برابر دیکھتی رہی یہاں تک کہ میں خود چلی آئی (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بس نہیں کہا بلکہ میرا ہی جی خود بھر گیا اس وقت چلی آئی۔ ف۲

۹۶۱ اَللَّعِبُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْعِيدِ وَنَظَرُ النِّسَاءِ إِلَى ذَلِكَ

مسجد میں عید کے دن کھیلنا اور عورتوں کا یہ کھیل دیکھنا

۱۵۹۸۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ۔

ف۱: بخاری اور مسلم کی روایت میں اتنا زیادہ ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

ف: نووی نے کہا اختلاف کیا علماء نے گانے بجانے میں تو جائز رکھا اس کو ایک جماعت نے اہل حجاز سے اور یہی مروی ہے مالک سے اور حرام اس کو کہا ابوحنیفہ اور اہل عراق نے اور شافعی کے نزدیک مکروہ ہے اور صحیح یہ ہے کہ درست ہے گانا اس قسم کا جس میں بری باتوں کی رغبت نہ ہو بلکہ شجاعت اور سخاوت اور عمدہ خصائل کی ترغیب ہو اور یہ گانے والیاں انصار کی لڑکیاں تھیں جو حرب کی اوس خزرج کی لڑائی کا ذکر کرتی تھیں ان کا پیشہ گانے کا نہ تھا جیسے مسلم کی روایت میں ہے۔

ف۲: یہ کھیل حبشیوں کا ایک قسم کی کسرت تھی ہتھیاروں سے اور ایسا کھیل جس سے مقصود جہاد کی قوت ہو مسجد میں درست ہے اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ عورت کو اجنبی مردوں کی طرف دیکھنا درست ہے اور بعضوں نے کہا نادرست ہے بدلیل حدیث ام سلمہ اور ام حبیبہ کے منع کیا آپ نے ان دونوں کو عبداللہ بن ام مکتوم کے سامنے نکلنے سے حالانکہ وہ اندھے تھے فرمایا تم تو اندھی نہیں ہو ان کو دیکھتی ہو بعضوں نے کہا یہ واقعہ آیت حجاب سے پہلے کا ہے اور بعضوں نے کہا عورت کو مردوں کا کھیل دیکھنا درست ہے لیکن خاص مردوں کی طرف یعنی ان کے بدن کو دیکھنا درست نہیں ہے واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ۔

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے چادر سے مجھے چھپایا اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی جو مسجد میں کھیل رہے تھے یہاں تک کہ میں خود تھک گئی اب تم اندازہ کرو جوان چھوکری کم سن جو کھیل کو د پر دیوانی ہو کتنی دیر کھڑی رہے گی۔

۱۵۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّمَا هُمْ يَعْنِي بَنُو أَرْفِدَةَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے عمر رضہ آئے اور حبشی مسجد میں کھیل رہے تھے حضرت عمر نے ان کو ڈانٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھیلنے دے ان کو اے عمر وہ بنی ارفدہ ہیں (یعنی حبشی ہیں)

۹۶۲ اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِسْتِمَاعِ إِلَى الْغِنَاءِ وَضَرْبِ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے دن گانے اور بجانے کی اجازت

۱۶۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِّ وَتُغَنِّيَانِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى مُتَسَجٍّ ثَوْبَهُ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَهُنَّ أَيَّامُ مِنًى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق ان کے پاس گئے دیکھا تو دو لڑکیاں وہاں دف بجا رہی ہیں اور گا رہی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا لپیٹے ہوئے ہیں تو آپ نے اپنا منہ کھولا اور فرمایا اے ابوبکر ان کو گانے بجانے دے کیونکہ یہ دن عید کے ہیں اور وہ دن منا کے تھے (یعنی ۱۱ ۱۲ ۱۳ ذیحجہ کی) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دنوں مدینے میں تھے۔

آخِرُ كِتَابِ الْعِيدَيْنِ ——— تمام ہوئی کتاب عیدین کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ

رات اور دن کے نوافل کی کتاب

٩٦٣ بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوتِ وَالْفَضْلِ فِي ذٰلِكَ

گھروں میں نفل پڑھنے کی فضیلت

١٦٠١- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو اپنے گھروں میں (یعنی نفل) اور مت بناؤ گھروں کو قبریں (جیسے قبروں میں نماز نہیں ہوتی)

١٦٠٢- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ وَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ نَائِمٌ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلٰوةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوبَةَ۔

حضرت زیدؓ بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک حجرہ بنایا بورے کا آپ اس میں کئی رات نماز (نفل) پڑھا کئے یہاں تک کہ لوگ مسجد میں آپ کے پاس جمع ہونے لگے (اور آپ کے پیچھے شریک ہونے لگے نماز میں) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ سنی سمجھے آپ سو رہے ہیں بعضوں نے کھنکارنا شروع کیا تاکہ آپ باہر نکلیں آپ نے فرمایا میں نے تمہارا کام دیکھا اور میں ڈرا کہیں فرض نہ ہو جاوے تم پر اگر فرض ہو جاتا تو تم اس کو کر نہ سکتے اے لوگو نماز پڑھو (نفل) اپنے گھروں میں اس لیے کہ بہتر نماز آدمی کی وہ ہے جو اس کے گھر میں ہو (کیونکہ خالی ہوتی ہے ریا سے اور کسی کو اس کی خبر نہیں ہوتی سوا خدا کے) سوا فرض کے (وہ مسجد میں افضل ہے)

١٦٠٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ

حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پڑھی جب نماز پڑھ چکے تو لوگ کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنے لگے آپ نے فرمایا یہ گھروں میں پڑھا کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذِهِ الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوْتِ ـ

۹۶۴ بَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

تہجد کا بیان

۱۶۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَائِشَةُ ائْتِهَا فَاسْأَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيْمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُوْلَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيْهِمَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِحَكِيْمٍ مَنْ هٰذَا مَعَكَ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرًا قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْبِئِيْنِي عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ الْقُرْآنُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُوْمَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْبِئِيْنِي عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ هٰذِهِ السُّوْرَةَ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتّٰى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ وَأَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيْفَ فِي آخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ أَنْ كَانَ فَرِيْضَةً فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُوْمَ فَبَدَا لِي وِتْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعدؓ بن ہشام سے روایت ہے وہ عبداللہ بن عباس سے ملے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق انہوں نے کہا میں تم کو بتلاؤں اس شخص کو جو ساری زمین والوں سے زیادہ جانتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کو سعد نے کہا ہاں انہوں نے کہا وہ عائشہ ہیں جاؤ ان کے پاس اور پوچھو ان سے پھر جو جواب دیں مجھ سے بیان کرو میں حکیم بن افلح کے پاس آیا اور ان سے کہا میرے ساتھ چلو حضرت عائشہ تک انہوں نے کہا میں نہیں جانے کا میں نے ان کو منع کیا تھا کہ تم ان دو گروہوں کے حق میں کچھ نہ کہو (یعنی معاویہ اور علیؓ کے گروہوں میں) لیکن انہوں نے نہ مانا اور کہا میں کبھی جاؤں گی میں نے ان کو قسم دی ضرور میرے ساتھ چلو وہ میرے ساتھ آئے اور حضرت عائشہ رضا کے پاس گئے انہوں نے حکیم سے پوچھا تمہارے ساتھ یہ کون ہیں میں نے کہا سعد بیٹا ہشام کا انہوں نے کہا کون ہشام حکیم نے کہا عامر کا بیٹا حضرت عائشہ بولیں اللہ رحم کرے عامر پر اچھا آدمی تھا عامر سعد نے کہا میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق (یعنی عادت اور خصائل) بتلائے انہوں نے کہا تم قرآن نہیں پڑھتے میں نے کہا کیوں نہیں انہوں نے کہا بس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق قرآن کے موافق تھے میں نے اٹھنے کا قصد کیا پھر مجھے یاد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عبادت کرنا رات کو میں نے کہا اے ام المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز مجھ کو بتلاؤ انہوں نے کہا تو نے سورہ مزمل نہیں پڑھی میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا اللہ جل جلالہ نے رات کی نماز فرض کر دی تھی پہلے اس سورت میں (کیونکہ ارشاد فرمایا قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيْلًا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک سال تک راتوں کو کھڑے ہوا کئے یہاں تک کہ ان کے پاؤں پھول گئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطُهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَةً فَتِلْكَ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَتِلْكَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى صَلٰوةً أَحَبَّ أَنْ يَدُوْمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ مَرَضٌ أَوْ وَجَعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً كَامِلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيْثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا إِنِّيْ لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتّٰى تُشَافِهَنِيْ مُشَافَهَةً قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَقَعَ فِيْ كِتَابِيْ وَلَا أَدْرِيْ مِمَّنِ الْخَطَأُ فِيْ مَوْضِعِ وِتْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

اور اللہ نے اس سورہ کا خاتمہ بارہ مہینے تک روک رکھا پھر اخیر میں آیت تخفیف کی اتری یعنی عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى اخیر تک) اس وقت رات کو کھڑا ہونا سنت رہ گیا پہلے فرض تھا پھر میں نے اوٹھنے کا قصد کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کا یعنی طاق رکعتوں کا جو آپ رات کو پڑھتے تھے مجھے خیال آیا میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وتر بتلاؤ انہوں نے کہا ہم آپ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر اللہ جل جلالہٗ کو جب منظور ہوتا آپ کو بیدار کرتا رات کو اٹھتے اور مسواک کرتے اور وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے بیچ میں ان کے نہ بیٹھتے مگر اخیر میں آٹھویں رکعت پڑھ کر بیٹھتے پھر اللہ کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے اور سلام پھیرتے آواز سے کہ ہم کو سنائی دیتا پھر سلام کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر ایک رکعت پڑھتے سب گیارہ رکعتیں پڑھتے اے بیٹے میرے کا سن زیادہ ہوا اور گوشت بڑھ گیا (یعنی موٹے اور بھاری ہو گئے) تو آپ وتر کی سات رکعتیں پڑھنے لگے اے بیٹے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز (نفل) پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اس کو پڑھا کریں اور جب رات کو آپ نماز نہ پڑھ سکے نیند یا بیماری یا دکھ کی وجہ تو دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قرآن ایک رات میں کبھی پڑھا ہو یا کبھی ساری رات صبح تک عبادت کی ہو یا کبھی پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے سعد نے کہا پس کر میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے حدیث بیان کی انہوں نے کہا سچ کہا حضرت عائشہ نے اور جو میں ان کے پاس جاتا ہوتا تو جاتا اور ان کے منہ سے یہ حدیث سنتا کہا ابو عبدالرحمٰن نے اسی طرح کتاب میں درج ہے اور نہیں جانتا کہ کس شخص سے غلطی واقع ہوئی وتروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی اول پڑھنا دو رکعت نفلوں کا بیٹھ کر وتر کے۔

۹۶۵ ثَوَابُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا

جو شخص رمضان کی راتوں میں نماز پڑھے ایمان سے ثواب کے واسطے اس کی فضیلت

١٦٠٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عبادت کرے رمضان میں ایمان سے ثواب کے واسطے تو اس کے اگلے گناہ بخشدیئے جاویں گے۔

۱۶۰۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ اَبُوْ بَکْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِیُّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

بَابُ ۹۶۶ قِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کی راتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

۱۶۰۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی فِی الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَیْلَةٍ وَصَلّٰی بِصَلٰوتِهٖ نَاسٌ ثُمَّ صَلّٰی مِنَ الْقَابِلَةِ وَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّیْلَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ فَلَمْ یَخْرُجْ اِلَیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ رَاَیْتُ الَّذِیْ صَنَعْتُمْ فَلَمْ یَمْنَعْنِیْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَیْكُمْ اِلَّا اَنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ یُّفْرَضَ عَلَیْكُمْ وَذٰلِكَ فِیْ رَمَضَانَ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک رات نماز پڑھی آپ کے ساتھ اور لوگوں نے بھی پڑھی پھر دوسری رات کو بھی پڑھی اور لوگ بہت تھے جب تیسری اور چوتھی رات کو لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نہ نکلے صبح کو آپ نے فرمایا میں نے دیکھا جو تم نے کیا لیکن میں صرف اس وجہ سے نہ نکلا کہ کہیں فرض نہ ہو جاوے تم پر اور یہ حال رمضان میں ہوا۔

۱۶۰۸۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَیْلِ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنِ الْوَلِیْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَقُمْ بِنَا حَتّٰی بَقِیَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ ثُمَّ لَمْ یَقُمْ بِنَا فِی السَّادِسَةِ فَقَامَ بِنَا فِی الْخَامِسَةِ حَتّٰی ذَهَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّةَ لَیْلَتِنَا هٰذِهٖ قَالَ اِنَّهٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِیَامَ لَیْلَةٍ ثُمَّ لَمْ یُصَلِّ بِنَا وَلَمْ یَقُمْ حَتّٰی بَقِیَ ثَلٰثٌ

حضرت ابوذر سے روایت ہے ہم نے روزے رکھے رمضان کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ نہیں کھڑے ہوئے (راتوں کو تراویح کے لیے) یہاں تک کہ سات راتیں رہ گئیں (یعنی تئیسویں رات کو) آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر چوبیسویں رات کو نہیں کھڑے ہوئے پچیسویں کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک میں نے عرض کیا یارسول اللہ کاش باقی رات بھی اسی طرح ہمارے ساتھ نماز پڑھتے آپ نے فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو (نماز کے لیے) اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ حَتَّى تَخَوَّفْنَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ۔

فراغت پانے تک تو اللہ اس کے لیے ساری رات کی نماز کا ثواب لکھے گا پھر آپ نہیں کھڑے ہوئے (چھبیسویں رات کو) جب تین راتیں رہ گئیں تو ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے اور اپنے کنبے والوں اور بی بیوں کو جمع کیا اس دن ہم ڈرے کہیں سحری جاتی رہی (یعنی اتنی رات تک آپ کھڑے ہوئے کہ سحری کا وقت گزرنے کا تھا)

۱۶۰۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ وَكَانُوا يُسَمُّونَهُ السُّحُورَ۔

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے رمضان کے مہینے میں تیئسویں رات کو تہائی رات تک پھر پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک پھر ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے یہاں تک کہ سحری جاتے رہنے کا ڈر ہوا)

بَابُ التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ ۹۶ — رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت

۱۶۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا أَيْ ارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ أُخْرَى فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے سوتا ہے تو شیطان اس کے سر پر تین گرہیں دیتا ہے اور ہر ایک پر یہ مار دیتا ہے کہ رات بڑی ہے سوتا رہ پھر اگر وہ جاگا (اور شیطان کا کہا نہ سنا) اس نے اللہ کی یاد کی (نیند سے اٹھتے ہی) تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر نماز پڑھتا ہے تو سب گرہیں کھل جاتی ہیں اور صبح کو خوش مزاج ہنس مکھ رہتا ہے نہیں تو منحوس اور سست رہتا ہے۔

۱۶۱۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا ذکر آیا جو رات کو صبح تک سوتا تھا آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی غفلت ڈال دی ہے جب نیند سے نہیں چوکتا)

۱۶۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ بِالْبَارِحَةِ حَتّٰى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ فلاں شخص رات کو سو گیا نماز سے پہلے یہاں تک کہ صبح ہو گئی آپ نے فرمایا شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا ہے۔

۱۶۱۳- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى ثُمَّ أَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى وَإِنْ أَبٰى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم کرے اللہ اس شخص پر جو رات کو جاگے پھر نماز پڑھے پھر جگا دے اپنی عورت کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دیوے اور رحم کرے اللہ اس عورت پر جو رات کو اٹھے پھر جگا دے اپنے خاوند کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ مانے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دیوے۔

۱۶۱۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُلْتُ لَهُ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پکارا رات کو اور فرمایا نماز نہیں پڑھتے (تہجد کی) میں نے کہا یا رسول اللہ ہماری جانیں اللہ جل جلالہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ چاہے گا ہم کو اٹھا دے گا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے جب میں نے یہ کہا پھر میں نے سنا آپ پیٹھ موڑے جا رہے تھے اور ران پر ہاتھ مار کے فرماتے تھے (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا)^ف یعنی انسان سب سے زیادہ جھگڑنے والا ہے

ف: مطلب یہ ہے کہ حق بات کو بعضے وقت نہیں مانتا اور چاہتا ہے کہ بے فائدہ دلیل کرے جس سے اپنی بات پر قائم رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت علی کو پکارنا یہ بھی تو اللہ ہی کے چاہنے سے تھا اور جب وہ جاگ اٹھے تو اللہ ہی نے ان کو جگایا پھر نماز پڑھنے میں کیا عذر تھا اگرچہ تہجد کی نماز فرض نہ تھی نفل تھی اور اسی خیال سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں دیر کی اور حضرت ...... کا حکم بطریق اعلام تھا نہ وجوب ورنہ اطاعت لازم ہو جاتی واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۱۵- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِیْ حَکِیْمُ بْنُ حَکِیْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَیْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ۔

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی فَاطِمَةَ مِنَ اللَّیْلِ فَاَیْقَظَنَا لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی بَیْتِهٖ فَصَلّٰی هَوِیًّا مِنَ اللَّیْلِ فَلَمْ یَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ اِلَیْنَا فَاَیْقَظَنَا فَقَالَ قُوْمَا فَصَلِّیَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَاَنَا اَعْرُكُ عَیْنِیْ وَاَقُوْلُ اِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُصَلِّیْ اِلَّا مَا کُتِبَ عَلَیْنَا اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِیَدِ اللّٰهِ فَاِنْ شَاءَ اَنْ یَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَقُوْلُ وَیَضْرِبُ بِیَدِهٖ عَلٰی فَخِذِهٖ مَا نُصَلِّیْ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا وَکَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمہ زہراؓ کے پاس رات کو آئے اور ہم کو جگایا نماز کے لیے پھر اپنے گھر کو لوٹ گئے اور بڑی دیر تک نماز پڑھا کئے لیکن ہماری آہٹ نہ پائی (ہم تو پھر لیٹ کر سو رہے تھے) تب تو آپ پھر آئے اور ہم کو جگایا اور فرمایا اٹھو نماز پڑھو میں اٹھ کر بیٹھا آنکھیں ملتا جاتا اور کہتا تھا قسم خدا کی ہم اسی قدر نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہماری تقدیر میں لکھی ہے اور ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں اگر وہ چاہے گا تو ہم کو اٹھا دے گا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ ران پر مار کر فرماتے تھے ہم اسی قدر نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہماری تقدیر میں لکھی ہے (یہ حضرت علی کا کلام تھا آپ اس کو تعجب سے نقل کرتے تھے) انسان سب سے جھگڑالو ہے۔ ف ۱۔

بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّیْلِ ۹۶۶

رات کی نماز کی فضیلت

۱۶۱۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلٰوةُ اللَّیْلِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد روزہ رکھنے کے لیے سب مہینوں سے زیادہ محرم کا مہینہ افضل ہے اور فرض نماز کے بعد رات کی نماز سب نمازوں سے افضل ہے۔

ف ۱۔ اس لیے کہ یہ امر صحیح ہے جتنا تقدیر میں ہے اتنا ہی انسان کرے گا مگر تقدیر کا کسی کو علم نہیں ہے پھر اس کے ذکر کا کیا محل ہے نیک کاموں میں کوشش کرنا ہمارا فرض ہے نہ یہ کہ تقدیر کا حیلہ کر کے ہاتھ پاؤں پسار دیں فقط۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۱۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ۔

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ أَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرض کے بعد رات کی نماز فضیلت رکھتی ہے اور روزے کے لیے رمضان کے بعد محرم فضیلت رکھتا ہے ارسال کیا اس حدیث کو شعبہ بن حجاج نے

۹۶۹ فَضْلُ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ

سفر میں تہجد پڑھنے کی فضیلت

۱۶۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى۔

أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تین آدمیوں سے محبت رکھتا ہے ایک تو وہ شخص جو ایک قوم کا تھا اس قوم کے پاس ایک شخص مانگنے آیا اللہ کے لیے نہ رشتہ اور ناتے کی وجہ سے پھر اس قوم نے اس کو نہ دیا وہ شخص چپکے سے چلا گیا اور چھپا کر اس کو دے آیا جس کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے یا اس شخص کے جس کو دیا ہے اور ایک وہ شخص جو ایک قوم میں تھا وہ رات بھر چلا جب سونا ان کو سب سے بھلا معلوم ہوا تو وہ اترے اور پڑ کر سو رہے مگر وہ شخص کھڑا رہا اللہ سے دعا کرتا ہوا اور اس کے سامنے عاجزی کرتا ہوا اور اس کی آیتیں پڑھتا ہوا (یعنی نفل پڑھتا ہوا) اور ایک وہ شخص جو لشکر میں تھا جب دشمن سے مقابلہ ہوا تو لوگ بھاگ کھڑے ہوئے مگر وہ سینہ سامنے کیے ہوئے چلا گیا یہاں تک کہ مارا گیا یا اللہ نے فتح دی اس کو۔

۹۷۰ وَقْتُ الْقِيَامِ

رات کو کس وقت نفل پڑھے

۱۶۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت مسروق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کون سا کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ.

کو زیادہ پسند ہوتا انہوں نے کہا جو کام ہمیشہ ہو میں نے کہا آپ رات کو کب اٹھتے تھے انہوں نے کہا جب مرغ بولتا ہے۔ ف

بَابُ ۹۷ ذِكْرِ مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الْقِيَامُ
جب رات کو اٹھے تو پہلے کیا کہے

۱۶۲۰- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ.

عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُهَلِّلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تو نے وہ بات مجھ سے پوچھی کسی نے نہیں پوچھی آج تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے پھر دس بار الحمد للہ کہتے پھر دس بار سبحان اللہ کہتے پھر دس بار لا الٰہ الا اللہ کہتے پھر دس بار استغفار کرتے۔ اور فرماتے اللّٰھم اغفرلی واھدنی اخیر تک یعنی یا اللہ بخش مجھ کو اور راہ بتلا مجھے اور روزی دے مجھ کو اور تندرست رکھ مجھ کو پناہ مانگتا ہوں اللہ کی قیامت کے دن کی تنگی سے۔

۱۶۲۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ.

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے پاس سوتا میں سنتا جب رات کو اٹھتے تو دیر تک فرماتے سبحان اللہ رب العالمین پھر دیر تک فرماتے سبحان اللہ وبحمدہ۔

۱۶۲۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَحْوَلِ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تہجد کے لیے تو فرماتے

ف: یعنی اخیر رات میں صبح صادق سے پہلے اس لیے کہ مرغ کی آواز شروع ہوتی ہے جب ایک پہر رات باقی رہتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

اللّٰھم لک الحمد آخر تک یعنی یا اللہ تجھی کو تعریف لائق ہے تو روشن کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں تجھی کو تعریف لائق ہے تو سچا تیرا وعدہ سچا جنت سچ آگ سچ قیامت سچ نبی سچا محمد سچا میں نے تیرے ہی لیے گردن رکھ دی اور تجھ پر بھروسہ کیا تجھ پر یقین لایا تیرے ہی لیے جھگڑا اور تیری ہی طرف فیصلے کے لیے آیا میرے اگلے اور پچھلے اور کھلے گناہ سب بخش دے تو ہی آگے ہے اور تو ہی پیچھے ہے سوا تیرے کوئی پوجنے کے لائق نہیں کسی میں زور اور طاقت نہیں سوا اللہ کے۔

۱۶۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ قَلِيلًا أَوْ بَعْدَهُ قَلِيلًا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِيمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے وہ ایک رات ام المومنین میمونہ کے گھر میں رہے جو ان کی خالہ تھیں تو انہوں نے کہا میں بچھونے کی چوڑان میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیوی میمونہ اس کی لمبائی میں لیٹیں پھر آپ سو رہے جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تو آپ اٹھے اور بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے منہ ملنے لگے نیند دور کرنے کے لیے پھر آپ نے دس آیتیں اخیر سورہ آل عمران کی پڑھیں إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا۔ اخیر تک پھر ایک مشک کی طرف گئے جو لٹک رہی تھی اور اس میں سے پانی لے کر اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے لگے کھڑے ہو کر عبداللہ بن عباس نے کہا میں نے بھی کھڑے ہو کر ایسا ہی کیا (یعنی وضو کیا) پھر نزدیک آ کر آپ کے پہلو میں کھڑا ہوا آپ نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا داہنا کان پکڑ کر ملنے لگے پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھا پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ موذن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰی جَآءَہُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ۔

آیا (فجر کی نماز کے لیے بلانے کو) اس وقت آپ نے ہلکی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی فجر کی سنتیں)۔

بَابُ مَا یَفْعَلُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ مِنَ السِّوَاکِ جب رات کو اٹھے تو کیا کرے

۱۶۲۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ وَحُصَیْنٍ عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ اللَّیْلَ یَشُوْصُ فَاہُ بِالسِّوَاکِ۔

حضرت حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ ملتے مسواک سے۔

۱۶۲۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ حُصَیْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَآئِلٍ یُحَدِّثُ۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاہُ بِالسِّوَاکِ

ترجمہ جو اوپر گزرا۔

ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی اَبِیْ حُصَیْنٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ۔

ابی حصین عثمان بن عاصم پر اس روایت میں اختلاف کرتے کا بیان۔

۱۶۲۶ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنْ شَقِیْقٍ۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ کُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاکِ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّیْلِ۔

حضرت حذیفہ سے روایت ہے ہم کو حکم تھا مسواک کرنے کا جب رات کو اٹھیں۔

۱۶۲۷ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِیْلُ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ۔

عَنْ شَقِیْقٍ قَالَ کُنَّا نُؤْمَرُ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّیْلِ اَنْ نَّشُوْصَ اَفْوَاھَنَا بِالسِّوَاکِ۔

حضرت شقیق نے کہا ہم کو حکم تھا جب رات کو اٹھیں تو اپنے منہ صاف کریں مسواک سے۔

بَابٌ بِاَیِّ شَیْءٍ یَسْتَفْتِحُ صَلٰوتَہٗ بِاللَّیْلِ رات کی نماز کس دعا سے شروع کرے

۱۶۲۸ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ ابْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ۔

اَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَۃَ بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ صَلٰوتَہٗ قَالَتْ کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْتَحَ صَلَاتَہٗ قَالَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

جب رات کو اٹھتے نماز شروع کرتے تو فرماتے اللّٰھم رب جبرائیل اخیر تک یعنی اے مالک جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے غائب اور حاضر کے تو فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں یا اللہ جس بات میں وہ اختلاف کرتے ہیں یا اللہ جس بات میں اختلاف ہے اس میں تو مجھ کو حق بتلا دے بے شک جس کو چاہتا ہے تو سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

۱۶۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَنْ حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِیْ سَفَرٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاللّٰہِ لَاَرْقُبَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوۃٍ حَتّٰی اَرٰی فِعْلَہٗ فَلَمَّا صَلّٰی صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ وَھِیَ الْعَتَمَۃُ اضْطَجَعَ ھَوِیًّا مِّنَ اللَّیْلِ ثُمَّ اسْتَیْقَظَ فَنَظَرَ فِی الْاُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا حَتّٰی بَلَغَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ثُمَّ اَھْوٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی فِرَاشِہٖ فَاسْتَلَّ مِنْہُ سِوَاکًا ثُمَّ اَفْرَغَ فِیْ قَدَحٍ مِّنْ اِدَاوَۃٍ عِنْدَہٗ مَاءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی حَتّٰی قُلْتُ قَدْ صَلّٰی قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰی قُلْتُ قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰی ثُمَّ اسْتَیْقَظَ فَفَعَلَ کَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا وہ کہتا تھا میں سفر میں ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو میں نے کہا ضرور دیکھوں گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں جب آپ عشاء کی نماز پڑھ چکے تو بڑی دیر تک سوتے رہے پھر جاگے اور آسمان کے کنارے کو دیکھا اور فرمایا رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا یعنی اے پروردگار تو نے یہ بیکار نہیں بنایا یہاں تک کہ پہنچے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پھر آپ بچھونے کی طرف جھکے اور مسواک اٹھائی اور ڈول سے پانی نکالا ایک پیالے میں اور مسواک کی پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں سمجھا جتنی دیر تک سوئے تھے اتنی ہی دیر تک نماز پڑھی پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ میں سمجھا سوئے اتنی ہی دیر تک جتنی دیر تک نماز پڑھی تھی پھر جاگے اور ایسا ہی کیا (یعنی مسواک کی اور نماز پڑھی) اور کہا وہی جو پہلے کہا تھا (یعنی رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا اخیر تک) تو فجر سے پہلے آپ نے تین بار ایسا ہی کیا۔

بَابُ ذِکْرِ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۳۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ اَنْ نَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ وَلَا نَشَاءُ اَنْ نَرَاهُ نَائِمًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ۔

حضرت انس سے روایت ہے ہم جب چاہتے رات کو دیکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے تو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور جب چاہتے سوتے ہوئے دیکھیں تو سوتے ہوئے دیکھتے (یعنی آپ رات کو سوتے بھی اور نماز بھی پڑھتے نہ ساری جاگتے نہ ساری رات سوتے۔

۱۶۳۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ اَبِى مُلَيْكَةَ اَنَّ

يَعْلَى بْنَ مَمْلَكٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّى الْعَتَمَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّى بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهٖ ذٰلِكَ فَيُصَلِّى مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلٰوتُهٗ تِلْكَ الْاٰخِرَةُ تَكُوْنُ اِلَى الصُّبْحِ۔

حضرت یعلی بن مملک نے پوچھا ام المومنین ام سلمہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا آپ عشاء کی نماز پڑھتے تھے پھر سنتیں پڑھتے تھے پھر اس کے بعد جتنی رات تک اللہ چاہتا آپ نماز پڑھا کرتے پھر سو رہتے اسی دیر تک جتنی دیر نماز پڑھی تھی پھر جاگتے اور نماز پڑھتے اتنی دیر تک جتنی دیر تک سوئے تھے اور یہ اخیر کی نماز فجر تک ہوتی۔

۱۶۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ صَلٰوتِهٖ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلٰوتُهٗ كَانَ يُصَلِّى ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يُصَلِّى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ لَهٗ قِرَاءَتَهٗ فَاِذَا هِىَ تَنْعَتُ قِرَاءَتَهٗ مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

حضرت یعلی بن مملک نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کو (یعنی آپ کلام اللہ کیونکر پڑھتے تھے) اور نماز کو انہوں نے کہا تمہیں کیا آپ کی نماز سے (یعنی تمہارا پوچھنا بے فائدہ ہے کیونکہ تم ویسی نماز نہیں پڑھ سکتے) آپ نماز پڑھتے تھے پھر سو رہتے جتنی دیر نماز پڑھی پھر نماز پڑھتے جتنی دیر سوئے تھے پھر سوتے جتنی دیر نماز پڑھی تھی صبح تک پھر قرأت کو بیان کیا تو وہ صاف ایک ایک حرف الگ الگ تھے۔

۹۷۵ ذِكْرُ صَلٰوةِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاللَّيْلِ

داؤد علیہ السلام کی نماز کا بیان

۱۶۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ اَنَّهٗ سَمِعَ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صِيَامُ دَاوٗدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ پسند اللہ کو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَعْنِي يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

ایک دن روزہ رکھتے ایک دن افطار کرتے اور سب نمازوں میں زیادہ پسند اللہ کو داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات نماز پڑھتے پھر چھٹے حصہ میں سوتے (اس طرح ساری رات کو تقسیم کرتے)

۹۷۶

ذِكْرُ صَلَوٰةِ نَبِيِّ اللهِ مُوسٰى كَلِيمِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسٰی کلیم اللہ کی نماز کا بیان

۱۶۳۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھ کو معراج ہوا تو میں موسٰی علیہ السلام کے پاس آیا سرخ ریتے کے پاس وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۵- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَثَابِتٍ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى مُوسٰى عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ هٰذَا أَوْلٰى بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں موسٰی علیہ السلام کے پاس گیا سرخ ریتے کے ٹیلے پر وہ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ ف۱

۱۶۳۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى قَبْرِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حضرت موسٰی علیہ السلام کی قبر پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ۔

ف۱ امام نسائی نے کہا ہمارے نزدیک یہ روایت ٹھیک ہے پہلی روایت سے انتہی اور وجہ اس کی یہ ہے کہ معراج کی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسٰی سے چھٹے آسمان پر ملے تھے اور ممکن ہے پہلی ملاقات قبر میں ہوئی ہو پھر چھٹے آسمان پر اور سرخ ٹیلہ ایک مقام ہے بیت المقدس سے ایک منزل پر وہیں حضرت موسٰی علیہ السلام کی قبر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ہو کر گیا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

انس سے روایت ہے جس رات رسول اللہ صلعم کو معراج ہوئی تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزرے وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ۔

أَنَسًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

انس سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس گئے وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۴۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ۔

عَنْ أَنَسٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

انس سے روایت ہے انہوں نے سنا بعض صحابہ سے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جس رات مجھ کو معراج ہوا تو میں موسیٰ علیہ السلام پر سے گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

بَابُ إِحْيَاءِ اللَّيْلِ

رات کو عبادت کرنا

۱۶۴۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَاقَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَاءَ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَأَلْتُ رَبِّي

حضرت خباب بن الارت سے روایت ہے وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے انہوں نے رات بھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا جب فجر قریب ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا خباب گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے آپ نے اس رات کو ایسی نماز پڑھی ویسی کبھی میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ نماز محبت اور ڈر کی ہے میں نے اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّوَجَلَّ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا فَاَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِنَا فَاَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي اَنْ لَّا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

اپنے پروردگار سے تین باتیں مانگیں دو تو عنایت ہوئیں اور ایک نہیں ملی میں نے اپنے پروردگار سے یہ مانگا کہ ہم کو ہلاک نہ کرے ان عذابوں سے جن سے اگلی امتوں کو ہلاک کیا تو قبول ہوا پھر میں نے مانگا کہ ہم پر غیر دشمن مسلط نہ ہو تو قبول ہوا پھر میں نے مانگا کہ ہم میں پھوٹ نہ ہو اور گروہ گروہ نہ ہوں (یعنی سب متفق اور متحد ہیں) تو قبول نہ ہوا۔ ف

۹۷۸ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰی عَائِشَةَ فِي اِحْيَاءِ اللَّيْلِ

اختلاف روایت کا حضرت عائشہ پر رات کی عبادت میں

۱۶۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي يَعْفُوْرٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ۔

عَائِشَةُ كَانَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْيَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے جب رمضان کا اخیر دھا آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگتے اور اپنے گھر کے لوگوں کو جگاتے اور تہ بند مضبوط باندھتے

۱۶۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ۔

عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَكَانَ لِي اَخًا وَصَدِيْقًا فَقُلْتُ يَا اَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا حَدَّثَتْكَ بِهِ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللهِ

حضرت ابو اسحاق سے روایت ہے میں اسود بن یزید کے پاس آیا اور وہ میرے بھائی اور دوست تھے میں نے کہا اے ابا عمرو بیان کرو مجھ سے جو بیان کیا ہو تم سے ام المومنین

ف ۱: اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ اس زمانے میں اور بھی اگلے زمانوں میں جا بجا مسلمان کافروں کی رعایا رہے ہیں چنانچہ اس وقت ہندوستان میں غیر مسلموں کی حکومت ہے اس کا جواب یہ ہے کہ مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ کرام سے ہے یعنی جو لوگ اس وقت آپ کے ساتھ موجود تھے ان پر کبھی غیر دشمن مسلط نہیں ہوا۔ یا مطلب یہ ہے کہ تمام مسلمانوں پر غیر دشمن مسلط نہ ہوا اور ابھی تک پاکستان اور افریقہ اور وسط ایشیا اور ایشیائے کوچک اور ترکی یورپ کے بعض مقامات پر مسلمان آزاد ہیں اور ان کے حاکم مسلمان ہیں اگرچہ نصاریٰ سے تعلق کچھ نہ کچھ قائم ہو گیا ہے اور ان کی حکومت نے ایک عالم کو گھیر لیا ہے۔ یا مراد خاص عرب کے مسلمان ہیں۔ یا مراد یہ ہے کہ جب تک قیامت کے آثار ظاہر نہ ہوں مسلمانوں پر غیر دشمن مسلط نہ ہو اور نصاریٰ کا تمام مسلمانوں پر مسلط ہونا اور سب ملکوں پر حکومت قائم کرنا قیامت کے آثار سے ہے واللہ اعلم۔

(ف ۲: بلکہ تہتر فرقے ہو گئے اور ہر ایک فرقے کی سینکڑوں شاخیں ہو گئیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ۔

عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے باب میں میں انھوں نے کہا حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رات کو سوتے اور پچھلی رات میں جاگتے۔

۱۶۴۴- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو یا رات بھر صبح تک عبادت کی ہو یا ایک مہینے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے۔

۱۶۴۵- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت بیٹھی تھی آپ نے پوچھا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ فلانی عورت ہے پھر بیان کیا کہ یہ سوتی نہیں ہے اور (رات بھر) نماز پڑھتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا بات ہے تم کو چاہیئے اتنا عمل کرو جتنی طاقت ہو قسم خدا کی اللہ جل جلالہ نہیں تھکے گا (ثواب دینے سے) تم ہی تھک جاؤ گے (عمل کرنے سے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ کام پسند تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرے۔

۱۶۴۶- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ فَقَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے وہاں ایک رسی دیکھی جو دو ستونوں میں بندھی تھی آپ نے پوچھا یہ رسی کیسی ہے لوگوں نے کہا زینب نماز پڑھتی ہیں جب تھک جاتی ہیں تو اس رسی سے لٹک رہتی ہیں (لیکن بیٹھتی نہیں اور آرام نہیں پاتیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھول ڈالو جب تک دل لگے نماز پڑھو اور جب تھک جاؤ تو بیٹھ جاؤ (آرام پاؤ) سو یہ اس لیے کہ بعد ریاضت اور محنت کے سکون اور راحت ضرور ہے ورنہ آدمی بیمار ہو جائے گا پھر مطلق ریاضت نہ ہو سکے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۴۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ.

الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے (نماز میں) یہاں تک کہ پاؤں آپ کے سوج گئے کسی نے کہا آپ کے تو اگلے اور پچھلے گناہ اللہ نے بخش دئیے ہیں پھر آپ کس لیے اتنی عبادت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کیا میں اللہ کا بندہ شکر گزار نہ ہوں (یعنی اگر اللہ نے میرے گناہ معاف کر دیے ہیں تو میں اسی احسان کا شکر کرتا ہوں

۱۶۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَمَ يَعْنِي تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ.

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے۔

۹۷۹

كَيْفَ يَفْعَلُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ عَنْ عَائِشَةَ فِي ذٰلِكَ

جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرے تو کس طرح کرے اور بیان راویوں کے اختلاف کا اس باب میں حضرت عائشہؓ سے

۱۶۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑی رات تک نماز پڑھتے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھے بیٹھے کرتے۔

۱۶۵۰- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف: ہمیشہ وہی کام نبھے گا جو اعتدال سے ہو دو چار روز دن رات محنت اٹھا کر ایک کام کرنا اچھا نہیں اس لیے کہ وہ چھوٹ جاتا ہے ہمیشہ نبھ نہیں سکتا اس لیے حکمت کا قاعدہ یہ ہے کہ تھوڑا کام کرے جتنا طبیعت پر بار نہ ہو وہ ہمیشہ قائم رہے گا اور وہی فائدہ بخشے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

علیہ وسلم کھڑے اور بیٹھے نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

۱۶۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے قراءت کیا کرتے جب ان کی قراءت میں تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھ کر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے۔

۱۶۵۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا یہاں تک کر آپ کا سن زیادہ ہو گیا (اور طاقت کم ہو گئی) اس وقت آپ بیٹھ کر نماز (نفل) پڑھنے لگے تو آپ بیٹھے بیٹھے قراءت کیا کرتے جب تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

۱۶۵۳- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ بیٹھ کر قراءت کیا کرتے (نفل نمازوں میں) پھر جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے جتنی دیر تک آدمی چالیس آیتیں پڑھے۔

۱۶۵۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ہشام بن عامر سے روایت ہے میں مدینہ میں آیا تو حضرت عائشہ کے پاس گیا انہوں نے پوچھا تم کون ہو میں نے کہا سعد بن ہشام بن عامر انہوں نے کہا رحم کرے اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبَاكَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَكَانَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ وَإِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِي وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحُمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُورِهِ وَإِلَى حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي سِتَّ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ وَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا أَغْفَى وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَمْ لَا حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

تمہارے باپ پر میں نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ انہوں نے کہا آپ ایسا کرتے تھے ایسا کرتے تھے میں نے ہاں ہاں کیا پھر انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو عشا کی نماز پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے اور سو رہتے جب آدھی رات ہو جاتی تو اٹھتے حاجت کو اور طہارت کو پھر وضو کرتے اور مسجد میں آتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے میرے خیال میں آپ ان رکعتوں میں قرارت اور رکوع اور سجود کو برابر کرتے پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر کروٹ پر لیٹ رہتے بعد اس کے بلال آپ کو جگاتے کبھی سو جانے سے پہلے کبھی سونے کے بعد کبھی مجھ کو شک رہتا کہ آپ سوئے یا نہیں سوئے یہاں تک کہ بلال ان کو جگا دیتے نماز کے لیے پھر یہی رہی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک کہ آپ کا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑھ گیا پھر بیان کیا آپ کے گوشت کا حال جو اللہ نے چاہا پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز لوگوں کے ساتھ پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے جب آدھی رات گزر جاتی تو آپ طہارت اور حاجت کو جاتے پھر وضو کرتے اور مسجد میں آکر چھ رکعتیں پڑھتے میرے خیال میں ان کی قرآت اور رکوع اور سجدے سب ایک دوسرے کے برابر ہوتے پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر کروٹ پر لیٹ رہتے تو کبھی ان کو بلال نماز کے لیے بلاتے سو جانے سے پہلے اور کبھی سو جانے کے بعد اور کبھی مجھے شک رہتا کہ آپ سو گئے یا نہیں یہاں تک کہ بلال آپ کو جگا دیتے پھر ہمیشہ یہی رہی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۹۸ صَلٰوۃِ الْقَاعِدِ فِی النَّافِلَۃِ — نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۶۵۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ حَدِیْثِ ابْنِ اَبِیْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ وَبْنُ اَبِیْ زَائِدَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَمَتَّعُ مِنْ وَجْھِیْ وَھُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ قَاعِدًا ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ وَکَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دَامَ عَلَیْہِ الْاِنْسَانُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا خَالَفَہٗ یُوْنُسُ رَوَاہُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے منہ سے مزہ لیتے (یعنی پیار کرتے) اور آپ روزے سے ہوتے اور آپ کی وفات نہ ہوئی یہاں تک کہ اکثر نماز آپ کی بیٹھ کر ہوتی سوا فرض کے اور سب سے زیادہ پسند آپ کو وہ کام ہوتا جو ہمیشہ ہوا کرے اگرچہ تھوڑا ہو۔

۱۶۵۶- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْنُسُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ جَالِسًا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہیں ہوئی یہاں تک کہ آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہونے لگی مگر فرض (وہ کھڑے ہو کر پڑھتے)

" خَالَفَہٗ شُعْبَۃُ وَسُفْیَانُ وَقَالَا عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ "۔

۱۶۵۷ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَۃَ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ قَاعِدًا اِلَّا الْفَرِیْضَۃَ وَکَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ اَدْوَمَہٗ وَاِنْ قَلَّ۔

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہیں ہوئی یہاں تک کہ آپ اکثر نماز بیٹھ کر پڑھنے لگے سوا فرض کے اور سب سے زیادہ پسند آپ کو وہ کام ہوتا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

۱۶۵۸- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ قَاعِدًا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ وَکَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دَاوَمَ عَلَیْہِ وَاِنْ قَلَّ خَالَفَہٗ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ فَرَوَاہُ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ۔

ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہاں تک کہ اکثر نماز آپ کی بیٹھ کر ہونے لگی مگر فرض کھڑے ہو کر پڑھتے اور بہت پسند تھا آپ کو وہ کام جس کو ہمیشہ کرتے اگرچہ تھوڑا ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۵۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ۔

عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہاں تک کہ آپ اپنی اکثر نمازوں کو بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

۱۶۶۰- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہاں جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا (یعنی طرح طرح کے بوجھ ڈال کر)

۱۶۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ۔

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْرَأُ السُّورَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا۔

ام المومنین حفصہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نفل پڑھتے نہیں دیکھا لیکن وفات سے ایک سال پہلے آپ بیٹھ کر پڑھنے لگے آپ ایک سورت کو پڑھتے تھا اتنا ٹھہر ٹھہر کر کہ وہ بڑی سے بڑی ہو جاتی۔

۹۸۲ بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَائِمِ عَلٰى صَلٰوةِ الْقَاعِدِ

کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی فضیلت بیٹھ کر پڑھنے والے سے

۱۶۶۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا تو میں نے کہا میں نے سنا ہے آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو آدھا ثواب ہے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے پھر آپ بیٹھ کر پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا بے شک لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ ف۱

ف: یعنی مجھے دونوں حال میں ثواب برابر ہے اس لیے کہ میں بیٹھ کر جب ہی پڑھتا ہوں جب کھڑے کھڑے تھک جاتا ہوں یا مجھ کو اللہ تعالیٰ نے اس حکم سے مستثنیٰ کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۸۲ فَضْلُ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ عَلٰى صَلَاةِ النَّائِمِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی فضیلت لیٹ کر پڑھنے والے پر

۱۶۶۳ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الَّذِيْ يُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو آپ نے فرمایا جو کھڑا ہو کر پڑھے تو سب سے بہتر ہے اور جو بیٹھ کر پڑھے اس کو کھڑے ہو کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے اور جو لیٹ کر پڑھے اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے۔

۹۸۳ كَيْفَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ

بیٹھ کر نماز کیسے پڑھے

۱۶۶۴ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار زانو (یعنی پالتی مارے) بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

" قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرَ اَبِيْ دَاوُدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا اَحْسَبُ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا خَطَاً وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ " ف

۹۸۴ بَابُ كَيْفَ الْقِرَاءَةُ بِاللَّيْلِ

رات کو کس طرح قراءت کرے

۱۶۶۵ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ اَيَجْهَرُ اَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا اَسَرَّ

حضرت عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کیونکر قراءت کرتے پکار کر یا آہستہ سے حضرت عائشہ نے کہا دونوں طرح کبھی پکار کر کبھی آہستہ۔

۹۸۵ - فَضْلُ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ

آہستہ پڑھنے کی فضیلت

۱۶۶۶ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

ف :- امام نسائی نے کہا میں نہیں جانتا اس حدیث کو کسی نے روایت کیا ہو سوا ابوداؤد حفری کے اور وہ ثقہ ہے لیکن میں اس حدیث کو خطا سمجھتا ہوں خطا کی وجہ یہ ہے کہ اور روایات میں ہمیشہ دو زانو بیٹھ کر پڑھنا منقول ہے اور شاید یہ فعل آپ کا ایک دو بار ہو بیان جواز کے لیے واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِيْ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِيْ يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِيْ يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِيْ يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو پکار کر پڑھے وہ ایسا ہے جیسے کوئی علانیہ صدقہ دیوے اور جو شخص آہستہ پڑھے وہ ایسا ہے جیسے کوئی چپکے سے صدقہ دیوے۔

۹۸۶ بَابُ تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوْعِ وَالْقِيَامِ بَعْدَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ

رات کی نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ اور سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا سب برابر کرنا

۱۶۶۷- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّيْ بِهَا فِيْ رَكْعَةٍ فَمَضَى فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيْهَا تَسْبِيْحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيْبًا مِّنْ رُكُوْعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُوْدُهُ قَرِيْبًا مِّنْ رُكُوْعِهِ۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی تو آپ نے سورہ بقرہ شروع کی میں نے کہا سو آیتوں پر آپ رکوع کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تب میں نے کہا دو سو آیتوں پر آپ رکوع کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تب میں نے کہا آپ پوری سورت پڑھیں گے ایک رکعت میں آگے بڑھ گئے آپ نے سورہ نسا شروع کی اس کو پڑھا پھر سورہ آل عمران شروع کی اس کو پڑھا اور یہ سب قرارت آپ کی آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر تھی جب کوئی آیت اللہ کی پاکی کی آتی تو تسبیح کہتے اور جب کوئی آیت سوال کی آتی تو اللہ سے سوال کرتے اور جب کوئی آیت پناہ مانگنے کی آتی تو اللہ سے پناہ مانگتے پھر آپ نے رکوع کیا تو سبحان ربی العظیم کہا۔ رکوع بھی قیام کے برابر تھا پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور یہ قیام رکوع کے قریب قریب تھا پھر سجدہ کیا اور سبحان ربی الاعلیٰ کہنے لگے تو سجدہ رکوع کے قریب قریب تھا۔ ف

۱۶۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ

ف: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد سورہ بقرہ کے سورہ نسا ہے پھر سورہ آل عمران گر جو ترتیب اب مصحف مجید میں ہے اس میں پہلے سورہ بقرہ پھر سورہ آل عمران پھر نسا ہے اور یہ ترتیب دوسری حدیثوں سے نکلتی ہے اسی واسطے صحابہ نے اس پر اتفاق کیا اور ممکن ہے کہ حضرت نے ترتیب نہ کی ہو اس لیے کہ ترتیب کرنا ضروری نہیں خصوصاً نوافل میں اور ممکن ہے کہ حذیفہ کو سہو ہوا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلَّى إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتَّى جَاءَ بِلَالٌ إِلَى الْغَدَاةِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان میں آپ نے رکوع کیا اور سبحان ربی العظیم کہتے رہے اتنی دیر تک جتنی دیر تک کھڑے رہے تھے پھر بیٹھے تو رب اغفر لی رب اغفر لی کہتے رہے قیام کے برابر پھر سجدہ کیا تو سبحان ربی الاعلیٰ کہتے رہے قیام کے برابر اسی طرح صرف چار رکعتیں آپ نے پڑھیں صبح تک کہ بلال آئے فجر کی نماز کے لیے بلانے کو

" قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي مُرْسَلٌ وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ لَا أَعْلَمُهُ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ "

بَابُ ۹۸ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ — رات کی نماز کیوں کر پڑھنی چاہیئے

۱٦٦۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى ابْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ۔

ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات دن کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

" قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي خَطَأٌ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ "

۱٦۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ قَالَ۔

ابْنُ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لے تاکہ سب نماز وتر یعنی طاق ہو جائے۔

۱٦۷۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱٦۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسْأَلُ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سے پوچھا گیا منبر پر رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں جب فجر کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱۶۷۳- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ

ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِنْ خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں اگر فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۱۶۷۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱۶۷۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ایک شخص نے مسلمانوں میں سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کیونکر ہے آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۱۶۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۱۶۷۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلٰوةُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) رات کی نماز کیونکر ہے آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تجھے فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۹۸۸ بَابُ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ

وتر پڑھنے کا حکم

۱۶۷۸- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا پھر فرمایا اے قرآن والو وتر پڑھو اس لیے کہ اللہ جل جلالہ وتر ہے (یعنی ایک ہے اور ایک طاق ہے) دوست رکھتا ہے وتر کو۔

۱۶۷۹- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ ضَمْرَةَ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی رضہ نے فرمایا وتر فرض نہیں ہے جیسے پنجوقتہ نماز لیکن وہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ ۹۸۹

سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا (اس شخص کو جس کو جاگنے کا بھروسہ نہ ہو)

۱۶۸۰- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ شِمْرٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلٰى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے مجھے وصیت کی میرے دوست (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے تین باتوں کی ایک تو وتر پڑھ کر سونا دوسرے ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا (۱۳ ۱۴ ۱۵) کو تیسرے فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا۔

۱۶۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ۔

ف: مگر ایسی سنت جس کو آپ نے ہمیشہ ادا کیا اسی واسطے بعضوں نے اس کو واجب قرار دیا اور واجب کا درجہ فرض سے کم مقرر کیا لیکن سنت سے زیادہ۔ اور صحیح یہ ہے کہ واجب وہی فرض ہے اور فرض وہی واجب اور وتر نہ واجب ہے نہ فرض بلکہ سنت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ اَلْوِتْرِ اَوَّلَ اللَّیْلِ وَرَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھے وصیت کی میرے دوست نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور اسلام بھیجے تین باتوں کی ایک تو وتر پہلی رات میں پڑھ لینا دوسرے فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا تیسرے ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا

بَابُ ۹۹ نَھْیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرَیْنِ فِیْ لَیْلَۃٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے (یعنی دو بار پڑھنے سے)

۱۶۸۲۔ اَخْبَرَنَا ھَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بَدْرٍ۔

عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا اَبِیْ طَلْقُ بْنُ عَلِیٍّ فِیْ یَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمْسٰی بِنَا وَقَامَ بِنَا تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَاَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ اِلٰی مَسْجِدٍ فَصَلّٰی بِاَصْحَابِہٖ حَتّٰی بَقِیَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ اَوْتِرْ بِھِمْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا وِتْرَانِ فِیْ لَیْلَۃٍ۔

حضرت قیس بن طلق سے روایت ہے ہمارے پاس آئے باپ میرے طلق بن علی رمضان میں ایک دن تو شام تک رہیں رہے اور رات کو نماز پڑھائی اور وتر پڑھے پھر ایک مسجد کو گئے اور وہاں اپنے ساتھیوں کے ساتھ نماز پڑھی جب وتر رہ گیا تو ایک اور شخص کو آگے کیا اور کہا وتر پڑھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ایک رات میں دو وتر نہیں چاہئیں۔

۹۹۱ وَقْتُ الْوِتْرِ

وتر کا وقت

۱۶۸۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ۔

عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ عَنْ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ کَانَ یَنَامُ اَوَّلَ اللَّیْلِ ثُمَّ یَقُوْمُ فَاِذَا کَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ اَتٰی فِرَاشَہٗ فَاِذَا کَانَ لَہٗ حَاجَۃٌ اَلَمَّ بِاَھْلِہٖ فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَثَبَ فَاِنْ کَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَیْہِ مِنَ الْمَاءِ وَاِلَّا تَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوۃِ

حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے حضرت عائشہ سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رسول اللہ اول شب سو رہتے پھر اٹھتے جب سحر کا وقت ہوتا وتر پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے اگر آپ کو خواہش ہوتی تو اپنی بیوی کے پاس جاتے جب اذان کی آواز آتی تو جھٹ اٹھ کھڑے ہوتے اگر نہانے کی حاجت ہوتی تو نہا لیتے نہیں تو وضو کر کے نماز کو جاتے۔

۱۶۸۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنْ یَحْیَی ابْنِ وَثَّابٍ

عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات اور پچھلی رات اور بیچا بیچ رات سب میں وتر پڑھا ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَوْسَطِهٖ وَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ۔ ختم ہوا وتر آپ کا سحر تک

۱۶۸۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ

ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِهٖ بِاللَّيْلِ وِتْرًا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جو شخص رات کو نماز پڑھے تو اس کو اخیر میں وتر پڑھنا چاہیئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم کیا ہے۔

۹۹۲ بَابُ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ — صبح سے پہلے وتر پڑھنا چاہیئے

۱۶۸۶۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِيْ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نَضْرَةَ الْعَوْفِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ

اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الصُّبْحِ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کسی نے وتر کو آپ نے فرمایا پڑھو وتر کو فجر ہونے سے پہلے۔

۱۶۸۷۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ نَضْرَةَ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر پڑھو فجر سے پہلے۔

۹۹۳ اَلْوِتْرُ بَعْدَ الْاَذَانِ — فجر کی اذان ہونے کے بعد وتر پڑھنا

۱۶۸۸۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ۔

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ فِيْ مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهٗ فَجَاءَ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْاِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى۔

حضرت ابراہیمؒ بن محمد سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی لوگ ان کا انتظار کرنے لگے جب وہ آئے تو انھوں نے کہا میں وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے کہا عبداللہ سے سوال ہوا اگر فجر کی اذان ہو جائے تو وتر پڑھنا چاہیئے یا نہیں انہوں نے کہا پڑھنا چاہیئے اگرچہ تکبیر بھی ہو جائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی کہ آپ سو گئے تھے فجر کی نماز سے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا پھر آپ نے نماز پڑھی۔

۹۹۴ بَابُ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ — سواری پر وتر پڑھنا!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۸۹- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ عَلَی الرَّاحِلَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھتے تھے۔

۱۶۹۰- اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ الْحُرِّ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ

ابْنَ عُمَرَ کَانَ یُوْتِرُ عَلٰی بَعِیْرِہٖ وَیَذْکُرُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اونٹ پر وتر پڑھتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

۱۶۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ لِیْ

ابْنُ عُمَرَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ عَلَی الْبَعِیْرِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھتے تھے۔

۹۹۵ بَابُ کَمِ الْوِتْرُ — وتر کی کتنی رکعتیں ہیں

۱۶۹۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا وَھْبُ بْنُ جَرِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَکْعَۃٌ مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ایک رکعت ہے اخیر رات میں۔

۱۶۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَکْعَۃٌ مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۶۹۴ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا ھَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَقِیْقٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَھْلِ الْبَادِیَۃِ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوۃِ اللَّیْلِ قَالَ مَثْنٰی مَثْنٰی وَالْوِتْرُ رَکْعَۃٌ مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک جنگل کے رہنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں اور وتر ایک رکعت ہے اخیر رات میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۹۶ بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِوَاحِدَةٍ — ایک رکعت وتر کو کیونکر پڑھنا چاہیئے!

۱۶۹۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تو ختم کرے تو ایک رکعت اور پڑھ لے وہ سب وتر ہو جائیں گے (یعنی طاق)۔

۱۶۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت۔

۱۶۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلّٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں پھر جب تم میں سے کسی کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لے وہ ساری نماز کو وتر کر دے گی۔

۱۶۹۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَنَافِعٌ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔

۱۶۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے ایک رکعت ان میں وتر کی ہوتی پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۹۷ بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ — تین رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھنی چاہئیں

۱۷۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ.

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي.

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے انہوں نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو رمضان میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رمضان میں کچھ زیادہ نہیں پڑھتے تھے گیارہ رکعتوں سے پہلے آپ چار رکعتیں پڑھتے تھے تو مت پوچھ ان کی خوبی اور بڑائی پھر چار پڑھتے تھے مت پوچھ ان کی خوبی اور بڑائی پھر تین رکعتیں پڑھتے تھے (وتر کی) میں نے آپ سے عرض کیا یارسول اللہ آپ سو جاتے ہیں وتر پڑھنے سے پہلے آپ نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔

۱۷۰۱- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام نہیں پھیرتے تھے وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر۔ف

۹۹۸ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي الْوِتْرِ — ابی بن کعب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے راویوں کا اختلاف ہے

۱۷۰۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبْزٰى عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي الْأُولٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھتے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى پڑھتے اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور رکوع سے

ف: یعنی تینوں رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يُطِيلُ فِي اٰخِرِهِنَّ۔

پہلے قنوت پڑھتے تھے جب وتر سے فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور اخیر میں پکار کر کہتے۔

١٧٠٣- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا يُوْنُسُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

١٧٠٤- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي اٰخِرِهِنَّ وَيَقُوْلُ يَعْنِيْ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سلام نہیں پھیرتے تھے مگر اخیر میں اور بعد سلام کے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین بار کہتے۔

٩٩٩ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى اَبِيْ اِسْحَاقَ فِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

ابن عباس کی حدیث میں راویوں کا اختلاف ہے

١٧٠٥- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقَفَهُ زُهَيْرٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اور دوسری میں قل یا ایھا الکافرون اور تیسری میں قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۰۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ کَانَ یُوْتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس وتر کی تین رکعتوں میں تین سورتیں پڑھتے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

۱۰۰۱ ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْوِتْرِ۔

ابن عباس کی حدیث حبیب بن ابی ثابت پر راویوں کا اختلاف

۱۷۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی صَلّٰی سِتًّا ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ۔

حضرت عبداللہؓ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے اور مسواک کی پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر سو رہے پھر کھڑے ہوئے اور مسواک کی پھر وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک کہ چھ رکعتیں پڑھیں پھر تین رکعتیں وتر کی پڑھیں اور دو رکعتیں پڑھیں (فجر کی سنتوں کی یا وتر کے بعد)۔

۱۷۰۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ یَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰیَةَ حَتّٰی فَرَغَ مِنْهَا اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتّٰی سَمِعْتُ نَفْخَهٗ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ وَاَوْتَرَ بِثَلَاثٍ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات کو تھا آپ اٹھے اور وضو کیا اور مسواک کی اور آیت کو پڑھ رہے تھے۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ اخیر تک پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر سو رہے یہاں تک کہ میں نے آپ کے کی آواز سنی پھر کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور مسواک کی اور دو رکعتیں پڑھیں پھر وتر کی تین رکعتیں پڑھیں۔

۱۷۰۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدٍ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاگے (رات کو) اور مسواک کی پھر بیان کیا حدیث کو اخیر تک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۱۰- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيْبِ ابْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَّيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَّيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ خَالَفَهٗ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور وتر کی تین رکعتیں فجر نماز سے پہلے پڑھتے تھے۔ مخالفت کی حبیب بن ابی ثابت کی عمرو بن مرہ نے اور روایت کیا اس کو یحییٰ بن الجزار سے انہوں نے ام سلمہ سے۔

۱۷۱۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهٗ عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے جب عمر آپ کی زیادہ ہوئی اور ضعف ہو گیا تو آپ نو رکعت پڑھنے لگے۔ مخالفت کی عمرو بن مرہ کی عمارہ بن عمیر نے انہوں نے روایت کیا اس حدیث کو یحییٰ بن الجزار سے انہوں نے عائشہ سے۔

۱۷۱۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا اَسَنَّ وَثَقُلَ صَلّٰى سَبْعًا

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نو رکعتیں پڑھا کرتے جب سن آپ کا زیادہ ہو گیا اور آپ بھاری ہوئے تو سات رکعتیں پڑھنے لگے۔

۱۰۰۱ بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَيُّوْبَ فِي الْوِتْرِ۔

راویوں کا اختلاف زہری پر ابو ایوب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے

۱۷۱۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ضُبَارَةُ بْنُ اَبِي السَّلِيْلِ قَالَ حَدَّثَنِيْ دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ۔

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَّمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَّمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَّمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ضروری ہے اب جس کا جی چاہے سات رکعتیں وتر کی پڑھے جس کا جی چاہے پانچ رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے تین رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۱۴- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ.

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۱۷۱۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

ابوایوبؓ انصاری سے روایت ہے وہ کہتے تھے وتر ضروری ہے، اب جس کا جی چاہے پانچ رکعتیں وتر پڑھنے کا تو وہ پانچ پڑھے اور جس کا جی چاہے تین رکعتیں پڑھنے کا تو وہ تین پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھنے کا تو وہ ایک پڑھے۔

۱۷۱۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ.

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْمَى إِيمَاءً.

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس کا جی چاہے وتر کی سات رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے وتر کی پانچ رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے وتر کی تین رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے اور جس کا جی چاہے اشارہ کرے۔

كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَذِكْرُ الاخْتِلاَفِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيثِ الْوِتْرِ

پانچ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے اور بیان راویوں کے اختلاف کا حکم پر وتر کی حدیث میں

۱۷۱۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَبِسَبْعٍ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِسَلاَمٍ وَلاَ بِكَلاَمٍ.

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعتیں اور سات رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کے بیچ میں سلام نہ پھیرتے نہ بات کرتے۔

۱۷۱۸- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ.

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی سات رکعتیں یا پانچ رکعتیں پڑھتے ان کے بیچ میں سلام نہ پھیرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ الْحُسَیْنِ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِیْمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَکَرَهٗ قُلْتُ لَا اَدْرِیْ قَالَ الْحَکَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِیْتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهٗ عَمَّنْ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ مَیْمُوْنَةَ۔

حضرت مقسم رضی اللہ عنہ نے کہا وتر کی سات رکعتیں ہیں اور پانچ سے کم نہیں ہیں حکم نے کہا میں نے یہ ابراہیم سے بیان کیا انہوں نے کہا مقسم نے کس سے سنا میں نے کہا میں نہیں جانتا پھر میں حج کو گیا تو مقسم سے ملا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں نے ایک معتبر شخص سے سنا اس نے حضرت عائشہ اور میمونہ سے سنا۔

۱۷۲۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَّلَا یَجْلِسُ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعتیں پڑھتے تھے اور نہیں بیٹھتے تھے مگر اخیر میں۔

۱۰۳- بَابُ کَیْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ — سات رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے

۱۷۲۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ صَلّٰی سَبْعَ رَکَعَاتٍ لَا یَقْعُدُ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ یَا بُنَیَّ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ یُّدَاوِمَ عَلَیْهَا مُخْتَصَرٌ خَالَفَهٗ هِشَامٌ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن زیادہ ہوگیا اور گوشت چڑھ گیا تو آپ سات رکعتیں پڑھنے لگے نہیں بیٹھتے تھے مگر ان کے اخیر میں اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے سلام کے بعد تو سب نو رکعتیں ہوئیں اے بیٹے میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ پڑھیں اس کو۔

۱۷۲۲- اَخْبَرَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوْتَرَ بِتِسْعِ رَکَعَاتٍ لَمْ یَقْعُدْ اِلَّا فِی الثَّامِنَةِ فَیَحْمَدُ اللّٰهَ وَیَذْکُرُهٗ وَیَدْعُوْ ثُمَّ یَنْهَضُ وَلَا یُسَلِّمُ ثُمَّ یُصَلِّی التَّاسِعَةَ فَیَجْلِسُ فَیَذْکُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَیَدْعُوْ ثُمَّ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمَةً یُسْمِعُنَا ثُمَّ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھا کرتے اور نہیں بیٹھتے۔ مگر آٹھویں رکعت کے بعد تو اللہ کی تعریف کرتے اور اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھتے اور اللہ کی تعریف کرتے اور دعا کرتے پھر سلام پھیرتے اس طرح کہ ہم کو سنائی دیتا پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَبُرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ فَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

بوڑھے ہو گئے اور ضعف آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور نہیں بیٹھتے تھے مگر چھٹی رکعت کے بعد پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے پھر ساتویں رکعت پڑھتے بعد اس کے ایک سلام پھیرتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

۱۰۰۲۔ كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ

نو رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے!

۱۷۲۳۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ ابْنِ هِشَامٍ أَنَّ۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُو بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر اللہ آپ کو جگا دیتا جب منظور ہوتا اس کو جگانا رات میں آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نو رکعتیں پڑھتے نہیں بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت پڑھ کر اللہ کی تعریف کرتے اور درود شریف پڑھتے اور دعا مانگتے اور سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھتے اور اللہ کی تعریف کرتے اور درود شریف پڑھتے اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے اس طرح کہ ہم کو سنائی دیتا پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

۱۷۲۴۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا أَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأَتَيْنَاهَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَأَلْنَاهَا فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ

حضرت زرارہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ہشام بن عامر جب ہمارے پاس آئے تو انہوں نے بیان کیا کہ وہ ابن عباس کے پاس گئے تھے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کو انہوں نے کہا میں تم کو اس شخص کو نہ بتاؤں جو تمام روئے زمین کے لوگوں سے زیادہ واقف ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر سے میں نے کہا کون انہوں نے کہا عائشہ رضی اللہ عنہا پھر ہم ان کے پاس گئے اور سلام کیا اور اندر گئے ہم نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کا حال بیان کرو انہوں نے کہا ہم آپ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ أَيْ بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا۔

تھے پھر اللہ جب چاہتا رات کو آپ کو اٹھا دیتا آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے پھر نو رکعتیں پڑھتے اور نہ بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت کے بعد پھر اللہ کی تعریف کرتے اور اس کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہیں پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھتے اللہ کی تعریف کرنے اور اس کی یاد کرتے اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے اس طرح سے کہ ہم کو سنائی دیتا پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے یہ سب گیارہ رکعتیں ہوئیں اے بیٹے میرے جب آپ کا سن زیادہ ہوگیا اور گوشت چڑھ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھیں پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھیں سلام کے بعد یہ نو رکعتیں ہوئیں اے بیٹے میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اس کو پڑھا کریں۔

۱۷۲۵- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے پھر دو رکعتیں پڑھتے بیٹھ کر جب ضعیف ہوگئے تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں بیٹھ کر۔

۱۷۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر۔

۱۷۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

حضرت سعد رضہ بن ہشام سے روایت ہے وہ ام المومنین عائشہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا آپ رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے اور نویں رکعت سے ان کو طاق کرتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٧٢٨- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ اُرَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعتیں پڑھتے۔

بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِاِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

گیارہ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے

١٧٢٩- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ
عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَّيُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے ایک وتر کی ہوتی پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے۔

بَابُ الْوِتْرِ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

تیرہ رکعتیں وتر کی پڑھنا

١٧٣٠- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ الْجَزَّارِ۔
عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے جب سن زیادہ ہو گیا اور ضعیف ہو گئے تو نو رکعتیں پڑھنے لگے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں کتنا کلام اللہ پڑھے

١٧٣١- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ۔
عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَةً اَوْتَرَ بِهَا يَقْرَاُ فِيْهَا بِمِائَةِ اٰيَةٍ مِّنَ النِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا اَلَوْتُ اَنْ اَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَيْهِ وَاَنْ اَقْرَاَ بِمَا قَرَاَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابو مجلز سے روایت ہے ابو موسیٰ اشعری مکے اور مدینے کے بیچ میں تھے انہوں نے عشا کی دو رکعتیں پڑھیں پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت وتر کی پڑھی اس میں سو آیتیں سورہ نساء کی پڑھیں پھر کہا میں نے کوتاہی نہیں کی کہ رکھوں قدم اپنے جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قدم رکھے اور پڑھوں وہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔

نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں اور طرح کی قراءت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَشْكَابَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب سلام پھیرتے تو فرماتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار۔

۱۷۳۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

۱۷۳۴- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ ذَرٍّ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

۱۰۰- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى شُعْبَةَ فِيهِ۔

اس حدیث میں شعبہ پر راویوں کا اختلاف

۱۷۳۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَكَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلٰثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے اور سلام کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے۔

۱۷۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ عَنْ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے پھر سلام کے بعد کہتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقُدُّوسِ وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ۔ اور تیسری بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ بلند آواز سے کہتے

"رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا"

۱۷۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے اور جب سلام پھیرتے اور فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار کہتے اور تیسری بار لمبا کرتے۔

"وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا"

۱۷۳۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

"وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا"

۱۷۳۹- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ۔

عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابن ابزیٰ کے بیٹے نے اپنے باپ سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب نماز سے فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار کہتے۔

۱۰۱- ذِكْرُ الْاخْتِلَافِ عَلَى مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ۔

اس حدیث میں مالک بن مغول پر اختلاف

۱۷۴۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زُبَيْدٍ

عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

حضرت ابن ابزیٰ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۴۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ أَبْزَى مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ.

۱۷۴۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

۱۰۱۱- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ — اس حدیث میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کا اختلاف

۱۷۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے

۱۷۴۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ.

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا وَيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے۔

۱۷۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ.

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور پڑھتے۔

۱۷۴۶- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى.

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى.

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھا۔

۱۷۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی ایک شخص نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھا ایک شخص نے کہا میں نے آپ نے فرمایا مجھے ایسا معلوم ہوا کہ تم میں سے کسی نے مجھ سے چھین لیا قرآن کو۔

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ شُعْبَةَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ"

بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ ۱۱۲ — وتر میں کیا دعا پڑھے

۱۷۴۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو چند کلمے سکھائے ہیں ان کو وتر کے قنوت میں کہا کرتا ہوں اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ اخیر تک یعنی یا اللہ راہ دکھا مجھ کو ان لوگوں کے ساتھ ہیں جن کو تو نے راہ دکھائی اور تندرست رکھ مجھ کو ان لوگوں کے ساتھ ہیں جن کو تو نے تندرست رکھا اور نگہبانی کر میری ان لوگوں کے ساتھ میں جن کی تو نے نگہبانی کی اور برکت دے اس میں جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور بچا مجھ کو برائی سے اس کی جو تو نے ٹھہرایا ہے جو تجھ سے دوستی رکھے وہ ذلیل نہیں ہوتا

۱۷۴۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت امام حسن بن علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ کلمات سکھائے وتر میں آپ نے فرمایا کہ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَنْ أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔

۱۷۵۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے اخیر میں اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ اخیر تک فرماتے یعنی یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کی تیرے غصے سے اور تیرے بچاؤ کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تعریف نہیں کر سکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔

١٠١٣ تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں دعا قنوت پڑھتے وقت ہاتھ نہ اٹھانا

١٧٥١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ۔

حضرت انس نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر بارانی مانگتے وقت شعبہ نے کہا میں نے ثابت سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی ہے انہوں نے کہا سبحان اللہ میں نے کہا سنی ہے انہوں نے کہا سبحان اللہ۔ ف ١۔

باب ١٠١٤ قَدْرِ السَّجْدَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد کتنا بڑا سجدہ کرے

١٧٥٢- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے عشا کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک سوا فجر کی دو سنتوں کے اور سجدہ کرتے تھے اتنی دیر تک جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے۔

١٠١٥ اَلتَّسْبِيحُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ

وتر سے فارغ ہو کر تسبیح کہنا

١٧٥٣- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

ف ١: یہ انہوں نے تعجب سے کہا یعنی سنی کیوں نہیں اگرچہ اس حدیث میں ہاتھوں کا اٹھانا اور دعا میں ثابت نہیں ہوتا لیکن اور حدیثوں سے ہاتھوں کا اٹھانا اور مقامات میں بھی آیا ہے اور شاید انس کو اس کی خبر نہ ہو گی یا مقصود ان کا مبالغہ ہے یعنی بہت لمبا کر کے نہیں اٹھاتے تھے، جیسے استسقاء میں اٹھاتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَقُوْلُ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے اور سلام کے بعد تین بار بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ کہتے

۱۷۵۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَعَبْدِ الْمَلِکِ ابْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَقُوْلُ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۷۵۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے جب اٹھنے کا ارادہ کرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ کہتے تیسری بار بلند آواز سے

۱۷۵۶- اَخْبَرَنَا حَرَمِیُّ بْنُ یُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَیْدًا یُحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَمُدُّ صَوْتَہٗ فِی الثَّالِثَۃِ ثُمَّ یَرْفَعُ

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے اور جب سلام پھیرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے پھر اٹھتے۔

۱۷۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ عَزْرَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَرْسَلَهُ هِشَامٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے جب فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کہتے۔

۱۷۵۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

بَابُ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وتر اور فجر کی سنتوں کے درمیان نفل پڑھنا درست ہے

۱۷۵۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ فِيْهَا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَاِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو پوچھا رات میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے نو رکعتیں کھڑے ہوکر انہی میں وتر ہوتا اور دو رکعتیں بیٹھ کر جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے (یعنی فجر کی سنتیں)۔

۱۰۱۷ اَلْمُحَافَظَةُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فجر کی سنتوں کی تاکید!

۱۷۶۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی نہیں چھوڑتے تھے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو۔

• خَالَفَهُ عَامَّةُ اَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ فَلَمْ يَذْكُرُوْا مَسْرُوْقًا۔

۱۷۶۱- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۶۲- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں بہتر ہیں دنیا سے اور جو دنیا میں ہے۔

۱۰۱۸ وَقْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ — فجر کی دو رکعتوں کا وقت

۱۷۶۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ۔

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا نُوْدِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو جانے سے پہلے دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے

۱۷۶۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ ۔

حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فجر کی روشنی معلوم ہوتی تو دو رکعتیں پڑھتے۔

۱۰۱۹ اَلِاضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عَلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ۔ — فجر کی سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹنا۔

www.KitaboSunnat.com

۱۷۶۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ يَّتَبَيَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان دے کر مؤذن چپ ہو رہتا تو آپ اٹھتے اور دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے فرض سے پہلے لیکن فجر کی روشنی ہو جانے کے بعد پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۲۰ بَابُ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ — جو شخص رات کو عبادت کرتا ہو پھر چھوڑ دے اس کی مذمت

۱۷۶۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مت ہو مثل فلانے کے پہلے وہ رات کو عبادت کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔

۱۷۶۷- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللَّهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو اے عبداللہ اس شخص جیسا جو پہلے رات کو عبادت کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔

۱۰۲۱ بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ — فجر کی رکعتوں کا وقت

۱۷۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے تھے۔

۱۷۶۹- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے تھے نماز فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان میں۔

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ عِنْدَنَا خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ"

۱۷۷۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلٰوةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۷۱۔ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان میں۔

۱۷۷۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ

حَفْصَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۱۷۷۳۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَهْضَمٍ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِي۔

حَفْصَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

۱۷۷۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ اَنْبَانَا اِسْحٰقُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَانَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُوْدِيَ بِصَلٰوةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدے کرتے (یعنی دو رکعتیں پڑھتے فجر کی نماز سے پہلے۔

۱۷۷۵۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے جب مؤذن چپ ہو رہتا (اذان دے کر)۔

۱۷۷۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ

حَفْصَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر چپ ہو رہتا اور نماز کے لیے نکلتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے نماز کھڑی ہونے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ ۔ پہلے ۔

۱۷۷۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ
عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي ۔
حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ
رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ۔

۱۷۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ
نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ۔

عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ وسلم فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے جب فجر نمودار ہوتی ۔

۱۷۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ
بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ ۔

عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے جب فجر نمودار ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھتے مگر دو رکعتیں ہلکی پھلکی ۔

۱۷۸۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ۔

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے نماز کھڑی ہونے سے پہلے ۔

"وَرَوَى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ"

۱۷۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ
قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَخْبَرَتْنِي ۔

حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے جب فجر نمودار ہو جاتی ۔

۱۷۸۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
أَخْبَرَتْنِي ۔

حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب فجر کی روشنی معلوم ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے ۔

۱۷۸۳۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ بَیْنَ النِّدَآءِ وَ الْاِقَامَۃِ مِنْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے درمیان اذان اور اقامت کے فجر کے وقت۔

۱۷۸۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ اَنَّہٗ سَاَلَ۔

اَبَا سَلَمَۃَ اَنَّہٗ سَاَلَ عَائِشَۃَ عَنْ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ قَالَتْ کَانَ یُصَلِّیْ ثَلٰثَ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یُصَلِّیْ ثَمَانَ رَکَعَاتٍ ثُمَّ یُوْتِرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ وَھُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ قَامَ فَرَکَعَ وَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ۔

ابوسلمہ سے روایت ہے اس نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کو انہوں نے کہا تیرہ رکعتیں پڑھتے پہلے آٹھ رکعتیں پڑھتے پھر وتر پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے اور دو رکعتیں اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے فجر کی نماز کے لئے۔

۱۷۸۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ جُبَیْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ اِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَیُخَفِّفُھُمَا قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا حَدِیْثٌ مُنْکَرٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اذان سن کر پڑھتے اور ہلکا کرتے ان کو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے

۱۷۸۶۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی السَّائِبُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّ شُرَیْحًا الْحَضْرَمِیَّ ذُکِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَسَّدُ الْقُرْاٰنَ

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شریح حضرمی کا ذکر آیا آپ نے فرمایا وہ توسد نہیں کرتا قرآن کا۔ (ف ۱)

۱۰۲۲ بَابُ مَنْ کَانَ لَہٗ صَلٰوۃٌ بِاللَّیْلِ فَغَلَبَہٗ عَلَیْھَا النَّوْمُ

ایک شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور ایک رات نیند کے سبب سے نہ پڑھ سکے

ف ۱۔ توسد کے معنے تکیہ لگانا اور قرآن کے توسد نہ کرنے کے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ وہ رات کو سوتا نہیں بلکہ رات بھر عبادت کرتا ہے دوسرے معنی ہیں قرآن کو یاد نہیں رکھتا اور اس کی قرأت پر مداومت نہیں کرتا ہے اگر سوتا اور تکیے پر سر رکھتا ہے تو قرآن بھی اس کے ساتھ نہیں رہتا اگر پہلے معنی مراد ہیں تو تعریف ہے شریح کی اور جو دوسرے معنی مراد ہیں تو مذمت ہے واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۸۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رِضًى اَخْبَرَهُ اَنَّ

عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِءٍ تَكُوْنُ لَهُ صَلٰوةٌ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ اَجْرَ صَلٰوتِهٖ وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو نماز پڑھا کرتا ہو پھر وہ نیند کی وجہ سے پڑھ نہ سکے تو اللہ نماز کا ثواب اسے دے گا اور اس کا سونا صدقہ ہو جائے گا اس پر (یعنی اللہ جل جلالہٗ سوتے

۱۰۲۳۔ اِسْمُ الرَّجُلِ الرِّضٰی۔

گزشتہ روایت میں رجل رضی کا نام

۱۷۸۸- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلٰوةٌ صَلَّاهَا مِنَ اللَّيْلِ فَنَامَ عَنْهَا كَانَ ذٰلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُتِبَ لَهُ اَجْرُ صَلٰوتِهٖ

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو کوئی نماز پڑھا کرتا ہو پھر سو جاوے اور نماز نہ پڑھ سکے تو یہ صدقہ ہوگا اللہ کا اس پر اور لکھا جائے گا اس کے لیے نماز کا ثواب۔

۱۷۸۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایسا ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا امام نسائی نے کہا اس روایت کی اسناد میں ابوجعفر رازی ہے جو قوی نہیں ہے حدیث میں۔

بَابُ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي الْقِيَامَ فَنَامَ

ایک شخص اپنے بچھونے پر آیا اور نیت رکھتا تھا رات کو اٹھنے کی لیکن سو گیا اور اٹھ نہ سکا

۱۷۹۰- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ۔

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِيْ اَنْ يَّقُوْمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتّٰى اَصْبَحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوٰى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ سُفْيَانُ۔

حضرت ابودرداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بچھونے پر آوے (سونے کو) لیکن نیت رکھتا ہو رات کو اٹھنے کی اور نماز پڑھنے کی پھر اس کی آنکھ لگ جاوے صبح تک تو اس کو نیت کا ثواب ہوگا اور اس کا سونا ایک صدقہ ہوگا اس کے پروردگار کی طرف سے۔ امام نسائی نے کہا مخالفت کی حبیب بن ابی ثابت کی سفیان ثوری نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۹۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ ابْنَ غَفَلَةَ۔

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوْفًا اور روایت کیا سفیان ثوریؒ نے حضرت ابو درداء سے قول ان کا نہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

بَابُ كَمْ يُصَلِّي مَنْ نَامَ عَنْ صَلوٰةٍ اَوْ مَنَعَهُ وَجَعٌ ۱۰۲۵

اگر کوئی شخص نیند یا بیماری کی وجہ سے رات کی نماز نہ پڑھ سکے تو دن کو کتنی رکعتیں پڑھے

۱۷۹۲ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ نَوْمٌ اَوْ وَجَعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب رات کو نماز نہ پڑھ سکتے نیند یا بیماری کی وجہ سے تو دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے۔

بَابُ مَتٰى يَقْضِي مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ ۱۰۲۶

جو شخص اپنا وظیفہ رات کو نہ پڑھ سکے تو وہ دن کو کس وقت پڑھے

۱۷۹۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ۔

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَاَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلوٰةِ الْفَجْرِ وَصَلوٰةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

حضرت عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا ورد پورا یا کچھ اس میں سے رات کو نہ پڑھ سکے اور سو جائے پھر فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک اس کو پڑھ لے تو گویا اس نے رات میں ہی پڑھا (یعنی ویسا ہی ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔

۱۷۹۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّ۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ قَالَ جُزْئِهٖ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلوٰةِ الصُّبْحِ اِلٰى صَلوٰةِ الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

حضرت عمر نے کہا جو شخص اپنے وظیفے یا رات کے ایک حصے سے سو جائے پھر اس کو صبح کی نماز سے لے کر ظہر تک پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا

۱۷۹۵ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ إِلَى صَلٰوةِ الظُّهْرِ فَإِنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس شخص کا رات کا وظیفہ قضا ہو جاوے پھر وہ آفتاب کے ڈھلنے سے ظہر کے وقت تک اس کو پڑھ لے تو گویا قضا ہی نہیں ہوا یا اس نے وہ وظیفہ پالیا۔

۱۷۹۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْهُ فِي صَلٰوةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ صَلٰوةَ اللَّيْلِ

حضرت حمید بن عبدالرحمن نے کہا جس شخص کا رات کا وظیفہ قضا ہو جاوے پھر اس کو ظہر سے پہلے پڑھ لے تو رات کی نماز کے برابر ہوگا۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ ۱۰۲۸

فرض نمازوں کے علاوہ دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کا ثواب

۱۷۹۷۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ پڑھے بارہ رکعتوں کو رات دن میں جنت میں جائے گا چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں، مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشا کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔

۱۷۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ يَحْيٰى إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ پڑھے بارہ رکعتوں کو اللہ جل جلالہ اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا جنت میں چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشا کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

۱۷۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَتْ أَنَّ

أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ أَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ

ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے ہر دن رات میں سوا فرض کے اللہ تعالیٰ اس کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔

ایک گھر بنادے گا جنت میں

۱۸۰۰۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذٰلِكَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن جریج سے روایت ہے میں نے عطا سے کہا مجھے خبر پہنچی ہے تم جمعے سے پہلے بارہ رکعتیں پڑھتے ہو اس باب میں تم نے کیا سنا ہے انہوں نے کہا میں نے سنا ہے کہ ام حبیبہ نے عنبسہ بن ابی سفیان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے رات اور دن میں سوا فرض کے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادے گا۔

۱۸۰۱۔ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے اللہ اس کے لیے ایک گھر بنادے گا جنت میں۔

۱۸۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ أَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا لَهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں طائف میں گیا تو عنبسہ ابن ابی سفیان کو مرتا ہوا پایا اور میں نے دیکھا وہ بے قرار ہیں میں نے کہا تم تو اچھے آدمی ہو انہوں نے کہا مجھ سے میری بہن ام حبیبہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے دن کو یا رات کو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنادے گا جنت میں۔

۱۸۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَهُ ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

ام حبیبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص بارہ رکعتیں ایک دن میں پڑھے چار ظہر سے پہلے دو بعد اس کے اور دو بعد مغرب کے اور دو بعد عشا کے اور دو فجر سے پہلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنائے گا جنت میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۰۴- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّى بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بارہ رکعتیں ہیں جو ان کو پڑھے گا اس کے لیے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

۱۸۰۵- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَهَا وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے اور اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا جنت میں چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

۱۸۰۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ أَخِي أُمِّ حَبِيبَةَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھی اس نے اپنا گھر بنایا جنت میں۔

۱۰۲۹- الْاِخْتِلَافُ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ

اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف روایات

۱۸۰۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے انھوں نے کہا جس شخص نے رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں سوا فرض کے اس کے لیے بنایا جائے گا ایک گھر جنت میں۔

۱۸۰۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي اللَّيْلِ وَ

ام حبیبہ سے روایت ہے جس شخص نے رات دن میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

بارہ رکعتیں پڑھیں سوا فرض کے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا جنت میں۔

۱۸۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ حُصَيْنٌ وَأَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ۔

ام حبیبہ نے کہا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے اس کے لیے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں۔

۱۸۱۰- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سُفْيَانَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے سوا فرض کے تو اللہ اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا یا اس کے لیے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں۔

۱۸۱۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے ایک دن رات میں اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنائے گا جنت میں۔

۱۸۱۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے اس کے واسطے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں۔

۱۸۱۳- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۸۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً سِوَی الْفَرِیْضَةِ بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے سوا فرض کے اس کے لیے اللہ ایک گھر جنت میں بنا دے گا۔

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ ضَعِیْفٌ هُوَ ابْنُ الْاَصْبَهَانِیِّ وَقَدْ رُوِیَ هٰذَا الْحَدِیْثُ مِنْ اَوْجُهٍ سِوَی هٰذَا الْوَجْهِ بِغَیْرِ اللَّفْظِ الَّذِیْ تَقَدَّمَ ذِکْرُهٗ۔

۱۸۱۵- اَخْبَرَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَعْیَنَ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیِّ

عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ یَتَضَوَّرُ فَقِیْلَ لَهٗ فَقَالَ اَمَا اِنِّیْ سَمِعْتُ اُمَّ حَبِیْبَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَنْ رَکَعَ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَحْمَهٗ عَلَی النَّارِ فَمَا تَرَکْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ

حضرت حسان بن عطیہ سے روایت ہے جب عنبسہ کی وفات قریب ہوئی تو وہ تڑپ رہے تھے لوگوں نے ان سے کہا (یعنی ان کو تسکین دی) انہوں نے کہا میں نے ام حبیبہ سے سنا جو بیوی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ نے فرمایا جو شخص چار رکعتیں پڑھے ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اللہ اس کا گوشت حرام کرے گا جہنم پر اس روز سے میں نے ان کو نہیں [illegible]

۱۸۱۶- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَیُّوْبُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنِ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِیِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ حَبِیْبَهَا اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ یُصَلِّیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسَّ وَجْهَهُ النَّارُ اَبَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ام حبیبہ سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں کہ ان کے حبیب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جو بندہ مسلمان چار رکعتیں پڑھے ظہر کے بعد تو جہنم کی آگ اگر خدا چاہے اس کے بدن سے نہ لگے گی کبھی۔

۱۸۱۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ مَکْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَی النَّارِ

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص چار رکعتیں ظہر سے پہلے پڑھے اور چار رکعتیں ظہر کے بعد اللہ اس کو حرام کرے گا جہنم پر۔

۱۸۱۸- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ مَکْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ۔ قَالَ مَرْوَانُ وَکَانَ سَعِیْدٌ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ بِذٰلِكَ وَلَمْ یُنْکِرْهُ وَاِذَا حَدَّثَنَا بِهٖ هُوَ لَمْ یَرْفَعْهُ قَالَتْ مَنْ رَکَعَ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَی النَّارِ۔ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَکْحُوْلٌ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَیْئًا۔

ترجمہ وہی ہے جو گزرا۔

۱۸۱۹- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ مُوْسٰی یُحَدِّثُ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ أَخَذَهُ أَمْرٌ شَدِيدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّارِ۔

حضرت محمد بن ابی سفیان سے روایت ہے جب ان کو موت آنے لگی تو بڑی بے قراری ہوئی انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محافظت کرے ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر اور ظہر کے بعد چار رکعتوں پر تو حرام کرے گا اللہ اس کو جہنم پر۔

۱۸۲۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چار رکعتیں پڑھے ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اس کو جہنم کی آگ نہ لگے گی۔

آخِرُ كِتَابِ الصَّلٰوةِ — تمام ہوئی کتاب نماز کی

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ — موت کی آرزو کرنا کیسی ہے

۱۸۲۱- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آرزو نہ کرے تم میں سے موت کی اس لیے کہ وہ نیک ہے تو شاید زیادہ نیکی کرے اور جو بد ہے تو شاید بدی سے توبہ کرے (بہرحال جینا بہتر ہے اس کے لیے)

۱۸۲۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعِيشَ يَزْدَادُ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے اس لیے اگر وہ نیک ہے تو شاید جیئے اور بھلائی زیادہ کرے اور گنہگار ہے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَہٗ وَاِمَّا مُسِیْئًا فَلَعَلَّہٗ اَنْ یَّسْتَعْتِبَ۔ شاید توبہ کرے۔

۱۸۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَھُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ عَنْ حُمَیْدٍ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ بِضُرٍّ نَزَلَ بِہٖ فِی الدُّنْیَا وَلٰکِنْ لِیَقُلِ اللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے اس مصیبت سے جو دنیا میں اس کو پہنچی لیکن یوں کہے یا اللہ جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لیے بہتر ہو اور مار مجھ کو اگر میرے لیے مرنا بہتر ہو۔

۱۸۲۴- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عُلَیَّۃَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ ح وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا یَتَمَنّٰی اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ بِضُرٍّ نَزَلَ بِہٖ فَاِنْ کَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّیًا الْمَوْتَ فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ

۱۰۳۰- اَلدُّعَاءُ بِالْمَوْتِ — موت کی دعا کرنا کیسا ہے

۱۸۲۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَھُوَ الْبَصْرِیُّ عَنْ یُوْنُسَ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوْا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْہُ فَمَنْ کَانَ دَاعِیًا لَا بُدَّ فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت دعا کرو موت کے لیے اور مت آرزو کرو موت کی اگر ضرور دعا کرنا چاہو تو یوں کہو یا اللہ جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لیے بہتر ہے اور مار مجھ کو جب میرے لیے مرنا بہتر ہے۔

۱۸۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنِیْ۔

قَیْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی خَبَّابٍ وَقَدِ اکْتَوٰی فِیْ بَطْنِہٖ سَبْعًا وَقَالَ لَوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھَانَا اَنْ نَّدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِہٖ۔

حضرت قیس سے روایت ہے میں خباب کے پاس گیا انہوں نے اپنے پیٹ پر سات داغ لگوائے تھے وہ کہنے لگے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع نہ کیا ہوتا تو میں دعا کرتا موت کی درد کی شدت اور تکلیف سے۔

۱۰۳۱- کَثْرَۃُ ذِکْرِ الْمَوْتِ — موت کو بہت یاد کرنا

۱۸۲۷- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح وَاَخْبَرَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت یاد کرو لذتوں کے مٹانے والی اور کاٹنے والی کو ف۱

" قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالِدُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ "

۱۸۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلٰى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہ رض سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم مرنے والے کے پاس آؤ (یعنی جو بیمار موت کے قریب ہو) تو اچھی بات کہو (یعنی دعا کرو اس کے لیے مغفرت کی) اس لیے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں تمہاری بات پر (جب ابوسلمہ رض میرے خاوند مر گئے میں نے کہا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں کیا کہوں آپ نے فرمایا کہ یا اللہ بخش دے ہم کو اور اس کو اور اس کے بعد اس سے بہتر ہم کو دے تو اللہ نے اس کے بعد مجھ کو دیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (جو بہتر ہیں ابوسلمہ سے) یعنی آپ نے مجھ سے نکاح کیا۔

بَابُ ۱۰۳ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ — میت کو سکھلانا

۱۸۲۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ

ف۱:- یعنی موت کہ فائدہ اس کا یہ ہے کہ انسان موت کو یاد کر کے نیک کاموں میں جلدی کوشش کرتا ہے اور برے کاموں سے توبہ کرتا ہے اور دوسرے یہ کہ اکثر وقت غفلت اور خوشی میں گزرتا ہے پھر اگر کسی وقت فکر اور رنج نہ ہو تو رنج کی عادت جاتی رہے گی اور جب ایک بارگی کوئی رنج ہوگا تو ہلاکت کا خوف ہے اسی واسطے انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ خوشی اور رنج دونوں کا مزہ اٹھاتا رہے۔ تیسرے یہ کہ موت کی یاد اکثر فکروں کو مٹاتی ہے اور دنیاوی رنجوں جو افلاس یا تنگدستی اور اسباب سے ہوں دور کرتی ہے اور رشک و حسد کے مادے کو قطع کرتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ -

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ -

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سکھلاؤ اپنے مُردوں کو یعنی جو مرنے کے قریب ہوں، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ف[1]

۱۸۳۰- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ -

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا -

بَابُ عَلَامَةِ مَوْتِ الْمُؤْمِنِ — مومن کے مرنے کی نشانی

۱۸۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ -

عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ -

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا مرنا پیشانی کے پسینے سے ہوتا ہے۔ ف[2]

۱۸۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ -

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ -

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرتا ہے پیشانی کے پسینے سے -

۱۰۳- شِدَّةُ الْمَوْتِ — موت کی سختی کا بیان

۱۸۳۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ -

---

ف[1] یعنی اس کلمہ طیبہ کو اس وقت پڑھو تاکہ وہ بھی سن کر پڑھنے لگیں -

ف[2] - یعنی مسلمان پر مرتے وقت اتنی شدت ہوتی ہے کہ پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے، اور یہ سختی اس لیے ہوتی ہے کہ اس کے گناہ دنیا میں مٹ جاویں اور وہ اللہ کے پاس پاک اور صاف ہو کر جائے -

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِيْ وَذَاقِنَتِيْ وَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورؐ کی وفات میری ہنسلی اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوئی (یعنی میں آپ کو دیکھ رہی تھی) اب میں کسی کے لیے موت کی سختی کو برا نہیں سمجھتی، جب سے میں نے حضور صلعم کو دیکھا۔ ف ۱۔

۱۰۳۵- اَلْمَوْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

پیر کے دن مرنا

۱۸۳۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرَادَ اَبُوْبَكْرٍ اَنْ يَرْتَدَّ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ امْكُثُوْا وَاَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَذٰلِكَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے آخری بار حضورؐ کو دیکھا جب آپؐ نے پردہ اٹھایا اور لوگ ابوبکرؓ کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چاہا پیچھے ہٹنا، آپؐ نے اشارہ کیا اپنی جگہ پر رہو اور پردہ ڈال لیا پھر اسی روز اخیر دن میں آپ کا انتقال ہوا اور وہ پیر کا دن تھا۔

۱۰۳۶- اَلْمَوْتُ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ

وطن کے سوا اور کہیں مرنے کی فضیلت

۱۸۳۵- اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ قَالُوْا وَلِمَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ قِيْسَ لَهٗ مِنْ مَوْلِدِهٖ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهٖ فِي الْجَنَّةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جو مدینہ کی پیدائش تھا مدینے میں مرا حضورؐ نے اس پر نماز پڑھی، پھر فرمایا کاش کہ وہ اور کہیں مرتا، لوگوں نے عرض کیا کیوں یارسول اللہ؟ آپ نے فرمایا آدمی جب سوا اپنے وطن کے اور کہیں مرتا ہے تو اس کو جنت میں زمین دی جاتی ہے پیدائش کی جگہ سے لے کر اس کے اخیر پاؤں کے نشان تک (یعنی مرنے کی جگہ تک۔ ف ۲۔

بَابُ مَا يُلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِهٖ

مرنے کے وقت مومن کی کیسی عزت ہوتی ہے؟

ف ۱- کہ آپ پر موت کی سختی بہت ہوئی پس معلوم ہوا کہ موت کی سختی کچھ برائی کی دلیل نہیں ہے بلکہ بہتر ہے اور باعث ترقی درجات اور مغفرت ذنوب کی ہے ف ۲- اس حدیث سے فضیلت مسافرت اور غربت کی معلوم ہوئی، جب وہ برے کام کے لیے نہ ہو بلکہ جہاد کے لیے ہو یا معاش پیدا کرنے کے لیے ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۳۶- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ قُسَامَۃَ بْنِ زُهَیْرٍ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ اَتَتْهُ مَلَائِکَۃُ الرَّحْمَۃِ بِحَرِیْرَۃٍ بَیْضَاءَ فَیَقُوْلُوْنَ اخْرُجِیْ رَاضِیَۃً مَّرْضِیًّا عَنْكِ اِلٰی رَوْحِ اللّٰہِ وَرَیْحَانٍ وَّرَبٍّ غَیْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ کَاَطْیَبِ رِیْحِ الْمِسْكِ حَتّٰی اَنَّهٗ لَیُنَاوِلُهٗ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰی یَاْتُوْنَ بِهٖ بَابَ السَّمَآءِ فَیَقُوْلُوْنَ مَا اَطْیَبَ هٰذِهِ الرِّیْحَ الَّتِیْ جَاءَتْکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَیَاْتُوْنَ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَلَهُمْ اَشَدُّ فَرَحًا بِهٖ مِنْ اَحَدِکُمْ بِغَائِبِهٖ یَقْدَمُ عَلَیْهِ فَیَسْاَلُوْنَهٗ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَیَقُوْلُوْنَ دَعُوْهُ فَاِنَّهٗ کَانَ فِیْ غَمِّ الدُّنْیَا فَاِذَا قَالَ اَمَا اَتَاکُمْ قَالُوْا ذُهِبَ بِهٖ اِلٰی اُمِّهِ الْهَاوِیَۃِ وَاِنَّ الْکَافِرَ اِذَا حُضِرَ اَتَتْهُ مَلَائِکَۃُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَیَقُوْلُوْنَ اخْرُجِیْ سَاخِطَۃً مَّسْخُوْطًا عَلَیْكِ اِلٰی عَذَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَتَخْرُجُ کَاَنْتَنِ رِیْحِ جِیْفَۃٍ حَتّٰی یَاْتُوْنَ بِهٖ بَابَ الْاَرْضِ فَیَقُوْلُوْنَ مَا اَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّیْحَ حَتّٰی یَاْتُوْنَ بِهٖ اَرْوَاحَ الْکُفَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا جب مومن کی موت نزدیک ہوتی ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑا لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں نکل راضی ہے تو اللہ سے اور اللہ تجھ سے راضی ہے اللہ کی رحمت کی طرف اور اس کے رزق کی طرف اور اپنے پروردگار کی طرف، جو غصے نہیں ہے (یہ فرشتے روح سے کہتے ہیں) پھر وہ نکلتی ہے جیسے عمدہ خوشبودار مشک، اور ہاتھوں ہاتھ فرشتے اس کو اٹھاتے ہیں اور آسمان کے دروازہ پر لے جاتے ہیں، اور کہتے ہیں کیا خوشبو ہے یہ جو زمین سے آئی، پھر اس کو لاتے ہیں اور مومنوں کی روحوں کے پاس وہ خوش ہوتی ہیں اس سے زیادہ جو تم کو کسی گئے ہوئے شخص کے آنے سے ہوتی ہے اور اس سے پوچھتے ہیں فلاں شخص (یعنی جس کو وہ دنیا میں چھوڑ گئے تھے) اب کیسے کام کرتا ہے؟ پھر روحیں کہتی ہیں ابھی ٹھہرو چھوڑ دو اس کو یہ دنیا کے غم میں تھا، یہ روح کہتی ہے کیا وہ شخص تمہارے پاس نہیں آیا؟ (وہ تو مر گیا تھا) روحیں کہتی ہیں وہ دوزخ میں گیا ہوگا اور جب کافر کی موت آتی ہے تو عذاب کے فرشتے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں نکل تو اللہ سے ناراض ہے اور تجھ سے اللہ ناراض ہے اللہ کے عذاب کی طرف۔ پھر وہ نکلتی ہے جیسے مردار کی بدبو یہاں تک کہ زمین کے دروازے پر لاتے ہیں (جو اوپر ہے جہاں سے آسمان کی حد شروع ہوتی ہے یا نیچے ہے اسفل السافلین میں) اور کہتے ہیں کیا بدبو ہے پھر لے جاتے ہیں اس کو کافروں کی روحوں میں۔

۱۰۳۸- فِیْ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰہِ

جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے

۱۸۳۷- اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ اَبِیْ زُبَیْدٍ وَّهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِیٍٔ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه قال شريح فاتيت عائشة فقلت يا ام المؤمنين سمعت ابا هريرة يذكر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا ان كان كذلك فقد هلكنا قالت وما ذاك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه ولكن ليس منا احد الا وهو يكره الموت قالت قد قاله رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس بالذي تذهب اليه ولكن اذا طمح البصر وحشرج الصدر واقشعر الجلد فعند ذلك من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ حضور ص نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہے اللہ اس سے ملنا چاہے گا، اور جو شخص اللہ سے ملنا برا جانے تو اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے۔ شریح نے کہا میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور عرض کیا اے ام المؤمنین ابوہریرہ نے حضور سے ایک حدیث بیان کی ہے، اگر ایسا ہو تو ہم سب تباہ ہو جائیں گے انہوں نے پوچھا کیا؟ میں نے کہا حضور نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ کی ملاقات کو برا جانے اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا جانتا ہے لیکن ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو موت کو برا نہ جانے حضرت عائشہ رض نے کہا بے شک یہ حضور نے فرمایا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں جو تم سمجھے ہو بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب بینائی ختم ہو جائے اور چھاتی میں دم آ جائے اور رؤیں بدن پر کھڑے ہو جائیں اس وقت جو اللہ سے ملنا چاہے، اللہ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو اللہ سے ملنا نہ چاہے، اللہ بھی اس سے ملنا نہ چاہے گا (یعنی جب موت قریب ہوتی ہے اس وقت مومن کو خوشی ہوتی ہے اللہ سے ملنے کے لیے، اور کافر بہت ڈرتا اور گھبراتا ہے۔

۱۸۳۸- قال الحرث بن مسكين قراءة عليه وانا اسمع عن ابن القاسم حدثني مالك ح وانبانا قتيبة قال حدثنا المغيرة عن ابي الزناد عن الاعرج۔

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اذا احب عبدي لقائي احببت لقاءه واذا كره لقائي كرهت لقاءه۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی میرا بندہ مجھ سے ملنا چاہتا ہے میں بھی اس سے ملنا چاہتا ہوں۔ اور جب وہ میرا ملنا برا جانتا ہے میں بھی اس سے ملنا برا جانتا ہوں۔

۱۸۳۹- اخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعت انسا يحدث۔

عن عبادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه۔

حضرت عبادہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے گا اللہ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو شخص اللہ سے ملنے کو برا جانے گا اللہ بھی اس سے ملنے کو برا جانے گا۔

۱۸۴۰- اخبرنا ابو الاشعث قال حدثنا المعتمر قال سمعت ابي يحدث عن قتادة عن انس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ مَالِكٍ ۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۸۴۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَزَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذٰلِكَ عِنْدَ مَوْتِهٖ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهٖ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ۔

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنا برا جانتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اللہ سے ملنا کیا ہے موت سے ملنا اور موت سے ملنا تو ہر شخص ہم میں سے برا جانتا ہے، آپ نے فرمایا نہیں یہ مرتے وقت ہے، جب مرتے وقت کسی کو خوشخبری دی جاتی ہے اللہ کی رحمت اور مغفرت کے ساتھ تو وہ اللہ سے ملنا چاہتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جب اس کو خبر دی جاتی ہے اللہ کے عذاب کی تو وہ اللہ سے ملنا برا جانتا ہے۔ اور اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے۔

۱۰۳۹- تَقْبِيْلُ الْمَيِّتِ

میت کو بوسہ دینا

۱۸۴۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ۔

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضہ نے بوسہ دیا حضور کی آنکھوں کے بیچ میں اور آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

۱۸۴۳- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى ابْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رضی اللہ عنہ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضہ سے اور حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ابوبکر نے بوسہ دیا حضور کو اور آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

۱۸۴۴ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَيُوْنُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَقْبَلَ عَلٰى فَرَسٍ مِّنْ مَسْكَنِهٖ بِالسُّنْحِ حَتّٰى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضہ ایک گھوڑے پر آئے اپنے مکان سے جو سنح میں تھا (ایک موضع کا نام ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَّجْهِهٖ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهٗ فَبَكٰى ثُمَّ قَالَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاللّٰهِ لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ اَبَدًا اَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِیْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا۔

مدینہ میں) یہاں تک کہ اترے اور مسجد میں گئے، اور کسی سے بات نہیں کی، اور حضرت عائشہ رضہ کے حجرے میں گئے، اس وقت حضورؐ کو ایک مخطط (یعنی لکیروں دار جس میں سرخ یا سیاہ لکیریں تھیں) چادر سے ڈھانپ دیا تھا اور آپ کی وفات ہو چکی تھی) ابوبکرؓ نے آپؐ کا منہ کھولا اور جھک پڑے آپ پر، اور بوسہ دیا، اور رونے لگے، پھر کہا فدا ہوں آپ پر باپ میرے قسم اللہ کی اللہ آپ کو دوبار نہ مارے گا۔ ف۱

١٠٢٠۔ تَسْجِيَةُ الْمَيِّتِ

میّت کو ڈھانپ دینا

١٨٤٥۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ جِیْءَ بِاَبِیْ يَوْمَ اُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهٖ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّیَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِیْ قَوْمِیْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ؟ فَقَالُوْا هٰذِهِ ابْنَةُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِیْ اَوْ فَلِمَ تَبْكِیْ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ میرے باپ کو احد کے دن لائے اور کافروں نے ان کے ساتھ مُثلہ کیا تھا (یعنی ان کے کان ناک کاٹ ڈالے تھے) تو سامنے رکھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان پر ایک کپڑا اوڑھا ہوا تھا، میں نے قصد کیا کھولنے کا، لوگوں نے مجھے منع کیا (اس خیال سے کہ یہ بیٹا ہے باپ کو اس حال میں دیکھ کر زیادہ بے قرار نہ ہو) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا وہ اٹھائے گئے جب ان کو اٹھایا تو ایک عورت کے رونے کی آواز سنی، آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا عمرو کی بیٹی یا بہن، آپؐ نے فرمایا مت رو یا کیوں روتی ہے فرشتے، اپنے پروں سے اس پر سایہ کئے رہے یہاں تک کہ اٹھایا گیا۔

١٠٢١۔ فِی الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میّت پر رونا کیسا ہے؟

١٨٤٦۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيْرَةٌ فَاَخَذَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چھوٹی لڑکی مرنے لگی، آپؐ نے اس کو اٹھا کر

ف۱۔ یعنی اب اس کے بعد آپ کو موت نہیں ہے، بلکہ ہمیشہ حیات ہے اور اللہ جل جلالہ کی رحمت اور عنایت اور الطاف میں آپ ہمیشہ زندہ رہیں گے جنت میں (ف) لیکن جو موت آپ کے لیے لکھی گئی تھی وہ ہو چکی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَضَمَّہَا إِلَی صَدْرِہِ ثُمَّ وَضَعَ یَدَہُ عَلَیْہَا فَقُبِضَتْ وَہِيَ بَیْنَ یَدَيْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَکَتْ أُمُّ أَیْمَنَ فَقَالَ لَہَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَتَبْکِینَ وَرَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَا لِي لَا أَبْکِي وَرَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَبْکِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أَبْکِي وَلٰکِنَّہَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ بِخَیْرٍ عَلَی کُلِّ حَالٍ تُنْزَعُ نَفْسُہُ مِنْ بَیْنِ جَنْبَیْہِ وَہُوَ یَحْمَدُ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ

اپنے سینے سے لگایا پھر دونوں ہاتھ اپنے اس پر رکھ دیے، وہ مر گئی آپ کے سامنے ام ایمن رونے لگیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام ایمن تم روتی ہو اور میں تمہارے پاس موجود ہوں، ام ایمن نے کہا میں کیوں نہ روؤں جب اللہ کے رسول روتے ہیں، آپ نے فرمایا میں روتا نہیں لیکن یہ اللہ کی رحمت ہے (یعنی آہستہ رونا اور صرف آنسو نکلنا، اللہ کا رحم ہے بندے پر) پھر آپ نے فرمایا، مسلمان کی ہر حال میں بہتری ہے، اس کی جان نکلتی ہے پسلیوں سے لیکن وہ اللہ جل جلالہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

۱۸۴۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاہِیمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَکَتْ عَلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِینَ مَاتَ فَقَالَتْ یَا أَبَتَاہُ مِنْ رَبِّہِ مَا أَدْنَاہُ یَا أَبَتَاہُ إِلَی جِبْرِیلَ نَنْعَاہُ یَا أَبَتَاہُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاہُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور کا انتقال ہوا تو حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا آپ پر روئیں اور کہنے لگیں اے باپ میرے تم اپنے پروردگار سے نزدیک ہو گئے، اے باپ ہیں تمہارے مرنے کی خبر جبرئیل کو پہنچاتی ہوں اے باپ تمہارا ٹھکانا جنت الفردوس ہے

۱۸۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَزِیدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَہْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاہُ قُتِلَ یَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَکْشِفُ عَنْ وَجْہِہِ وَأَبْکِي وَالنَّاسُ یَنْہَوْنِي وَرَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَنْہَانِي وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْکِیہِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَبْکِیہِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِکَةُ تُظِلُّہُ بِأَجْنِحَتِہَا حَتَّی رَفَعْتُمُوہُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میرے باپ احد کی لڑائی میں مارے گئے تو میں ان کا منہ کھولتا، اور روتا، لوگ مجھے منع کرتے اور حضور صلعم نے مجھے منع نہ کیا اور روتے لگی پھوپھی میری پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مت رو اس پر برابر فرشتے اس پر اپنے بازوؤں سے سایہ کیے رہے یہاں تک کہ تم نے اس کو اٹھایا۔

۱۰۳۲- النَّہْيُ عَنِ الْبُکَاءِ

کون سا رونا منع ہے؟

۱۸۴۹- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِیكٍ أَنَّ عَتِیكَ بْنَ الْحَارِثِ وَہُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ أَبُو أُمِّہِ أَخْبَرَہُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِیكٍ أَخْبَرَہُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ یَعُودُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَہُ قَدْ غُلِبَ عَلَیْہِ فَصَاحَ بِہِ فَلَمْ یُجِبْہُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ثابت کی عیادت (بیمار پرسی) کو آئے تو دیکھا بیماری ان پر غالب ہے آپ نے ان کو زور سے پکارا، انہوں نے جواب نہ دیا، آپ نے فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ أَبَا الرَّبِيعِ فَصِحْنَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَتْ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوا وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتِ ابْنَتُهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَيْهِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرَقِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ

اور فرمایا ہم مغلوب ہو گئے تم پر اے ابوالربیع! (ابوالربیع کنیت ہے عبداللہ بن ثابت کی یعنی تقدیر ہمارے ارادے پر غالب ہو گئی، ہم تو تمہاری زندگی چاہتے ہیں لیکن تقدیر میں موت ہے) یہ سن کر عورتوں نے چیخ ماری، اور رونے لگیں ابن عتیک ان کو چپ کرانے لگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دے ان کو، جب واجب ہو جائے اس وقت کوئی نہ روئے، لوگوں نے عرض کیا واجب ہونا کیا ہے یارسول اللہ آپ نے فرمایا مرجانا، ان کی بیٹی نے کہا مجھے امید تھی تم شہید ہو گے اس لیے کہ تم سب سامان جہاد کا تیار کر چکے تھے حضور نے فرمایا اللہ نے ان کو ثواب دیا ان کی نیت کے موافق، تم شہادت کس کو سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا اللہ کی راہ میں مارے جانے کو حضور نے فرمایا شہادت سات طرح سے ہوتی ہے سوا قتل فی سبیل اللہ کے جو شخص طاعون سے مرے وہ شہید ہے، جو شخص پیٹ کے عارضے سے مرے وہ شہید ہے، جو شخص ڈوب کر مرے وہ شہید ہے، جو عمارت میں دب کر مر گئے وہ شہید ہے، جو ذات الجنب کے عارضے سے مرے وہ شہید ہے، جو جل کر مرے وہ شہید ہے، جو عورت جننے میں مرے وہ شہید ہے، یا جننے کے بعد مرے۔

۱۸۵۰- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا أَتَى نَعْيُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صِيرِ الْبَابِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ يَبْكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ قَالَ

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے جب زید بن حارثہ اور جعفر بن ابی طالب اور عبداللہ بن رواحہ کے مارے جانے کی خبر آئی (غزوہ موتہ میں جو ۸ھ میں واقع ہوا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور رنج آپ کو معلوم ہوتا تھا، میں دیکھ رہی تھی دروازہ کے سوراخ سے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا جعفر رض کی عورتیں روتی ہیں، آپ نے فرمایا جا ان کو منع کر وہ گیا پھر آیا اور بولا میں نے منع کیا وہ نہیں مانتیں آپ نے فرمایا جا اور ان کو منع کر وہ گیا پھر آیا اور بولا میں نے منع کیا وہ نہیں مانتیں آپ نے فرمایا جا ان کے منہ میں مٹی ڈال حضرت عائشہ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَانْطَلِقْ فَاحْثُ فِيْ أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللّٰهُ أَنْفَ الْأَبْعَدِ إِنَّكَ وَاللّٰهِ مَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ

کہا میں بولی اس کی ناک کو اللہ مٹی لگا دے (یعنی وہ جو خدا کی رحمت سے دور ہے) قسم خدا کی تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ چھوڑا اور تو کرنے والا نہیں۔ ف ۱

۱۸۵۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے۔

۱۸۵۲- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے عمران بن حصین کے پاس ذکر ہوا مردے پر عذاب ہوتا ہے زندے کے رونے سے عمران نے کہا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ف ۲

۱۸۵۳- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

ترجمہ گزر چکا۔

۱۰۴۲- اَلنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر نوحہ کرنا کیسا ہے؟ یعنی مردے پر چلا کر رونا اور اس کے اوصاف بیان کرنا

۱۸۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوْحُوْا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مجھ پر نوحہ مت کرنا اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں ہوا۔

۱۸۵۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے جب عورتوں

ف ۱: یعنی کسی طرح باز نہیں آتا، بار بار آکر کہتا ہے۔ پھر جو آپ کہتے ہیں اس کو بجا نہیں لاتا، چاہیئے ڈانٹ ڈپٹ کر عورتوں کو چپ کراتا وہ تجھ سے نہیں ہوسکتا اور شاید وہ عورتیں چلا کر روتی ہوں گی اس لیے آپ نے منع فرمایا۔ پھر تیسری بار فرمایا ان کے منہ میں مٹی ڈال یعنی زور سے ان کو منع کر چلانے سے۔

ف ۲: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ فرمانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مخصوص تھا ایک واقعہ کے واسطے یعنی ایک یہودی عورت کے وارث اس پر رو رہے تھے، آپ نے فرمایا یہ تو اس پر روتے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخَذَ عَلَی النِّسَاءِ حِیْنَ بَایَعَهُنَّ اَنْ لَّا یَنُحْنَ فَقُلْنَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَاءً اَسْعَدْنَنَا فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَنُسْعِدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اِسْعَادَ فِی الْاِسْلَامِ۔

سے بیعت لی تو اقرار کرایا نوحہ نہ کرنے کا، انہوں نے کہا یا رسول اللہ بعض عورتوں نے ہماری مدد کی ہے جاہلیت کے زمانے میں (یعنی رونے پیٹنے میں شریک ہوئی ہیں) ہم بھی ان کی مدد کریں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اسلام میں نہیں ہو سکتی۔

۱۸۵۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْمَیِّتُ یُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِهٖ بِالنِّیَاحَةِ عَلَیْهِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ مردہ کو عذاب ہوتا ہے قبر میں جب لوگ اس پر نوحہ کرتے ہیں۔

۱۸۵۷- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ الْمَیِّتُ یُعَذَّبُ بِنِیَاحَةِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَرَاَیْتَ رَجُلًا مَّاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ اَهْلُهٗ عَلَیْهِ هٰهُنَا لَکَانَ یُعَذَّبُ بِنِیَاحَةِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ قَالَ صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَذَبْتَ اَنْتَ۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مردے کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے چلا کر رونے سے ایک شخص بولا کیا اگر کوئی خراسان (ایک ملک کا نام ہے ایران میں) میں مرے اور اس کے گھر والے یہاں اس پر نوحہ کریں تو اس کو عذاب ہوگا اس کے گھر والوں کے نوحہ کرنے سے (یہ امر قیاس سے بعید ہے) عمران نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے اور تو جھوٹا ہے (یہی جواب ہے اس شخص کا جو قیاس کو حدیث کے سامنے لائے۔)

۱۸۵۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَیِّتَ لَیُعَذَّبُ بِبُکَاءِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ فَذُکِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهَلَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ لَیُعَذَّبُ وَاِنَّ اَهْلَهٗ یَبْکُوْنَ عَلَیْهِ ثُمَّ قَرَاَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے پر عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے یہ حضرت عائشہؓ سے بیان کیا گیا انہوں نے کہا بھول گئے حضرت عبداللہ بن عمر اصل یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر پر گزرے اور فرمایا اس قبر والے پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں پھر اس آیت کو پڑھا۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ف

حاشیہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۵۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ.

عَنْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رض يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنْ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ.

حضرت عائشہ رض کے سامنے ذکر ہوا کہ عبداللہ بن عمر رض کہتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے زندے کے رونے سے انہوں نے کہا رحم کرے اللہ ابو عبدالرحمٰن پر (کنیت ہے عبداللہ بن عمر رض کی) وہ جھوٹ نہیں بولے لیکن بھول یا چوک گئے۔ اصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت پر گزرے جس کے لوگ اس پر رو رہے تھے تو آپ نے فرمایا وہ تو اس پر روتے ہیں اور اس کو عذاب ہو رہا ہے۔

۱۸۶۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَتْ.

عَائِشَةُ رض إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کافر کو عذاب دیتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب سے۔

۱۸۶۱- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ سَمِعْتُ.

ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ رض يَقُولُ لَمَّا هَلَكَتْ أُمُّ أَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ فَجَلَسْتُ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَا تَنْهَى هَؤُلَاءِ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ رَأَى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا صُهَيْبٌ

حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے جب ام ابان مر گئیں تو میں لوگوں کے ساتھ موجود تھا اور عبداللہ بن عمر رض اور عبداللہ بن عباس رض کے بیچ میں بیٹھا تھا، عورتیں رو رہی تھیں، عبداللہ بن عمر رض نے کہا تم ان کو منع نہیں کرتے رونے سے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے۔ ابن عباس رض نے کہا عمر رض بھی ایسا ہی کہتے تھے۔ ایک بار میں عمر رض کے ساتھ نکلا جب بیداء (ایک مقام کا نام ہے درمیان مکے اور مدینہ کے) میں پہنچے تو کچھ سواروں کو درخت کے تلے دیکھا۔ مجھ سے کہا دیکھو یہ سوار کون ہیں؟ میں گیا دیکھا تو صہیب اور

حاشیہ صفحہ گزشتہ

ف: یعنی کوئی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر کیا وجہ ہے کہ اوروں کے رونے سے مردے پر عذاب ہو جواب یہ ہے کہ مردے کا قصور اس کے عذاب کا باعث ہے اس لیے کہ وہ جانتا تھا اپنے گھر والوں کی جہالت کو تو کیوں نہیں وصیت کی کہ مجھ پر نوحہ نہ کرنا چلا کر نہ رونا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَهْلَهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَدِينَةَ أُصِيبَ عُمَرُ فَجَعَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُولُ وَاأُخَيَّاهُ وَاأُخَيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رض فَقَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا تُحَدِّثُونَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَاذِبِينَ مُكَذَّبِينَ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ لَمَا يَشْفِيكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

ان کے گھر والے ہیں حضرت عمر رض نے کہا میرے پاس لے آؤ صہیب کو۔ جب ہم مدینے میں پہنچے تو حضرت عمر رض زخمی کئے گئے (یعنی ابو لولو ملعون نے آپ کو مارا) صہیب ان کے پاس رونے لگے اور کہنے لگے ہائے میرے بھائی۔ عمر رض نے کہا مت روؤ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے ابن عباس نے کہا میں نے یہ حضرت عائشہ رض سے بیان کیا، انہوں نے کہا قسم خدا کی تم یہ حدیث جھوٹوں اور جھٹلانے والوں سے روایت نہیں کرتے (یعنی جن لوگوں نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ سچے ہیں) لیکن سننے میں غلطی ہوتی ہے اور قرآن میں وہ بات موجود ہے جس سے تمہاری تسکین ہو، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى۔ یعنی کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کافر کو عذاب زیادہ کرے گا اس کے گھر والوں کے رونے سے۔ ف۱

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ — مردے پر رونے کی اجازت

۱۸۶۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رض قَالَ مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ آلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضور ص کی آل میں سے ایک شخص مر گیا (یعنی حضرت زینب آپ کی صاحبزادی) عورتیں جمع ہو کر رونے لگیں حضرت عمر رض کھڑے ہوئے اور منع کرنے لگے اور ہانکنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانے دے اے عمر! اس لئے کہ آنکھ رونے والی ہے اور دل پر رنج ہے اور زمانہ مرنے کا نزدیک ہے ف۲

۱۰۲۵- دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ — جاہلیت کی طرح چلانا اور پکار کر رونا منع ہے

ف۱:- مگر اس صورت میں بھی آیت کی مخالفت باقی رہے گی اور شاید مراد وہ کافر ہو جو اپنے اوپر رونے پیٹنے کا حکم کر جائے۔

ف۲:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی رونے کی اس لیے کہ وہ آہستہ روتی تھیں، اور اگر نہ روتیں تو دل کا بخار آنکھوں سے باہر نہ نکلتا اور ایک مرض پیدا کرتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۶۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنِ الْأَعْمَشِ ح أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوٰى.

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمان نہیں ہے) وہ شخص جو گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے (یعنی میت پر نوحہ کرے)

۱۰۲۶- اَلسَّلْقُ — چلا کر رونا منع ہے

۱۸۶۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْأَحْدَبِ.

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أُغْمِيَ عَلٰى أَبِي مُوسٰى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبْرَأُ إِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ.

حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ اشعری بے ہوش ہوگئے لوگ رونے لگے، انہوں نے کہا میں بری ہوتا ہوں تم سے (یعنی تم کو نصیحت کہہ دیتا ہوں) جیسے بری ہوئے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے نہیں ہے جو سر منڈائے (یعنی مصیبت میں ہندوؤں کی طرح) اور کپڑے پھاڑے اور چلا کر روئے۔

۱۰۲۷- ضَرْبُ الْخُدُوْدِ — گالوں پر مارنا منع ہے

۱۸۶۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے وہ شخص جو گالوں کو مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے۔

۱۰۲۸- اَلْحَلْقُ — سر منڈانا مصیبت میں منع ہے

۱۸۶۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ.

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسٰى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید اور حضرت ابوبردہ سے روایت ہے جب حضرت ابوموسیٰ اشعری کی بیماری سخت ہوئی تو ان کی عورت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تما لا فافاق فقال الا اخبرك انی بری ممن بری منه رسول الله صلی الله علیه وسلم قالا وکان یحدثها ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انا بری ممن حلق وخرق وسلق۔

آئی چلانی ہوئی ۔ ابوموسیٰ ہوش میں آئے اور کہا میں بیزار ہوں اس سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیزار تھے دونوں نے کہا ابوموسیٰ ہم سے حدیث بیان کرتے تھے کہ حضور نے فرمایا میں بیزار ہوں اس شخص سے جو سر منڈائے اور کپڑے پھاڑے اور چلا کر روئے۔

۱۰۲۹ شق الجیوب — گریبان پھاڑنا منع ہے

۱۸۶۷- اخبرنا اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفیان عن زبید عن ابراهیم عن مسروق۔

عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لیس منا من ضرب الخدود وشق الجیوب ودعا بدعوی الجاهلیة۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے جو شخص گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح چلائے حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے

۱۸۶۸- اخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابراهیم عن یزید بن اوس۔

عن ابی موسی انه اغمی علیه فبكت ام ولد له فلما افاق قال لها اما بلغك ما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فسألناها فقالت قال لیس منا من سلق وحلق وخرق

وہ بے ہوش گئے ان کی لونڈی ام ولد (یعنی بچے کی ماں) رونے لگی، جب ان کو ہوش آیا تو کہنے لگے کیا تم کو خبر نہیں پہنچی جو حضور نے فرمایا، ہم نے ان سے پوچھا کیا فرمایا؟ وہ بولے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے جو چلائے اور سر منڈائے اور کپڑے پھاڑے۔

۱۸۶۹- اخبرنا عبدة بن عبد الله قال حدثنا یحیی بن آدم قال حدثنا اسرائیل عن منصور عن یزید بن اوس عن ام عبد الله امراة ابی موسی۔

عن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس منا من حلق وسلق وخرق

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے جو بال منڈائے یا چلائے یا کپڑے پھاڑے

۱۸۷۰- اخبرنا هناد عن ابی معاویة عن الاعمش عن ابراهیم عن سهم بن منجاب۔

عن القرثع قال لما ثقل ابو موسی صاحت امرأته فقال اما علمت ما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت بلی ثم سكتت فقیل لها بعد ذلك ای شیء قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن من حلق او سلق او خرق۔

حضرت قرثع سے روایت ہے جب ابوموسیٰ بہت بیمار ہوئے تو ان کی بی بی نے چیخ ماری، ابوموسیٰ نے کہا تو نہیں جانتی حضور نے کیا فرمایا؟ وہ بولی ہاں کیوں نہیں جانتی! پھر چپ ہو گئی، لوگوں نے اس سے پوچھا کیا فرمایا حضور نے؟ بولی تحقیق حضور نے لعنت کی اس شخص پر جو بال منڈائے یا پکار کر چلائے یا کپڑے پھاڑے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٠٥٠

اَلْاَمْرُ بِالْاِحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ — مصیبت میں صبر کرنے کا اور خدا سے اجر مانگنے کا حکم

١٨٧١- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ اَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنًا لِيْ قُبِضَ فَاْتِنَا فَاَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ اللّٰهِ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَاْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهٗ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهٗ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (حضرت زینبؓ) نے آپ کے پاس کہلا بھیجا کہ میرا لڑکا مرنے کو ہے، آپ تشریف لایئے، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا، اللہ کا مال ہے جو لے اور جو دے، اور ہر چیز کی مدت اس کے پاس مقرر ہے چاہیئے صبر کرنا اور اللہ سے ثواب مانگنا، انہوں نے پھر قسم دے کر کہلا بھیجا آپ تشریف لایئے اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل اور ابی بن کعب اور زید بن ثابت اور لوگ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ بچہ لایا گیا، اس کی سانس ٹوٹ رہی تھی آپ کی آنکھیں بھر آئیں سعد نے کہا یارسول اللہ صلعم یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں رکھتا ہے اور اللہ انہیں بندوں پر رحم کرتا ہے جو رحم کرتے ہیں۔

١٨٧٢- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا صبر وہی ہے جو صدمہ پہنچتے ہی ہو (اور رو پیٹ کر تو سب کو صبر آجاتا ہے)

١٨٧٣- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِيَاسٍ وَهُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ قُرَّةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهٗ فَقَالَ اَتُحِبُّهٗ فَقَالَ اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهٗ فَمَاتَ فَفَقَدَهٗ فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ اَنْ لَّا تَاْتِيَ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهٗ عِنْدَهٗ يَسْعٰى يَفْتَحُ لَكَ۔

حضرت قرہ مزنی سے روایت ہے کہ ایک شخص حضورؐ کے پاس آیا اس کے ساتھ اس کا بیٹا تھا، آپ نے اس سے پوچھا کیا تو اس کو چاہتا ہے؟ اس نے کہا اللہ آپ کو چاہے جیسے میں اس کو چاہتا ہوں، پھر وہ لڑکا مر گیا، آپ نے اس کو نہ دیکھا، اس کے باپ سے پوچھا (معلوم ہوا مر گیا) آپ نے (اس کے باپ سے) فرمایا کیا تو خوش نہیں ہوتا اس بات سے تو جس دروازے پر جنت کے جائے گا، اپنے بچے کو پائے گا، وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے لیے کوشش کرے گا دردراز کرنے کی۔

۱۰۵۱ ثَوَابُ مَنْ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ — جو شخص صبر کرے اور خدا سے اجر چاہے اس کا ثواب

۱۸۷۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ يُعَزِّيْهِ بِابْنٍ لَّهٗ هَلَكَ وَذَكَرَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ اِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهٖ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن کو ایک خط لکھا ان کے بچے کی تعزیت میں جو مر گیا تھا، اور اس خط میں یہ لکھا کہ میں نے اپنے باپ سے سنا، انہوں نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ راضی نہیں ہوتا اپنے بندے مومن کے لیے کسی ثواب سے جب اس کے لڑکے کو لے جاتا ہے، اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب مانگتا ہے سوا جنت کے (یعنی جنت کے سوا دوسرے اجر سے راضی نہیں ہوتا)

۱۰۵۲ ثَوَابُ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ — جس شخص کی تین اولادیں مر جائیں اس کا ثواب

۱۸۷۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوِ اثْنَانِ قَالَتِ الْمَرْاَةُ يَا لَيْتَنِيْ قُلْتُ وَاحِدًا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا جو شخص تین اولادوں کے مرنے پر جو اس کے نطفے سے ہوں ثواب مانگے وہ جنت میں جائے گا، ایک عورت کھڑی ہوئی اور بولی اور دو اولادوں کے مرنے پر؟ آپ نے فرمایا دو اولادوں کے مرنے پر عورت نے کہا کاش میں ایک ہی کہتی۔

۱۰۵۳ مَنْ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ — جس کی تین اولادیں مر جائیں

۱۸۷۶ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جس کی تین اولادیں مر جائیں جوان ہونے سے پہلے مگر اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا اپنی رحمت کے فضل سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ ابْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلٰثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمانوں کے (یعنی باپ اور ماں کی) تین اولادیں مر جائیں جوانی سے پہلے تو اللہ ان دونوں کو بخش دے گا اپنی رحمت کے فضل سے۔

۱۸۷۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کسی مسلمان کی تین اولادیں نہیں مریں پھر اس کو جہنم میں آگ لگے مگر قسم پوری ہونے کے لیے اور وہ قسم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وان منکم الا وارد ہا) تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر سے نہ جائے۔

۱۸۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلٰثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ يُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتّٰى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا جب دو مسلمانوں کی تین اولادیں جوانی سے پہلے مر جائیں تو اللہ ان کو جنت میں لے جائے گا اپنی رحمت کے فضل سے پہلے اولادوں سے کہا جائے گا کہ جنت میں جاؤ! وہ کہیں گی کہ ہم نہیں جانے جب تک ہمارے والدین نہ جائیں پھر کہا جائے گا جاؤ تم بھی اور تمہارے والدین بھی۔

۱۰۵۴ مَنْ قَدَّمَ ثَلٰثَةً

جو تین اولادیں آگے بھیج چکا ہو

۱۸۸۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا تَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلٰثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور کے پاس آئی ایک لڑکا لے کر جو بیمار تھا اور بولی حضورؐ میں اس کے مر جانے سے ڈرتی ہوں اور پہلے میرے تین لڑکے مر گئے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے مضبوط روک کر لی ہے جہنم کی آگ سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ النَّعْيِ — موت کی خبر پہنچانا

١٨٨١- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ.

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى زَيْدًا وَّجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَّجِيءَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے زید اور جعفر کی موت کی خبر دی قبل ان کی خبر آنے کے تو جب خبر دی تو آپ کی آنکھیں بہہ رہی تھیں (یعنی آنسو نکل رہے تھے رنج سے)

١٨٨٢- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ.

أَبَا هُرَيْرَةَ رضـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ.

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی خبر دی جس روز وہ مرا اور فرمایا بخشش چاہو اپنے بھائی کے لیے۔

١٨٨٣- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا تَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتّٰى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هٰذَا الْمَيِّتِ فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمُصِيبَتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى قَالَتْ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذٰلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضؓ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم حضورؐ کے ساتھ جا رہے تھے اتنے میں آپ نے ایک عورت کو دیکھا ہماری سمجھ میں آپ نے اس کو نہیں پہچانا، جب بیچ راستے میں پہنچے تو آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ عورت آپ کے پاس آگئی اس وقت معلوم ہوا کہ حضرت فاطمہ زہرا ہیں آپ کی صاحبزادی۔ حضورؐ نے فرمایا اے فاطمہ تم اپنے گھر سے کیوں نکلیں؟ انہوں نے کہا میں اس میت کے گھر والوں کے پاس گئی تھی ان پر رحمت کی دعا کی اور ان کی مصیبت کی تعزیت کی، حضورؐ نے فرمایا تم ان کے ساتھ قبرستان تک گئی تھیں؟ انہوں نے کہا اللہ کی پناہ میں قبرستان تک کیوں جاتی اور آپ سے سن چکی تھی جو آپ نے فرمایا تھا اس باب میں، آپ نے فرمایا اگر تو ان کے ساتھ قبرستان تک جاتی تو جنت کو نہ دیکھتی، یہاں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک کر تمہارے باپ کے دادا (یعنی عبد المطلب) نہ دیکھتے (اور وہ تو کبھی نہ دیکھیں گے اس لیے کہ ان کی موت کفر پر ہوئی ہے پھر تو بھی نہ دیکھے گی۔ ف۔

۱۰۵۶ غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ — میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا

۱۸۸۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ

اُمَّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُورًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

حضرت ام عطیہ انصاریہ سے روایت ہے کہ حضورؐ ہمارے پاس آئے جب آپ کی بیٹی (زینبؓ) نے انتقال کیا، آپ نے فرمایا ان کو غسل دو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو (یعنی جب تک خوب طہارت ہو) پانی اور بیری سے اور اخیر کے غسل میں تھوڑا کافور ملا دو جب تم غسل سے فارغ ہو تو مجھے خبر کرو جب ہم فارغ ہوئے تو ہم نے خبر کی آپ نے اپنا تہبند دیا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو (یعنی کفن کے نیچے برکت کے لیے)۔

۱۰۵۷ غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْحَمِيمِ — گرم پانی سے غسل کرنا

۱۸۸۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ مَوْلٰى اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ۔

عَنْ اُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِي بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمْرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَاَةً عُمِّرَتْ مَا عُمِّرَتْ۔

حضرت ام قیسؓ سے روایت ہے میرا بیٹا مر گیا میں اس پر رونے لگی تو میں نے اس شخص سے کہا جو غسل دیتا تھا۔ مت غسل دے میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے، مت مار اس کو، یہ سن کر عکاشہ بن محصن حضورؐ کے پاس گئے اور آپس میں بیان کیا قول ام قیس کا، آپ نے تبسم فرمایا اور کہا کیا کہا ام قیس نے دراز ہو عمر اس کی، پھر نہیں جانتے ہم کسی عورت کی اتنی عمر ہوئی جتنی ام قیس کی ہوئی لوجہ دعا دینے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

۱۰۵۸ غُسْلُ رَاْسِ الْمَيِّتِ — میت کے سر کو دھونا

۱۸۸۶۔ اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَيُّوبُ سَمِعْتُ۔

ف:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کو قبرستان میں جانا منع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَفْصَةَ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ قُرُوْنٍ قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ قَالَتْ نَعَمْ

حضرت حفصہ رضہ سے روایت ہے ہم سے ام عطیہ نے بیان کیا کہ ان عورتوں نے حضور کی صاحبزادی کے سر کو تین چوٹیوں پر تقسیم کیا میں نے کہا بالوں کو کھول کر تین چوٹیاں کر دیں، انہوں نے کہا ہاں!

غُسْلُ مَيَامِنِ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ

میت کی دہنی طرف سے غسل شروع کرنا اور وضو کے وضو کے مقامات کو پہلے دھونا

۱۸۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا.

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضور نے اپنی بیٹی کے غسل میں فرمایا پہلے دہنی طرف کے اعضائ سے اور وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

۱۰۶۰- غُسْلُ الْمَيِّتِ وِتْرًا

میت کو طاق بار غسل دینا

۱۸۸۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرِ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقٰى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَمَشَطْنَاهَا ثَلٰثَ قُرُوْنٍ وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا.

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضور کی ایک صاحبزادی مر گئیں آپ نے ہم کو بلا بھیجا اور فرمایا ان کو غسل دو پانی اور بیری کے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار ان کو غسل دو اگر تم مناسب سمجھو اور اخیر میں تھوڑا کافور ملا دو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر کر دو جب ہم فارغ ہوئے تو آپ کو خبر دی آپ نے اپنی تہبند ہماری طرف پھینک دی اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو اور بال ان کے تین چوٹیاں کر کے لٹکا دیں ہم نے ان کی پیٹھ کی طرف۔

۱۰۶۱- غُسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ.

میت کو پانچ مرتبہ سے زیادہ نہلانا!

۱۸۸۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضور کی بیٹی نے انتقال کیا آپ نے ہم کو بلا بھیجا اور فرمایا غسل دو اس کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر تم کو ضرورت معلوم ہو پانی اور بیری سے اور اخیر میں کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر دو، جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر دی آپ نے اپنا تہبند دیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهٗ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

فرمایا یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔ دوسری روایت میں بھی ایسا ہی ہے ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ یعنی تین بار یا پانچ بار یا سات بار غسل دو یا اس سے زیادہ اگر تم کو مناسب معلوم ہو۔

بَابُ ۱۰۶۲ غُسْلِ الْمَيِّتِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعَةٍ

میت کو سات سے زیادہ بار غسل دینا

۱۸۹۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهٗ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کی صاحبزادی نے انتقال کیا آپ نے حکم کیا ان کو غسل دینے کا تو فرمایا غسل دو تین بار یا پانچ بار یا سات بار اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو میں نے کہا طاق بار، فرمایا ہاں اور اخیر میں کافور یا کوئی چیز کافور جیسی شریک کرو، جب غسل دے چکو تو مجھے خبر کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر دی آپ نے اپنا تہبند دیا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو۔

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ۔

۱۸۹۲- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ اِخْوَتِهٖ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا بِغَسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهٗ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۱۰۶۳ اَلْكَافُوْرُ فِيْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کے غسل میں کافور شریک کرنا

۱۸۹۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهٗ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهٗ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ قَالَ اَوْ قَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا قَالَ اَوْ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلٰثَةَ قُرُوْنٍ۔

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم غسل دے رہے تھے ان کی صاحبزادی کو آپ نے فرمایا، غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو پانی اور بیری کے پتے سے اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو، جب غسل دے چکو تو مجھے بھی اطلاع کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر کی آپ نے اپنا تہبند پھینکا اور فرمایا یہ ان کو اڑھا دو حفصہ رضی نے کہا غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہا ام عطیہ نے ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں کر دیں، ایک روایت میں ہے وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلٰثَةَ قُرُوْنٍ۔ یعنی ہم [illegible] کے سر کی

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ حَفْصَۃُ عَنْ اُمِّ عَطِیَّۃَ قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَأْسَھَا ثَلَاثَۃَ قُرُوْنٍ۔

۱۸۹۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ وَقَالَتْ حَفْصَۃُ عَنْ اُمِّ عَطِیَّۃَ وَجَعَلْنَا رَأْسَھَا ثَلَاثَۃَ قُرُوْنٍ۔

۱۰۶۳- اَلْاِشْعَارُ

اندر ایک کپڑا لپیٹنا

۱۸۹۶- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَیُّوْبُ بْنُ اَبِیْ تَمِیْمَۃَ اَنَّہٗ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِیْرِیْنَ یَقُوْلُ کَانَتْ اُمُّ عَطِیَّۃَ امْرَاَۃً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَّھَا فَلَمْ تُدْرِکْہُ حَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْنَا وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَہٗ فَقَالَ اغْسِلْنَھَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ اِنْ رَاَیْتُنَّ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِی الْاٰخِرَۃِ کَافُوْرًا اَوْ شَیْئًا مِّنْ کَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِیْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اَلْقٰی اِلَیْنَا حَقْوَہٗ فَقَالَ اَشْعِرْنَھَا اِیَّاہُ وَلَمْ یَزِدْ (ای محمد بن سیرین) عَلٰی ذٰلِکَ قَالَ لَا اَدْرِیْ اَیُّ بَنَاتِہٖ قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُہٗ اَشْعِرْنَھَا اِیَّاہُ اَتُؤَزَّرُ بِہٖ قَالَ لَا اُرَاہُ اِلَّا اَنْ یَّقُوْلَ الْفُفْنَھَا فِیْہِ۔

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے ام عطیہ ایک انصاری عورت تھی وہ آئی جلدی کرتی ہوئی (بصرے میں) اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے لیکن نہ پایا اس کو (وہ مرگیا) یا چلا گیا، تو اسی عورت نے ہم سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم غسل دے رہے تھے آپ کی صاحبزادی کو آپ نے فرمایا غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو پانی اور بیری سے اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھے خبر دو جب ہم فارغ ہوئے تو آپ نے اپنا تہہ بند پھینکا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو اس سے زیادہ نہیں بیان کیا اور کہا میں نہیں جانتا کون سی صاحبزادی آنحضرتؐ کی تھیں میں نے کہا اشعار سے کیا مراد ہے، کیا ازار پہنانا مقصود ہے؟ انہوں نے کہا میں یہ سمجھتا ہوں لپیٹ دینا مقصود ہے یہ کپڑا۔ آپ نے کفن کے اندر تبرک کے لیے لپٹوا دیا۔)

۱۸۹۷- اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ النَّسَائِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِیَّۃَ قَالَتْ تُوُفِّیَتْ اِحْدٰی بَنَاتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَھَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ اِنْ رَاَیْتُنَّ ذٰلِکَ وَاغْسِلْنَھَا بِالسِّدْرِ وَالْمَاءِ وَاجْعَلْنَ فِیْ اٰخِرِ ذٰلِکَ کَافُوْرًا اَوْ شَیْئًا مِّنْ کَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِیْ قَالَتْ فَاٰذَنَّاہُ فَاَلْقٰی اِلَیْنَا حَقْوَہٗ فَقَالَ اَشْعِرْنَھَا اِیَّاہُ۔

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی نے انتقال کیا تو آپ نے فرمایا ان کو تین بار یا پانچ بار یا زیادہ غسل دو اگر تم مناسب دیکھو اور بیری اور پانی سے وضو اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر کرو ہم نے خبر دی آپ کو آپ نے اپنا تہہ بند پھینکا اور فرمایا یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔

۱۰۶۴- اَلْاَمْرُ بِتَحْسِیْنِ الْکَفَنِ

کفن اچھا دینے کا حکم

۱۸۹۸- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّیُّ الْقَطَّانُ وَیُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّہٗ سَمِعَ جَابِرًا یَقُوْلُ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِہٖ مَاتَ فَقُبِرَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو اپنے ایک صحابی کا ذکر کیا جو مر گیا تھا اور رات ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الْإِنْسَانُ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذٰلِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ.

کو دفن کیا گیا ایک سٹریل (ناقص) کفن میں۔ آپ نے منع کیا رات کو دفن کرنے سے (اس لیے کہ لوگ کم آئیں گے نماز کو یا کفن کا عیب چھپانے کے لیے) مگر جب ضرورت ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا وارث ہو تو کفن اس کو اچھا دے فا

۱۰۶۶- أَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ

کون سا کفن بہتر ہے

۱۸۹۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ.

حضرت سمرہ رضہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو وہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور انہی میں کفن دیا کرو اپنے مردوں کو

۱۰۶۷- كَمْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے کپڑوں میں کفن دیے گئے

۱۹۰۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ.

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کفن دیے گئے سحول (ایک گاؤں کا نام ہے یمن میں) کے تین سفید کپڑوں میں۔

۱۹۰۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سحول کے تین سفید کپڑوں دیئے جن قمیص اور پگڑی نہیں تھی۔

۱۹۰۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلٰكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کفن دیے گئے یمن کے تین کپڑوں میں جو روئی کے تھے نہ ان میں کرتہ تھا نہ عمامہ۔ پھر حضرت عائشہ سے ذکر ہوا کہ دو کپڑے اور ایک چادر تھی یمن کی انہوں نے کہا یمن کی چادر آئی تھی لیکن لوگوں نے اس کو پھیر دیا اور آپ کے کفن میں نہیں دی۔ ف۲

۱۰۶۸- الْقَمِيصُ فِي الْكَفَنِ

کفن میں قمیص ہونا

۱۹۰۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ.

ف ۱ یعنی صاف اور پورا پاک سنت کے موافق نہ اس میں اسراف کرے نہ کمی بلکہ جیسا وہ زندگی میں پہنتا تھا اسی کپڑے کا دے۔ ف ۲ بلکہ ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أُكَفِّنَهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ ثُمَّ قَالَ فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي أُصَلِّي عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے جب عبداللہ بن ابی (منافق) مرگیا تو اس کا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھے اپنا کرتہ دیجئے تاکہ میں اس کا کفن دوں اپنے باپ کو اور آپ اس پر نماز پڑھیے اور بخشش مانگیے اس کے لیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قمیص اس کو دیا پھر فرمایا جب تم فارغ ہو (غسل و کفن سے) تو مجھے خبر کرو میں نماز پڑھوں گا، اس پر حضرت عمر رض نے یہ سن کر آپ کو کھینچا اور کہا اللہ نے آپ کو منع کیا ہے منافقوں پر نماز پڑھنے سے آپ نے فرمایا مجھے اختیار دیا ہے کہ ان کے لیے بخشش مانگوں یا نہ مانگوں پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی، تب اللہ تعالیٰ نے (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کے موافق) یہ آیت اتاری وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ یعنی مت نماز پڑھ ان میں سے کسی پر کبھی جب وہ مرجائے اور مت کھڑا ہو اس کی قبر پر۔ پھر آپ نے منافقوں پر نماز پڑھنا چھوڑ دی۔

۱۹۰۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِي حُفْرَتِهِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ لَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر پر آئے وہ قبر میں رکھ دیا گیا تھا آپ کھڑے ہوئے اور حکم کیا وہ نکالا گیا۔ آپ نے اس کو بٹھایا دو گھٹنوں پر پھر اپنا کرتا پہنایا اور تھوک اپنا اس پر ڈالا۔ ف۔

۱۹۰۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِينَةِ فَطَلَبَتِ الْأَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُونَهُ فَلَمْ يَجِدُوا قَمِيصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ إِلَّا قَمِيصَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَكَسَوْهُ إِيَّاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ مدینہ میں تھے انصار نے ایک کرتا ان کے پہننے کے لیے ڈھونڈھا تو نہیں ملا مگر عبداللہ بن ابی کا کرتا ٹھیک آیا وہی ان کو پہنا دیا۔

۱۹۰۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اللہ کے واسطے تو ثابت ہوگیا اجر ہمارا اللہ پر لیکن کوئی ہم میں سے گیا اور اس نے اپنے اجر میں سے کچھ نہ کھایا (بلکہ سب آخرت میں رہا) ان میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے جو مارے گئے احد کے روز اور ان کے کفن کے لیے ہم نے

ازار کفنی اور ایک کفنی اور ایک لفافہ۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے کہ کفن میں یہی تین کپڑے سنت ہیں اور عمامہ اور قمیص خلاف سنت ہے اور امام مالک اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قمیص اور عمامہ مستحب ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخَرَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا۔

کچھ نہ پایا مگر ایک کملی جب اس کو ہم ان کے سر پر رکھتے تو پاؤں باہر نکل آتے اور جب پاؤں پر رکھتے تو سر نکل آتا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہم کو ان کا سر چھپا دو اور پاؤں پر اذخر (ایک قسم کی گھاس ہے) ڈال دو اور کوئی ہم میں سے ایسا ہے جس کے پھل پکتے اور وہ ان کو چنتا ہے (یعنی باغات رکھتا ہے۔)

۱۰۶۹- كَيْفَ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ — جب محرم مرجائے تو اس کو کفن کیونکر دیں؟

۱۹۰۷- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوا الْمَيِّتَ فِي ثَوْبَيْهِ الَّذَيْنِ أَحْرَمَ فِيهِمَا وَاغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میت کو غسل دو اس کے دو کپڑوں میں جن میں اس نے احرام باندھا تھا اور غسل دو اس کو پانی اور بیری سے اور کفن دو اسکو اسی دو کپڑوں میں اور خوشبو مت لگاؤ اور نہ سر ڈھانپو وہ قیامت میں احرام باندھے ہوئے اٹھے گا۔

۱۰۷۰- الْمِسْكُ — مشک کا بیان

۱۹۰۸- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ الْمِسْكُ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر خوشبو تمہاری مشک ہے۔

۱۹۰۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ طِيبِكُمُ الْمِسْكُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس کے مثل (دوسری حدیث)

۱۰۷۱- الْإِذْنُ بِالْجَنَازَةِ — جنازے کی خبر کرنا

۱۹۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مسکین عورت بیمار ہوئی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی آپ

ف: شاید یہ دوسرا کرتا ہوگا کیونکہ پہلا کرتا تو آپ دے چکے تھے۔ یہ اس کرتے کا عوض تھا جو اس نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دیا تھا تاکہ منافق کا احسان نہ رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَسَاكِيْنَ وَيَسْأَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَتْ فَاذِنُونِي فَأُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا وَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْهَا فَقَالَ أَلَمْ آمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُونِي بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ۔

مسکینوں کی بیمار پرسی کرتے تھے اور ان کا حال پوچھتے تھے۔ آپ نے فرمایا جب یہ مر جائے تو مجھے خبر کرنا وہ مرگئی) اس کا جنازہ رات کو نکلا لوگوں نے رات کو آپ کا جگانا نامناسب جانا (اور اس کو دفن کر دیا) جب صبح ہوئی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ مجھے خبر کرنا۔ لوگوں نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم! (بے شک آپ نے حکم دیا تھا لیکن) ہم کو برا معلوم ہوا آپ کو جگانا رات میں پھر نکلے حضور صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک صف جمائی لوگوں کی اس کی قبر پر اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۰۷۲۔ اَلسُّرْعَةُ بِالْجَنَازَةِ — جنازے کو جلدی لے چلنا

۱۹۱۱۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ اَنَّ۔

اَبَا هُرَيْرَةَ رضی قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِي السُّوءَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتِي أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب نیک بندہ چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے لے چلو مجھ کو اور جب برا آدمی رکھا جاتا ہے چارپائی پر تو وہ کہتا ہے خرابی ہو کہاں لیے جاتے ہو مجھ کو۔

۱۹۱۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ

اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَتِي إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنازہ رکھا جاتا ہے پھر لوگ اس کو اٹھاتے ہیں اپنی گردنوں پر تو اگر نیک ہوتا ہے وہ کہتا ہے مجھے آگے لے چلو لے چلو اور جو نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے خرابی ہو کہاں لیے جاتے ہو ہر ایک سننے والا اس کی آواز سنتا ہے سوا آدمی کے اگر آدمی سنے تو بے ہوش ہو جائے۔

۱۹۱۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی لے چلو جنازے کو اگر نیک ہے تو اس کو نیکی کی طرف لیے جاتے ہو اور جو نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی گردنوں سے اتارنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۱۴- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّہْرِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَۃَ بْنُ سَہْلٍ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَۃِ فَاِنْ کَانَتْ صَالِحَۃً قَدَّمْتُمُوْھَا اِلَی الْخَیْرِ وَاِنْ کَانَتْ غَیْرَ ذٰلِكَ کَانَتْ شَرًّا تَضَعُوْنَہٗ عَنْ رِقَابِکُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی لے چلو جنازے کو اگر نیک ہے تو اس کو نیکی کی طرف لیے جاتے ہو اور جو نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی گردنوں سے اتارنا چاہیے۔

۱۹۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عُیَیْنَۃُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یُوْنُسَ قَالَ شَھِدْتُ جَنَازَۃَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ وَخَرَجَ زِیَادٌ یَمْشِیْ بَیْنَ یَدَیِ السَّرِیْرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِّنْ اَھْلِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَوَالِیْھِمْ یَسْتَقْبِلُوْنَ السَّرِیْرَ وَیَمْشُوْنَ عَلٰی اَعْقَابِھِمْ وَیَقُوْلُوْنَ رُوَیْدًا رُوَیْدًا بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکُمْ فَکَانُوْا یَدِبُّوْنَ دَبِیْبًا حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِبَعْضِ طَرِیْقِ الْمِرْبَدِ لَحِقَنَا اَبُوْ بَکْرَۃَ عَلٰی بَغْلَۃٍ فَلَمَّا رَاَی الَّذِیْنَ یَصْنَعُوْنَ حَمَلَ عَلَیْھِمْ بِبَغْلَتِہٖ وَاَھْوٰی اِلَیْھِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوْا فَوَالَّذِیْ اَکْرَمَ وَجْہَ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنَّا لَنَکَادُ نَرْمُلُ بِھَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ۔

حضرت عبدالرحمن بن یونس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے کے ساتھ تھا اور زیادہ آگے چل رہے تھے تخت کے سامنے تو چند لوگوں نے عبدالرحمن کے عزیزوں اور ان کے غلاموں میں سے تخت کے آگے چلنا شروع کیا، اپنی ایڑیوں پر اور کہنے لگے آہستہ آہستہ چلو برکت دے اللہ تم کو تو وہ آہستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ جب ہم مربد کے راستے میں تھے تو ابوبکرہ اپنے خچر پر سوار ملے جب انھوں نے یہ حال دیکھا تو خچر کو ادھر لے گئے اور کوڑے سے اشارہ کیا اور کہا ہٹو قسم اس کی ذات کی جس نے عزت دی ابوالقاسم صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ کو تم نے دیکھا ہوتا ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قریب دوڑنے کے جنازے کو لے چلتے۔ یہ سن کر لوگ خوش ہو گئے

۱۹۱۶- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ وَھُشَیْمٌ عَنْ عُیَیْنَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنَّا لَنَکَادُ نَرْمُلُ بِھَا رَمَلًا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمل کرنے لگتے جنازے میں۔ ف

۱۹۱۷- اَخْبَرَنَا یَحْیٰی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ یَحْیٰی اَنَّ اَبَا سَلَمَۃَ حَدَّثَہٗ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّتْ بِکُمْ جَنَازَۃٌ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَھَا فَلَا یَقْعُدْ حَتّٰی تُوْضَعَ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے سامنے جنازہ گزرے تو کھڑے ہو جاؤ اور جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۰۷۳- اَلْاَمْرُ بِالْقِیَامِ لِلْجَنَازَۃِ
جنازے کے واسطے کھڑے ہونے کا حکم

ف: رمل ایک قسم کی دوڑ ہے یعنی جلدی چلنے قریب دوڑنے کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ۔

حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے جنازہ کو دیکھے مگر اس کے ساتھ نہ چلے تو کھڑا رہے یہاں تک کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے آگے جانے سے پہلے۔

۱۹۱۹ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ۔

حضرت عامر بن ربیعہ عدوی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے رہو حتی کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے۔

۱۹۲۰ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَ اَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے رہو جو شخص ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۹۲۱ اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتَّى تُوضَعَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا بیٹھے ہوئے جنازہ میں جب تک وہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۹۲۲ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ح وَ اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر لوگ ایک جنازہ لیکر آئے آپ کھڑے ہو گئے۔ اور دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ کے سامنے سے ایک جنازہ نکلا آپ کھڑے ہو گئے۔

۱۹۲۳ اَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ

يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَنْ مَعَهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى نَفَذَتْ

حضرت یزید بن ثابت سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا تو آپ کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ جنازہ نکل گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْقِيَامُ لِجَنَازَةِ الْمُشْرِكِيْنَ — مشرکوں کے جنازے کیلیے کھڑا ہونا

۱۹۲۴- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَا مُرَّ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهٗ يَهُوْدِیٌّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سہیل بن حنیف اور قیس بن سعد بن عبادہ قادسیہ (ایک شہر کا نام ہے) میں تھے ان پر ایک جنازہ گزرا وہ کھڑے ہو گئے، لوگوں نے کہا یہ بھی ایک زمین کا رہنے والا ہے (پھر کھڑے کیوں ہوتے ہو؟) انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ گزرا، آپ کھڑے ہو گئے، لوگوں نے کہا یہ جنازہ یہودی کا تھا، انھوں نے کہا کیا یہ روح نہیں ہے؟۔

۱۹۲۵- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ هِشَامٍ وَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا هِیَ جَنَازَةُ يَهُوْدِيَّةٍ فَقَالَ اِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ جنازہ ایک یہودی عورت کا ہے۔ آپ نے فرمایا موت ایک قسم کی ہیبت ہے۔ جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ!

۱۰۷۵- اَلرُّخْصَةُ فِیْ تَرْكِ الْقِيَامِ — جنازے کے لیے کھڑا نہ ہونا

۱۹۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِیٍّ فَمَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامُوْا لَهَا فَقَالَ عَلِیٌّ مَا هٰذَا قَالُوْا اَمْرُ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ اِنَّمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ يَهُوْدِيَّةٍ وَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذٰلِكَ۔

حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت علیؓ کے پاس تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا لوگ کھڑے ہو گئے حضرت علیؓ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کے جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہوئے پھر اس کے بعد کبھی نہیں کھڑے ہوئے تو وہ حکم موقوف ہو گیا۔

۱۹۲۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ۔

عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِیٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ۔

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا۔ حسن بن علیؓ اور ابن عباسؓ کے سامنے۔ تو حسنؓ کھڑے ہو گئے اور ابن عباسؓ نہیں کھڑے ہوئے حسنؓ نے کہا کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کا جنازہ دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ ابن عباس نے

ؒ اہل الارض سے مراد اہل الذمہ ہیں جو غیر مسلم ہوں اور اسلامی حکومت کو خراج ادا کرتے ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہاں پھر بیٹھنے لگے (یعنی پھر اس کے بعد جنازے کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے)۔

١٩٢٨- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ

عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مُرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ أَمَا قَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ.

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا حضرت حسن رضؓ اور ابن عباس رضؓ کے سامنے حضرت حسنؓ کھڑے ہو گئے اور ابن عباسؓ نہیں کھڑے ہوئے۔ حضرت حسنؓ نے کہا کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنازہ کے لیے نہیں کھڑے ہوئے۔ ابن عباسؓ نے کہا ہاں کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھنے لگے۔

١٩٢٩- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ

عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْآخَرُ فَقَالَ الَّذِي قَامَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ؟ قَالَ لَهُ الَّذِي جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَسَ

حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباسؓ اور حضرت حسنؓ کے سامنے ایک جنازہ نکلا ایک کھڑے ہو گئے اور ایک بیٹھے رہے جو کھڑے ہوئے تھے انھوں نے کہا (دوسرے سے) کیا تم کو معلوم نہیں قسم خدا کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے؟ انھوں نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے؟

١٩٣٠- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتَّى جَاوَزَتِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ أَنْ تَعْلُوَ رَأْسَهُ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ.

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت حسن بن علیؓ بیٹھے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا لوگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جنازہ پار ہو گیا حضرت حسنؓ نے فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک یہودی کا جنازہ نکلا آپ راستہ میں بیٹھے تھے۔ آپ کو برا معلوم ہوا سر کے اوپر سے یہودی کا جنازہ جانا لہٰذا آپ کھڑے ہو گئے۔

١٩٣١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے لیے کھڑے ہوئے حتیٰ کہ وہ نظر سے غائب ہو گیا دوسری روایت میں یوں ہے:

١٩٣٢- أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ

قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ.

کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک یہودی کے جنازہ کیلیے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا (یعنی دور نکل گیا)

١٩٣٣- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَقِيْلَ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ إِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکلا آپ کھڑے ہوگئے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ جنازہ یہودی کا ہے آپنے فرمایا ہم فرشتوں کیلیے کھڑے ہوئے۔

۱۰۷۶ اِسْتِرَاحَةُ الْمُؤْمِنِ بِالْمَوْتِ — مومن کا موت سے آرام پانا

۱۹۳۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ۔

عَنْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ أَوْ مُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوا مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ تَعَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

حضرت ابو قتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ نکلا آپ نے فرمایا آرام والا ہے یا آرام دینے والا۔ صحابہؓ نے کہا اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا مسلمان بندہ (جب مر جاتا ہے) تو دنیا کی تکلیفوں اور صدموں سے چھوٹ کر آرام پاتا ہے اور کافر جب مر جاتا ہے تو اس سے بندے اور بستیاں اور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں (کیونکہ وہ ستاتا تھا بندوں کو اور اجاڑتا تھا بستیوں کو اور کاٹتا تھا درختوں کو اور مارتا تھا جانوروں کو ناحق)

۱۹۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَأَذَاهَا وَالْفَاجِرُ يَمُوتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا مومن (یعنی نیک بندہ گناہوں سے پاک) جب مر جاتا ہے تو دنیا کی تکلیف اور صدموں اور رنجوں سے آرام پاتا ہے اور فاجر (یعنی گنہگار ظالم یا فاجر) جب مرتا ہے تو اللہ کے بندے اور شہر اور درخت اور جانوروں کو آرام دے جاتا ہے۔

بَابُ الثَّنَاءِ — مُردے کی تعریف کرنا

۱۹۳۶- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی (اچھا شخص تھا) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے۔ ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی آپ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ۔

واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی (اس سے کیا مراد ہے؟) آپ نے فرمایا جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی) اور جس کی تم نے برائی کی اس کے لیے دوزخ واجب ہوگئی، تم اللہ کے گواہ ہو زمین میں۔

۱۹۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَامِرٍ وَجَدُّهُ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَوْلُكَ الْأُولَى وَالْأُخْرَى وَجَبَتْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي السَّمَاءِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکلا لوگوں نے اس کی تعریف کی آپ نے فرمایا واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہلے آپ نے کیا فرمایا، پھر کیا فرمایا؟ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اللہ کے گواہ ہیں آسمان میں اور تم اللہ کے گواہ ہو زمین میں۔

۱۹۳۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِالْخَيْرِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا أَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ أَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ۔

حضرت ابوالاسود دیلی سے روایت ہے کہ میں مدینہ میں آیا تو حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک جنازہ سامنے سے گیا لوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا واجب ہوئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا واجب ہوئی پھر تیسرا نکلا لوگوں نے اس کی برائی کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا واجب ہوئی میں نے کہا کیا چیز واجب ہوئی؟ اے امیر المؤمنین! آپ نے کہا میں نے اسی طرح کہا جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے لیے چار آدمی بہتری کی گواہی دیں اللہ اس کو جنت میں لیجائے گا۔ ہم نے کہا اگر تین آدمی گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا تین ہی سہی! ہم نے کہا اگر دو آدمی گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا دو ہی سہی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۷۸

اَلنَّهْیُ عَنْ ذِكْرِ الْهَلْکٰی اِلَّا بِخَیْرٍ — مُردوں کا ذکر نیکی سے کرنا چاہیے۔

۱۹۲۹- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ۔

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ ذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَالِكٌ بِسُوْءٍ فَقَالَ لَا تَذْکُرُوْا هَلْکَاکُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مردہ شخص کا ذکر برائی سے ہوا آپ نے فرمایا اپنے مردوں کا ذکر مت کرو مگر بھلائی سے۔

۱۰۷۹

اَلنَّهْیُ عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ — مُردوں کو بُرا کہنے کی ممانعت

۱۹۳۰- اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰی مَا قَدَّمُوْا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برا مت کہو مُردوں کو، وہ تو پہنچ گئے اپنے عملوں کو۔

۱۹۳۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلَاثَةٌ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَیَرْجِعُ اثْنَانِ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَیَبْقٰی وَاحِدٌ عَمَلُهٗ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُردہ کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں ایک اس کے عزیز و اقربا دوسرے اس کا مال تیسرے اسکے اعمال، پھر دو لوٹ آتی ہیں، یعنی عزیز و اقربا اور مال، اور ایک اس کے ساتھ رہتا ہے یعنی اس کا عمل۔

۱۹۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ یَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَیَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَیُجِیْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَیُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیَهٗ وَیُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ وَیَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کے مومن پر چھ حق ہیں ایک تو جب وہ بیمار ہو اسکے پوچھنے کو جائے دوسرے جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو، تیسرے جب وہ دعوت کرے تو قبول کرے، چوتھے جب وہ ملے تو اسکو سلام کرے پانچویں جب وہ چھینکے تو اسکا جواب دے چھٹے غائب اور حاضر میں اس کا خیر خواہ رہے۔

۱۰۸۰

اَلْاَمْرُ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ — جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩٤٣- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَأَنْبَأَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سات باتوں کا حکم کیا ہے اور سات باتوں سے منع کیا ہے ایک تو بیمار کو پوچھنے کا، دوسرے چھینک کا جواب دینے کا تیسرے قسم پورا کرنیکا، چوتھے مظلوم کی مدد کرنیکا، پانچویں سلام کو جاری کرنیکا۔ چھٹے دعوت قبول کرنیکا، ساتویں جنازوں کے ساتھ جانے کا، اور منع کیا ہم کو سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے اور میاثر اور قسی اور استبرق اور دیبا حریر کے پہننے سے۔ ف۱۔

١٠٨١ فَضْلُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً — جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اسکی فضیلت

١٩٤٤- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کیساتھ رہے نماز پڑھنے تک اس کو ایک قیراط کے برابر ثواب ملیگا، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جاوے دفن ہونے تک اسکو دو قیراط ثواب ملیگا۔ اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (نہ دنیا کے قیراط کی طرح)

١٩٤٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور (دفن سے) فراغت تک ساتھ رہے اس کو دو قیراط برابر ثواب ہے، اگر اس سے قبل چلا آئے تو ایک قیراط برابر ثواب ہے۔)

١٠٨٢ مَكَانُ الرَّاكِبِ مِنَ الْجَنَازَةِ — سوار آدمی جنازہ سے کہاں رہے؟

ف۱: میاثر جمع میثر کی۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا سرخ ہوتا ہے اور قسی ایک کپڑا ہے ریشمی منسوب طرف قس کے جو ایک موضع کا نام ہے اور استبرق اور حریر اور دیبا سب ریشمی کپڑے مشہور ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۴۶- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَاَخُوهُ الْمُغِيرَةُ جَمِيعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے رہے اور بچے پر نماز پڑھی جاوے۔

۱۰۸۳

مَكَانُ الْمَاشِي مِنَ الْجَنَازَةِ — پیدل آدمی جنازہ کے ساتھ کہاں چلے؟

۱۹۴۷- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمِّهِ زِيَادِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ اَبِيهِ۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے رہے۔ اور بچے پر نماز پڑھی جائے۔

۱۹۴۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہم کو دیکھا جنازے کے آگے چلتے تھے۔

۱۹۴۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَنْصُورٌ وَزِيَادٌ وَبَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ وَائِلٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہم کو دیکھا جنازے کے آگے چلتے تھے۔

قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

۱۰۸۴- اَلْاَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ — مردے پر نماز پڑھنے کا حکم

۱۹۵۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَعَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بن حصین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی مرگیا اٹھو نماز پڑھو اس پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَلُّوا عَلَيْهِ۔

۱۰۸۵۔ اَلصَّلٰوةُ عَلَى الصِّبْيَانِ — بچوں پر نماز پڑھنا

۱۹۵۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِّنْ صِبْيَانِ الْاَنْصَارِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ سُوْءًا وَّلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَّخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَّخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ انصار کا آیا نماز پڑھنے کو (یعنی اس کا جنازہ آیا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا خوشی ہو اس کو یہ تو ایک چڑیا ہے جنت کی چڑیوں میں سے جس نے کوئی برائی نہیں کی نہ برائی کے سن کو پہنچا آپ نے فرمایا اے عائشہؓ! اور کچھ کہتی ہے اللہ جل جلالہٗ نے جنت کو پیدا کیا اور اس کے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے (یعنی دُنیا میں آنے سے پہلے ہی اللہ نے مقرر کر دیا ہے) کہ یہ جنتی ہے اور یہ دوزخی) اور جہنم کو پیدا کیا، اور اس کے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے (پس کیا معلوم ہے کہ یہ لڑکا جنت والوں میں سے ہے یا دوزخ والوں میں سے)

۱۰۸۶۔ اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْاَطْفَالِ — بچوں پر نماز پڑھنا چاہیے۔

۱۹۵۲ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے چلے اور لڑکے پر نماز پڑھی جائے۔

۱۰۸۷۔ اَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ — مشرکوں کی اولاد

۱۹۵۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا حال (وہ جنت میں جائیں گے یا دوزخ میں) آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنیوالے تھے (یعنی اگر بڑے ہوتے تو کیا کرتے۔ مطلب یہ ہے کہ خداوند کریم کو اختیار ہے ان کو جنت میں لے جائے یا دوزخ میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩٥٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا حال (وہ جنت میں جائیں گے یا دوزخ میں) آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنیوالے تھے (یعنی اگر بڑے ہوتے تو کیا کرتے۔ مطلب یہ ہے کہ خداوند کریم کو اختیار ہے ان کو جنت میں لے جائے یا دوزخ میں۔

١٩٥٥ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ خَلَقَهُمُ اللّٰهُ حِينَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکین کی اولاد کا حال آپ نے فرمایا اللہ نے جب ان کو پیدا کیا وہ جانتا تھا جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

١٩٥٦- أَخْبَرَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کے بارے میں آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

١٠٨٨- اَلصَّلٰوةُ عَلَى الشُّهَدَاءِ — شہیدوں پر نماز پڑھنا چاہیے

١٩٥٧- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ ثُمَّ قَالَ أُهَاجِرُ مَعَكَ فَأَوْصٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهُ فَأَعْطٰى أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ وَكَانَ يَرْعٰى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا قِسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالَ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جنگل کا رہنے والا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ایمان لایا اور آپکے ساتھ ہوا پھر کہنے لگا میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے بعض صحابہ کو وصیت کی جب غزوۂ غنم ہوا (یعنی جس لڑائی میں مسلمانوں کو بکریاں ہاتھ آئیں" تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان بکریوں کو تقسیم کیا اور اس کا بھی حصہ لگایا آپ کے اصحاب نے اسکا حصہ اس کو دیا وہ ان کے جانور سواری کے چرایا کرتا تھا جب اس کا حصہ دینے کو آئے تو اس نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے کہا یہ تیرا حصہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تجھ کو دیا ہے اس نے لے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَسَمْتُهُ لَكَ قَالَ مَا عَلَى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ وَلٰكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى أَنْ أُرْمَى إِلَى هٰهُنَا وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ إِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوا قَلِيلًا ثُمَّ نَهَضُوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ أَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهُوَ هُوَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهُ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُبَّتِهِ ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهِ اللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ فَقُتِلَ شَهِيدًا أَنَا شَهِيدٌ عَلَى ذٰلِكَ.

لیا اور اس کو لے کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ تیرا حصہ میں نے دیا ہے اس نے کہا میں اس لیے آپ کے ساتھ نہیں ہوا تھا بلکہ میں نے آپ کی پیروی اس لیے کی ہے کہ میری اس جگہ پر اور حلق کو بتلایا تیر مارا جائے (یعنے لڑائی میں) پھر میں مروں اور جنت میں جاؤں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اللہ کو سچا کرے گا، اللہ بھی تجھے سچا کرے گا۔ (یعنی پورا کریگا)۔

پھر لوگ تھوڑی دیر تک ٹھہرے بعد اس کے دشمن سے لڑنے کے لیے اٹھے (اور لڑائی شروع ہوئی) لوگ اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اٹھا کر اس کو تیر لگا تھا اسی جگہ جہاں اس نے بتلایا تھا، آپ نے فرمایا کیا یہ وہی شخص ہے لوگوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا اللہ کو اس نے سچ کیا (یعنے اللہ تعالیٰ نے جو صفات مجاہدین کے بیان فرمائے ہیں ان سب کو اس نے سچ کیا) تو اللہ نے بھی اس کو سچا کیا (یعنی اس کی مراد پوری ہوئی یہ شہید ہوا۔) پھر آپ نے اپنے جبّے کا کفن اس کو دیا اور اس کو آگے رکھا اور اس پر نماز پڑھی تو جتنا آپ کی نماز میں سے لوگوں کو سنائی دیا تھا وہ یہ تھا۔ آپ فرماتے تھے یا اللہ یہ تیرا بندہ ہے تیری راہ میں ہجرت کر کے نکلا اور شہید ہو گیا۔ میں اس بات کا گواہ ہوں۔

۱۹۵۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ.

عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ.

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر نکلے (مدینہ کے) پھر نماز پڑھی اُحد کے شہیدوں پر (جیسے مردے پر پڑھتے تھے۔ پھر منبر کی طرف آئے اور فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں (یعنی قیامت میں تم سے پہلے اٹھ کر تمہارے لیے جنت میں جانے کی تیاری کروں گا) اور تم پر گواہ ہوں۔

۱۰۸۹- تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ

شہیدوں پر نماز نہ پڑھنا

۱۹۵۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کو اُحد کے شہیدوں میں سے ایک کپڑے میں اکٹھا کرتے پھر فرماتے کون ان دونوں میں سے قرآن زیادہ جانتا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا۔

ہے، جب لوگ ایک کی طرف اشارہ کرتے اس کو قبر میں آگے کرتے (قبلہ کی طرف) پھر فرماتے میں گواہ ہوں ان لوگوں پر اور حکم کیا ان کے دفن کرنے کا لہو لگے ہوئے، نہ ان پر نماز پڑھی نہ ان کو غسل دیا۔ ف

بَابُ ١٠٩٠ تَرْكِ الصَّلوٰةِ عَلَى الْمَرْجُومِ — جو شخص زنا کی حد میں سنگسار کیا جائے اس پر نماز نہ پڑھیں

١٩٦٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَنُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ؟ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص قبیلہ اسلم میں سے (ماعز اسلمی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا پھر زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا یہاں تک کہ چار بار اس نے اپنے اوپر گواہی دی (یعنی اقرار کیا زنا کا) تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تجھ کو جنون ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو محصن ہے (یعنی تیرا نکاح ہو چکا ہے) وہ بولا ہاں! حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پتھروں سے مار ڈالنے کا۔ جب پتھروں کی تکلیف اس کو پہنچی تو گا بھاگنے لیکن لوگوں نے پالیا اور پتھروں سے مارا، وہ مر گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں نیک باتیں کیں اور نماز نہیں پڑھی اس پر۔

١٠٩١ الصَّلوٰةُ عَلَى الْمَرْجُومِ — زنا کی حد میں جو سنگسار کیا جائے اس پر نماز پڑھنا۔

١٩٦١ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلَى فَدَفَعَهَا إِلَى وَلِيِّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی میں نے زنا کیا وہ پیٹ سے تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو اس کے وارث (یعنی ولی اور سرپرست) کے سپرد کیا اور فرمایا اس کو اچھی طرح سے رکھ۔ جب جنے تو میرے پاس لے کر آ۔ جب وہ جنی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا۔

ف: دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہیدوں پر نماز پڑھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ عَلَى سَبْعِيْنَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

اس نے اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لیے (اور کانٹوں سے اس کو جا لیا تاکہ رجم کرنے میں نہ کھلے) آپؐ نے اس کو پتھروں سے مروا ڈالا، پھر اس پر نماز پڑھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس نے زنا کیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینہ کے ستر آدمیوں پر وہ توبہ بانٹی جائے تو البتہ ان سب کو کافی ہو اور کیا اس سے بہتر توبہ ہوگی کہ اس نے اپنی جان کو دے ڈالا اللہ جل جلالہ کے لیے (یعنی اس کی رضا مندی کے لیے اور اس کے عذاب سے بچنے کیلیے۔

١٠٩٢- اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ يَحِيْفُ فِيْ وَصِيَّتِهٖ

جو شخص وصیت میں ظلم کرے (یعنی حق جائز سے زیادہ وصیت کرے اور وارثوں کیلیے کچھ نہ چھوڑے) اسپر نماز پڑھنا۔

١٩٦٢- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوْكِيْهِ فَجَزَّأَهُمْ ثَلٰثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے مرتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور سوا ان کے اور کچھ مال اس کے پاس نہ تھا، یہ خبر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ غصہ ہوئے اور فرمایا میں نے قصد کیا کہ اس پر نماز نہ پڑھوں پھر اس کے غلاموں کو بلایا اور ان کے تین حصے کیے پھر قرعہ ڈالا تو غلاموں کو آزاد کیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔ (یعنی تہائی مال میں اس کی وصیت نافذ کی اور باقی میں باطل)

١٠٩٣- اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ غَلَّ

جس شخص نے غنیمت کے مال میں چوری کی ہو اُس پر نماز نہ پڑھنا

١٩٦٣- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِيْ عَمْرَةَ۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ إِنَّهُ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيْهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُوْدَ مَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خیبر میں مر گیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحابہ سے تم اس پر نماز پڑھ لو۔ (میں نہیں پڑھتا) اس نے اللہ کی راہ میں چوری کی۔ جب ہم نے اس کا اسباب دیکھا تو ایک نگینہ پایا یہود کے نگینوں میں سے جس کی قیمت دو درہم کی بھی نہ تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۹۴ اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

جو شخص قرض دار ہو اس پر نماز نہ پڑھنا۔

۱۹۶۴- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُوْهِبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک انصاری کا جنازہ آیا نماز پڑھنے کے لیے، آپ نے (صحابہ سے) فرمایا تم پڑھ لو نماز اپنے صاحب پر (میں نہیں پڑھوں گا) کیونکہ وہ قرضدار ہے۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وہ قرض مجھ پر ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس اقرار کو پورا کرے گا؟ انھوں نے کہا ہاں! پورا کروں گا! تب آپ نے نماز پڑھی اس پر۔

۱۹۶۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ رضی اللہ عنہ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ عَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ آیا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھیے اس پر، آپ نے فرمایا کیا اس پر کچھ قرض ہے بولے ہاں، آپ نے فرمایا کچھ جائیداد چھوڑ گیا ہے (جس سے وہ قرض ادا کیا جائے) لوگوں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ تم نماز پڑھ لو اپنے صاحب پر! ایک شخص انصاری جس کو ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے بولا آپ نماز پڑھیے اس پر، وہ قرض میرے اوپر ہے، تب آپ نے نماز پڑھی اس پر۔

۱۹۶۶- اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ الْقُوْمِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ عَلٰى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَاُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَاَلَ اَعَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوْا نَعَمْ عَلَيْهِ دِيْنَارَانِ قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جو قرض دار ہوتا اس پر نماز نہ پڑھتے۔ ایک بار ایک جنازہ آیا آپ نے پوچھا کیا اس پر قرض ہے لوگوں نے کہا ہاں اس پر دو دینار قرض ہیں آپ نے فرمایا تم نماز پڑھ لو اس پر۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا حضور! وہ دونوں دینار میں ادا کروں گا۔ پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی جب اللہ نے اپنے رسول کو گنجائش دی (یعنی مال غنیمت بہت ملا اور تکلیف دور ہوئی) تو آپ نے فرمایا میں ہر ایک مومن پر اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفس سے زیادہ حق رکھتا ہوں جو شخص قرض دار ہو کر مر جاوے وہ قرضہ مجھ پر ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر مر جائے وہ اسکے وارثوں کا ہے۔

۱۹۶۷- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا تُوُفِّیَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ فَیَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَیْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰی عَلَیْهِ فَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی مومن مرجاتا اور قرض دار ہوتا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے یہ اپنے قرض کے موافق جائیداد چھوڑ گیا ہے اگر لوگ کہتے ہاں چھوڑ گیا ہے تو آپ اس پر نماز پڑھتے، اگر کہتے نہیں تو آپ صحابہ سے کہہ دیتے تم اس پر نماز پڑھ لو اب جب اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول پر کھول دیا (دنیا کو) تو آپ نے فرمایا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ مہربان ہوں جو شخص مر جائے قرضدار ہو کر وہ قرضہ میرے اوپر ہے، اور جو شخص مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

۱۰۹۵ تَرْكُ الصَّلٰوةِ عَلٰی مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ — جو آدمی اپنے تئیں آپ مار ڈالے اسپر نماز نہ پڑھنا

۱۹۶۸ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَیْثَمَةَ زُهَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهٗ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَیْهِ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے تئیں تیر کے پیکانوں سے مار ڈالا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس پر نماز نہیں پڑھوں گا۔

۱۹۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَیْمَانَ سَمِعْتُ ذَکْوَانَ یُحَدِّثُ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ یَتَرَدّٰی خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا وَمَنْ تَحَسّٰی سُمًّا فَسُمُّهٗ فِیْ یَدِهٖ یَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِیْدَةٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَیَّ شَیْءٌ خَالِدٌ یَقُوْلُ کَانَتْ حَدِیْدَتُهٗ فِیْ یَدِهٖ یَجَاُ بِهَا فِیْ بَطْنِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے تئیں پہاڑ سے گرا کر مار ڈالے تو وہ دوزخ میں ہمیشہ اوپر سے نیچے گرتا رہے گا، سدا اسی میں رہیگا، جو شخص زہر پی کر اپنے تئیں مار ے تو زہر اس کے ہاتھ میں رہے گا دوزخ میں اور وہ ہمیشہ اس کو پیا کرے گا، اور جو شخص اپنے تئیں لوہے سے مار ڈالے (یعنے تلوار یا چھری یا کٹار یا تیر یا نیزہ سے) پھر اس کے بعد مجھے یاد نہیں رہا (یہ راوی کا قول ہے) یعنی نیز چیز سے، تو وہ لوہا اس کے ہاتھوں میں ہوگا دوزخ کی آگ میں اور ہمیشہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو بھونکا کرے گا اپنے پیٹ میں سدا اسی میں رہیگا یعنے ایک لمبی مدت تک یا مراد وہ شخص ہے جو ان فعلوں کو درست سمجھتا ہو وہ تو کافر ہے ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

۱۰۹۶- اَلصَّلٰوۃُ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ منافقوں پر نماز نہ پڑھنا چاہیے

۱۹۷۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلٍ دُعِيَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُصَلِّيْ عَلَى ابْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَ كَذَا كَذَا وَكَذَا اُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ عَلِمْتُ اَنِّيْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهٗ لَزِدْتُ عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةٍ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی بن سلول (منافق) مرگیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم بلائے گئے اس پر نماز پڑھنے کے لیے جب آپ کھڑے ہوئے نماز کے لیے اور مستعد ہوگئے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ابن ابی وقار پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے فلانے دن ایسی باتیں کہی تھیں اور فلانے دن ایسی ایسی میں اس کی باتیں شمار کر رہا تھا (جو اس نے کفر اور نفاق کی باتیں کی تھیں) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا جانے دے اے عمرؓ جب میں نے بہت اصرار کیا تو آپ نے فرمایا مجھے اختیار ہے (کہ منافقین پر نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں) تو میں نے اختیار کیا نماز پڑھنے کو اور اگر میں جانوں کہ ستر بار سے زیادہ بخشش چاہوں تو اس کی بخشش ہوجائے گی۔ البتہ ستر بار سے زیادہ استغفار کروں۔ (یعنے اللہ جل جلالہٗ نے جو فرمایا ان تستغفر لہم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لہم اس سے مقصود ستر کا شمار نہیں ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ منافقوں کی مغفرت کبھی نہ ہوگی، پھر آپ نے نماز پڑھی اس پر اور لوٹے تھوڑی دیر گزری تھی کہ سورۂ براءت کی یہ دو آیتیں اُتریں۔

اور مت نماز پڑھ ان میں سے کسی پر جب وہ مر جائے اور مت کھڑا ہو اس کی قبر پر اسلیے کہ ان لوگوں نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے رسول کا اور مرے گنہگار (تو حضرت عمرؓ کی رائے اللہ جل جلالہٗ کے نزدیک منظور اور مقبول ہوئی) پھر میں نے تعجب کیا اپنی اس قدر جرائت سے اللہ کے رسول پر اس دن اور اللہ اور رسول خوب جانتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۹۷ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھنا

۱۹۷۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء پر مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھی۔

۱۹۷۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء پر نماز نہیں پڑھی مگر خاص مسجد کے اندر وا۔

۱۰۹۸ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْجَنَازَةِ بِاللَّيْلِ — رات کو جنازے کی نماز پڑھنا

۱۹۷۳ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ۔

اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ قَالَ اشْتَكَتِ امْرَاَةٌ بِالْعَوَالِيْ مِسْكِيْنَةٌ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ اِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوْهَا حَتّٰى اُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ فَجَاؤُا بِهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَامَ فَكَرِهُوْا اَنْ يُّوْقِظُوْهُ فَصَلُّوْا عَلَيْهَا وَدَفَنُوْهَا بِبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاؤُا فَسَاَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوْا قَدْ دُفِنَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا اَنْ نُّوْقِظَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ يَمْشِيْ وَمَشَوْا مَعَهُ حَتّٰى اَرَوْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفُّوْا وَرَاءَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا۔

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ ایک عورت بیمار ہوئی عوالی میں (عوالی ان قریوں کا نام ہے جو اطراف مدینہ میں ہیں) جو غریب تھی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ سے اس کا حال پوچھا کرتے، آپ نے فرمایا، اگر وہ مر جائے تو اس کو دفن مت کرنا جب تک میں اس پر نماز نہ پڑھوں، وہ مر گئی تو لوگ اس کو مدینہ میں عشاء کے بعد لے کر آئے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ سو گئے تھے۔ صحابہؓ نے آپ کا جگانا مناسب نہ جانا اور اس پر نماز پڑھ کر بقیع میں دفن کر دیا۔ جب صبح ہوئی اور صحابہ کرامؓ آپ کے پاس آئے۔ آپ نے اس کا حال پوچھا۔ صحابہؓ نے کہا وہ دفن ہوگئی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، اور ہم آپ کے پاس آئے تھے لیکن آپ سو رہے تھے تو ہم نے برا جانا آپ کا جگانا، یہ سن کر آپ چلے اور صحابہؓ بھی آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ انھوں نے اس کی قبر آپ کو دکھلائی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور صحابہؓ نے آپکے پیچھے صف کی آپ نے اس پر نماز پڑھی اور چار

ف: مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھنے میں کوئی قباحت نہیں اور اکثر علماء جیسے شافعیؒ اور احمدؒ اور اسحاقؒ کا یہی قول ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیریں کہیں۔

باب ۱۰۹۹ الصُّفُوفُ عَلَى الْجَنَازَةِ — جنازے پر صفیں باندھنا

۱۹۷۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلَّى عَلَيْهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی نے انتقال کیا تو کھڑے ہو اور اور نماز پڑھو اس پر، پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہماری صفیں بندھوائیں جیسے جنازے پر صفیں ہوتی ہیں۔ اور نماز پڑھی اس پر۔

۱۹۷۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ فِيهِمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر اسی روز دی جس روز وہ مرا حالانکہ وہ ایک دور دراز ملک میں تھا (معجزہ سے) پھر نکلے آپ صحابہ کرام کو لے کر مصلے کی طرف اور صف بندھوائی ان کی اور نماز پڑھی اس پر اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحاب کو مدینہ میں نجاشی کے مرنے کی خبر دی صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے صف باندھی آپ نے اس پر نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں

۱۹۷۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مر گیا کھڑے ہو اس پر نماز پڑھو ہم نے دو صفیں باندھیں اس پر۔

۱۹۷۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي يَوْمَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں دوسری صف میں تھا جس روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز پڑھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۷۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلّٰى عَلَى الْمَيِّتِ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مر گیا کھڑے ہو اور اس پر نماز پڑھو۔ ہم کھڑے ہوئے اور اس پر صفیں باندھیں جیسے میت پر باندھتے ہیں اور نماز پڑھی اس پر جیسے میت پر پڑھتے ہیں۔

بَابُ ۱۱۰۰ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ قَائِمًا — جنازے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

۱۹۸۰- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ وَسَطِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام کعبؓ پر نماز پڑھی جو زچگی میں مر گئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز پڑھنے کے لئے اس کی کمر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۱۱۰۱ اجْتِمَاعِ جَنَازَةِ صَبِيٍّ وَّامْرَأَةٍ — لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ساتھ رکھ کر نماز پڑھنا

۱۹۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ ابْنُ أَبِيْ حَبِيْبٍ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَّامْرَأَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِي الْقَوْمَ وَوُضِعَتِ الْمَرْأَةُ وَرَاءَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِمَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُوْ قَتَادَةَ وَأَبُوْ هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا السُّنَّةُ.

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمار کے سامنے ایک جنازہ آیا لڑکے کا اور ایک عورت کا تو انھوں نے لڑکے کو لوگوں کے قریب رکھا اور عورت کو اس کے پیچھے اور دونوں پر نماز پڑھی اس وقت لوگوں میں ابو سعید خدری اور ابن عباس اور ابو قتادہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ میں نے ان سے پوچھا انھوں نے کہا یہی سنت ہے۔

بَابُ ۱۱۰۲ اجْتِمَاعِ جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ — عورتوں اور مردوں کے جنازے کو ایک جگہ رکھنا

۱۹۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ

نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلّٰى عَلٰى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيْعًا فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُوْنَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَّاحِدًا وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ أُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَّهَا يُقَالُ لَهٗ زَيْدٌ وُضِعَا جَمِيْعًا وَالْإِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيْدُ بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے تھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نو جنازوں پر ایک ساتھ نماز پڑھی تو مردوں کو امام کے نزدیک کیا اور عورتیں کو قبلے سے نزدیک کیا اور ان سب کی ایک صف کی اور ام کلثوم حضرت علیؓ کی صاحبزادی حضرت عمرؓ کی بی بی کا جنازہ اور ان کے ایک بیٹے کا جن کو زید کہتے تھے ایک ساتھ رکھا گیا اور دونوں میں حاکم سعید بن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هِيَ السُّنَّةُ۔

عاص رضی اللہ عنہ تھے، اور لوگوں میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھے اور لڑکا امام کے پاس رکھا گیا۔ ایک شخص نے کہا میں اس کو بُرا سمجھا تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور کہا یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا ایسا ہی سُنّت ہے۔

۱۹۸۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ح وَ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ فِي وَسَطِهَا۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ام فلاں (یعنی ام کعب پر) جو نفاس (اس خون کا نام ہے جو جننے کے بعد نکلتا ہے) کی حالت میں مرگئی تھی آپ اس کے بیچ میں کھڑے ہوئے (یعنی سینے یا کمر کے سامنے)

بَابُ عَدَدِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ — جنازے پر کتنی تکبیریں کہیں؟

۱۹۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ وَخَرَجَ بِهِمْ فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر پہنچائی لوگوں کو ان کے ساتھ نکلے (مصلے کی طرف) پھر صف باندھی اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ مَرِضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ شَيْءٍ عِيَادَةً لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا۔

حضرت ابوامامہ بن سہل سے روایت ہے کہ ایک عورت بیمار ہوئی عوالی کے رہنے والوں میں سے (عوالی ان گاؤں کو کہتے ہیں جو مدینے کے اطراف بلندی پر واقع ہیں) اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بیمار پرسی کرتے تھے بیمار کی۔ آپ نے فرمایا جب یہ مر جائے تو مجھے خبر کرنا، وہ رات کو مرگئی لوگوں نے اس کو دفن کر دیا اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر نہ کی جب صبح ہوئی آپ نے اس کا حال پوچھا لوگوں نے کہا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو بُرا معلوم ہوا آپ کو جگانا رات میں تو آپ اس کی قبر پر آئے اور نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ۔

عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا

حضرت ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ارقم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو پانچ تکبیریں کہیں اور کہا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

نے بھی پانچ تکبیریں کہیں۔

باب الدعاء

دعاء جنازے کے بیان میں

١٩٨٧- أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح عن ابن وهب قال أخبرني عمرو بن الحارث عن أبي حمزة بن سليم عن عبد الرحمن بن جبير عن أبيه۔

عن عوف بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة يقول اللهم اغفر له وارحمه واعف عنه وعافه وأكرم نزله ووسع مدخله واغسله بماء وثلج وبرد ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس وأبدله دارا خيرا من داره وأهلا خيرا من أهله وزوجا خيرا من زوجه وقه عذاب القبر وعذاب النار قال عوف فتمنيت أن لو كنت الميت لدعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم لذلك الميت۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی تو میں نے سنا آپ نے یہ دعا کی اللھم اغفر لہ وارحمہ اخیر تک۔ یا اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور معاف کر اور سلامت رکھ اس کو اس عذاب سے (اور اچھی کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر جگہ اس کی اور دھو ڈال اس کو پانی اور برف اور اولے سے (یعنی اپنی رحمت کی ٹھنڈک سے اس کے گناہوں کی گرمی کو بجھا دے اور صاف کر اس کو گناہوں سے جیسے سفید کپڑا صاف کیا جاتا ہے میل سے اور بدل دے اس کو ایک گھر اس کے گھر سے) جو دنیا میں تھا بہتر اور گھر کے لوگ اس کے گھر کے لوگوں سے بہتر اور بی بی اس کی بی بی سے بہتر اور بچا اس کو قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔ عوف نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا سن کر میں نے آرزو کی کاش میں اس میت کی جگہ ہوتا (تو اس دعا سے مشرف ہوتا)

١٩٨٨- أخبرنا هارون بن عبد الله قال حدثنا معن قال حدثنا معاوية بن صالح عن حبيب بن عبيد الكلاعي عن جبير بن نفير الحضرمي قال سمعت

عن عوف بن مالك يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على ميت فسمعت في دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه وأكرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس وأبدله دارا خيرا من داره وأهلا خيرا من أهله وزوجا خيرا من زوجه وأدخله الجنة ونجه من النار أو قال أعذه من عذاب القبر۔

حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نماز پڑھتے ایک میت پر تو آپ نے دعا کی اللھم اغفر لہ وارحمہ اخیر تک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۸۹- أخبرنا سويد بن نصر قال أنبأنا عبد الله قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت عمرو بن ميمون يحدث.

عن عبد الله بن ربيعة السلمي وكان من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عبيد بن خالد السلمي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم آخى بين رجلين فقتل أحدهما ومات الآخر بعده فصلينا عليه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما قلتم قالوا دعونا له اللهم اغفر له اللهم ارحمه اللهم ألحقه بصاحبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم فأين صلاته بعد صلاته وأين عمله بعد عمله بينهما كما بين السماء والأرض.

حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے۔ انھوں نے سنا عبید بن خالد سلمی سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کر دیا دو شخصوں میں (یعنی ایک کو دوسرے کا بھائی بنا دیا) تو ایک ان دونوں میں سے قتل کیا گیا اور دوسرا (چند روز) بعد اس کے مر گیا ہم نے اس پر نماز پڑھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا (یعنی کیا دعا مانگی) ہم نے کہا اس کے لیے دعا کی یا اللہ اس کو بخش دے، یا اللہ اس پر رحم کر، یا اللہ اس کو اپنے ساتھی سے ملا دے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہاں گئی اس کی نماز اس کے بعد اور کہاں گیا اس کا عمل اس کے بعد البتہ دونوں میں اتنا فرق ہے جیسے آسمان اور زمین میں (یعنی ایک سے دوسرے کا درجہ بہت بلند ہے پھر دونوں ایک جگہ کیسے رہ سکتے ہیں)

«قال عمرو بن ميمون أعجبني لأنه أسند لي».

۱۹۹۰- أخبرنا إسمعيل بن مسعود قال حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال حدثنا هشام بن أبي عبد الله عن يحيى بن أبي كثير.

عن إبراهيم الأنصاري عن أبيه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الصلوة على الميت اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وذكرنا وأنثانا وصغيرنا وكبيرنا.

حضرت ابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے، انھوں نے سنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ جنازے کی نماز میں فرماتے یا اللہ بخش دے ہمارے زندے اور مردے اور حاضر اور غائب اور مرد اور عورت اور چھوٹے اور بڑے۔

۱۹۹۱- أخبرنا الهيثم بن أيوب قال حدثنا إبراهيم وهو ابن سعد قال حدثنا أبي.

عن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب وسورة وجهر حتى أسمعنا فلما فرغ أخذت بيده فسألته فقال سنة وحق.

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز پڑھی۔ ابن عباس کے پیچھے ایک جنازے پر انھوں نے سورۂ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی پکار کر حتیٰ کہ ہم کو سنائی دیا جب فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور پوچھا (یہ کیا ہے؟) انھوں نے کہا سنت ہے اور حق ہے ف

۱۹۹۲- أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن سعد بن إبراهيم.

عن طلحة بن عبد الله قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب فلما

حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ابن عباس کے پیچھے ایک جنازے پر نماز پڑھی تو ان کو سورۂ فاتحہ پڑھتے

ف: یعنی سورۂ فاتحہ نماز جنازہ میں پڑھنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انْصَرَفَ اَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَسَاَلْتُهٗ فَقُلْتُ تَقْرَأُ فَقَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ حَقٌّ وَّ سُنَّةٌ ۔

سُنا۔ جب وہ فارغ ہوئے میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے پوچھا کہ تم سورت پڑھتے ہو، انھوں نے کہا ہاں یہ لازم اور سنت ہے۔

۱۹۹۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ۔

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ السُّنَّةُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ اَنْ يُّقْرَاَ فِي التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ يُكَبِّرَ ثَلٰثًا وَّالتَّسْلِيْمُ عِنْدَ الْاٰخِرَةِ ۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا سنت یہ ہے کہ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھی جائے پھر تین تکبیریں کہے اور اخیر میں سلام پھیرے۔ ف۔

۱۹۹۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ الْفِهْرِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الدِّمَشْقِيِّ بِنَحْوِ ذٰلِكَ

بَابُ ۱۱۰۵ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِائَةٌ — جس شخص پر سو آدمی نماز پڑھیں

۱۹۹۵۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِيْ مُطِيْعٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيْعِ عَائِشَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَبْلُغُوْنَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِائَةً يَّشْفَعُوْنَ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مردے پر ایک گروہ مسلمانوں کا نماز پڑھے جو سو تک پہنچیں اس کی سفارش کریں (اللہ کے پاس) تو اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهٖ شُعَيْبَ بْنَ

۱۹۹۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيْعِ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ فَيَبْلُغُوْا اَنْ يَّكُوْنُوْا مِائَةً فَيَشْفَعُوْا اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مسلمان مرے پھر اس کے جنازہ پر ایک جماعت مسلمانوں کی نماز پڑھے جن کا شمار سو تک ہوا اور وہ اس کی سفارش کریں اللہ کے پاس تو اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا

۱۹۹۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكَّارٍ

عَنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرُّوْخٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا اَبُو الْمَلِيْحِ عَلٰى جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا اَنَّهٗ قَدْ كَبَّرَ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا

حضرت حکم بن فروخ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالملیح نے ہمارے ساتھ ایک جنازے پر نماز پڑھائی تو ہم کو گمان ہوا کہ وہ تکبیر کہہ

ف۔ پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور ایک سورت آہستہ سے یا پکار کر پڑھنا سنت ہے اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک فاتحہ اور سورت نہ پڑھے بلکہ پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے اور دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری کے بعد دعائے ماثورہ اور چوتھی کے بعد سلام۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِوَجْهِهِ وَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَخْبَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ۔

جھکے پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا قائم کرو اپنی صفوں کو اور اچھی ہوگی شفاعت تمہاری ابوالملیح نے کہا۔ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن سلیط نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے اور وہ میمونہ ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مردے پر ایک امت نماز پڑھے تو ان کی سفارش قبول ہوگی حکم بن فروخ نے کہا میں نے ابوالملیح سے پوچھا امت کتنے آدمیوں کو کہتے ہیں؟ انھوں نے کہا چالیس آدمیوں کو۔

بَابُ ۱۰۶ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ — جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اسکے ثواب کا بیان

۱۹۹۸۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص انتظار کرے اس کے دفن ہونے تک اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ہے اور دو قیراط برابر دو بڑے پہاڑوں کے ہیں۔

۱۹۹۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کیساتھ رہے نماز ہوئے تک اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص حاضر رہے اس کے دفن تک اس کو دو قیراط کا ثواب ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قیراط کیا ہے آپ نے فرمایا دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں نہ دنیا کے قیراط کی طرح جو کئی رتی کا ہوتا ہے۔

۲۰۰۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ مِنَ الْأَجْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے خدا کے لیے اس پر نماز پڑھے پھر اس کو دفن کرے تو اس کو دو قیراط برابر ثواب ہو گا اور جو شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے دفن سے پہلے اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہوگا۔

۲۰۰۱۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلّٰی عَلَیْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهٗ قِیْرَاطٌ مِّنَ الْاَجْرِ وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلّٰی عَلَیْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰی یُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهٗ قِیْرَاطَانِ مِنَ الْاَجْرِ كُلٌّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے پھر اس پر نماز پڑھے اور لوٹ آئے تو اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے پھر اس پر نماز پڑھے پھر بیٹھا رہے یہاں تک کہ دفن سے فارغ ہو تو اس کو دو قیراط برابر ثواب ہے اور ہر ایک قیراط احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔

بَابُ الْجُلُوْسِ قَبْلَ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ — جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا کیسا ہے؟

۲۰۰۲ - اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ هِشَامٍ وَالْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا یَقْعُدَنَّ حَتّٰی تُوْضَعَ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازے کو دیکھو تو اٹھ کھڑے ہو، جو شخص جنازے کے ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ قبر میں نہ رکھا جائے۔

بَابُ الْوُقُوْفِ لِلْجَنَائِزِ — جنازے کے لیے کھڑا ہونا

۲۰۰۳ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ۔

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّهٗ ذَكَرَ الْقِیَامَ عَلَی الْجَنَازَةِ حَتّٰی تُوْضَعَ فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جنازہ کیلئے کھڑے ہونے کو جب تک وہ دفن نہ کیا جائے پھر انھوں نے کہا پہلے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے تھے، اس کے بعد بیٹھنے لگے۔

۲۰۰۴ - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ۔

عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَرَاَیْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ہم نے کھڑے دیکھا تو ہم کھڑے ہوئے اور بیٹھتے دیکھا تو ہم بیٹھنے لگے۔

۲۰۰۵ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَیْنَا اِلَی الْقَبْرِ وَلَمْ یُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ كَاَنَّ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں جب قبر تک پہنچے تو قبر تیار نہیں ہوئی تھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور ہم بھی آپ کے گرد بیٹھے گویا ہمارے سروں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی رُءُوْسِنَا الطَّیْرَ۔ پر پرندے تھے (یعنی نہایت چپ چاپ۔)

بَابُ ۱۱۰۹ مُوَارَاةُ الشَّهِیْدِ فِیْ دَمِهٖ — شہید کو خون لگا ہوا دفن کر دینا

۲۰۰۶۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِقَتْلٰی اُحُدٍ زَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَاِنَّهٗ لَیْسَ كَلْمٌ یُكْلَمُ فِی اللّٰهِ اِلَّا یَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَدْمٰی لَوْنُهٗ لَوْنُ الدَّمِ وَرِیْحُهٗ رِیْحُ الْمِسْكِ۔

حضرت عبد اللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لپیٹ دو ان کے خونوں میں (یعنے انھی کپڑوں میں زخم لگے ہوئے دفن کر دو) اس لیے کہ کوئی زخم ایسا نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں لگا ہے مگر وہ قیامت کے روز آئے گا بہتا ہوا رنگ اس کا خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی ہوگی۔

بَابُ ۱۱۱۰ اَیْنَ یُدْفَنُ الشَّهِیْدُ — شہید کہاں پر دفن کیا جائے

۲۰۰۷ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَّجُلٍ یُّقَالُ لَهٗ۔

عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَیْقَةَ قَالَ اُصِیْبَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَوْمَ الطَّائِفِ فَحُمِلَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَنْ یُّدْفَنَا حَیْثُ اُصِیْبَا وَكَانَ ابْنُ مُعَیْقَةَ وُلِدَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبید اللہ بن معیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو مسلمان مارے گئے۔ طائف کی لڑائی میں لوگ ان کو اٹھا لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے حکم کیا ان کے دفن کرنے کا، جہاں وہ مارے گئے تھے۔ عبید اللہ بن معیقہ راوی اس حدیث کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا تھا۔

۲۰۰۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ نُّبَیْحٍ الْعَنَزِیِّ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰی اُحُدٍ اَنْ یُّرَدُّوْا اِلٰی مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا قَدْ نُقِلُوْا اِلَی الْمَدِیْنَةِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا احد کے شہیدوں کو ان کے گرنے کی جگہ پر لے جانے کا اور لوگ میرے باپ کو مدینے میں اٹھا لائے۔

۲۰۰۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ نُّبَیْحٍ الْعَنَزِیِّ۔

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ادْفِنُوا الْقَتْلٰی فِیْ مَصَارِعِهِمْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دفن کرو ان لوگوں کو جو لڑائی میں مارے جائیں انکے گرنے کی جگہوں میں۔

بَابُ ۱۱۱۱ مُوَارَاةُ الْمُشْرِكِ — مشرک کو دفن کرنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۱۰ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ فَمَنْ يُوَارِيهِ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ أَبَاكَ وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَا لِي وَذَكَرَ دُعَاءً لَمْ أَحْفَظْهُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ کا بوڑھا چچا (ابوطالب) مرگیا، اب کون اس کو گاڑے گا؟ آپ نے فرمایا جاؤ اور اپنے باپ کو گاڑ کر آ اور کوئی نئی بات نہ کرنا جبتک میرے پاس لوٹ کر نہ آنا، میں گیا اور ان کو زمین میں چھپا آیا پھر لوٹ کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے حکم دیا مجھے غسل کرنے کا۔ میں نے غسل کیا آپ نے میرے لیے دعا فرمائی اور ایک دعا ایسی ذکر کی جو مجھے یاد نہیں رہی (یہ ناجیہ بن کعب کا قول ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے راوی ہے)

بَابُ اللَّحْدِ وَالشَّقِّ — بغلی اور صندوقی قبر کا بیان

۲۰۱۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ سَعْدٍ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا میرے لیے بغلی قبر کھودو اور اینٹیں کھڑی کرو جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کی تھی۔

۲۰۱۲ - أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن وقاص رض کی جب وفات ہونے لگی تو انھوں نے کہا میرے لیے بغلی قبر کھدواؤ اور اس پر اینٹیں کھڑی کرو جیسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا گیا تھا۔

۲۰۱۳ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَذْرَمِيُّ عَنْ حَكَّامِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغلی قبر ہمارے لیے ہے اور صندوقی اوروں کیلیے ہے[ف۱]

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِعْمَاقِ الْقَبْرِ — قبر گہری کھودنا بہتر ہے

ف۱: اس حدیث سے بغلی قبر کی فضیلت ثابت ہوئی لیکن صندوقی بھی بنانا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْحَفْرُ عَلَيْنَا لِكُلِّ إِنْسَانٍ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ قَالُوا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا قَالَ فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ.

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے احد کے روز ہم نے شکایت کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ ہر ایک آدمی کے لیے قبر کھودنا ہم پر دشوار ہے۔ آپ نے فرمایا کھودو اور گہرا کھودو اور اچھی طرح کھودو اور دو دو تین تین شخصوں کو ایک قبر میں رکھ دو۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کو ہم آگے کریں (یعنے قبلے کے قریب رکھیں) آپ نے فرمایا جو قرآن زیادہ یاد رکھتا ہو۔ ہشام نے کہا میرا باپ اس دن تین شخصوں میں تیسرا تھا جو ایک قبر میں رکھے گئے تھے۔ ف۱۔

بَابُ ۱۱۱۴ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيعِ الْقَبْرِ

قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے

۲۰۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ.

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مَنْ أُصِيبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا.

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن احد کی لڑائی ہوئی تو کئی ایک مسلمان مارے گئے اور کئی ایک زخمی ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور کشادہ کرو قبر کو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑ دو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اسکو آگے کر دو۔

بَابُ ۱۱۱۵ وَضْعِ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ

قبر میں ایک کپڑا بچھانا

۲۰۱۶- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نیچے جب آپ قبر میں رکھے گئے، ایک سرخ چادر (یعنی کملی) بچھائی گئی، مگر یہ امر سنت نہیں ہے نہ صحابہ کے اتفاق سے ہوا، بلکہ شقران آپ کے غلام نے اس چادر کو بچھا دیا ان کو برا معلوم ہوا کہ جس چادر کو آپ اوڑھتے بچھاتے تھے اس کو کوئی اور اوڑھے یا بچھائے۔

ف۱: گہری قبر کھودنے میں بڑے بڑے فائدے ہیں ایک یہ ہے کہ مردے کی عفونت باہر نہ نکلے اور زندے ہوا کے فساد سے محفوظ رہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۱۶ السَّاعَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنْ إِقْبَارِ الْمَوْتَى فِيهِنَّ — جن ساعتوں میں مُردوں کا دفن کرنا منع ہے، انکا بیان

۲۰۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ.

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ.

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا تین ساعتیں ایسی ہیں جن میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہمکو نماز پڑھنے سے یا مُردے کو گاڑنے سے، ایک تو جس وقت آفتاب نکلتا ہو یہاں تک بلند ہو جائے اور ایک ٹھیک دوپہر کو یہاں تک آفتاب ڈھل جائے اور ایک جس وقت آفتاب ڈوبنے لگے۔

۲۰۱۸- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ.

جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ إِنْسَانٌ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذٰلِكَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو ایک شخص کا ذکر کیا اپنے اصحاب میں سے جو مر گیا تھا اور اس کو رات ہی رات ایک ناقص کفن میں گاڑ دیا تھا آپ نے منع فرمایا رات کو گاڑنے سے مگر جب ایسی ہی لاچاری ہو۔

بَابُ ۱۱۷ دَفْنِ الْجَمَاعَةِ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ — کئی آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑنا

۲۰۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ.

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا.

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جب اُحد کا روز ہوا تو لوگوں کو بڑی تکلیف پہنچی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور کشادہ کرو اور دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو ایک قبر میں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم کس کو آگے کریں؟ آپ نے فرمایا جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔

۲۰۲۰- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا۔

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ سخت زخمی ہوئے تھے احد کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت بیان کی۔ آپ نے فرمایا کھودو اور کشادہ کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور ایک ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو گاڑ دو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اس کو آگے کرو۔

۲۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

بَابٌ ١١٨ مَنْ يُقَدَّمُ — کون آگے کیے جائیں قبر میں

۲۰۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ۔

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا وَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ۔

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ مارے گئے اُحد کے روز تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور دفن کرو دو اور تین کو ایک ہی قبر میں اور آگے کرو اس کو جو قرآن زیادہ جانتا ہو اور میرا باپ تین آدمیوں میں سے (جو ایک قبر میں رکھے گئے تھے) تیسرا تھا، اور ان سب میں قرآن زیادہ جانتا تھا

بَابٌ ١١٩ إِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ أَنْ — مردے کو قبر سے نکالنا دفن کر دینے کے بعد

۲۰۲۳ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو۔

عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ فِي حُفْرَتِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ۔ وَاللّٰهُ [أعلم]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن ابی کے پاس آئے جب وہ قبر میں دفن ہو گیا تھا، آپ نے حکم کیا، وہ نکالا گیا پھر بٹھایا اس کو اپنے گھٹنوں پر اور تھوک اپنا ڈالا اس پر اور اپنا کرتا اس کو پہنایا اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اس سے مقصد کیا تھا، اس لیے کہ عبداللہ بن ابی دل سے مسلمان نہ تھا، بلکہ ایک منافق

۲۰۲۴ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأُخْرِجَ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا عبداللہ بن ابی کے لیے اسکو قبر سے نکالا پھر سر اس کا اپنے گھٹنوں پر رکھا، اور تھوک اپنا اس پر ڈالا اور کرتہ اپنا اسے پہنایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللهُ أَعْلَمُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا عبداللہ بن ابی کے لیے، وہ اپنی قبر سے نکالا گیا پھر سر اس کا اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اس پر تھوکا اور اپنا کرتا اس کو پہنایا اور اللہ خوب جانتا ہے۔

بَابُ ٢١ إِخْرَاجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ بَعْدَ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ مردے کو قبر سے نکالنا دفن کے بعد

٢٠٢٥ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ فَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ کے ساتھ ایک اور شخص قبر میں رکھا گیا میرا دل خوش نہ ہوا میں نے اسکو نکال کر الگ دفن کیا۔

بَابُ ١٢ الصَّلٰوةُ عَلَى الْقَبْرِ قبر پر نماز پڑھنا

٢٠٢٦ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَقَالَ مَا هَذَا؟ قَالُوا هَذِهِ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ صَائِمٌ قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ أَنْ نُوقِظَكَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوتُ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا يَعْنِي آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ ایک روز آپ نے ایک تازی قبر دیکھی پوچھا یہ کیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یہ فلانی عورت ہے، فلاں لوگوں کی لونڈی، آپ نے اس کو پہچان لیا۔ یہ دوپہر کو مرگئی، آپ روزے سے تھے اور سو رہے تھے۔ ہم کو آپ کا جگانا اچھا نہ معلوم ہوا۔ تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں نے صف باندھی آپ نے تکبیر کہی چار بار پھر فرمایا جو کوئی تم میں سے مرے میری زندگی میں تو مجھے خبر کرنا اس لیے کہ میری نماز اس کے لیے رحمت ہے۔

٢٠٢٧ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا أَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا اس شخص نے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا تھا۔ ایک قبر پر جو سب قبروں سے علیحدہ تھی۔ آپ نے امامت کی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھی سلیمان نے کہا میں نے شعبی رض سے پوچھا وہ کون شخص تھے؟ انھوں نے کہا ابن عباس۔

٢٠٢٨ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ قِيلَ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

۲۰۲۹ - اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَاَبُو اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی قبر پر نماز پڑھی دفن ہونے کے بعد۔

بَابُ ۱۲۲ الرُّكُوْبِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازے سے فارغ ہو کر سوار ہونا

۲۰۳۰ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةِ اَبِي الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابو الدحداح کے جنازے کے ساتھ نکلے جب لوٹنے لگے تو ایک گھوڑا آیا ننگی پیٹھ کا (یعنی اس پر زین وغیرہ نہ تھا) آپ اس پر سوار ہوئے اور ہم آپ کے ساتھ پیدل چلے۔

بَابُ ۱۲۳ الزِّيَادَةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر زیادہ کرنا!

۲۰۳۱ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى وَاَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ اَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ اَوْ يُجَصَّصَ زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے (جیسے گنبد وغیرہ) یا قبر کو زیادہ کرنے سے (یعنے اونچا بنانے سے) یا اس پر گچ کرنے سے یا اس پر لکھنے سے ف

بَابُ ۱۲۴ الْبِنَاءِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر عمارت بنانا کیسا ہے

۲۰۳۲ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ اَوْ يُبْنٰى عَلَيْهَا اَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا اَحَدٌ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ منع کیا ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو گچ کرنے سے یا اس پر عمارت بنانے سے یا اس پر بیٹھنے سے۔

ف: کیونکہ ان سب چیزوں میں مال حلال ضائع کرنا ہے۔ اس لیے کہ مردے کو اس کی احتیاج نہیں ہے اور زندے محتاج ہیں مال کے، پھر جس قدر مال موجود ہو زندوں کی اصلاح اور تعلیم اور تربیت میں صرف کرنا بہتر ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۲۵ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ — قبروں پر گچ کرنا

۲۰۳۳- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ۔

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قبروں پر گچ کرنے سے۔

بَابُ ۱۲۶ تَسْوِيَةِ الْقَبْرِ إِذَا رُفِعَتْ — قبر اگر بلند ہو تو اس کو گرا کر برابر کرنا

۲۰۳۴- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ.

ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا۔

حضرت ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ تھے۔ روم میں وہاں ہمارا ایک ساتھی مر گیا فضالہ نے حکم دیا ان کی قبر برابر کی گئی یعنی زمین سے بہت اونچی نہیں رکھی، پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ حکم دیتے تھے قبروں کے برابر کرنے کا۔ ف۱

۲۰۳۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ.

عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا صُورَةً فِي بَيْتٍ إِلَّا طَمَسْتَهَا۔

حضرت ابو الہیاج سے روایت ہے حضرت علیؓ نے ان سے کہا میں تم کو نہ بھیجوں اس کام پر جس پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بھیجا تھا، کوئی قبر بلند مت چھوڑ مگر اس کو برابر کر دے اور کوئی مورت کسی گھر میں نہ دیکھ مگر اس کو میٹ دے!

بَابُ ۱۲۷ زِيَارَةِ الْقُبُورِ — قبروں کی زیارت کا بیان

۲۰۳۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے اب زیارت کرو قبروں کی اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب جہاں تک جی چاہے رکھو اور میں نے تم کو منع کیا تھا کھجور بھگونے سے کسی برتن میں سوا مشک کے اب جس برتن میں چاہو بھگو دو اور پیو لیکن نشہ لانے والی چیز نہ ہو۔

ف۱: یعنی زمین سے بہت بلند نہ کریں، بلکہ ایک بالشت اونچی رکھنا کافی ہے اب اس کو مسطح کرنا بہتر ہے۔ امام شافعی کے نزدیک اور کوہانی بہتر ہے اور علماء کے نزدیک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٠٣٧- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي إِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَذَكَرْتُ لَكُمْ أَنْ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الظُّرُوفِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ انْتَبِذُوا فِيمَا رَأَيْتُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ ایک مجلس میں تھے جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم تھے آپ نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت کھانے سے تین دن کے بعد، اب کھاؤ اور کھلاؤ اور جوڑ رکھو جتنا تم کو مناسب معلوم ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا نبیذ کے بنانے سے (نبیذ کہتے ہیں کھجور یا انگور کے پانی کو) چند برتنوں میں تونبے اور مرتبان اور کھجور کے تونبے میں اور سبز روغنی برتن میں) کیونکہ ان برتنوں میں پہلے شراب بنائی جاتی تھی) اب جس برتن میں چاہو نبیذ بناؤ لیکن بچو ہر چیز سے جو نشہ لائے، اور منع کیا تھا میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے اب جس کا جی چاہے زیارت کرے لیکن زبان سے بری بات نہ کہے۔

بَابُ ١١٢٨ زِيَارَةِ قَبْرِ الْمُشْرِكِ
مشرک کی قبر کی زیارت

٢٠٣٨- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ وَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ماں کی قبر پر گئے تو رونے لگے اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو رلانے لگے اور فرمایا کہ میں نے اپنے مالک سے اجازت مانگی اپنی ماں کے لیے دعا کرنے کی تو اجازت نہ ملی (اس لیے کہ مشرکوں کو اللہ نہیں بخشے گا پھر پیغمبر ان کے لیے کیوں دعا کرے)۔ پھر میں نے اجازت مانگی ان کی قبر پر جانے کی تو اجازت ملی تم بھی زیارت کیا کرو قبروں کی کیونکہ زیارت قبروں کی موت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ ١١٢٩ النَّهْيِ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ
مشرکوں کیواسطے دُعا کرنیکی ممانعت

٢٠٣٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت سعید بن المسیب نے اپنے باپ سے سنا جب ابوطالب (حضور کے چچا) مرنے لگے تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ بیٹھے تھے۔ آپ نے فرمایا اے چچا میرے کہہ لا الٰہ الا اللہ اس کلمہ کی وجہ سے میں تمہارے لیے حجت کروں گا،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتَّى كَانَ آخِرُ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهِ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ۔

اللہ جل جلالہ کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ نے کہا اے ابوطالب کیا تم عبدالمطلب کے دین سے نفرت کرتے ہو، پھر وہ دونوں ان سے باتیں کرتے رہے یہاں تک کہ اخیر بات ابوطالب کی زبان سے یہ نکلی کہ عبدالمطلب کے دین پر ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لیے دعا کروں گا جبتک مجھ کو ممانعت نہ ہوگی اس وقت یہ آیت اتری ما کان للنبی والذین آمنوا، اخیر تک یعنی نبی کو اور جو لوگ ایمان لائے ان کو نہیں چاہیے مشرکوں کے لیے دعا کرنا اور یہ آیت اتری انک لاتہدی من احببت یعنی تم نہیں ہدایت کر سکتے جس کو چاہو۔!

٢٠٤٠ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ أَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَوَلَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ایک شخص کو سنا وہ دعا کرتا تھا اپنے ماں باپ کے لیے جو مشرک تھے میں نے کہا کیا تو دعا کرتا ہے ان کے لیے حالانکہ وہ مشرک تھے، وہ بولا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ہے اپنے باپ کے لیے (یعنے آزر کے لیے حالانکہ وہ مشرک تھا۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا تب یہ آیت اتری کہ ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا اپنے باپ کے لیے کی تھی وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھی جو ابراہیم علیہ السلام نے کیا تھا اس لیے کہا تھا لاستغفرن لک یعنی تیرے لیے دعا کروں گا، جب ان کو معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن تھا، تو اس سے بیزار ہو گئے۔

www.KitaboSunnat.com

باب ١١٣٠ الْأَمْرُ بِالِاسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِينَ

مسلمانوں کے لیے دعا کرنے کا حکم

٢٠٤١ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ

حضرت محمد بن قیس بن مخرمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، انھوں نے کہا میں تم سے اپنا اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا حال بیان کروں، ہم نے کہا ہاں ضرور بیان کرو، انھوں نے کہا ایک بار میری باری کی رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے، اتنے میں آپ نے میری کروٹ لی اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي وَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَطَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّتِي رَأَيْتُ أَمَامِي قَالَتْ نَعَمْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللَّهُ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْبَقِيعَ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ۔

دونوں جوتیاں اپنے پاس رکھ لیں اور چادر کا بچھونا بچھایا پھر نہیں ٹھہرے مگر اتنا کہ آپؐ سمجھے کہ میں سوگئی پھر آپؐ نے چپکے سے جوتیاں پہنیں اور چپکے سے چادر اٹھائی پھر چپکے سے دروازہ کھولا اور چپکے سے نکل گئے میں نے بھی (یہ حال دیکھ کر) کرتا اپنے سر میں ڈالا اور اوڑھنی سر پر باندھی اور تہ بند پہنی اور آپؐ کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپؐ بقیع میں پہنچے وہاں جاکر تین بار دونوں ہاتھ اٹھائے اور بڑی دیر تک کھڑے رہے، پھر لوٹے، میں بھی لوٹی، آپؐ جلد چلے میں بھی جلد چلی پھر آپؐ دوڑے میں بھی دوڑی، پھر آپؐ اور زور سے دوڑے میں بھی اور زور سے دوڑی اور میں آپ سے پہلے گھر میں پہنچی مگر لیٹی ہی تھی اتنے میں آپؐ آئے اور پوچھا اے عائشہ تیری سانس پھول گئی ہے اور پیٹ اوپر اٹھ آیا ہے (جیسے دوڑنے والے کا حال معلوم ہوتا ہے) میں نے کہا کچھ نہیں! آپؐ نے فرمایا تو مجھ سے کہہ دے نہیں تو وہ جو سب باریکیوں کو جانتا ہے اور ہر ایک چیز کی خبر رکھتا ہے (یعنی اللہ جل جلالہٗ) مجھ سے کہہ دے گا۔ میں نے کہا یارسول اللہ! فدا ہوں آپؐ پر ماں باپ میرے یہ سبب ہے اور میں نے سب حال بیان کیا، آپؐ نے فرمایا تو ہی تھی وہ سیاہی جو میں اپنے سامنے دیکھتا تھا۔ میں نے کہا ہاں، آپ نے ایک گھونسہ میرے سینے میں مارا، جس سے مجھے صدمہ پہنچا پھر فرمایا کیا تو یہ سمجھتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے گا (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے دل میں خیال کیا تھا کہ آپؐ چھپ کر کسی اور بی بی کے پاس جاتے ہیں اس واسطے ساتھ ہوئی تھیں) میں نے کہا لوگ آپؐ سے کیا چھپائیں گے اللہ نے آپؐ کو بتلا دیا کہ میرے دل میں یہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا لیکن اندر نہیں آئے اس لیے کہ تو کپڑے اتار چکی تھی انھوں نے مجھ کو پکارا تجھ سے چھپا کر میں نے بھی ان کو جواب دیا تجھ سے چھپا کر پھر میں یہ سمجھا کہ تو سوگئی اور مجھے جگانا تیرا برا معلوم ہوا اور میں ڈرا کہ تو اکیلی پریشان نہ ہو۔ خیر جبرئیلؑ نے مجھ کو حکم کیا بقیع میں جانے کا اور وہاں کے لوگوں کے لیے دعا کرنے کا (بقیع قبرستان ہے مدینہ منورہ کا) میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کیونکر کہوں (جب میں بقیع میں جاؤں) آپؐ نے فرمایا کہہ اَلسَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. یعنی سلام ہے، ان گھروں کے مومنوں اور مسلمانوں پر اور رحم کرے اللہ ہم میں سے اگلوں اور پچھلوں پر اور ہم تم سے اگر خدا چاہے تو ملنے والے ہیں۔ ف۱

٢٠٤٢ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِيْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ وَأَمَرْتُ جَارِيَتِيْ بَرِيْرَةَ تَتْبَعُهُ فَتَبِعَتْهُ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ فَوَقَفَ فِيْ أَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَّقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيْرَةُ فَأَخْبَرَتْنِيْ فَلَمْ أَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتّٰى أَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنِّيْ بُعِثْتُ إِلٰى أَهْلِ الْبَقِيْعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک رات کھڑے ہوئے اور کپڑے پہنے پھر باہر نکلے میں نے اپنی لونڈی بریرہ سے کہا تو پیچھے پیچھے جا وہ گئی یہاں تک کہ آپؐ بقیع میں پہنچے اور وہاں جتنی دیر اللہ کو منظور تھا کھڑے رہے پھر لوٹے تو بریرہ آگے آئی آپ سے اور مجھ سے بیان کیا میں نے کچھ نہیں کہا جب صبح ہوئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا آپؐ نے فرمایا میں بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا تھا دعا کرنے کو۔

٢٠٤٣۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُوْنَ غَدًا أَوْ مُوَاكِلُوْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی باری جب ان کے یہاں ہوتی تو آپؐ پچھلی رات کو بقیع کی طرف نکلتے اور فرماتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ۔ اخیر تک یعنی سلام ہے اے گھر مسلمانوں کے اور ہم اور تم وعدہ دیے گئے ہیں کل کا اور اگر خدا چاہے تو ہم تم سے ملنے والے ہیں یا اللہ بخش دے بقیع الغرقد والوں کو۔ ف۲

٢٠٤٤ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

ف۱: اس حدیث سے عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت درست نکلی اور اس باب میں علماء کے تین اقوال ہیں۔ ایک تو یہ کہ عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنا حرام ہے۔ کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کی اللہ نے ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کو جائیں۔ دوسرے یہ کہ مکروہ ہے۔ تیسرے یہ کہ جائز ہے۔

ف۲: بقیع ایک جگہ کا نام ہے متصل مدینہ کے وہ قبرستان ہے۔ اس میں پہلے غرقد (ایک درخت ہے کانٹے دار) کے درخت بہت تھے اس لیے اس کو بقیع الغرقد کہتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَى عَلَى الْمَقَابِرِ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب قبروں پر تشریف لے جاتے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار اخیر تک یعنی سلام ہے تم پر اے مومن اور مسلمان گھروالو اللہ چاہے تو ہم تم سے مل جائیں گے تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں میں اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں تمہارے لیے اور اپنے لیے۔

۲۰۴۵ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُوْا لَهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نجاشی (بادشاہ حبشہ) مرگیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا کرو اسکے لیے بخشش کی

۲۰۴۶ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ

اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر اسی روز دی جس دن وہ مرا، اور فرمایا دعا کرو اپنے بھائی کے لیے۔

بَابُ ۱۳۱ التَّغْلِيْظِ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُوْرِ

قبروں پر چراغ جلانے کی برائی کا بیان

۲۰۴۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور ان لوگوں پر جو قبروں پر مسجدیں بنائیں اور وہاں چراغ جلائیں۔

بَابُ ۱۳۲ التَّشْدِيْدِ فِي الْجُلُوْسِ عَلَى الْقَبْرِ

قبروں پر بیٹھنے کی برائی

۲۰۴۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تُحْرِقَ ثِيَابَهُ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے یہاں تک کہ اس کے کپڑے جل جائیں تو اس سے بہتر ہے کہ قبروں پر بیٹھے۔

۲۰۴۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْعُدُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ۔

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیٹھو قبروں پر۔

بَابُ ۱۳۲ اتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ　　قبروں کو مسجد بنانا

۲۰۵۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ نے اس قوم پر جس نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔ ف۔

۲۰۵۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ نے یہود و نصاریٰ پر انھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

بَابُ ۱۳۳ كَرَاهِيَةُ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ۔　　سبتی جوتیاں قبروں میں پہن کر جانا مکروہ ہے ف۲

۲۰۵۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ اَنَّ

بَشِيْرَ بْنَ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا فَحَانَتْ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا، آپ مسلمانوں کی قبر پر گزرے تو فرمایا یہ لوگ بڑے شر سے بچ گئے، اور آگے نکل گئے، پھر مشرکوں کی قبر پر گزرے تو فرمایا یہ لوگ بڑی خیر سے محروم رہے اور آگے نکل گئے،

ف ۱: یعنی قبروں کو قبلہ بنایا یا مسجد کی طرح قبر پر جمع ہونے لگے اور وہاں روشنی کرنے لگے۔

ف ۲: سبت بالکسر گائے کے چمڑے کو کہتے ہیں جو دباغت کر کے صاف کیا جائے اور اس کے بال دور کیے جائیں، ایسی جوتیاں پہن کر قبروں میں جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اس خیال سے کہ ان میں نجاست نہ ہو، یا قبروں کی حرمت رکھنے کے خیال سے، یا اس وجہ سے کہ اس قسم کی جوتیوں میں ایک قسم کا تکبر اور غرور ہے کیونکہ عرب کی عادت یہ تھی کہ وہ بال سمیٹ چمڑے کی جوتیاں پہنتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا۔

پھر آپؐ نے خیال کیا تو دیکھا ایک شخص قبروں میں جوتیاں پہنے جا رہا تھا آپؐ نے فرمایا اے سبتی جوتیوں والے ان کو نکال دے۔!

بَابُ ١١٣٥ التَّسْهِيلِ فِي غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ

سبتی کے سوا اور جوتیوں کی اجازت

٢٠٥٣- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ۔ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ يَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

بَابُ ١١٣٦ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر کے سوال کا بیان

٢٠٥۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ يُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ اور اس کو بٹھاتے ہیں اس سے پوچھتے ہیں تو کیا کہتا تھا اس شخص (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں مومن کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ دیکھ اپنا ٹھکانا جہنم میں اللہ تعالے نے اس کے بدلے تجھے جنت میں ٹھکانہ دیا ہے۔ رسول

بَابُ ١١٣٧ مَسْأَلَةِ الْكَافِرِ

کافر سے قبر میں سوال

٢٠٥٥- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ۔ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ يُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹ کر جاتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تو کیا کہتا تھا اس شخص کے باب میں (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں) جو مومن ہوتا ہے وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں۔ اس سے کہا جاتا ہے کہ دیکھ اپنی جگہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَ أَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا أَدْرِيْ كُنْتُ أَقُوْلُ كَمَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ۔

جہنم میں اللہ نے تجھے اس کے بدلے وہ جگہ دی جو اس سے بہتر ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ اپنی دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے لیکن کافر اور منافق (جس کے دل میں یقین نہ ہو لیکن ظاہر میں مسلمان ہو) اس سے جب کہا جاتا ہے تو کیا کہتا تھا اس شخص کے بارے میں تو وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا جیسا لوگ کہتے تھے میں بھی کہتا تھا (یعنی میں لوگوں کا تابع تھا) تو اس سے کہا جاتا ہے نہ تو نے اپنی عقل سے دریافت کیا نہ قرآن پڑھا۔ پھر اس پر ایک مار پڑتی ہے اس کے بعد دونوں کانوں کے بیچ میں اور وہ ایک چیخ مارتا ہے جس کو سب قریب والے سنتے ہیں سوا آدمی اور جن کے۔

بَابُ ۱۱۳۸ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ

جو شخص پیٹ کے عارضہ میں مر جائے

٢٠٥٦ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِيْ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَذَكَرُوْا أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهِ فَإِذَا هُمَا يَشْتَهِيَانِ أَنْ يَكُوْنَا شُهَدَاءَ جَنَازَتِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِيْ قَبْرِهِ فَقَالَ الْآخَرُ بَلٰى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں بیٹھا تھا اور سلیمان بن صرد اور خالد بن عرفطہ، لوگوں نے عرض کیا کہ فلاں شخص پیٹ کے عارضے سے مر گیا، ان دونوں نے آرزو کی کاش اس کے جنازے میں شریک ہوتے۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا جس شخص کو پیٹ مار ڈالے (یعنی پیٹ کے عارضہ سے مرے) اس کو قبر کا عذاب نہ ہوگا، دوسر

بَابُ ۱۱۳۹ الشَّهِيْد

شہید کا بیان

٢٠٥٧- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ۔

عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِيْنَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ إِلَّا الشَّهِيْدَ قَالَ كَفٰى بِبَارِقَةِ السُّيُوْفِ عَلٰى رَأْسِهِ فِتْنَةً۔

حضرت راشد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا کہ ایک شخص نے آپ سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیا حال ہے کہ سب مسلمان قبر میں آزمائے جاتے ہیں (یعنی ان کو عذاب ہوتا ہے) مگر شہید کا امتحان نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا کافی ہے ان کے سروں پر تلوار کی چمک کی آزمائش (یعنی ان کا امتحان دنیا میں لے لیا گیا کہ تلواریں سروں پر کھائیں اور خدا کی راہ میں جان نثار کی پھر اب دوبارہ امتحان کی کیا ضرورت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۵۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَ الْبَطْنُ وَ الْغَرَقُ وَ النُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ وَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَ رَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت صفوان بن اُمیہ نے کہا طاعون (وبا) اور پیٹ کے عارضہ سے مرنا اور ڈوب کر مرنا اور زچگی سے مرنا عورت کی شہادت ہے تیمی جو حدیث کا راوی ہے اس نے کہا یہ حدیث ہم سے ابوعثمان نے کئی بار بیان کی، اور ایک بار اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا۔

بَابُ ضَمَّةِ الْقَبْرِ وَ ضَغْطَتِهِ — قبر کا دبانا۔ اور دبوچنا

۲۰۵۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ شَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سعد بن معاذ انصاری کے حق میں) یہ وہ شخص ہے جس کے مرنے سے عرش ہل گیا اور آسمان کے دروازے کھل گئے اور ستر ہزار فرشتے اسکے جنازہ میں آئے۔ البتہ قبر میں ایک دباؤ اس کو ہوا، پھر وہ عذاب جاتا رہا۔

۲۰۶۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنوا اخیر تک یعنی اللہ قائم رکھے گا ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دُنیا اور آخرت میں۔ قبر کے عذاب کے بارے میں اتری ہے۔

۲۰۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَ نَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الآخرہ قبر کے عذاب میں اتری ہے۔ مُردے سے پوچھا جائے گا تیرا رب کون ہے اور تیرا پیغمبر کون ہے؟ وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور میرے پیغمبر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں یہی مراد ہے اس آیت سے کہ اللہ تعالےٰ ثابت رکھے گا ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا میں اور آخرت میں (یعنے وہ برابر جواب دیں گے، اللہ تعالی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔

ان کے دلوں کو مضبوط کر دے گا اور کافر گھبرا جائیں گے غلط سلط کہیں گے ان کو عذاب ہوگا۔

۲۰۶- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتٰى مَاتَ
قَالُوْا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ
لَ لَوْلَا اَنْ لَا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ
يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبر سے ایک آواز سنی تو پوچھا یہ شخص کب مرا ہے؟ لوگوں نے کہا جاہلیت کے زمانے میں۔ آپ خوش ہوئے یہ سن کر (کہ مسلمان نہیں ہے) پھر آپ نے فرمایا اگر تم گھبرا نہ جانتے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کا عذاب تم کو سنا دے۔

۲۰۶- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ
بِيْهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ۔

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ
صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نکلے آفتاب ڈوبنے کے بعد، ایک آواز سنی آپ نے فرمایا یہودیوں کو عذاب ہوتا ہے ان کی قبروں میں (اللہ بچائے ہم کو قبر کے عذاب سے)

ب ١١٤١ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ — قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

۲۰۶- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ
دَّثَهُ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
هِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
ابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ
وْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
عُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر اخیر تک یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فساد سے۔

۲۰۶۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
يْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے۔

۲۰۶- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ
زُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِیْ بَکْرٍ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ الْفِتْنَۃَ الَّتِیْ یُفْتَتَنُ بِھَا الْمَرْءُ فِیْ قَبْرِہٖ فَلَمَّا ذَکَرَ ذٰلِکَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّۃً حَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَنْ اَفْھَمَ کَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَکَنَتْ ضَجَّتُھُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِیْبٍ مِّنِّیْ اَیْ بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ قَوْلِہٖ قَالَ قَدْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَرِیْبًا مِّنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور بیان کیا اس فتنہ کا جو آدمی کو قبر میں ہوتا ہے۔ جب آپ نے اس کا بیان کیا تو مسلمانوں نے ایک چیخ ماری جس کی وجہ سے میں حضرتؐ کی بات سمجھ نہ سکی۔ جب ان کی چیخ موقوف ہوئی تو میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے نزدیک تھا اللہ تجھ کو برکت دیوے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اخیر میں کیا فرمایا، اس نے کہا آپؐ نے فرمایا، مجھ پر وحی آئی ہے کہ تم قبر میں آزمائے جاؤ گے قریب قریب اس آزمائش کے جو دجال کے سامنے ہوگی۔

۲۰۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَّالِکٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ طَاؤسٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُعَلِّمُھُمْ ھٰذَا الدُّعَاءَ کَمَا یُعَلِّمُھُمُ السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ دعا اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے اے اللہ بیشک ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم زندگی اور موت کے ہر فتنے سے۔

۲۰۶۸- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاؤدَ عَنِ ابْنِ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُرْوَۃُ اَنَّ

عَائِشَۃَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِیْ امْرَاَۃٌ مِّنَ الْیَھُوْدِ وَھِیَ تَقُوْلُ اِنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ فَارْتَاعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّمَا تُفْتَنُ یَھُوْدُ وَقَالَتْ عَائِشَۃُ فَلَبِثْنَا لَیَالِیَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّہٗ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَائِشَۃُ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدُ یَسْتَعِیْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک یہودی عورت میرے پاس تھی وہ کہنے لگی تم کو قبر میں آزمایا جائے گا۔ یہ سن کر آپؐ گھبرا گئے اور فرمایا یہودیوں کی آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہا پھر کئی رات تک ہم ٹھہرے رہے۔ اس کے بعد حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے وحی آئی ہے کہ تم کو قبر میں آزمایا جائے گا پھر میں نے سنا آپؐ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے۔

۲۰۶۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیٰی عَنْ عَمْرَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْتَعِیْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَقَالَ اِنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِیْ قُبُوْرِکُمْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ سے، اور آپؐ نے فرمایا تم کو قبر میں آزمائش ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۷۰- أخبرنا هناد عن أبي معاوية عن الأعمش عن شقيق عن مسروق .

عن عائشة رضی اللہ عنہا دخلت يهودية عليها فاستوهبتها شيئا فوهبت لها عائشة فقالت أجارك الله من عذاب القبر قالت عائشة فوقع في نفسي من ذلك حتى جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال إنهم ليعذبون في قبورهم عذابا تسمعه البهائم .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی اور ان سے کچھ مانگا انھوں نے دیا یہودی عورت نے کہا اللہ تجھے قبر کے عذاب سے بچائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ سن کر میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا یہاں تک کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم آ گئے میں نے آپ سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا ان کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جسکو جانور سنتے ہیں ۔

۲۰۷۱- أخبرنا محمد بن قدامة قال حدثنا جرير عن منصور عن أبي وائل عن مسروق .

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت دخل علي عجوزتان من عجز يهود المدينة فقالتا إن أهل القبور يعذبون في قبورهم فكذبتهما ولم أنعم أن أصدقهما فخرجتا فدخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إن عجوزتين من عجز يهود المدينة قالتا إن أهل القبور يعذبون في قبورهم قال صدقتا إنهم يعذبون عذابا تسمعه البهائم كلها فما رأيته صلى صلاة إلا تعوذ من عذاب القبر .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس مدینہ کی دو بڑھیاں یہودنیں آئیں اور انھوں نے کہا قبر والوں کو عذاب ہوتا ہے قبر میں میں نے ان کو جھٹلایا اور مجھے اچھا نہیں معلوم ہوا ان کو سچا کہنا پھر وہ دونوں چلی گئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو بڑھیاں یہودنیں آئی تھیں وہ کہتی تھیں قبر والوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا انھوں نے سچ کہا بیشک ان کو عذاب ہوتا ہے ایسا کہ سب جانور سنتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا آپ ہر نماز کے بعد قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔

باب ۱۲۲ وضع الجريدة على القبر

قبر پر درخت کی شاخ لگانا

۲۰۷۲- أخبرنا محمد بن قدامة قال حدثنا جرير عن منصور عن مجاهد .

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بحائط من حيطا [illegible] ة أو المدينة سمع صوت إنسانين يعذبان في قبورهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعذبان وما يعذبان في كبير ثم قال بلى كان أحدهما لا يستتر من بوله وكان الآخر يمشي بالنميمة ثم دعا بجريدة فكسرها كسرتين فوضع على كل قبر منهما كسرة فقيل له يا رسول الله لم فعلت هذا قال لعله أن يخفف عنهما ما لم ييبسا أو إلى أن ييبسا .

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے یا مدینہ کے ایک باغ پر گزرے وہاں دو آدمیوں کی آواز سنی جن کو قبر میں عذاب ہو رہا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے قصور میں نہیں ہوتا بلکہ ایک اپنے پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغلخوری کرتا تھا پھر آپ نے ایک شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگا دیا۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا آپ نے فرمایا شاید ان کے عذاب میں تخفیف ہو جبتک خشک نہ ہوں ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ابن عباس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبرين فقال إنهما ليعذبان وما يعذبان في كبير أما أحدهما فكان لا يستبرئ من بوله وأما الآخر فكان يمشي بالنميمة ثم أخذ جريدة رطبة فشقها بنصفين ثم غرز في قبر واحدة فقالوا يا رسول الله لم صنعت هذا؟ فقال لعلهما أن يخفف عنهما ما لم ييبسا۔

علیہ وسلم دو قبروں پر گزرے اور کہا ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے قصور میں نہیں ہوتا ایک تو پیشاب سے پاکی نہیں کرتا تھا۔ دوسرا چغل خوری کرتا تھا پھر آپ نے ایک تر و تازہ شاخ لی اور اس کو چیر کر دو ٹکڑے کیے پھر ہر ایک قبر پر ایک ایک ٹکڑا لگایا، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا شاید ان کا عذاب ہلکا ہو۔ ف۱

٢٠٧٣- أخبرنا هناد بن السري في حديثه عن أبي معاوية عن الأعمش عن مجاهد عن طاوس۔

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ألا إن أحدكم إذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشي إن كان من أهل الجنة فمن أهل الجنة وإن كان من أهل النار فمن أهل النار حتى يبعثه الله عز وجل يوم القيامة۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح اور شام اسکا ٹھکانا اس کو دکھلایا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنت میں سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ میں سے یہاں تک کہ اللہ اس کو اٹھائے قیامت کے روز۔

٢٠٧٤- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن نافع۔

عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أحدكم إذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشي فإن كان من أهل الجنة فمن أهل الجنة وإن كان من أهل النار فمن أهل النار قيل هذا مقعدك حتى يبعثه الله عز وجل يوم القيامة۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کو جب وہ مر جاتا ہے تو اس کا ٹھکانا دکھلایا جاتا ہے صبح اور شام اگر وہ جنتی ہے تو جنت میں سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ میں سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ اللہ اس کو اٹھائے قیامت کے روز۔

٢٠٧٥- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا المعتمر قال سمعت عبيد الله يحدث عن نافع۔

عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أحدكم إذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشي إن كان من أهل الجنة فمن أهل الجنة وإن كان من أهل النار فمن أهل النار يقال هذا مقعدك حتى يبعثك الله عز وجل يوم القيامة۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کو جب وہ مر جاتا ہے تو اسکا ٹھکانا دکھلایا جاتا ہے صبح اور شام اگر وہ جنتی ہے تو جنت میں سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ میں سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ اللہ اس کو اٹھائے قیامت کے روز۔

٢٠٧٦- أخبرنا محمد بن سلمة والحرث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له عن ابن القاسم حدثني مالك [عن نافع] عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا مات أحدكم عرض على مقعده بالغداة والعشي إن كان من أهل الجنة فمن أهل الجنة وإن كان من أهل النار فيقال هذا مقعدك حتى يبعثك الله عز وجل يوم القيامة۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

ف۱: حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی برکت سے پایا کہ ہر تر و تازہ شاخ اور سبز درخت قبر کے عذاب کو کم کرتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ مومنوں کی روحوں کا بیان

۲۰۷۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی جان جنت کے درختوں پر اڑتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے روز اس کے بدن کی طرف بھیجے گا۔

۲۰۷۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ... عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَؓ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِيْنَا مَصَارِعَهُمْ بِالْاَمْسِ قَالَ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِيْ بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوْا تِيْكَ فَجُعِلُوْا فِيْ بِئْرٍ فَاَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادٰى يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيْ رَبِّيْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيْهَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکے اور مدینے کے بیچ میں وہ ذکر کرنے لگے بدر والوں کو تو کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پہلے ہم کو کافروں کے مارے جانے کی جگہیں دکھلائیں اور فرمایا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے اور یہ فلانے کے گرنے کی جگہ ہے اگر خدا چاہے کل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا پھر قسم اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا ان جگہوں میں فرق نہیں ہوا (یعنی ہر ایک کافر اپنی جگہ پر مارا گیا)، ان سب کو ایک کنوئیں میں ڈالا بعد اس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پکارا اے فلانے فلانے کے بیٹے اے فلانے فلانے کے بیٹے تمہارے رب نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس کو تم نے پایا (یعنی عذاب میں پڑے یا نہیں؟) اور میں نے تو اپنے رب کا وعدہ پالیا (یعنی فتح اور نصرت کو) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ ان دھڑوں سے باتیں کرتے ہیں جن میں جان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا تم میری بات کو ان سے زیادہ نہیں سنتے۔ ف۔

www.KitaboSunnat.com

۲۰۷۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُّنَادِيْ يَا اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَّيَا شَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَيَا عُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَيَا اُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيْ رَبِّيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمانوں نے رات کو بدر کے کنوئیں پر سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آواز دے رہے تھے اے ابا جہل بن ہشام اور اے شیبہ بن ربیعہ اور اے عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کیا تم نے پایا جو تمہارے رب نے وعدہ کیا کیونکہ میں نے پایا جو میرے رب نے وعدہ کیا لوگوں نے

ف: اس حدیث سے اسی طرح اور احادیث سے سماع موتیٰ یعنی مُردوں کا سننا زندوں کی باتوں کو ثابت ہوتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایک واقع مخصوص تھا۔ اللہ نے ان کو اس وقت آپ کا کلام سننے کے لیے جلا دیا تھا)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقًا قالوا يا رسول الله أو تنادي قومًا قد جيفوا فقال ما أنتم بأسمع لما أقول منهم ولكنهم لا يستطيعون أن يجيبوا۔

عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں کو پکارتے ہیں جو مر سڑ گئے، آپ نے فرمایا تم میری بات ان سے زیادہ نہیں سن سکتے لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

۲۰۸۰- أخبرنا محمد بن آدم قال حدثنا عبدة عن هشام عن أبيه عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم وقف على قليب بدر فقال هل وجدتم ما وعد ربكم حقًا قال إنهم ليسمعون الآن ما أقول فذكر ذلك لعائشة فقالت وهل ابن عمر إنما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنهم الآن يعلمون أن الذي كنت أقول لهم هو الحق ثم قرأت قوله إنك لا تسمع الموتى حتى قرأت الآية۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بدر کے کنوئیں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا بھلا تم نے سچ پایا جو تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا۔ فرمایا یہ اس وقت سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر ہوا انھوں نے کہا ابن عمر بھول گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا وہ اب جانتے ہیں کہ جو میں نے ان سے کہا تھا وہ سچ تھا پھر اس آیت کو پڑھا إنك لا تسمع الموتى۔ اخیر تک۔ ف۱،

۲۰۸۱- أخبرنا قتيبة عن مالك ومغيرة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بني آدم وفي حديث مغيرة كل ابن آدم يأكله التراب إلا عجب الذنب منه خلق وفيه يركب۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام آدمی کے بدن کو زمین کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ (ڈھڈی) کی ہڈی کے اسی سے آدمی بنایا گیا اور اسی میں پھر جوڑا جائے گا۔ ف۲۔

۲۰۸۲- أخبرنا الربيع بن سليمان قال حدثنا شعيب بن الليث قال حدثنا الليث عن ابن عجلان

www.KitaboSunnat.com

عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل كذبني ابن آدم ولم يكن ينبغي له أن يكذبني وشتمني ابن آدم ولم يكن ينبغي له أن يشتمني أما تكذيبه إياي فقوله إني لا أعيده كما بدأته وليس آخر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جھٹلایا مجھ کو آدمی نے اور اس کو ایسا لازم نہ تھا اور گالی دی مجھ کو آدمی نے اور اس کو ایسا لازم نہ تھا سو مجھ کو جھٹلانا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے میں اس کو دوبارہ نہ جلاؤں گا۔ جیسے پہلی بار اس کو پیدا کیا، اور دوبارہ پیدا کرنا پہلی بار پیدا کرنے سے

ف۱ یعنی تو نہیں سنا سکتا مردوں کو، مراد کافروں کے دل ہیں جو مثل مردوں کے ہیں کوئی بات نہیں سنتے اس آیت سے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول سے مردوں کا نہ سننا معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم،

ف۲: عربی میں عجب الذنب اس ہڈی کو کہتے ہیں جہاں سے جانور کی دم جمتی ہے آدمی کے بدن میں اس کو ڈھڈی کہتے ہیں سو فرمایا آدمی کا بدن تمام مٹی میں گل جاتا ہے مگر ڈھڈی نہیں گلتی۔ آدمی کی پیدائش پیٹ میں اول وہیں سے شروع ہوتی ہے اور قیامت میں بھی اس ہڈی سے ترکیب ہوگی۔ سب بدن کی خاک وہاں جمع ہو کر جیسا بدن تھا ویسا تیار ہو جائیگا۔ یہ جو فرمایا ڈھڈی نہیں گلتی، یا تو سب نہ گلتی ہوگی یا اس کے باریک باریک اجزائے اصلی نہ گلتے ہوں گے اگرچہ اجتماع ان کا بگڑ جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَلْقِ بِأَعَزَّ عَلَيَّ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ.

مجھ پر دشوار نہیں ہے۔ اور گالی دینا اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ کا ایک بیٹا ہے (جیسے نصاریٰ حضرت عیسیٰ کو کہتے ہیں) حالانکہ میں اکیلا ہوں کسی کا محتاج نہیں نہ جنا ہوں نہ جنا گیا ہوں، اور میرے جوڑ کا کوئی نہیں ہے۔

۲۰۸۳- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ حَتَّى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِهِ قَالَ فَفَعَلَ أَهْلُهُ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ.

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ایک شخص نے بہت گناہ کیے تھے جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے لوگوں سے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلانا پھر پیسنا پھر میری خاک کچھ ہوا میں اڑا دینا اور کچھ دریا میں ڈال دینا اس لیے کہ اگر اللہ تعالےٰ مجھ پر قادر ہوگا تو ایسا عذاب کرے گا کہ ویسا کسی مخلوق کو نہ کرے گا۔ (لوگوں نے اس کے مرنے پر) ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالےٰ نے ہر چیز کو جس نے اس کا کچھ حصہ لیا تھا (یعنے پانی اور زمین اور ہوا کو) حکم کیا حاضر کرو جو تم نے لیا ہے یہاں تک کہ وہ شخص پورا ہو کر سامنے کھڑا ہوا، اس وقت اللہ تعالےٰ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا تیرے ڈر سے، اللہ نے اس کو بخش دیا (سبحان اللہ وبحمدہ ہمارا پروردگار اور مالک کیسا غفور اور رحیم ہے۔

۲۰۸۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ.

عَنْ حُذَيْفَةَ رض عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيءُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فَإِنَّ اللَّهَ إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِي قَالَ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوحَهُ قَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ إِلَّا مِنْ مَخَافَتِكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص تم سے پہلے اپنے کاموں کو برا جانتا تھا جب وہ مرنے لگا تو اپنے لوگوں سے بولا جب میں مر جاؤں تو مجھ کو جلاؤ پھر پیس کر آٹا کرو پھر دریا میں ڈال دو اس لیے کہ اگر اللہ نے مجھ کو پکڑ پایا تو کبھی نہیں بخشے گا۔ (وہ مر گیا اس کے لوگوں نے ایسا ہی کیا) اللہ جل جلالہٗ نے فرشتوں کو حکم کیا انھوں نے اس کی روح کو پکڑا پھر اللہ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا تیرے ڈر سے اے پروردگار میں نے ایسا کیا۔ اللہ نے اس کو بخش دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْبَعْثِ — قیامت میں اٹھنے کا بیان

۲۰۸۵ - وَاَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ وَیَقُوْلُ اِنَّکُمْ مُلَاقُو اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ حُفَاۃً عُرَاۃً غُرْلًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے فرماتے تھے تم اللہ سے ملوگے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ۔

۲۰۸۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِی الْمُغِیْرَۃُ ابْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُحْشَرُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عُرَاۃً غُرْلًا وَاَوَّلُ الْخَلَائِقِ یُکْسٰی اِبْرَاھِیْمُ ثُمَّ قَرَأَ کَمَا بَدَأْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِیْدُہٗ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ ننگے بدن بے ختنہ اٹھائے جائیں گے اور سب مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ پھر آپ نے پڑھا اس آیت کو کما بدأنا اول خلق نعیدہٗ جیسے پہلے ہم نے پیدا کیا ویسا ہی دوبارہ پیدا کریں گے۔

۲۰۸۷ - اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّۃُ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّبَیْدِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّھْرِیُّ عَنْ عُرْوَۃَ

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُبْعَثُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حُفَاۃً عُرَاۃً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَۃُ فَکَیْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ اٹھیں گے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کی شرمگاہوں کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا ہر ایک اپنی فکر میں ہوگا، تو کوئی کسی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے گا۔

۲۰۸۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ یُوْنُسَ الْقُشَیْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّکُمْ تُحْشَرُوْنَ حُفَاۃً عُرَاۃً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ یَنْظُرُ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ قَالَ اِنَّ الْاَمْرَ اَشَدُّ مِنْ اَنْ یُّھِمَّھُمْ ذٰلِکَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حشر کیے جاؤ گے ننگے پیر ننگے بدن، میں نے کہا مرد عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا اسکا خیال کہاں ہوگا حشر کی مصیبت ایسی سخت ہوگی۔

۲۰۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ ھِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُھَیْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاؤسٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحْشَرُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِیْنَ رَاهِبِیْنَ اِثْنَانِ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّثَلٰثَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّاَرْبَعَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّعَشَرَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَتَحْشُرُ بَقِیَّتَهُمُ النَّارُ تَقِیْلُ مَعَهُمْ حَیْثُ قَالُوْا وَتَبِیْتُ مَعَهُمْ حَیْثُ بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَیْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِیْ مَعَهُمْ حَیْثُ اَمْسَوْا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز تین طرح لوگ اٹھیں گے۔ بعضے ان میں سے شوق میں بھرے ہوں گے (جنت کے) اور بعضے ڈرتے ہوں گے (دوزخ سے) وہ ایک اونٹ پر ہوں گے، اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ اکٹھا کرلے گی (یعنی گھیر لے گی) جہاں وہ دن کو ٹھہریں گے آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی، اور جہاں وہ رات کو ٹھہریں گے آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی اور جہاں وہ صبح کریں گے آگ بھی ان کے ساتھ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے آگ بھی ان کے ساتھ شام کرے گی۔ ف۱۔

www.KitaboSunnat.com

۲۰۹۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ جُمَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَیْلِ عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ اَسِیْدٍ۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِیْ اَنَّ النَّاسَ یُحْشَرُوْنَ ثَلٰثَةَ اَفْوَاجٍ فَوْجٍ رَّاکِبِیْنَ طَاعِمِیْنَ کَاسِیْنَ وَفَوْجٍ تَسْحَبُهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَفَوْجٍ یَّمْشُوْنَ وَیَسْعَوْنَ یُلْقِی اللّٰهُ الْاٰفَةَ عَلَی الظَّهْرِ فَلَا یَبْقٰی حَتّٰی اِنَّ الرَّجُلَ لَتَکُوْنُ لَهُ الْحَدِیْقَةُ یُعْطِیْهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْهَا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سچے اور سچے کہے گئے نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام مجھ سے فرمایا لوگ تین طرح پر اٹھیں گے ایک گروہ تو سوار ہوگا کھانے اور پہنتے جائیں گے اور دوسرے گروہ کو فرشتے اوندھے منہ گھسیٹیں گے اور آگ کی طرف لے جائیں گے اور تیسرا گروہ پاؤں سے چلے گا اور دوڑے گا، اللہ سواریوں پر آفت ڈال دیگا سواری نہ ملیگی یہاں تک کہ ایک شخص کے پاس باغ ہوگا وہ ایک اونٹ کے بدلے میں دے دیگا لیکن اونٹ نہ ملیگا۔ ف۲۔

بَابُ ذِکْرِ اَوَّلِ مَنْ یُّکْسٰی سب سے پہلے قیامت میں کون کپڑے پہنایا جائیگا

ف۱: جنت کے شوقین اعلیٰ درجے کے مومن ہوں گے۔ جیسے انبیاء اور شہداء اور صالحین جن کو جہنم سے مطلق ڈر نہ ہوگا اور دوزخ سے ڈرنے والے گنہگار مسلمان ہوں گے اور آگ میں گھرے ہوئے کافر ہوں گے۔ بعضوں نے کہا یہ واقعہ قیامت سے پہلے کا ہے۔ یعنی اس آگ کا جو یمن سے نکل کر لوگوں کو شام کی طرف لے جائے گی۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ حشر کا ذکر ہے۔

ف۲: بعضوں نے کہا باغ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا کا حشر ہے جو شام کی طرف ہوگا لیکن صحیح یہ ہے کہ قیامت کا حشر مراد ہے اور باغ کا ذکر بر سبیل تمثیل ہے یعنی سواری ایسی مفقود ہوگی کہ اگر کوئی باغ بھی ایک اونٹ کے بدلے دینا چاہے تو اونٹ نہ ملے گا۔ واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٠٩١- أخبرنا محمد بن غيلان قال أخبرنا وكيع ووهب بن جرير وأبو داود عن شعبة عن المغيرة بن النعمان عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم بالموعظة فقال يا أيها الناس إنكم محشورون إلى الله عز وجل عراة قال أبو داود حفاة غرلا وقال وكيع ووهب عراة غرلا كما بدأنا أول خلق نعيده قال أول من يكسى يوم القيامة إبراهيم عليه السلام وإنه سيؤتى قال أبو داود يجاء قال وهب ووكيع سيؤتى برجال من أمتي فيؤخذ بهم ذات الشمال فأقول رب أصحابي فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فأقول كما قال العبد الصالح كنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني إلى قوله وإن تغفر لهم الآية فيقال إن هؤلاء لم يزالوا مدبرين قال أبو داود مرتدين على أعقابهم منذ فارقتهم۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے نصیحت کرنے کو تو فرمایا اے لوگو تم اکٹھا کیے جاؤ گے اللہ کے پاس ننگے بدن اور ننگے پاؤں اور بے ختنہ پھر اس آیت کو پڑھا کما بدأنا اول خلق نعیدہ جیسے شروع کیا ہم نے پیدائش کو ویسا ہی دوبارہ کریں گے اور سب سے پہلے قیامت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائیں گے اور کچھ لوگ میری امت کے لائے جائیں گے اور ان کو پکڑ کر بائیں طرف لے جائیں گے۔ میں کہوں گا اے پروردگار میرے اصحاب ہیں، کہا جائیگا تم نہیں جانتے جو ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نئی باتیں کیں۔ میں اسیطرح کہوں گا جیسے نیک بخت بندے (یعنی حضرت عیسیٰؑ) نے کہا (اللہ تعالیٰ کے سامنے) میں ان پر گواہ تھا جبتک ان میں موجود تھا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو نگہبان تھا اُن کا اگر تو ان کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں۔ اور جو تو بخش دے ان کو تو تو غالب ہے حکمت والا ہے کہا جائیگا یہ لوگ پھرے رہے دین سے (یعنی مرتد ہو گئے) جب سے تم ان سے جدا ہو گئے۔ ف۔

باب ٢٦ في التعزية — ماتم پرسی کا بیان

٢٠٩٢- أخبرنا هارون بن زيد وهو ابن أبي الزرقاء قال حدثنا أبي قال حدثنا خالد بن ميسرة قال سمعت معاوية بن قرة عن أبيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا جلس يجلس إليه نفر من أصحابه فيهم رجل له ابن صغير يأتيه من خلف ظهره فيقعده بين يديه فهلك فامتنع الرجل أن يحضر

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انھوں نے اپنے باپ سے سُنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تو کئی اصحاب آپ کے پاس بیٹھتے ان میں ایک شخص تھا جس کا ایک چھوٹا بچہ اس کی پیٹھ کی طرف سے آتا اور وہ اس کو اپنے سامنے بٹھاتا اتفاقًا وہ بچہ مر گیا۔ اس شخص نے جلسے میں آنا چھوڑ دیا اس خیال سے کہ بچہ یاد آویگا حضور

ف: مراد وہ لوگ ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد دین اسلام سے پھر گئے اور مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے شریک ہو گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سب کو قتل کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهِ فَحَزِنَ عَلَيْهِ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِي لَا أَرَى فُلَانًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ بُنَيُّهُ الَّذِي رَأَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ بُنَيِّهِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّمَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيْكَ أَنْ تَمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ أَوْ لَا تَأْتِي غَدًا إِلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ إِلَيْهِ يَفْتَحُهُ لَكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بَلْ يَسْبِقُنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِي لَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو نہ پایا پوچھا کیا سبب ہے جو فلاں شخص کو میں نہیں دیکھتا، لوگوں نے کہا حضور! اسکا چھوٹا بچہ جس کو آپ نے دیکھا تھا مر گیا، حضور صلے اللہ علیہ وسلم یہ سنکر اس شخص سے ملے اور اسکے بچے کا حال پوچھا اُسنے بیان کیا کہ وہ مر گیا، آپ نے اسکو تعزیت دی (یعنی ایسی باتیں کیں جس سے اسکو تشفی اور تسلی ہو اور رنج کم ہو) پھر آپ نے فرمایا اے شخص تجھ کو کون سی بات پسند ہے یہ کہ تُو اس سے فائدہ اٹھاتا اپنی عمر بھر یا یہ کہ تو جب تو قیامت کے روز جنت کے کسی دروازہ پر جاویگا اس کو اپنے سے پہلے وہاں پائے گا، اور وہ تیرے لیے دروازہ کھولیگا۔ وہ بولا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ بات کہ وہ جنت کے دروازہ پر مجھ سے پہلے پہنچے اور میرے لیے دروازہ کھولے مجھے زیادہ پسند ہے (اس کے جینے سے) آپ نے فرمایا یہی ہوگا تیرے لیے۔

بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور قسم کی تعزیت

۲۰۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ وَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةَ الْحَجَرِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ موت کا فرشتہ (عزرائیل) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا جب وہ ان کے پاس آیا تو حضرت موسیٰؑ نے ایک طمانچہ اس کو مارا، اس کی آنکھ پھوٹ گئی اور وہ اپنے پروردگار کے پاس گیا اور عرض کیا تو نے مجھ کو ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اللہ جل جلالہٗ نے اس کی آنکھ پھر درست کر دی اور فرمایا پھر جا اس بندہ کے پاس اور کہہ اپنا ہاتھ ایک بیل کی پیٹھ پر رکھے جتنے بال اس کے ہاتھ تلے آئیں گے اتنے برس اس کی عمر ہوگی (وہ آیا اور اس نے ایسا ہی کیا) حضرت موسیٰؑ نے کہا۔ اے رب پھر کیا ہوگا، حکم ہوا پھر موت ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا پھر ابھی مرنا بہتر ہے اور دعا کی یا اللہ مجھے نزدیک کر دے پاک زمین سے (یعنی بیت المقدس کی زمین سے) پتھر کی مار برابر۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اس جگہ ہوتا تو تم کو ان کی قبر بتاتا راستے کی طرف سرخ ٹیلے کے نیچے

www.KitaboSunnat.com

المكتبة الرحمانية
۹۹- جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 05434

بالخیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ